حصہ 4

آیئے! قرآن سمجھتے ہیں

تعلیماتِ قرآن

برائے طلبہ و طالبات

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ (بخاری، 3/410)

تم میں بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

پیشکش:

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

تعلیماتِ قرآن

برائے طلبہ وطالبات

پیش کش

المدینۃ العلمیۃ
Islamic Research Center
(شعبہ فیضانِ قرآن)

کتاب کا نام	:	تعلیماتِ قرآن (آیئے! قرآن سمجھتے ہیں حصہ 4)
صفحات	:	308
پہلی بار	:	ذوالحجہ ۱۴۴۲ھ، اگست 2021ء
تعداد	:	5000 (پانچ ہزار)
پیش کش	:	المدينة العلمية (Islamic Research Center)

مکتبۃ المدینہ

MAKTABA TUL MADINAH

دینی کتابوں کی اشاعت کا بین الاقوامی ادارہ

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

Faizan-E-Madina,Mohalla Sodagaran,Old Sabzi Mandi,Karachi

UAN: +92 21 111 25 26 92. :92-313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

ilmia@dawateislami.net feedback@maktabatulmadinah.com

پاکستان کے چند مکتبۃ المدینہ

اسلام آباد: شبیر شریف روڈ G-11 مرکز اسلام آباد۔	فون:051-5553765	لاہور: داتادربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ	فون:04237311679
ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ	فون:0614511192	فیصل آباد: امین پور بازار	فون:0412632625
پشاور: مکتبۃ المدینہ پشاور ائیر پورٹ	موبائل:0092 311 9677780	حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن	فون:0222620122
سکھر: مکتبۃ المدینہ، فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ سکھر	موبائل:0092 312 2611826	میرپور آزاد کشمیر: چوک شہیداں	فون:05827437212

دنیا بھر کے چند مکتبۃ المدینہ

سعودی عرب:00971-525641947	متحدہ عرب امارات:00971-45146911	انگلینڈ:0044 7872 119618	جرمنی:0049 1521 6972748
ملائیشیا:0060 16-934 1591	آسٹریلیا:0061 430 539 226	اٹلی:0039-3392358897	امریکہ:001 (847) 800-3865
جاپان 0081-8097526831	ترکی:0090-5318980786	بھارت:0091 93703 84948	ماریشس: 0023059084410
ساؤتھ افریقہ:0027 79 271 9161	بنگلہ دیش:00880 1934-457874	کویت:00965-99972721	ساؤتھ کوریا:0082 105517-2612

فہرست

نصاب "تعلیماتِ قرآن" کی خصوصیات

قرآنِ حکیم ربِ کریم کی وہ عظیم کتاب ہے جو ایک مسلمان کے لئے مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ یہ علوم کا سرچشمہ اور ہدایت کا ایسا مجموعہ ہے جو نہ صرف فرد کو احکام و آداب سکھا کر اس کی شخصیت نکھارتا ہے بلکہ معاشرے کی اصلاح وتربیت کے لئے بھی کئی رہنما اصول اس کتابِ مبین کا حصہ ہیں۔ قرآن کریم کی روشن تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہم ایک ترقی یافتہ، پرامن اور پاکیزہ معاشرہ تشکیل دینے کے ساتھ ساتھ دونوں جہاں کا سفر فلاح ونجات کے ساتھ طے کرسکتے ہیں۔ اسی مقصد کی تکمیل کے لئے عصر حاضر کے تقاضوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہم نے مکمل قرآن پاک کا نصاب "قرآنی تعلیمات" کے نام سے چھٹی تا بارہویں جماعت کے لئے 7 حصوں میں ترتیب دیا ہے، طلبہ کی ذہنی سطح کو ملحوظ رکھتے ہوئے ابتدائی 3 حصوں میں ضروری بنیادی عقائد، انبیائے کرام کی سیرت اور سبق آموز قرآنی واقعات پر مشتمل مخصوص آیات اور 30ویں پارے کی تمام سورتیں شامل کی گئیں ہیں جبکہ آخری 4 حصوں میں 29 پاروں کی تمام سورتیں بالترتیب شامل کی گئیں ہیں۔

اس نصاب کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

۞...... تمام اسباق آسان زبان میں تحریر کیے گئے ہیں، البتہ جن مشکل الفاظ یا اصطلاحات (TERMINOLOGIES) کا استعمال ضروری تھا ان کے معانی تقریباً ہر سبق کی ابتداء میں ذکر کر دیئے گئے ہیں۔

۞...... ہر سبق میں آیات کے مضامین مستند تفاسیر سے لیے گئے ہیں۔

۞...... اسباق کی ترتیب میں طلبہ کی ذہنی صلاحیت اور دلچسپی کا خصوصی خیال رکھا گیا ہے۔

۞...... ہر سبق میں مضمون سے متعلق "آیات، لفظی ترجمہ اور آسان بامحاورہ ترجمہ" خاص طور پر شامل کیا گیا ہے۔

۞...... طلبہ کی دلچسپی کے لیے بعض اسباق کو مکالمے کی صورت میں ترتیب دیا گیا ہے۔

۞...... کسی بھی قرآنی واقعے یا آیات سے ماخوذ سبق کو بطورِ درس کتاب میں شامل کرنے سے قبل مستند تفاسیر کی روشنی میں اس کی ثقاہت (authenticity) کا خیال رکھا گیا ہے تاکہ ابتدا ہی سے طلبہ تک درست بات پہنچے اور ان کے ذہن میں پختہ ہو جائے۔

۞...... طلبہ کی آسانی کے لیے آیات میں موجود مضامین کو "ذہن نشین کیجیے" کے عنوان سے دیا گیا ہے تاکہ طلبہ میں قرآنِ کریم سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو۔

۞...... سبق، ترجمہ اور سورت کے مضامین پڑھنے کے بعد طلبہ کی ذہنی صلاحیت جانچنے (Examine) کے لیے "ذہنی مشق" کے تحت اس طرح کی مشقیں دی گئی ہیں: (1) سوالات کے جوابات دیجئے (2) قرآنی الفاظ سے جملے بنایئے (3) خالی جگہ پر کیجیے (4) لفظ درست کیجیے (5) درست نشانات لگایئے (6) قرآنی الفاظ معنی کے ساتھ یاد کیجیے وغیرہ۔ ان مشقوں کو حل کرنے کے بعد طالبِ علم اپنے علم میں ترقی محسوس کرے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

۞...... علم کا تقاضا ہے کہ انسان اپنے اندر خوبیوں کو بڑھائے اور خامیوں کو دور کرے۔ اسی بات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے "اپنا جائزہ لیجیے" کے عنوان سے مشق میں چند سوالات دیئے گئے ہیں تاکہ طالبِ علم سبق کی روشنی میں خود احتسابی (Self- accountability) کرتے

ہوئے اپنے اخلاق و کردار کا جائزہ لے سکے۔

۞...... مشق میں "کرنے کے کام" کے عنوان سے ایسی غیر نصابی سرگرمیاں بھی دی گئیں ہیں جو طلبہ کو اپنے اسباق تر و تازہ رکھنے میں نہایت معاون ثابت ہوں گی۔

۞...... طلبہ قوم کی "قوت" ہوتے ہیں، یہ قوت درسگاہوں میں پھلتی پھولتی ہے اور اسے قوت بنانے میں سب سے اہم کردار اساتذہ کا ہوتا ہے، اسی بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اسباق کی تیاری کے لیے "ہدایات برائے اساتذۂ کرام" کے نام سے ہر حصے کی ایک گائیڈ بک (Guide Book) بھی تیار کی گئی ہے۔

آئیے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 4)

اس حصے میں ان امور کا بالخصوص خیال رکھا گیا ہے:

۞...... سورت کے نام کا لغوی معنی بیان کیا گیا ہے اور اسی مناسبت سے نام رکھنے کی وجہ بیان کی گئی ہے۔

۞...... ہر سورت کی ابتدا میں اس کا مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے۔

۞...... ہر سورت میں شامل مضامین کو سورت کی ابتدا میں مختصراً بیان کیا گیا ہے۔

۞...... سورتوں سے متعلق فضیلت پر احادیثِ مبارکہ شامل کی گئی ہیں۔

۞...... طلبہ کی ذہنی صلاحیت کا خیال کرتے ہوئے طویل سورتوں کو آیات کے اعتبار سے دو سے تین اسباق میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۞...... قرآنی مضامین طلبہ کے ذہنوں میں راسخ کرنے کے لئے ہر سورت کی ابتدا میں اہم مضامین نقشوں کی صورت میں دیے گئے ہیں۔

۞...... اس حصے میں درج ذیل 17 سورتیں مکمل شامل ہیں:

(1) سُوْرَةُ بنی اسرائیل (2) سُوْرَةُ الْكَهْف (3) سُوْرَةُ مَرْيَم (4) سُوْرَةُ طٰهٰ (5) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاء

(6) سُوْرَةُ الْحَجّ (7) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن (8) سُوْرَةُ النُّوْر (9) سُوْرَةُ الْفُرْقَان (10) سُوْرَةُ الشُّعَرَاء

(11) سُوْرَةُ النَّمْل (12) سُوْرَةُ الْقَصَص (13) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْت (14) سُوْرَةُ الرُّوْم (15) سُوْرَةُ لُقْمٰن

(16) سُوْرَةُ السَّجْدَة (17) سُوْرَةُ الْاَحْزَاب

۞...... ان سورتوں کی جو آیات پہلے 3 حصوں میں شامل کی جا چکی ہیں ہر سورت کے تحت اس کی وضاحت کر دی گئی ہے۔

سُوْرَۃُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْل
1 1 واقعۂ معراج مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک
2 8 – 2 موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو بنی اسرائیل کی طرف بھیجا جانا اور بنی اسرائیل کا فساد کرنا
3 10 – 9 قرآن کی تین خوبیاں
4 21–11 انسان کی جلد بازی اور بندوں کے بارے میں اللہ پاک کا دستور
5 25–22 شرک کی مذمت اور والدین سے حسنِ سلوک کا بیان
6 38–26 خاندانی و معاشرتی معاملات کے بارے میں اخلاق و آداب
7 60–39 مشرکین کا رد، اللہ پاک کی قدرت اور وحدانیت کے دلائل
8 65–61 حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدہ کرنے کا حکم اور ابلیس کا انکار
9 70–66 اللہ پاک کی اپنے بندوں پر نعمتیں اور انسان کی ناشکری
10 72–71 روزِ قیامت لوگوں کے چند احوال
11 77–73 کفار و مشرکین کی حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو راہِ حق سے ہٹانے کی ناکام سازش
12 82–78 اوقاتِ نماز، نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ایک خصوصیت اور قرآن کے شفا و رحمت ہونے کا ذکر
13 85–83 کفار کی ایک عادت اور روح سے متعلق سوال کا جواب
14 100–86 قرآن کے باعظمت و بے مثل ہونے کا ذکر اور مقامِ رسالت کی وضاحت
15 104–101 حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو دی گئی نشانیوں کے انکار اور ایمان نہ لانے کے سبب فرعون کی ہلاکت
16 109–105 قرآن کی عظمت، بتدریج نازل ہونے کی حکمت اور قرآن سُن کر علم والوں کا طرزِ عمل
17 111–110 اللہ پاک کو اُس کے مبارک ناموں سے پکارنے کا حکم اور تین صفاتِ الٰہی کا ذکر

سُوْرَۃُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْل (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

سورۂ بنی اسرائیل اس کے چند نام اور بھی ہیں:

(1) **"سورۂ اِسراء"**: اِسراء کا معنی ہے رات کو جانا۔ اس سورت کی پہلی آیت میں رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے رات کے مختصر حصے میں مکۂ مکرمہ سے بیت المقدس جانے کا ذکر ہے اس مناسبت سے اسے "سورۂ اِسراء" کہتے ہیں۔

(2) **"سورۂ سُبحان"**: سبحان کا معنی ہے پاک ہونا۔ اس سورت کی ابتدا لفظِ "سبحان" سے کی گئی اس مناسبت سے اسے "سورۂ سبحان" کہتے ہیں۔

(3) **"بنی اسرائیل"**: اسرائیل کا معنی ہے "اللہ کا بندہ" یہ اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کا لَقَب ہے اور آپ کی اولاد کو "بنی اسرائیل" کہتے ہیں۔ اس سورت میں بنی اسرائیل کے عُروج و زَوال اور عزت و ذلت پانے کے ایسے حالات بیان کیے گئے ہیں جو دیگر سورتوں میں بیان نہیں ہوئے۔ اس مناسبت سے اسے "سورۂ بنی اسرائیل" بھی کہتے ہیں اور یہی اس کا مشہور نام ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں دینِ اسلام کے عقائد جیسے توحید، رسالت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور قیامت کے دن اعمال کی جزا اور سزا ملنے کو بیان کیا گیا ہے اس کے ساتھ ساتھ مشرکین کے کثیر شُبہات کا اِزالہ کیا گیا ہے نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کیے گئے ہیں:

(1) اس سورت کی پہلی آیت میں نبیٔ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ایک معجزے "معراج" کا کچھ حصہ بیان کیا گیا ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رات کے مختصر حصے میں مکۂ مکرمہ سے بیتُ المقدس تشریف لے گئے۔ یہ معجزہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عزت و تکریم کی روشن دلیل ہے۔

(2) بنی اسرائیل کے حالات تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔

(3) جو نیک اعمال کرے تو اس کا اپنا ہی فائدہ ہے اور جو بُرے اعمال کرے تو اس کا اپنا ہی نقصان ہے نیز یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ صرف ایمان والوں کے ہی نیک اعمال قبول کیے جاتے ہیں۔

(4) معاشرتی زندگی گزارنے کے بہترین اصول بیان کیے گئے ہیں جیسے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے اور ان کے بارے میں دیگر اَحکام بیان کیے گئے۔ فضول خرچی سے منع کرکے مِیانہ رَوی اختیار کرنے کا حکم دیا گیا۔ تنگدستی کے خوف سے اولاد کو قتل کرنے، کسی کو ناحق قتل کرنے، بدکاری کرنے اور یتیم کا مال ناحق کھانے سے منع کیا گیا نیز ناپ تول میں کمی کرنے اور زمین پر اِترا کر چلنے سے بھی منع کیا گیا۔

(5) قرآنِ پاک نازل کرنے کے مَقاصد بیان کیے گئے۔

(6) حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام اور فرشتوں کا انہیں سجدہ کرنے والا واقعہ بیان کیا گیا۔

(7) قرآنِ پاک کا بے مثل ہونا بیان کیا گیا۔

(8) حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور فرعون کے واقعے کا کچھ حصہ بیان کیا گیا۔

(9) قرآنِ پاک کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کرنے کی حکمت بیان کی گئی۔

پارہ 15، بنی اسرائیل: 1 تا 40

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ	الشَّیْطٰنِ	الرَّجِیْمِ
میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ کی	سے	شیطان	مردود، راندا ہوا

اللہ کی پناہ مانگتا ہوں میں شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
نام سے (شروع)	اللہ	نہایت مہربان	رحمت والا

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا

سُبْحٰنَ	الَّذِیْۤ	اَسْرٰی	بِعَبْدِهٖ	لَیْلًا	مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا
پاک ہے	(وہ ذات) جس نے	سیر کرائی	اپنے بندے کو	رات کے کچھ حصے (میں)	مسجدِ حرام سے	مسجدِ اقصیٰ تک

پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے خاص بندے کو رات کے کچھ حصے میں مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک سیر کرائی

الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۱﴾

الَّذِیْ	بٰرَكْنَا	حَوْلَهٗ	لِنُرِیَهٗ	مِنْ اٰیٰتِنَا	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِیْعُ	الْبَصِیْرُ ﴿۱﴾
وہ جو	ہم نے برکتیں رکھیں	اس کے ارد گرد	تاکہ ہم دکھائیں اسے	اپنی نشانیوں میں سے	بیشک	وہی	سننے والا	دیکھنے والا (ہے)

جس کے ارد گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں تاکہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں، بیشک وہی سننے والا، دیکھنے والا ہے ○

وَ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ﴿۲﴾

وَ	اٰتَیْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنٰهُ	هُدًى	لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	اَلَّا تَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِیْ	وَكِیْلًا ﴿۲﴾
اور	ہم نے عطا کی	موسیٰ (کو)	کتاب	اور	بنادیا اسے	ہدایت	بنی اسرائیل کے لیے	کہ تم نہ بناؤ	میرے سوا	کوئی کارساز

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی اور اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنادیا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ بناؤ ○

ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ﴿۳﴾ وَ قَضَیْنَاۤ اِلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ

ذُرِّیَّةَ	مَنْ	حَمَلْنَا	مَعَ نُوْحٍ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَبْدًا شَكُوْرًا ﴿۳﴾	وَ	قَضَیْنَاۤ	اِلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ
(اے اُن کی) اولاد	جنہیں	ہم نے سوار کیا	نوح کے ساتھ	بیشک وہ	تھا	بڑا شکر گزار بندہ	اور	ہم نے وحی بھیجی	بنی اسرائیل کی طرف

اے ان لوگوں کی اولاد جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا، وہ یقیناً بہت شکر گزار بندہ تھا ○ اور ہم نے بنی اسرائیل کی طرف

فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ④ فَاِذَا جَآءَ

فِي الْكِتٰبِ	لَتُفْسِدُنَّ	فِي الْاَرْضِ	مَرَّتَيْنِ	وَ	لَتَعْلُنَّ	عُلُوًّا كَبِيْرًا ④	فَاِذَا	جَآءَ
کتاب میں	ضرور تم فساد کروگے	زمین میں	دو مرتبہ	اور	ضرور تم تکبر کروگے	بڑا تکبر	پھر جب	آیا

کتاب میں وحی بھیجی کہ ضرور تم زمین میں دو مرتبہ فساد کروگے اور تم ضرور بڑا تکبر کروگے ○ پھر جب

وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا

وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا	بَعَثْنَا	عَلَيْكُمْ	عِبَادًا	لَّنَاۤ	اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ	فَجَاسُوْا
ان (دو) میں سے پہلی بار کا وعدہ	(تو) ہم نے بھیجے	تم پر	بندے	اپنے	سخت لڑائی والے	تو وہ (تمہاری) تلاش میں گھس گئے

ان دو مرتبہ میں سے پہلی بار کا وعدہ آیا تو ہم نے تم پر اپنے بندے بھیجے جو سخت لڑائی والے تھے تو وہ شہروں کے اندر

خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ

خِلٰلَ الدِّيَارِ	وَ	كَانَ	وَعْدًا	مَّفْعُوْلًا ⑤	ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَكُمُ	الْكَرَّةَ	عَلَيْهِمْ	وَ	اَمْدَدْنٰكُمْ
شہروں کے اندر	اور	وہ تھا	ایک وعدہ	پورا ہونے والا	پھر	ہم نے الٹ دیا	تمہارا	غلبہ	ان پر	اور	مدد کی تمہاری

تمہاری تلاش کیلئے گھس گئے اور یہ ایک وعدہ تھا جسے پورا ہونا تھا ○ پھر ہم نے تمہارا غلبہ ان پر اُلٹ دیا اور

بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ⑥ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۫

بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ	وَ	جَعَلْنٰكُمْ	اَكْثَرَ	نَفِيْرًا ⑥	اِنْ	اَحْسَنْتُمْ	اَحْسَنْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ
مالوں اور بیٹوں کے ساتھ	اور	ہم نے کر دیا تمہیں	زیادہ	جتھے (میں)	اگر	تم بھلائی کروگے	(تو) بھلا کروگے	اپنی جانوں کا

مالوں اور بیٹوں کے ساتھ تمہاری مدد کی اور ہم نے تمہاری تعداد بھی زیادہ کر دی ○ اگر تم بھلائی کروگے تو تم اپنے لئے ہی بہتر کروگے

وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ

وَ	اِنْ	اَسَاْتُمْ	فَلَهَا	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ الْاٰخِرَةِ	لِيَسُوْٓءٗا	وُجُوْهَكُمْ
اور	اگر	تم برا کروگے	تو اپنی (جان) کے لئے (ہوگا)	پھر جب	آیا	دوسری بار کا وعدہ	تاکہ وہ بگاڑ دیں	تمہارے چہرے

اور اگر تم برا کروگے تو تمہاری جانوں کیلئے ہی ہوگا۔ پھر جب دوسری بار کا وعدہ آیا تاکہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں

وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا

وَ	لِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ	كَمَا	دَخَلُوْهُ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّ	لِيُتَبِّرُوْا	مَا	عَلَوْا
اور	تاکہ داخل ہو جائیں	مسجد (میں)	جیسے	وہ داخل ہوئے اس میں	پہلی بار	اور	تاکہ تباہ و برباد کر دیں	جس (چیز پر)	وہ غلبہ پائیں

اور تاکہ مسجد میں داخل ہو جائیں جیسے پہلی بار اس میں داخل ہوئے تھے اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے

تَتْبِيْرًا ⑦ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا

تَتْبِيْرًا ⑦	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يَّرْحَمَكُمْ	وَ	اِنْ	عُدْتُّمْ	عُدْنَا	وَ	جَعَلْنَا
تباہ و برباد کرنا	قریب ہے	تمہارا رب	کہ	وہ رحم فرمائے تم پر	اور	اگر	تم لوٹے	(تو) ہم دوبارہ (سزا) دیں گے	اور	ہم نے بنا دیا

تباہ و برباد کر دیں ○ قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے اور اگر تم پھر دوبارہ (شرارت) کروگے تو ہم دوبارہ (سزا) دیں گے اور ہم نے

جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝٨ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَ

جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	حَصِيْرًا ۝٨	اِنَّ	هٰذَا الْقُرْاٰنَ	يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ	وَ
جہنم (کو)	کافروں کے لئے	قید خانہ	بیشک	یہ قرآن	ہدایت دیتا ہے	(اس راستے) کی جو	وہ	سب سے سیدھا (ہے)	اور

جہنم کو کافروں کیلئے قید خانہ بنادیا ہے ○ بیشک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور

يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝٩ وَّ اَنَّ الَّذِيْنَ

يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا كَبِيْرًا ۝٩	وَّ	اَنَّ	الَّذِيْنَ
بشارت دیتا ہے	(اُن) ایمان والوں (کو)	جو	عمل کرتے ہیں	اچھے، نیک	کہ	ان کے لیے	بڑا ثواب (ہے)	اور	یہ کہ	وہ لوگ جو

نیک اعمال کرنے والے مومنوں کو خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بہت بڑا ثواب ہے ○ اور یہ کہ جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٠ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ

لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٠	وَ	يَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ
ایمان نہیں لاتے	آخرت پر	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	دردناک عذاب	اور	دعا کر دیتا ہے	آدمی	برائی کی

آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ○ اور (کبھی) آدمی برائی کی

دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝١١ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ

دُعَآءَهٗ	بِالْخَيْرِ	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا ۝١١	وَ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ
(جیسے) اس کا دعا کرنا	بھلائی کی	اور	ہے	آدمی	بڑا جلد باز	اور	ہم نے بنایا	رات	اور	دن (کو)	دو نشانیاں

دعا کر بیٹھتا ہے جیسے وہ بھلائی کی دعا کرتا ہے اور آدمی بڑا جلد باز ہے ○ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا

فَمَحَوْنَاۤ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَاۤ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

فَمَحَوْنَاۤ	اٰيَةَ الَّيْلِ	وَ	جَعَلْنَاۤ	اٰيَةَ النَّهَارِ	مُبْصِرَةً	لِّتَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ
تو ہم نے مٹا ہوا کیا	رات کی نشانی (کو)	اور	بنایا	دن کی نشانی (کو)	دیکھنے والی	تاکہ تم تلاش کرو	فضل	اپنے رب سے (کا)

پھر ہم نے رات کی نشانی کو مٹا ہوا کیا اور دن کی نشانی کو دیکھنے والی بنایا تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو

وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝١٢ وَكُلَّ اِنْسَانٍ

وَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ السِّنِيْنَ	وَ	الْحِسَابَ	وَ	كُلَّ شَيْءٍ	فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝١٢	وَ	كُلَّ اِنْسَانٍ
اور	تاکہ تم جان لو	سالوں کی گنتی	اور	حساب	اور	ہر چیز	ہم نے خوب جدا جدا تفصیل سے بیان کر دیا اسے	اور	ہر انسان

اور تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب جان لو اور ہم نے ہر چیز کو خوب جدا جدا تفصیل سے بیان کر دیا ○ اور ہر انسان

اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ

اَلْزَمْنٰهُ	طٰٓئِرَهٗ	فِيْ عُنُقِهٖ	وَ	نُخْرِجُ	لَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	كِتٰبًا	يَّلْقٰىهُ
ہم نے لازم کر دی اسے	اس کی قسمت	اس کی گردن میں	اور	ہم نکالیں گے	اس کے لئے	قیامت کے دن	ایک اعمال نامہ	وہ پائے گا اسے

کی قسمت ہم نے اس کے گلے میں لگادی ہے اور ہم اس کیلئے قیامت کے دن ایک نامۂ اعمال نکالیں گے جسے وہ

مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا

مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾	اِقْرَاْ	كِتٰبَكَ	كَفٰى	بِنَفْسِكَ	الْيَوْمَ	عَلَيْكَ	حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾	مَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا
کھلا ہوا	(فرمایا جائے گا) پڑھ	اپنا اعمال نامہ	کافی ہے	تمہاری جان	آج	تجھ پر	حساب کرنے والا	جس نے	ہدایت پائی	تو صرف

کھلا ہوا پائے گا ○ (فرمایا جائے گا کہ) اپنا نامہ ٔ اعمال پڑھ، آج اپنے متعلق حساب کرنے کیلئے تو خود ہی کافی ہے ○ جس نے ہدایت پائی

يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ

يَهْتَدِىْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَ	لَا تَزِرُ
وہ ہدایت پاتا ہے	اپنی جان کیلئے	اور	جو	گمراہ ہوا	تو صرف	وہ گمراہ ہوتا ہے	اپنی (جان) پر	اور	بوجھ نہیں اٹھائے گی

اس نے اپنے فائدے کیلئے ہی ہدایت پائی اور جو گمراہ ہوا تو اپنے نقصان کو ہی گمراہ ہوا اور کوئی جان کسی دوسری جان کا

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَاۤ

وَازِرَةٌ	وِّزْرَ اُخْرٰى	وَ	مَا كُنَّا	مُعَذِّبِيْنَ	حَتّٰى	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾	وَ	اِذَاۤ
کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)	دوسری کا بوجھ	اور	ہم نہیں ہیں	عذاب دینے والے	یہاں تک کہ	بھیج دیں	رسول	اور	جب

بوجھ نہیں اٹھائے گی اور ہم کسی کو عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک کوئی رسول نہ بھیج دیں ○ اور جب ہم

اَرَدْنَاۤ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا

اَرَدْنَاۤ	اَنْ	نُّهْلِكَ	قَرْيَةً	اَمَرْنَا	مُتْرَفِيْهَا	فَفَسَقُوْا
ہم ارادہ کرتے ہیں	(اس کا) کہ	ہلاک کردیں	کسی بستی (کو)	(تو) ہم احکام بھیجتے ہیں	اس کے خوشحال لوگوں (پر)	پھر وہ نافرمانی کرتے ہیں

کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو ہم اس کے خوشحال لوگوں کو احکام بھیجتے ہیں پھر وہ اس بستی میں نافرمانی کرتے ہیں

فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

فِيْهَا	فَحَقَّ	عَلَيْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنٰهَا	تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا
اس (بستی) میں	پھر پوری ہو جاتی ہے	اس پر	بات	تو تباہ و برباد کر دیتے ہیں اسے	تباہ و برباد کرنا	اور	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں

تو اس بستی پر بات پوری ہو جاتی ہے تو ہم اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں ○ اور ہم نے

مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ

مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ	بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾	مَنْ
قوموں میں سے	نوح کے بعد	اور	کافی ہے	تمہارا رب	اپنے بندوں کے گناہوں سے	خبردار	دیکھنے والا	جو

نوح کے بعد کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں اور تمہارا رب اپنے بندوں کے گناہوں کی کافی خبر رکھنے والا، دیکھنے والا ہے ○ جو

كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا

كَانَ يُرِيْدُ	الْعَاجِلَةَ	عَجَّلْنَا	لَهٗ	فِيْهَا	مَا	نَشَآءُ	لِمَنْ	نُّرِيْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا
چاہتا ہے	جلدی والی (یعنی دنیا)	ہم جلد دیدیتے ہیں	اس کو	اس (دنیا) میں	جو	ہم چاہتے ہیں	جس کے لئے	چاہتے ہیں	پھر	ہم نے بنا رکھی ہے

جلدی والی (دنیا) چاہتا ہے تو ہم جسے چاہتے ہیں اس کیلئے دنیا میں جو چاہتے ہیں جلد دیدیتے ہیں پھر ہم نے اس کے لیے

لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا

لَهٗ	جَهَنَّمَ	يَصْلٰىهَا	مَذْمُوْمًا	مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾	وَ	مَنْ	اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ	وَ	سَعٰى	لَهَا
اس کے لیے	جہنم	وہ داخل ہوگا اس میں	مذمت کیا ہوا	مردود کیا ہوا	اور	جو	چاہے	آخرت	اور	کوشش کرے	اس کیلئے

جہنم بنا رکھی ہے جس میں وہ مذموم، مردود ہو کر داخل ہوگا ○ اور جو آخرت چاہتا ہے اور اس کیلئے ایسی کوشش کرتا ہے جیسی

سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ

سَعْيَهَا	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾	كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ
اس کی سی کوشش	اور	وہ	ایمان والا (بھی ہو)	تو یہ لوگ	ہو گی	ان کی کوشش	مقبول	سب (کی)	ہم مدد کرتے ہیں	ان کی

کرنی چاہیے اور وہ ایمان والا بھی ہو تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی کوشش کی قدر کی جائے گی ○ ہم آپ کے رب کی عطا سے اِن (دنیا کے طلبگاروں)

وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا

وَ	هٰٓؤُلَآءِ	مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ	وَ	مَا كَانَ	عَطَآءُ رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾	اُنْظُرْ	كَيْفَ	فَضَّلْنَا
اور	اُن کی	تیرے رب کی عطا سے	اور	نہیں ہے	تیرے رب کی عطا	روکی ہوئی	تم دیکھو	کیسے	ہم نے بڑائی دی

اور اُن (آخرت کے طلبگاروں) سب کی مدد کرتے ہیں اور تمہارے رب کی عطا پر کوئی روک نہیں ○ دیکھو! ہم نے ان میں

بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾

بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	وَ	لَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ	دَرَجٰتٍ	وَّ	اَكْبَرُ	تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾
ان کے بعض (کو)	بعض پر	اور	ضرور آخرت	سب سے بڑی (ہے)	درجات (میں)	اور	سب سے بڑی (ہے)	فضیلت (میں)

ایک کو دوسرے پر کیسی بڑائی دی اور بیشک آخرت درجات کے اعتبار سے سب سے بڑی ہے اور فضیلت میں سب سے بڑی ہے ○

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ ع وَقَضٰى رَبُّكَ

لَا تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُوْمًا	مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾	وَ	قَضٰى	رَبُّكَ
تو نہ ٹھہرا	اللہ کے ساتھ	دوسرا معبود	(اگر ایسا کیا) تو تو بیٹھا رہے گا	مذمت کیا ہوا	بے یار و مددگار	اور	حکم فرمایا	تمہارے رب (نے)

اے سننے والے! اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ ٹھہرا، ورنہ تُو مذموم، بے یارو مددگار ہو کر بیٹھا رہے گا ○ اور تمہارے رب نے حکم فرمایا

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ	وَ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	اِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ
کہ تم عبادت نہ کرو	مگر	اسی کی	اور	ماں باپ کے ساتھ	اچھا سلوک (کرو)	اگر	وہ پہنچ جائیں	تیرے سامنے	بڑھاپے (کو)

کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر تیرے سامنے

اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا

اَحَدُهُمَآ	اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا تَقُلْ	لَّهُمَآ	اُفٍّ	وَّ	لَا تَنْهَرْهُمَا	وَ	قُلْ	لَّهُمَا
ان میں سے کوئی ایک	یا	دونوں	تو تم نہ کہنا	ان سے	اف	اور	نہ جھڑکنا انہیں	اور	تم کہنا	ان سے

ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے اُف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے

قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ

قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾	وَ	اخْفِضْ	لَهُمَا	جَنَاحَ الذُّلِّ	مِنَ الرَّحْمَةِ	وَ	قُلْ	رَّبِّ
تعظیم کی بات	اور	جھکا کر رکھ	ان کے لیے	عاجزی کا بازو	نرم دلی سے	اور	عرض کر	اے میرے رب

خوبصورت، نرم بات کہنا○ اور ان کے لیے نرم دلی سے عاجزی کا بازو جھکا کر رکھ اور دعا کر کہ اے میرے رب!

ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ؕ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ

ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ	صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْ نُفُوْسِكُمْ
تو رحم فرما ان دونوں پر	جیسے	انہوں نے پالا مجھے	بچپن (میں)	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	(اس) کو جو	تمہارے دلوں میں (ہے)

تو ان دونوں پر رحم فرما جیسا ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا○ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔

اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ

اِنْ	تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ	غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾	وَ	اٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ
اگر	تم ہوئے	نیک	تو بیشک وہ	ہے	توبہ کرنے والوں کو	بخشنے والا	اور	دو	رشتہ دار (کو)	اس کا حق

اگر تم لائق ہوئے تو بیشک وہ توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے○ اور رشتہ داروں کو ان کا حق دو

وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْۤا

وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ	لَا تُبَذِّرْ	تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾	اِنَّ	الْمُبَذِّرِيْنَ	كَانُوْۤا
اور	مسکین	اور	مسافر (کو)	اور	فضول خرچی نہ کرو	فضول خرچی کرنا	بیشک	فضول خرچی کرنے والے	ہیں

اور مسکین اور مسافر کو (بھی دو) اور فضول خرچی نہ کرو○ بیشک فضول خرچی کرنے والے

اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ

اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ	وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِرَبِّهٖ	كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾	وَ	اِمَّا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمُ	ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ
شیطانوں کے بھائی	اور	ہے	شیطان	اپنے رب کا	بڑا ناشکرا	اور	اگر	تم منہ پھیرو	ان سے	رحمت کے انتظار (میں)

شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے○ اور اگر تم اپنے رب کی رحمت کے انتظار میں

مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ

مِّنْ رَّبِّكَ	تَرْجُوْهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ	قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾	وَ	لَا تَجْعَلْ	يَدَكَ
اپنے رب کی طرف سے	جس کی تم امید رکھتے ہو	تو کہو	ان سے	آسان بات	اور	نہ رکھو	اپنے ہاتھ (کو)

جس کی تجھے امید ہے ان سے منہ پھیرو تو ان سے آسان بات کہو○ اور اپنا ہاتھ اپنی گردن سے

مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾

مَغْلُوْلَةً	اِلٰى عُنُقِكَ	وَ	لَا تَبْسُطْهَا	كُلَّ الْبَسْطِ	فَتَقْعُدَ	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾
بندھا ہوا	اپنی گردن سے	اور	نہ پھیلاؤ اسے	پورا پھیلانا	(اگر ایسا کیا) تو بیٹھے رہو گے	ملامت کئے ہوئے	حسرت زدہ

بندھا ہوا نہ رکھو اور نہ پورا کھول دو کہ پھر ملامت میں، حسرت میں بیٹھے رہ جاؤ○

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

اِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ
بیشک	تمہارا رب	کشادہ کر دیتا ہے	رزق	جس کیلئے	چاہتا ہے	اور	تنگ کر دیتا ہے	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں کی

بیشک تمہارا رب جس کیلئے چاہتا ہے رزق کھول دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کی

خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ

خَبِيْرًۢا	بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾	وَ	لَا تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ
خوب خبر رکھنے والا	دیکھنے والا	اور	تم قتل نہ کرو	اپنی اولاد	مفلسی، غربت کے ڈر (سے)	ہم	رزق دیں گے انہیں

خوب خبر رکھنے والا، دیکھنے والا ہے ○ اور غربت کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم انہیں بھی رزق دیں گے

وَ اِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ

وَ	اِيَّاكُمْ	اِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ	خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾	وَ	لَا تَقْرَبُوا	الزِّنٰۤى	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً
اور	تمہیں	بیشک	انہیں قتل کرنا	ہے	بہت بڑا گناہ	اور	قریب نہ جاؤ	زنا (کے)	بیشک وہ	ہے	بے حیائی

اور تمہیں بھی، بیشک انہیں قتل کرنا کبیرہ گناہ ہے ○ اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بیشک وہ بے حیائی ہے

وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ

وَ	سَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾	وَ	لَا تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِىْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ
اور	بہت ہی برا راستہ	اور	قتل نہ کرو	کسی جان (کو)	جس کی	حرمت رکھی	اللہ (نے)	مگر	حق کے ساتھ	اور

اور بہت ہی برا راستہ ہے ○ اور جس جان کی اللہ نے حرمت رکھی ہے اسے ناحق قتل نہ کرو اور

مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ ؕ

مَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا	فَقَدْ	جَعَلْنَا	لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا يُسْرِفْ	فِّى الْقَتْلِ
جو	قتل کیا جائے	مظلوم (ہو کر)	تو بیشک	ہم نے دیا ہے	اس کے وارث کو	قابو	تو وہ حد سے نہ بڑھے	قتل (قصاص) میں

جو مظلوم ہو کر مارا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو قابو دیا ہے تو وہ وارث قتل کا بدلہ لینے میں حد سے نہ بڑھے۔

اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ

اِنَّهٗ	كَانَ	مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾	وَ	لَا تَقْرَبُوْا	مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِىْ	هِىَ	اَحْسَنُ
بیشک وہ	ہے	مدد کیا ہوا	اور	تم قریب نہ جاؤ	یتیم کے مال (کے)	مگر	(اس طریقے کے) ساتھ جو	وہ	سب سے اچھا (ہو)

بیشک اس کی مدد ہونی ہے ○ اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر اسی طریقے سے جو سب سے اچھا ہے

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَ اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾

حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	اَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ	اِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ	مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾
یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی جوانی، پکی عمر (کو)	اور	پورا کرو	عہد کو	بیشک	عہد	ہے	پوچھی جانے والی چیز

یہاں تک کہ وہ اپنی پکی عمر کو پہنچ جائے اور عہد پورا کرو بیشک عہد کے بارے میں سوال کیا جائے گا ○

وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَ زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ

وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّ
اور	پورا کرو	ناپ	جب	تم ناپ کرو	اور وزن کرو	صحیح ترازو کے ساتھ	یہ	بہتر (ہے)	اور

اور جب ناپ کرو تو پورا ناپ کرو اور بالکل صحیح ترازو سے وزن کرو۔ یہ بہتر ہے اور

اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ وَ لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ

اَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾	وَ	لَا تَقْفُ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنَّ	السَّمْعَ	وَ	الْبَصَرَ
بہت اچھا	انجام (میں)	اور	پیچھے نہ پڑ	(اس بات کے) جو	نہیں ہے	تجھے	اس کا	کوئی علم	بیشک	کان	اور	آنکھ

انجام کے اعتبار سے اچھا ہے ○ اور اس بات کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہیں بیشک کان اور آنکھ

وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ

وَ	الْفُؤَادَ	كُلُّ اُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾	وَ	لَا تَمْشِ	فِی الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّكَ	لَنْ تَخْرِقَ
اور	دل	ان میں ہر چیز	ہے	جس کے متعلق سوال ہوگا	اور	تو نہ چل	زمین میں	اتراتا ہوا	بیشک تو	ہرگز نہیں پھاڑ دے گا

اور دل ان سب کے بارے میں سوال کیا جائے گا ○ اور زمین میں اتراتے ہوئے نہ چل بیشک تو ہرگز نہ زمین کو

الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ

الْاَرْضَ	وَ	لَنْ تَبْلُغَ	الْجِبَالَ	طُوْلًا ﴿۳۷﴾	كُلُّ ذٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهٗ	عِنْدَ رَبِّكَ
زمین (کو)	اور	ہرگز نہیں پہنچ جائے گا	پہاڑوں (کو)	بلندی (میں)	یہ سب (کام)	ہے	اس میں سے برا کام	تیرے رب کے نزدیک

پھاڑ دے گا اور نہ ہرگز بلندی میں پہاڑوں کو پہنچ جائے گا ○ ان تمام کاموں میں سے جو برے کام ہیں وہ تمہارے رب کے نزدیک

مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوْحٰۤى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَ لَا تَجْعَلْ

مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾	ذٰلِكَ	مِمَّاۤ	اَوْحٰى	اِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ الْحِكْمَةِ	وَ	لَا تَجْعَلْ
ناپسندیدہ	یہ	(اس میں) سے جو	وحی کی	تمہاری طرف	تمہارے رب (نے)	حکمت (والی باتوں) سے	اور	تو نہ ٹھہرا

ناپسندیدہ ہیں ○ یہ وحی کی اُن حکمت والی باتوں میں سے ہیں جو تمہارے رب نے تمہاری طرف بھیجی ہیں اور اے سننے والے!

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِیْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	فَتُلْقٰى	فِیْ جَهَنَّمَ	مَلُوْمًا	مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾	اَفَاَصْفٰىكُمْ
اللہ کے ساتھ	دوسرا معبود	(اگر ایسا کیا) تو تجھے ڈال دیا جائے گا	جہنم میں	ملامت کیا ہوا	ٹھکرایا ہوا	تو کیا چن لیا تمہیں

تو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ ٹھہرا، ورنہ تجھے ملامت زدہ، مردود کرکے جہنم میں ڈال دیا جائے گا ○ کیا تمہارے رب نے

رَبُّكُمْ بِالْبَنِیْنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ﴿۴۰﴾ ع

رَبُّكُمْ	بِالْبَنِیْنَ	وَ	اتَّخَذَ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	اِنَاثًا	اِنَّكُمْ	لَتَقُوْلُوْنَ	قَوْلًا عَظِیْمًا ﴿۴۰﴾
تمہارے رب (نے)	بیٹوں کے ساتھ	اور	(اپنے لیے) بنالیں	فرشتوں سے	بیٹیاں	بیشک تم	ضرور کہہ رہے ہو	بہت بڑی بات

تمہارے لئے بیٹے چن لئے اور اپنے لیے فرشتوں سے بیٹیاں بنالیں۔ بیشک تم بہت بڑی بات بول رہے ہو ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا "معجزۂ معراج" "مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک قرآنِ مجید سے ثابت ہے، اس کا انکار قرآنِ مجید کا انکار ہے۔

﴿2﴾... ہمیں اپنے لیے اور اپنے گھر والوں کے لیے غصے میں بھی بد دعا نہیں کرنی چاہیے۔

﴿3﴾... قرآنِ مجید ہمیں سیدھا راستہ دکھاتا اور جنت کی خوشخبری سناتا ہے۔

﴿4﴾... اللہ پاک کی نافرمانی کرنے والی قومیں ہلاک ہو جاتی ہیں۔

﴿5﴾... قرآنِ مجید ہمیں والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیتا ہے۔

﴿6﴾... ہم پر رشتے داروں، مسکینوں اور مسافروں کے حقوق ادا کرنا لازم ہیں۔

﴿7﴾... ناپ تول میں کمی کرنا، وعدہ پورا نہ کرنا، جھوٹ بولنا اور تکبر سے اکڑ کر چلنا دنیا و آخرت کی بربادی کا سبب ہے۔

﴿8﴾... کسی جان کو بلا وجہِ شرعی قتل کرنا کبیرہ گناہ ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: واقعۂ معراج سے کیا مُراد ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 2: ہمیں مجبور و پریشان حال افراد سے کیسا سُلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: قرآنِ پاک میں وعدے کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: فخر و تکبر سے چلنا کیسا ہے؟ نیز ہمارے چلنے پھرنے کا انداز کیسا ہونا چاہیے؟

جواب: ______________________________

اپنا جائزہ لیجیے:

﴾1﴿... کیا آپ برا دیکھنے، سننے اور سوچنے سے خود کو بچاتے ہیں؟

﴾2﴿... آپ کی عادت میں غرور و تکبر شامل ہے یا عاجزی و انکساری؟

کرنے کے کام:

﴾1﴿... معاشرے پر وعدہ خلافی کے اثرات کا جائزہ لیجیے پھر اسے پوائنٹ کی صورت میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

بدعملی کا دُنیوی انجام

حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ہماری طرف توجہ فرمائی اور ارشاد فرمایا: "اے مہاجرین! جب تم پانچ کاموں میں مبتلا کر دیئے جاؤ (تو تمہارا کیا حال ہوگا) اور میں خدا سے پناہ مانگتا ہوں کہ تم ان کاموں میں مبتلا ہو جاؤ، (1) جب کسی قوم میں بے حیائی کے کام اعلانیہ ہونے لگ جائیں تو ان میں طاعون اور وہ بیماریاں عام ہو جاتی ہیں جو پہلے کبھی ظاہر نہ ہوئی تھیں۔ (2) جب لوگ ناپ تول میں کمی کرنے لگ جاتے ہیں تو ان پر قحط اور مصیبتیں نازل ہوتی ہیں اور بادشاہ ان پر ظلم کرتے ہیں۔ (3) جب لوگ زکوۃ کی ادائیگی چھوڑ دیتے ہیں تو اللہ پاک بارش کو روک دیتا ہے، اگر زمین پر چوپائے نہ ہوتے تو آسمان سے پانی کا ایک قطرہ بھی نہ گرتا۔ (4) جب لوگ اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے عہد کو توڑ دیتے ہیں تو اللہ ان پر دشمنوں کو مسلط کر دیتا ہے اور وہ ان کا مال وغیرہ سب کچھ چھین لیتے ہیں۔ (5) جب مسلمان حکمران اللہ پاک کے قانون کو چھوڑ کر دوسرا قانون نافذ کرتے ہیں اور اللہ پاک کے احکام میں سے کچھ پر عمل کرتے اور کچھ کو چھوڑ دیتے ہیں تو اللہ پاک ان کے درمیان اختلاف پیدا فرما دیتا ہے۔ (ابن ماجہ 4/367، حدیث: 4019)

سُوْرَۃُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْل (حصہ 2)

پارہ 15، بنی اسرائیل: 41 تا 77

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْاؕ وَ مَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾

وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِیَذَّكَّرُوْا	وَ	مَا یَزِیْدُهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾
اور	ضرور بیشک	ہم نے کئی طرح سے بیان کیا	اس قرآن میں	تاکہ وہ سمجھیں	اور	وہ نہیں بڑھاتا انہیں	مگر	دور بھاگنے میں

اور بیشک ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان فرمایا تاکہ وہ سمجھیں اور یہ سمجھانا ان کے دور ہونے کو ہی بڑھا رہا ہے ○

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِی الْعَرْشِ

قُلْ	لَّوْ	كَانَ	مَعَهٗۤ	اٰلِهَةٌ	كَمَا	یَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا	اِلٰى ذِی الْعَرْشِ
تم کہو	اگر	ہوتے	اس کے ساتھ	(دوسرے) معبود	جیسے	(کافر) کہہ رہے ہیں	(تو) اس وقت	ضرور وہ تلاش کر لیتے	عرش والے کی طرف

تم فرماؤ: جیسا کافر کہہ رہے ہیں اس طرح اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جب تو وہ عرش کے مالک کی طرف

سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ

سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	یَقُوْلُوْنَ	عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿۴۳﴾	تُسَبِّحُ	لَهُ	السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ
کوئی راہ	پاکی ہے اسے	اور	بلند ہے	(اس) سے جو	وہ کہتے ہیں	بڑا بلند	پاکی بیان کرتے ہیں	اس کی	ساتوں آسمان

کوئی راہ ڈھونڈ نکالتے ○ وہ ظالموں کی بات سے پاک اور بہت ہی بلند و بالا ہے ○ ساتوں آسمان اور زمین اور جو مخلوق ان میں ہے

وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِیْهِنَّؕ وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ

وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِیْهِنَّ	وَ	اِنْ	مِّنْ شَیْءٍ	اِلَّا	یُسَبِّحُ	بِحَمْدِهٖ	وَ	لٰكِنْ	لَّا تَفْقَهُوْنَ
اور	زمین	اور	جو (مخلوق)	ان میں (ہے)	اور	نہیں	کوئی چیز	مگر	وہ پاکی بیان کرتی ہے	اس کی حمد کے ساتھ	اور	لیکن	تم سمجھتے نہیں

سب اسی کی پاکی بیان کرتے ہیں اور کوئی بھی شے ایسی نہیں جو اس کی حمد بیان کرنے کے ساتھ اس کی پاکی بیان نہ کرتی ہو لیکن تم لوگ

تَسْبِیْحَهُمْؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا

تَسْبِیْحَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِیْمًا	غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾	وَ	اِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا
ان (چیزوں) کی تسبیح	بیشک وہ	ہے	حلم والا	بخشنے والا	اور	جب	تم نے پڑھا	قرآن	(تو) ہم نے کر دیا

ان چیزوں کی تسبیح کو سمجھتے نہیں۔ بیشک وہ حلم والا، بخشنے والا ہے ○ اور اے حبیب! جب تم نے قرآن پڑھا تو ہم نے

بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ۙ وَّ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً

بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ	لَا یُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾	وَّ	جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً
تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر	چھپا ہوا پردہ	اور	ہم نے ڈال دیئے	ان کے دلوں پر	غلاف

تمہارے اور آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے درمیان ایک چھپا ہوا پردہ کر دیا ○ اور ہم نے ان کے دلوں پر غلاف ڈال دیئے ہیں

اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًاؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ

اَنْ	یَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِیْۤ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	اِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِی الْقُرْاٰنِ
کہ	وہ (نہ) سمجھیں اس (قرآن) کو	اور	ان کے کانوں میں (ڈال دیا)	بوجھ	اور	جب	تم ذکر کرو	اپنے رب (کا)	قرآن میں

تاکہ اس قرآن کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیا اور جب تم قرآن میں اپنے اکیلے رب کا ذکر کرتے ہو

وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ

وَحْدَهٗ	وَلَّوْا	عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ
اس کے ایک ہونے (کا)	(تو) وہ پھر جاتے ہیں	اپنی پیٹھوں پر	نفرت (کرتے ہوئے)	ہم	خوب جانتے ہیں	(اس) کو جس (مقصد) کے لئے وہ سنتے ہیں

تو وہ کافر نفرت کرتے ہوئے پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہیں ○ ہم خوب جانتے ہیں کہ جب وہ آپ کی طرف کان لگا کر

اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ

اِذْ	یَسْتَمِعُوْنَ	اِلَیْكَ	وَ	اِذْ	هُمْ	نَجْوٰۤى	اِذْ	یَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ
جب	وہ کان لگا کر سنتے ہیں	تمہاری طرف	اور	جب	وہ	آپس میں مشورہ کرتے (ہیں)	جب	کہتے ہیں	ظالم	نہیں	تم پیروی کر رہے

سنتے ہیں تو وہ اسے کیوں سنتے ہیں اور جب وہ آپس میں مشورہ کرتے ہیں جب ظالم کہتے ہیں: تم تو صرف ایک ایسے مرد کی پیروی کر رہے ہو

اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

اِلَّا	رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾	اُنْظُرْ	كَیْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ
مگر	ایک جادو کئے ہوئے مرد (کی)	تم دیکھو	کیسی	انہوں نے بیان کیں	تمہارے لئے	مثالیں	تو وہ گمراہ ہوئے	پس وہ طاقت نہیں رکھتے

جس پر جادو ہوا ہے ○ دیکھو! انہوں نے تمہارے لئے کیسی مثالیں بیان کی ہیں تو یہ گمراہ ہوئے پس یہ راستہ پانے کی طاقت

سَبِیْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿۴۹﴾

سَبِیْلًا ﴿۴۸﴾	وَ	قَالُوْۤا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّ	رُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿۴۹﴾
راستہ (پانے کی)	اور	انہوں نے کہا	کیا جب	ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں	اور	ریزہ ریزہ	کیا ہم	ضرور اٹھائے جائیں گے	نئی تخلیق (کے ساتھ)

نہیں رکھتے ○ اور انہوں نے کہا: کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہمیں نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھایا جائے گا؟ ○

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا ﴿۵۰﴾ۙ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَكْبُرُ فِیْ صُدُوْرِكُمْۚ

قُلْ	كُوْنُوْا	حِجَارَةً	اَوْ	حَدِیْدًا ﴿۵۰﴾	اَوْ	خَلْقًا	مِّمَّا	یَكْبُرُ	فِیْ صُدُوْرِكُمْ
تم کہو	تم ہو جاؤ	پتھر	یا	لوہا	یا	کوئی (دوسری) مخلوق	(اس میں) سے جو	بڑی ہو	تمہارے سینوں (خیالوں) میں

تم فرماؤ کہ پتھر بن جاؤ یا لوہا ○ یا اور کوئی مخلوق جو تمہارے خیال میں بہت بڑی ہے

فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَاؕ قُلِ الَّذِیْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۚ فَسَیُنْغِضُوْنَ

فَسَیَقُوْلُوْنَ	مَنْ	یُّعِیْدُنَا	قُلِ	الَّذِیْ	فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	فَسَیُنْغِضُوْنَ
تو عنقریب وہ کہیں گے	کون	(زندگی کی طرف) لوٹائے گا ہمیں	تم کہو	(وہی) جس نے	پیدا کیا تمہیں	پہلی بار	تو اب وہ (تعجب سے) ہلائیں گے

تو اب کہیں گے: ہمیں دوبارہ کون پیدا کرے گا؟ تم فرماؤ: وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تو اب آپ کی طرف تعجب سے

اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ

اِلَيْكَ	رُءُوْسَهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هُوَ	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾	يَوْمَ	يَدْعُوْكُمْ
تمہاری طرف	اپنے سر	اور	کہیں گے	کب (ہو گا)	وہ	تم کہو	ہو سکتا ہے	کہ	وہ ہو	قریب	(جس) دن	وہ بلائے گا تمہیں

اپنے سر ہلا کر کہیں گے: یہ کب ہو گا؟ تم فرماؤ: ہو سکتا ہے کہ یہ نزدیک ہی ہو ○ جس دن وہ تمہیں بلائے گا

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾ ع وَقُلْ لِّعِبَادِيْ

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	بِحَمْدِهٖ	وَ	تَظُنُّوْنَ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾	وَ	قُلْ	لِّعِبَادِيْ
تو تم جواب دو گے	اس کی حمد کے ساتھ	اور	تم سمجھو گے	نہیں	تم ٹھہرے	مگر	تھوڑا (عرصہ)	اور	تم کہہ دو	میرے بندوں سے

تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے جواب دو گے اور تم سمجھو گے کہ تم بہت تھوڑا عرصہ رہے ہو ○ اور اے حبیب! آپ میرے بندوں سے فرمادیں

يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ

يَقُوْلُوا	الَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ
(کہ) وہ کہیں	(ایسی بات) جو	وہ	سب سے اچھی (ہو)	بیشک	شیطان	فساد ڈال دیتا ہے	ان کے درمیان	بیشک	شیطان	ہے

کہ وہ ایسی بات کہیں جو سب سے اچھی ہو۔ بیشک شیطان لوگوں کے درمیان فساد ڈال دیتا ہے۔ بیشک شیطان

لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ

لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِنْ	يَّشَاْ	يَرْحَمْكُمْ	اَوْ	اِنْ	يَّشَاْ	يُعَذِّبْكُمْ
انسان کا	کھلا دشمن	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	تم کو	اگر	وہ چاہے	(تو) رحم کرے تم پر	یا	اگر	وہ چاہے	(تو) عذاب دے تمہیں

انسان کا کھلا دشمن ہے ○ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے، وہ اگر چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ

وَ	مَآ اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾	وَ	رَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	لَقَدْ
اور	ہم نے نہیں بھیجا تمہیں	ان پر	نگہبان (بنا کر)	اور	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	(ان) کو جو	آسمانوں اور زمین میں (ہیں)	اور	ضرور بیشک

اور ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ○ اور تمہارا رب خوب جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور بیشک

فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ

فَضَّلْنَا	بَعْضَ النَّبِيّٖنَ	عَلٰى بَعْضٍ	وَّ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ
ہم نے فضیلت دی	بعض نبیوں (کو)	بعض پر	اور	ہم نے عطا فرمائی	داوٗد (کو)	زبور	تم کہو	پکارو	ان کو جنہیں

ہم نے نبیوں میں ایک کو دوسرے پر فضیلت عطا فرمائی اور ہم نے داوٗد کو زبور عطا فرمائی ○ تم فرماؤ: پکارو انہیں

زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ

زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	فَلَا يَمْلِكُوْنَ	كَشْفَ الضُّرِّ	عَنْكُمْ	وَ	لَا	تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾	اُولٰٓئِكَ
تم نے (معبود) گمان کیا	اس کے سوا	تو وہ اختیار نہیں رکھتے	تکلیف ہٹانے (کا)	تم سے	اور	نہ	(اسے) پھیر دینے (کا)	یہ لوگ

جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) سمجھتے ہو تو وہ تم سے تکلیف ہٹانے کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ اسے پھیر دینے کا ○ وہ

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَبْتَغُوْنَ	اِلٰى رَبِّهِمُ	الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ
جن (مقبول بندوں) کی	عبادت کرتے ہیں	وہ تلاش کرتے ہیں	اپنے رب کی طرف	وسیلہ	(کہ) ان میں کون	زیادہ مقرب (ہے)

مقبول بندے جن کی یہ کافر عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ مقرب ہے۔

وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾

وَ	يَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ	وَ	يَخَافُوْنَ	عَذَابَهٗ	اِنَّ	عَذَابَ رَبِّكَ	كَانَ	مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾
اور	وہ امید رکھتے ہیں	اس کی رحمت (کی)	اور	ڈرتے ہیں	اس کے عذاب (سے)	بیشک	تیرے رب کا عذاب	ہے	ڈرنے کی چیز

وہ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تمہارے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے ○

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا

وَ	اِنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا	قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اَوْ	مُعَذِّبُوْهَا
اور	نہیں	کوئی بستی	مگر	ہم	ہلاک کرنے والے ہیں اسے	قیامت کے دن سے پہلے	یا	عذاب دینے والے ہیں اسے

اور کوئی بستی نہیں مگر یہ کہ ہم اسے روزِ قیامت سے پہلے ختم کر دیں گے یا اسے سخت عذاب

عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّاۤ

عَذَابًا شَدِيْدًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِى الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾	وَ	مَا مَنَعَنَآ	اَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّاۤ
سخت عذاب	ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور	نہیں باز رکھا ہمیں	(اس سے) کہ	ہم بھیجیں	نشانیوں کو	مگر

دیں گے۔ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے ○ اور ہمیں نشانیاں بھیجنے سے صرف اس چیز نے باز رکھا

اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ

اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْاَوَّلُوْنَ	وَ	اٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ	النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً	فَظَلَمُوْا	بِهَا
(اس بات نے) کہ	جھٹلایا	ان (نشانیوں) کو	پہلے لوگوں (نے)	اور	ہم نے دی	ثمود (کو)	اونٹنی	آنکھیں کھولنے والی	تو انہوں نے ظلم کیا	اس پر

کہ ان نشانیوں کو پہلے لوگوں نے جھٹلایا اور ہم نے ثمود کو اونٹنی واضح نشانی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا

وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ

وَ	مَا نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّا	تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	اَحَاطَ
اور	ہم نہیں بھیجتے	نشانیوں کو	مگر	ڈرانے (کے لئے)	اور	جب	ہم نے فرمایا	تم سے	بیشک	تمہارے رب (نے)	گھیرا ہوا ہے

اور ہم نشانیاں ڈرانے کے لئے ہی بھیجتے ہیں ○ اور جب ہم نے تم سے فرمایا: بیشک سب لوگ تمہارے رب کے قابو

بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِىْۤ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ

بِالنَّاسِ	وَ	مَا جَعَلْنَا	الرُّءْيَا	الَّتِىْۤ	اَرَيْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	الشَّجَرَةَ
لوگوں کو	اور	ہم نے نہیں بنایا	(اس) مشاہدہ (کو)	جو	ہم نے دکھایا تمہیں	مگر	آزمائش	لوگوں کے لئے	اور	(اس) درخت (کو)

میں ہیں اور ہم نے آپ کو جو مشاہدہ کرایا اسے لوگوں کیلئے آزمائش بنادیا اور اس درخت کو بھی

الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا۠ (۶۰)

الْمَلْعُوْنَةَ	فِی الْقُرْاٰنِ	وَ	نُخَوِّفُهُمْ	فَمَا یَزِیْدُهُمْ	اِلَّا	طُغْیَانًا كَبِیْرًا (۶۰)
(جس پر) لعنت کی گئی	قرآن میں	اور	ہم ڈراتے ہیں انہیں	تو وہ نہیں زیادہ کرتا انہیں	مگر	بڑی سرکشی (میں)

جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو یہ ڈرانا ان کی بڑی سرکشی میں اضافہ کر دیتا ہے ○

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ قَالَ

وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓىٕكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْۤا	اِلَّاۤ	اِبْلِیْسَ	قَالَ
اور	جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس (کے)	اس نے کہا

اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔ اس نے کہا:

ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِیْنًا (۶۱) ۚ قَالَ اَرَءَیْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ كَرَّمْتَ عَلَیَّ ز

ءَاَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ	طِیْنًا (۶۱)	قَالَ	اَرَءَیْتَكَ	هٰذَا	الَّذِیْ	كَرَّمْتَ	عَلَیَّ
کیا میں سجدہ کروں	(اس) کو جسے	تو نے بنایا	مٹی (سے)	کہنے لگا	بھلا دیکھ تو	یہ	جسے	تو نے معزز بنایا	مجھ پر

کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا؟ ○ کہنے لگا: بھلا دیکھ تو جسے تو نے میرے اوپر معزز بنایا،

لَىٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّیَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِیْلًا (۶۲)

لَىٕنْ	اَخَّرْتَنِ	اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ	لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّیَّتَهٗۤ	اِلَّا	قَلِیْلًا (۶۲)
ضرور اگر	تو نے مہلت دی مجھے	قیامت کے دن تک	(تو) ضرور میں پیس ڈالوں گا	اس کی اولاد (کو)	سوائے	تھوڑے (لوگوں کے)

اگر تو نے مجھے قیامت تک مہلت دی تو ضرور میں تھوڑے سے لوگوں کے علاوہ اس کی اولاد کو پیس ڈالوں گا ○

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا (۶۳)

قَالَ	اذْهَبْ	فَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَاِنَّ	جَهَنَّمَ	جَزَآؤُكُمْ	جَزَآءً مَّوْفُوْرًا (۶۳)
فرمایا	تو چلا جا	تو جو	پیروی کرے گا تیری	ان میں سے	تو بیشک	جہنم	تمہاری سزا	بھرپور سزا (ہے)

اللہ نے فرمایا: چلا جا تو ان میں جو تیری پیروی کرے گا تو بیشک جہنم تم سب کی بھرپور سزا ہے ○

وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ اَجْلِبْ عَلَیْهِمْ

وَ	اسْتَفْزِزْ	مَنِ	اسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ	وَ	اَجْلِبْ	عَلَیْهِمْ
اور	پھسلا دے	جسے	(پھسلانے کی) تو طاقت رکھتا ہے	ان میں سے	اپنی آواز کے ذریعے	اور	چڑھائی کر دے	ان پر

اور تو اپنی آواز کے ذریعے جسے پھسلا سکتا ہے پھسلا دے اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کے

بِخَیْلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكْهُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ وَ عِدْهُمْ ؕ وَ مَا یَعِدُهُمُ

بِخَیْلِكَ وَ رَجِلِكَ	وَ	شَارِكْهُمْ	فِی الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ	وَ	عِدْهُمْ	وَ	مَا یَعِدُهُمُ
اپنے سواروں اور پیادوں کے ذریعے	اور	شریک ہو جا ان کا	مالوں اور اولاد میں	اور	وعدہ کرتا رہ ان سے	اور	نہیں وعدہ کرتا ان سے

ذریعے چڑھائی کر دے اور مالوں اور اولاد میں تو ان کا شریک ہو جا اور ان سے وعدے کرتا رہ اور شیطان ان سے

الشَّیۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِیۡ لَیۡسَ لَکَ عَلَیۡہِمۡ سُلۡطٰنٌ ؕ وَ کَفٰی بِرَبِّکَ وَکِیۡلًا ﴿۶۵﴾

الشَّیۡطٰنُ	اِلَّا	غُرُوۡرًا ﴿۶۴﴾	اِنَّ	عِبَادِیۡ	لَیۡسَ	لَکَ	عَلَیۡہِمۡ	سُلۡطٰنٌ	وَ	کَفٰی	بِرَبِّکَ	وَکِیۡلًا ﴿۶۵﴾
شیطان	مگر	فریب (کا)	بیشک	میرے بندے	نہیں ہے	تیرے لئے	ان پر	کچھ قابو	اور	کافی ہے	تمہارا رب	کارساز

دھوکے ہی کے وعدے کرتا ہے ○ بیشک جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا کچھ قابو نہیں، اور تیرا رب کافی کارساز ہے ○

رَبُّکُمُ الَّذِیۡ یُزۡجِیۡ لَکُمُ الۡفُلۡکَ فِی الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِہٖ ؕ اِنَّہٗ کَانَ بِکُمۡ

رَبُّکُمُ	الَّذِیۡ	یُزۡجِیۡ	لَکُمُ	الۡفُلۡکَ	فِی الۡبَحۡرِ	لِتَبۡتَغُوۡا	مِنۡ فَضۡلِہٖ	اِنَّہٗ	کَانَ	بِکُمۡ
تمہارا رب	(وہ ہے) جو	جاری کرتا ہے	تمہارے لیے	کشتیاں	دریا میں	تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل	بیشک وہ	ہے	تم پر

تمہارا رب وہ ہے کہ تمہارے لیے دریا میں کشتیاں جاری کرتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو، بیشک وہ تم پر

رَحِیۡمًا ﴿۶۶﴾ وَ اِذَا مَسَّکُمُ الضُّرُّ فِی الۡبَحۡرِ ضَلَّ مَنۡ تَدۡعُوۡنَ اِلَّاۤ اِیَّاہُ ۚ فَلَمَّا

رَحِیۡمًا ﴿۶۶﴾	وَ	اِذَا	مَسَّکُمُ	الضُّرُّ	فِی الۡبَحۡرِ	ضَلَّ	مَنۡ	تَدۡعُوۡنَ	اِلَّاۤ	اِیَّاہُ	فَلَمَّا
مہربان	اور	جب	پہنچے تمہیں	تکلیف	دریا میں	(تو) گم ہو جاتے ہیں	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سوا	اس کے	پھر جب

مہربان ہے ○ اور جب تمہیں دریا میں مصیبت پہنچتی ہے تو اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ سب گم ہو جاتے ہیں پھر جب

نَجّٰىکُمۡ اِلَی الۡبَرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ وَ کَانَ الۡاِنۡسَانُ کَفُوۡرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡسِفَ

نَجّٰىکُمۡ	اِلَی الۡبَرِّ	اَعۡرَضۡتُمۡ	وَ	کَانَ	الۡاِنۡسَانُ	کَفُوۡرًا ﴿۶۷﴾	اَفَاَمِنۡتُمۡ	اَنۡ	یَّخۡسِفَ
وہ نجات دیتا ہے تمہیں	خشکی کی طرف	تم منہ پھیر لیتے ہو	اور	ہے	آدمی	بڑا ناشکرا	تو کیا تم بے خوف ہو گئے	(اس سے) کہ	وہ دھنسا دے

تمہیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان بڑا ناشکرا ہے ○ کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے کہ

بِکُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ اَوۡ یُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَکُمۡ وَکِیۡلًا ﴿۶۸﴾ۙ اَمۡ اَمِنۡتُمۡ

بِکُمۡ	جَانِبَ الۡبَرِّ	اَوۡ	یُرۡسِلَ	عَلَیۡکُمۡ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا تَجِدُوۡا	لَکُمۡ	وَکِیۡلًا ﴿۶۸﴾	اَمۡ	اَمِنۡتُمۡ
تمہارے ساتھ	خشکی کا کنارہ	یا	بھیج دے	تم پر	پتھر	پھر	تم نہ پاؤ	اپنے لئے	کوئی حمایتی	یا	تم بے خوف ہو گئے

اللہ تمہارے ساتھ خشکی کا کنارہ زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھر بھیجے پھر تم اپنے لئے کوئی حمایتی نہ پاؤ ○ یا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے

اَنۡ یُّعِیۡدَکُمۡ فِیۡہِ تَارَۃً اُخۡرٰی فَیُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیۡحِ فَیُغۡرِقَکُمۡ

اَنۡ	یُّعِیۡدَکُمۡ	فِیۡہِ	تَارَۃً اُخۡرٰی	فَیُرۡسِلَ	عَلَیۡکُمۡ	قَاصِفًا مِّنَ الرِّیۡحِ	فَیُغۡرِقَکُمۡ
(اس سے) کہ	وہ لوٹا دے تمہیں	اس (دریا) میں	دوسری مرتبہ	پھر بھیج دے	تمہارے اوپر	(جہاز) توڑنے والی آندھی	تو وہ غرق کر دے تمہیں

کہ وہ تمہیں دوبارہ دریا میں لے جائے پھر تم پر جہاز توڑنے والی آندھی بھیج دے تو وہ تمہیں تمہارے کفر کے سبب

بِمَا کَفَرۡتُمۡ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَکُمۡ عَلَیۡنَا بِہٖ تَبِیۡعًا ﴿۶۹﴾ وَ لَقَدۡ

بِمَا	کَفَرۡتُمۡ	ثُمَّ	لَا تَجِدُوۡا	لَکُمۡ	عَلَیۡنَا	بِہٖ	تَبِیۡعًا ﴿۶۹﴾	وَ	لَقَدۡ
(اس کے) سبب کہ	تم نے کفر کیا	پھر	تم نہ پاؤ	اپنے لئے	ہمارے خلاف	اس (ہلاکت) پر	مطالبہ کرنے والا، پیچھا کرنے والا	اور	ضرور بیشک

غرق کر دے پھر تم اپنے لئے کوئی ایسا نہ پاؤ جو اس پر ہم سے کوئی مطالبہ کر سکے ○ اور بیشک

كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ

كَرَّمْنَا	بَنِيْٓ اٰدَمَ	وَ	حَمَلْنٰهُمْ	فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	وَ	رَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	وَ	فَضَّلْنٰهُمْ
ہم نے عزت دی	آدم کی اولاد (کو)	اور	ہم نے سوار کیا انہیں	خشکی اور تری میں	اور	رزق دیا انہیں	پاکیزہ چیزوں سے	اور	برتری دی انہیں

ہم نے اولادِ آدم کو عزت دی اور انہیں خشکی اور تری میں سوار کیا اور ان کو ستھری چیزوں سے رزق دیا اور انہیں اپنی

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿٧٠﴾ ع يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ

عَلٰى كَثِيْرٍ	مِّمَّنْ	خَلَقْنَا	تَفْضِيْلًا ﴿٧٠﴾	يَوْمَ	نَدْعُوْا	كُلَّ اُنَاسٍۭ	بِاِمَامِهِمْ
بہت سی (مخلوق) پر	(ان میں) سے جنہیں	ہم نے پیدا کیا	بڑی برتری	(جس) دن	ہم بلائیں گے	سب لوگوں (کو)	ان کے امام کے ساتھ

بہت سی مخلوق پر بہت سی برتری دی ○ یاد کرو جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے

فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ

فَمَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	يَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَ	لَا يُظْلَمُوْنَ
تو جسے	دیا جائے گا	اس کا اعمال نامہ	اس کے دائیں ہاتھ میں	تو یہ لوگ	پڑھیں گے	اپنا اعمال نامہ	اور	ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا

تو جسے اس کا نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ لوگ اپنا نامۂ اعمال پڑھیں گے اور ان پر ایک دھاگے کے برابر

فَتِيْلًا ﴿٧١﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ

فَتِيْلًا ﴿٧١﴾	وَ	مَنْ	كَانَ	فِيْ هٰذِهٖٓ	اَعْمٰى	فَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰى	وَ	اَضَلُّ
ایک دھاگے (کے برابر)	اور	جو	ہو گا	اس (زندگی) میں	اندھا	تو وہ	آخرت میں (بھی)	اندھا (ہو گا)	اور (بلکہ)	زیادہ بھٹکا ہوا (ہو گا)

بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ○ اور جو اس زندگی میں اندھا ہو گا وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا اور وہ زیادہ

سَبِيْلًا ﴿٧٢﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا

سَبِيْلًا ﴿٧٢﴾	وَ	اِنْ	كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ	عَنِ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	لِتَفْتَرِيَ	عَلَيْنَا
راستے (سے)	اور	بیشک	قریب تھا کہ وہ ہٹا دیتے تمہیں	(اس) سے	جو	ہم نے وحی بھیجی	تمہاری طرف	تاکہ تم بہتان باندھو	ہم پر

گمراہ ہو گا ○ اور کفار تو چاہتے تھے کہ تمہیں اس وحی سے ہٹا دیں جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے کہ تم ہمارے اوپر وحی سے ہٹ کر

غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿٧٣﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ

غَيْرَهٗ	وَ	اِذًا	لَّاتَّخَذُوْكَ	خَلِيْلًا ﴿٧٣﴾	وَ	لَوْلَآ	اَنْ	ثَبَّتْنٰكَ
اس (وحی) کے علاوہ (کسی بات کا)	اور	اس وقت	ضرور وہ بنا لیتے تمہیں	گہرا دوست	اور	اگر نہ ہوتا	کہ	ہم ثابت قدم رکھتے تمہیں

کوئی بات منسوب کر دو اور اس وقت وہ آپ کو گہرا دوست بنالیں ○ اور اگر ہم تمہیں ثابت قدم نہ رکھتے

لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿٧٤﴾ ۙ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ

لَقَدْ	كِدْتَّ تَرْكَنُ	اِلَيْهِمْ	شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿٧٤﴾	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ الْحَيٰوةِ
(تو) ضرور بیشک	تم مائل ہو جاتے	ان کی طرف	کچھ تھوڑا	(اگر ایسا ہوتا تو) اس وقت	ضرور ہم چکھاتے تمہیں	دنیوی زندگی میں دگنی (سزا)

تو قریب تھا کہ تم ان کی طرف کچھ تھوڑا سا مائل ہو جاتے ○ اور اگر ایسا ہوتا تو ہم تمہیں دنیوی زندگی میں دگنی سزا

وَ ضِعۡفَ الۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَکَ عَلَیۡنَا نَصِیۡرًا ﴿۷۵﴾ وَ اِنۡ کَادُوۡا لَیَسۡتَفِزُّوۡنَکَ

وَ	ضِعۡفَ الۡمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا تَجِدُ	لَکَ	عَلَیۡنَا	نَصِیۡرًا ﴿۷۵﴾	وَ	اِنۡ	کَادُوۡا لَیَسۡتَفِزُّوۡنَکَ
اور	موت کے بعد دگنی (سزا)	پھر	تم نہ پاتے	اپنے لئے	ہم پر (ہمارے مقابل)	کوئی مدد گار	اور	بیشک	قریب تھا کہ وہ پھسلا دیں تمہیں

اور موت کے بعد دگنی سزا کا مزہ چکھاتے پھر تم ہمارے مقابل اپنا کوئی مدد گار نہ پاتے ○ اور بیشک قریب تھا کہ وہ تمہیں

مِنَ الۡاَرۡضِ لِیُخۡرِجُوۡکَ مِنۡهَا وَ اِذًا لَّا یَلۡبَثُوۡنَ خِلٰفَکَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۷۶﴾

مِنَ الۡاَرۡضِ	لِیُخۡرِجُوۡکَ	مِنۡهَا	وَ	اِذًا	لَّا یَلۡبَثُوۡنَ	خِلٰفَکَ	اِلَّا	قَلِیۡلًا ﴿۷۶﴾
(اس سر) زمین سے	تا کہ وہ نکال دیں تمہیں	اس سے	اور	(اگر ایسا ہوتا تو) اس وقت	وہ نہ ٹھہرتے	تمہارے پیچھے	مگر	تھوڑا (عرصہ)

اس سرزمین سے پھسلا دیں تا کہ تمہیں اس سے نکال دیں اور اگر ایسا ہوتا تو وہ تمہارے پیچھے تھوڑی ہی مدت ٹھہرتے ○

سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَکَ مِنۡ رُّسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحۡوِیۡلًا ﴿۷۷﴾ ع

سُنَّةَ	مَنۡ	قَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	قَبۡلَکَ	مِنۡ رُّسُلِنَا	وَ	لَا تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحۡوِیۡلًا ﴿۷۷﴾
(ان کا) طریقہ	جو	تحقیق	ہم نے بھیجے	تم سے پہلے	اپنے رسولوں میں سے	اور	تم نہیں پاؤ گے	ہمارے قانون میں	کوئی تبدیلی

جیسے ہمارے ان رسولوں کا طریقہ رہا جنہیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا اور تم ہمارے قانون میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... ساتوں آسمان اور زمین کی ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتی ہے مگر ہمیں ان کی تسبیح کا شعور نہیں۔

﴿2﴾... بروزِ قیامت مُردوں کو زندہ کرنا اللہ تعالیٰ کے لئے کچھ مشکل نہیں کیونکہ جب وہ انسان کو پہلی بار پیدا کرسکتا ہے تو دوبارہ زندہ کرنے میں کوئی شک وشبہ نہیں ہونا چاہیے۔

﴿3﴾... ہم جب بھی بات کریں تو اچھی ہی بات کریں۔

﴿4﴾... شیطان کی پیروی کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

﴿5﴾... اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر شیطان قابو نہیں پاسکتا۔

﴿6﴾... اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتے ہوئے اس کی رحمت کی امید رکھنا نیک بندوں کا طریقہ ہے۔

﴿7﴾... اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرفُ المخلوقات بنا کر اس کے کھانے پینے کے لئے پاکیزہ چیزیں اور سفر کیلئے سواریاں پیدا فرمائیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا شیطان لوگوں کے آپس کے معاملات میں دَخَل اندازی کرتا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: کیا شیطان انسان کا دوست ہے؟

جواب:______________________________

____

سوال 3: کیا اللہ تعالیٰ کو صرف مشکل میں یاد کرنا چاہیے؟

جواب:______________________________

____

سوال 4: کیا تمام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا مقام و مرتبہ برابر ہے؟

جواب:______________________________

____

سوال 5: حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدہ کرنے سے شیطان کو کس چیز نے روکا؟

جواب:______________________________

____

سوال 6: کیا شیطان انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو بھی گناہوں میں مبتلا کرتا ہے؟

جواب:______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ قرآنِ پاک پڑھتے ہوئے آیات کے معانی میں غور و فکر کرتے ہیں؟

﴿2﴾... کیا آپ خلافِ مزاج بات پر کسی کو برا بھلا تو نہیں کہتے؟

﴿3﴾... آپ فضول باتیں کرنے کے عادی تو نہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... "شیطان ہمارا کھلا دشمن ہے مگر کیسے؟" اس بارے میں ٹیچر سے معلومات حاصل کیجیے اور موقع کی مناسبت سے گھر والوں کے ساتھ شیئر کیجیے۔

دستخط ٹیچر:__________ دستخط سرپرست:__________

سُوْرَةُ بَنِیْ اِسْرَآءِيْل (حصہ 3)

پارہ 15، بنی اسرائیل: 78 تا 111

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ

اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ	اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ	وَ	قُرْاٰنَ الْفَجْرِ	اِنَّ	قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
قائم کرو	نماز	سورج ڈھلنے سے	رات کے اندھیرے تک	اور	صبح کا قرآن	بیشک	صبح کا قرآن

نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک اور صبح کا قرآن، بیشک صبح کے قرآن میں فرشتے

كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ

كَانَ	مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَتَهَجَّدْ	بِهٖ	نَافِلَةً	لَّكَ
ہے	(کہ اس پر فرشتے) حاضر ہوتے ہیں	اور	رات کا کچھ حصہ	تو تہجد پڑھو	اس (حصے) میں	زیادہ ہے	(خاص) تمہارے لیے

حاضر ہوتے ہیں ○ اور رات کے کچھ حصے میں تہجد پڑھو یہ خاص تمہارے لیے زیادہ ہے۔

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ

عَسٰۤى	اَنْ	يَّبْعَثَكَ	رَبُّكَ	مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَدْخِلْنِیْ
قریب ہے	کہ	فائز فرمائے گا تمہیں	تمہارا رب	مقامِ محمود (پر)	اور	تم کہو	اے میرے رب	داخل فرما مجھے

قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو ایسے مقام پر فائز فرمائے گا کہ جہاں سب تمہاری حمد کریں ○ اور اے حبیب! یوں عرض کرو کہ اے میرے رب

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾

مُدْخَلَ صِدْقٍ	وَّ	اَخْرِجْنِیْ	مُخْرَجَ صِدْقٍ	وَّ	اجْعَلْ	لِّیْ	مِنْ لَّدُنْكَ	سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾
سچا داخل کرنا	اور	نکال مجھے	سچا نکالنا	اور	بنادے	میرے لئے	اپنے پاس سے	مددگار غلبہ، قوت

مجھے پسندیدہ طریقے سے داخل فرما اور مجھے پسندیدہ طریقے سے نکال دے اور میرے لئے اپنی طرف سے مددگار قوت بنادے ○

وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَ نُنَزِّلُ

وَ	قُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ	الْبَاطِلُ	اِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾	وَ	نُنَزِّلُ
اور	تم کہو	آیا	حق	اور	مٹ گیا	باطل	بیشک	باطل	تھا (ہی)	مٹنے والا	اور	ہم اتارتے ہیں

اور تم فرماؤ کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا بیشک باطل کو مٹنا ہی تھا ○ اور ہم قرآن میں

مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ

مِنَ الْقُرْاٰنِ	مَا	هُوَ	شِفَآءٌ	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ
قرآن سے (میں)	(وہ چیز) جو	وہ	شفا	اور	رحمت (ہے)	ایمان والوں کے لیے	اور	وہ زیادہ نہیں کرتا	ظالموں (کو)

وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور اس سے ظالموں کو

اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَ اِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

اِلَّا	خَسَارًا ﴿۸۲﴾	وَ	اِذَاۤ	اَنْعَمْنَا	عَلَى الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَ	نَاٰ	بِجَانِبِهٖ
مگر	نقصان، خسارے (میں)	اور	جب	ہم احسان کرتے ہیں	انسان پر	(تو) وہ منہ پھیر لیتا ہے	اور	دور ہٹ جاتا ہے	اپنی طرف پر، سمیت

خسارہ ہی بڑھتا ہے ○ اور جب ہم انسان پر احسان کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور اپنی طرف سے دور ہٹ جاتا ہے

وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ

وَ	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	كَانَ	يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾	قُلْ	كُلٌّ	يَّعْمَلُ	عَلٰى شَاكِلَتِهٖ
اور	جب	پہنچتی ہے اسے	برائی	(تو) وہ ہو جاتا ہے	مایوس	تم کہو	سب	کام کرتے ہیں	اپنے انداز پر

اور جب اسے برائی پہنچتی ہے تو مایوس ہو جاتا ہے ○ تم فرماؤ: سب اپنے اپنے انداز پر کام کرتے ہیں

فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ ۧ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ

فَرَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰى	سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الرُّوْحِ
تو تمہارا رب	خوب جانتا ہے	(اس) کو جو	وہ	زیادہ ہدایت والا (ہے)	راستے (کے اعتبار سے)	اور	وہ پوچھتے ہیں تم سے	روح کے متعلق

تو تمہارا رب اسے خوب جانتا ہے جو زیادہ ہدایت کے راستے پر ہے ○ اور تم سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں۔

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾

قُلِ	الرُّوْحُ	مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ	وَ	مَاۤ اُوْتِيْتُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾
تم کہو	روح	میرے رب کے حکم سے (ایک چیز ہے)	اور	(اے لوگو) تمہیں نہیں دیا گیا	علم سے	مگر	بہت تھوڑا

تم فرماؤ: روح میرے رب کے حکم سے ایک چیز ہے اور (اے لوگو!) تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے ○

وَ لَىِٕنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ

وَ	لَىِٕنْ	شِئْنَا	لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْۤ	اَوْحَيْنَاۤ	اِلَيْكَ	ثُمَّ	لَا تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ
اور	ضرور اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور لے جاتے (اسے) جو	ہم نے وحی کی	تمہاری طرف	پھر	تم نہ پاتے	اپنے لئے	اس پر

اور اگر ہم چاہتے تو ہم جو آپ کی طرف وحی بھیجتے ہیں اسے لے جاتے پھر تم اپنے لئے اس پر

عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ ۙ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾

عَلَيْنَا	وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾
ہم پر (ہمارے حضور)	وکالت کرنے والا	مگر	رحمت (ہے)	تمہارے رب سے (کی)	بیشک	اس کا فضل	ہے	تم پر	بڑا

ہمارے حضور کوئی وکیل نہ پاتے ○ مگر تمہارے رب کی رحمت ہی ہے۔ بیشک تمہارے اوپر اس کا بڑا فضل ہے ○

قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

قُلْ	لَّىِٕنِ	اجْتَمَعَتِ	الْاِنْسُ	وَ	الْجِنُّ	عَلٰۤى	اَنْ	يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
تم کہو	ضرور اگر	جمع ہو جائیں، متفق ہو جائیں	انسان	اور	جن	(اس) پر	کہ	وہ لے آئیں اس قرآن کی مانند

تم فرماؤ: اگر آدمی اور جن سب اس بات پر متفق ہو جائیں کہ اس قرآن کی مانند لے آئیں

لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ

لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ	وَلَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ
(تو) وہ نہ لاسکیں گے اس کا مثل	اگرچہ	ہوں	ان کے بعض	بعض کے	مدد گار	اور	ضرور بیشک	ہم نے بار بار بیان کیا	لوگوں کے لیے

تو اس کا مثل نہ لاسکیں گے اگرچہ ان میں ایک دوسرے کا مدد گار ہو○ اور بیشک ہم نے لوگوں کے لیے

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؗ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	فَاَبٰى	اَكْثَرُ النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾	وَ	قَالُوْا
اس قرآن میں	ہر (قسم کی) مثال سے	تو نہ مانا	اکثر لوگوں (نے)	مگر	ناشکری کرنا	اور	انہوں نے کہا

اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بار بار بیان کی ہے تو اکثر لوگوں نے ناشکری کرنے کے علاوہ نہ مانا○ اور انہوں نے کہا:

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ

لَنْ نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾	اَوْ	تَكُوْنَ	لَكَ
ہم ہرگز یقین نہ کریں گے	تم پر	یہاں تک کہ	تم جاری کردو	ہمارے لیے	زمین سے	کوئی چشمہ	یا	ہو	تمہارے لیے

ہم تم پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ تم ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ بہادو○ یا تمہارے لیے کھجوروں

جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ

جَنَّةٌ	مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا	تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾	اَوْ	تُسْقِطَ	السَّمَآءَ
کوئی باغ	کھجوروں اور انگوروں سے	تو تم جاری کردو	نہریں	اس کے درمیان	بہتی ہوئی	یا	تم گرادو	آسمان

اور انگوروں کا کوئی باغ ہو پھر تم ان کے درمیان خوب نہریں جاری کردو○ یا تم ہم پر آسمان

كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓىٕكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾

كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	اَوْ	تَاْتِيَ بِاللّٰهِ	وَ	الْمَلٰٓىٕكَةِ	قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾
جیسا	تم نے گمان کیا (کہا)	ہمارے اوپر	ٹکڑے ٹکڑے (کرکے)	یا	تم لے آؤ اللہ	اور	فرشتوں (کو)	(ہمارے) سامنے

ٹکڑے ٹکڑے کرکے گرادو جیسا تم نے کہا ہے یا اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آؤ○

اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ

اَوْ	يَكُوْنَ	لَكَ	بَيْتٌ	مِّنْ زُخْرُفٍ	اَوْ	تَرْقٰى	فِي السَّمَآءِ	وَ	لَنْ نُّؤْمِنَ
یا	ہو	تمہارے لئے	کوئی گھر	سونے سے (کا)	یا	تم چڑھ جاؤ	آسمان میں	اور	ہم ہرگز یقین نہ کریں گے

یا تمہارے لئے کوئی سونے کا گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھ جانے پر بھی ہرگز

لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ

لِرُقِيِّكَ	حَتّٰى	تُنَزِّلَ	عَلَيْنَا	كِتٰبًا	نَّقْرَؤُهٗ	قُلْ	سُبْحَانَ رَبِّيْ
تمہارے چڑھ جانے پر (بھی)	یہاں تک کہ	تم اتار دو	ہمارے اوپر	ایک کتاب	ہم پڑھیں اسے	تم کہو	میرا رب پاک ہے

ایمان نہ لائیں گے جب تک ہم پر ایک کتاب نہ اتارو جو ہم پڑھیں۔ تم فرماؤ: میرا رب پاک ہے

هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا

هَلْ	كُنْتُ	اِلَّا	بَشَرًا	رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾	وَ	مَا مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا
کیا (یعنی نہیں)	ہوں میں	مگر	ایک آدمی	(اللہ کا) بھیجا ہوا	اور	نہیں روکا	لوگوں (کو)	(اس سے) کہ	وہ ایمان لائیں

میں تو صرف اللہ کا بھیجا ہوا ایک آدمی ہوں ○ اور لوگوں کو ایمان لانے سے ان کے پاس ہدایت آجانے کے بعد

اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰۤى اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾

اِذْ	جَآءَهُمُ	الْهُدٰۤى	اِلَّاۤ	اَنْ	قَالُوْۤا	اَبَعَثَ	اللّٰهُ	بَشَرًا	رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾
جب	آئی ان کے پاس	ہدایت	مگر	(اس بات نے) کہ	انہوں نے کہا	کیا بھیجا	اللہ (نے)	ایک آدمی (کو)	رسول (بنا کر)

اسی بات نے منع کر رکھا ہے کہ وہ کہتے ہیں: کیا اللہ نے ایک آدمی کو رسول بنا کر بھیجا؟ ○

قُلْ لَّوْ كَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓىٕكَةٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَىٕنِّیْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾

قُلْ	لَّوْ	كَانَ	فِی الْاَرْضِ	مَلٰٓىٕكَةٌ	یَّمْشُوْنَ	مُطْمَىٕنِّیْنَ	لَنَزَّلْنَا	عَلَیْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَلَكًا	رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾
تم کہو	اگر	ہوتے	زمین میں	فرشتے	جو چلتے	اطمینان سے	(تو) ضرور ہم اتارتے	ان پر	آسمان سے	کوئی فرشتہ	رسول (بنا کر)

تم فرماؤ: اگر زمین میں فرشتے ہوتے جو اطمینان سے چلتے پھرتے تو ہم ان پر آسمان سے کسی فرشتے کو ہی رسول بنا کر بھیجتے ○

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿۹۶﴾

قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِیْدًا	بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِیْرًا	بَصِیْرًا ﴿۹۶﴾
تم کہو	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے اور تمہارے درمیان	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں کی	خبر رکھنے والا	دیکھنے والا

تم فرماؤ: میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے، بیشک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا، دیکھنے والا ہے ○

وَ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ

وَ	مَنْ	یَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ	مَنْ	یُّضْلِلْ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهُمْ
اور	جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی	ہدایت پانے والا (ہوتا ہے)	اور	جسے	وہ گمراہ کر دے	تو تم ہرگز نہ پاؤ گے	ان کے لئے

اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہوتا ہے اور جنہیں وہ گمراہ کر دے تو تم ہرگز ان کیلئے اس کے سوا کسی کو

اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ نَحْشُرُهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْیًا وَّ بُكْمًا وَّ صُمًّا ؕ

اَوْلِیَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖ	وَ	نَحْشُرُهُمْ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	عُمْیًا	وَّ	بُكْمًا	وَّ	صُمًّا
مددگار	اس کے سوا	اور	ہم اٹھائیں گے انہیں	قیامت کے دن	ان کے چہروں کے بل	اندھا	اور	گونگا	اور	بہرا

مددگار نہ پاؤ گے اور ہم انہیں قیامت کے دن ان کے منہ کے بل اٹھائیں گے اس حال میں کہ وہ اندھے اور گونگے اور بہرے ہوں گے۔

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِیْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	كُلَّمَا	خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ	سَعِیْرًا ﴿۹۷﴾	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ
ان کا ٹھکانہ	جہنم (ہے)	جب کبھی	وہ بجھنے لگے گی	(تو) ہم زیادہ کر دیں گے ان کے لئے	بھڑکانا	یہ	ان کی سزا (ہے)

ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جب کبھی بجھنے لگے گی تو ہم ان کے لئے اور بھڑکا دیں گے ○ یہ ان کی سزا ہے

بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا

بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالُوْۤا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّ	رُفَاتًا
(اس کے) سبب کہ وہ	انہوں نے انکار کیا	ہماری آیتوں کا	اور	کہا	کیا جب	ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں	اور	ریزہ ریزہ

اس سبب سے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہنے لگے: کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾	اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
کیا ہم	ضرور اٹھائے جائیں گے	نئی تخلیق (کے ساتھ)	اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا	کہ	اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں

تو کیا ہمیں نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھایا جائے گا؟○ اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ اللہ جس نے آسمان

وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا

وَ	الْاَرْضَ	قَادِرٌ	عَلٰۤى	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	وَ	جَعَلَ	لَهُمْ	اَجَلًا
اور	زمین (کو)	(وہ) قادر (ہے)	(اس) پر	کہ	پیدا فرما دے	ان (لوگوں) کی مثل	اور	اس نے مقرر کر رکھی ہے	ان کے لیے	ایک مدت

اور زمین پیدا کئے ہیں وہ اس پر قادر ہے کہ ان لوگوں کی مثل اور پیدا کر دے اور اس نے ان کے لیے ایک مدت مقرر کر رکھی ہے

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ

لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	فَاَبَى	الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾	قُلْ	لَّوْ	اَنْتُمْ	تَمْلِكُوْنَ
نہیں	کوئی شک	اس میں	تو نہ مانے	ظالم	مگر	کفر کرنا، ناشکری کرنا	تم کہو	اگر	تم	مالک ہوتے

جس میں کچھ شبہ نہیں تو ظالموں نے کفر کے علاوہ کچھ ماننے سے انکار کر دیا○ تم فرماؤ: اگر تم لوگ

خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْۤ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ

خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْۤ	اِذًا	لَّاَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ
میرے رب کی رحمت کے خزانوں (کے)	اس وقت	ضرور تم (انہیں) روک رکھتے	خرچ ہو جانے کے ڈر (سے)	اور	ہے	آدمی

میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو خرچ ہو جانے کے ڈر سے تم (انہیں) روک رکھتے اور آدمی

قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْــٴَـلْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ

قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ	فَسْــٴَـلْ	بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
بڑا کنجوس	اور	ضرور بیشک	ہم نے عطا کیں	موسیٰ (کو)	نو روشن نشانیاں	تو پوچھو	بنی اسرائیل (سے)

بڑا کنجوس ہے○ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو نو روشن نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے پوچھو،

اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾

اِذْ	جَآءَهُمْ	فَقَالَ	لَهٗ	فِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّكَ	يٰمُوْسٰى	مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾
جب	وہ آیا ان کے پاس	تو کہا	اس سے	فرعون (نے)	بیشک میں	ضرور سمجھتا ہوں تجھے	اے موسیٰ	جادو کا شکار

جب وہ موسیٰ ان کے پاس تشریف لائے تو فرعون نے ان سے کہا: اے موسیٰ! بیشک میں تو یہ خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا ہوا ہے○

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ

قَالَ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَآ اَنْزَلَ	هٰۤؤُلَآءِ	اِلَّا	رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	بَصَآئِرَ
(موسیٰ نے) فرمایا	ضرور بیشک	تم جانتے ہو	نہیں نازل کیا	ان (نشانیوں) کو	مگر	آسمانوں اور زمین کے رب (نے)	آنکھیں کھولنے والیاں

فرمایا: یقیناً تو جان چکا ہے کہ ان نشانیوں کو عبرتیں کر کے آسمانوں اور زمین کے رب ہی نے نازل فرمایا ہے

وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ

وَ	اِنِّیْ	لَاَظُنُّكَ	یٰفِرْعَوْنُ	مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾	فَاَرَادَ	اَنْ	یَّسْتَفِزَّهُمْ
اور	بیشک میں	ضرور گمان کرتا ہوں تجھے	اے فرعون	ہلاک ہونے والا	تو اس (فرعون) نے چاہا	کہ	وہ نکال دے ان (بنی اسرائیل) کو

اور اے فرعون! میں یہ گمان کرتا ہوں کہ تو ضرور ہلاک ہونے والا ہے ○ تو فرعون نے چاہا کہ ان (بنی اسرائیل) کو زمین سے

مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ

مِّنَ الْاَرْضِ	فَاَغْرَقْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	جَمِیْعًا ﴿۱۰۳﴾	وَّ	قُلْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ
زمین سے	تو ہم نے غرق کر دیا اسے	اور	جو	اس کے ساتھ (تھے)	سب (کو)	اور	ہم نے فرمایا	اس کے بعد

نکال دے تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو غرق کر دیا ○ اور اس کے بعد ہم نے

لِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ﴿۱۰۴﴾

لِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	اسْكُنُوا	الْاَرْضَ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ الْاٰخِرَةِ	جِئْنَا بِكُمْ	لَفِیْفًا ﴿۱۰۴﴾
بنی اسرائیل سے	تم سکونت اختیار کرو	(اس) زمین (میں)	پھر جب	آئے گا	آخرت کا وعدہ	ہم لے آئیں گے تمہیں	سمیٹ (کر)

بنی اسرائیل سے فرمایا: اس سرزمین میں سکونت اختیار کرو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تم سب کو جمع کر لائیں گے ○

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا

وَ	بِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ	وَ	بِالْحَقِّ	نَزَلَ	وَ	مَآ اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا
اور	حق کے ساتھ (ہی)	ہم نے اتارا اس (قرآن) کو	اور	حق کے ساتھ (ہی)	وہ اترا	اور	ہم نے نہیں بھیجا تمہیں	مگر

اور ہم نے قرآن کو حق ہی کے ساتھ اتارا اور حق کے ساتھ ہی یہ اترا اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر

مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ

مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِیْرًا ﴿۱۰۵﴾	وَ	قُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ	لِتَقْرَاَهٗ	عَلَى النَّاسِ
خوشخبری دینے والا	اور	ڈر سنانے والا	اور	قرآن (کو)	ہم نے جدا جدا کر کے نازل کیا اسے	تاکہ تم پڑھو اسے	لوگوں پر

خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا ○ اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کر کے نازل کیا تاکہ تم اسے لوگوں پر

عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ

عَلٰى مُكْثٍ	وَّ	نَزَّلْنٰهُ	تَنْزِیْلًا ﴿۱۰۶﴾	قُلْ	اٰمِنُوْا	بِهٖۤ	اَوْ	لَا تُؤْمِنُوْا
آہستگی پر (ٹھہر ٹھہر کر)	اور	ہم نے نازل کیا اسے	تھوڑا تھوڑا نازل کرنا	تم کہو	(اے لوگو) ایمان لاؤ	اس (قرآن) پر	یا	ایمان نہ لاؤ

ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ○ تم فرماؤ: (اے لوگو!) تم اس قرآن پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ

اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا یُتْلٰى عَلَیْهِمْ یَخِرُّوْنَ

اِنَّ	الَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهٖۤ	اِذَا	یُتْلٰى	عَلَیْهِمْ	یَخِرُّوْنَ
بیشک	وہ لوگ جنہیں	دیا گیا	علم	اس سے پہلے	جب	(اس کی) تلاوت کی جاتی ہے	ان پر	(تو) وہ گر پڑتے ہیں

بیشک جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا جب ان کے سامنے اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ ٹھوڑی کے بل

لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّ یَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾

لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾	وَّ	یَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ	اِنْ	كَانَ	وَعْدُ رَبِّنَا	لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾
ٹھوڑیوں پر (کے بل)	سجدہ (میں)	اور	کہتے ہیں	ہمارا رب پاک ہے	بیشک	تھا	ہمارے رب کا وعدہ	ضرور (پورا) ہونے والا

سجدہ میں گر پڑتے ہیں ○ اور کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے، بیشک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہونے والا تھا ○

وَ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ وَ یَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدۃ

وَ	یَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	یَبْكُوْنَ	وَ	یَزِیْدُهُمْ	خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾
اور	وہ گرتے ہیں	ٹھوڑیوں پر (کے بل)	روتے ہوئے	اور	وہ (قرآن) بڑھا دیتا ہے ان کے	دل کا جھکنا

اور وہ روتے ہوئے ٹھوڑی کے بل گرتے ہیں اور یہ قرآن ان کے دلوں کے جھکنے کو اور بڑھا دیتا ہے ○

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

قُلِ	ادْعُوا	اللّٰهَ	اَوِ	ادْعُوا	الرَّحْمٰنَ	اَیًّا مَّا تَدْعُوْا	فَلَهُ	الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
تم کہو	تم پکارو	اللہ (کہہ کر)	یا	پکارو	رحمٰن (کہہ کر)	جس طرح (بھی) تم پکارو	تو اسی کے (ہیں)	اچھے نام

تم فرماؤ: اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو، تم جو کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں

وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ﴿۱۱۰﴾

وَ	لَا تَجْهَرْ	بِصَلَاتِكَ	وَ	لَا تُخَافِتْ	بِهَا	وَ	ابْتَغِ	بَیْنَ ذٰلِكَ	سَبِیْلًا ﴿۱۱۰﴾
اور	تم آواز زیادہ بلند نہ کرو	اپنی نماز میں	اور	نہ بالکل آہستہ کردو	اس میں	اور	تلاش کرو	اس کے درمیان	راستہ

اور اپنی نماز میں نہ آواز زیادہ بلند کرو اور نہ اسے بالکل آہستہ کردو اور دونوں کے درمیان کا راستہ تلاش کرو ○

وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ

وَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ	لَمْ یَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّ	لَمْ یَكُنْ	لَّهٗ	شَرِیْكٌ	فِی الْمُلْكِ
اور	تم کہو	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے (ہیں)	جس نے	اختیار نہیں فرمایا	بچہ	اور	نہیں ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں

اور تم کہو: سب خوبیاں اللہ کیلئے ہیں جس نے اپنے لیے بچہ اختیار نہ فرمایا اور بادشاہی میں اس کا کوئی شریک نہیں

وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

وَ	لَمْ یَكُنْ	لَّهٗ	وَلِیٌّ	مِّنَ الذُّلِّ	وَ	كَبِّرْهُ	تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾
اور	نہیں ہے	اس کا	کوئی مددگار	کمزوری کی وجہ سے	اور	تم بڑائی بولو اس کی	بڑائی بولنا

اور کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار نہیں اور اس کی اچھی طرح بڑائی بیان کرو ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... پانچ وقت کی نماز پڑھنا فرض ہے۔

﴿2﴾... باطل چاہے کتنا ہی عروج پر ہو بالآخر زوال کا شکار ضرور ہوتا ہے۔

﴿3﴾... قرآنِ پاک گمراہی اور جہالت جیسی باطنی بیماریوں کے لیے شفا ہے۔

﴿4﴾... صرف مصیبت میں دعائیں کرنا اور قبول نہ ہونے پر ناشکری کرنا مومن کا کام نہیں۔

﴿5﴾... انسانوں کو سمجھانے کے لئے قرآنِ پاک میں مختلف مثالوں کے ذریعے نصیحتیں کی گئیں ہیں۔

﴿6﴾... قیامت کے دن کفار اندھے، گونگے اور بہرے ہو کر منہ کے بل گھسٹتے ہوئے میدانِ محشر میں آئیں گے۔

﴿7﴾... قرآنِ پاک تھوڑا تھوڑا کر کے نازل ہوا تاکہ اس کے مضامین بآسانی سننے والوں کے ذہن نشین ہوتے رہیں۔

﴿8﴾... ہمارا رب ہر عیب سے پاک ہے لہٰذا وہ وعدہ خلافی سے بھی پاک ہے۔

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: وہ کون سی نماز ہے جو امت پر فرض نہیں لیکن نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ پر فرض تھی۔

جواب: ____________________

____

سوال 2: بروزِ قیامت نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ کو مقامِ محمود عطا کیا جائے گا اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: قرآنِ پاک کی حفاظت کا ذمہ دار کون ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال4: انسانوں کے بجائے فرشتوں کو نبی بنا کر کیوں نہیں بھیجا گیا؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو کونسی نو نشانیاں عطا فرمائی تھیں؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴾1﴿... کیا آپ پانچوں نمازیں پابندی سے ادا کرتے ہیں؟

﴾2﴿... کیا آپ خوشی کے موقع پر اللہ پاک کا شکر اور غمی کے موقع پر صبر کرتے ہوئے اللہ پاک سے دعا کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴾1﴿... ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قیامت کے دن مسلمانوں کی شفاعت فرمائیں گے اس عنوان پر تین احادیث لکھیے۔

دستخط ٹیچر:__________ دستخط سرپرست:__________

جلد بازی کی مذمت

آدمی بڑا جلد باز ہے۔ ہمارے معاشرے میں لوگوں کی ایک تعداد ایسی نظر آتی ہے جو دینی اور دنیوی دونوں طرح کے کاموں میں نامطلوب جلد بازی سے کام لیتے ہیں، جیسے وضو کرنے میں، نماز ادا کرنے میں، تلاوتِ قرآن کرنے میں، روزہ افطار کرنے میں، تراویح ادا کرنے میں، قربانی کرنے میں، ارکانِ حج ادا کرنے میں، دعا کی قبولیت میں، بددعا کرنے میں، کسی کو گناہگار قرار دینے میں، کسی کے خلاف بدگمانی کرنے میں، رائے قائم کرنے میں، کسی سے جھگڑا مول لینے میں، کسی پر غصہ نافذ کرنے میں، کسی کے خلاف یا کسی کام سے متعلق فیصلہ کرنے میں، گاڑی چلانے میں اور روڈ پار کرنے میں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بعض اوقات لوگوں کی عبادات ہی ضائع ہو جاتی ہیں اور کبھی وہ دنیوی معاملات میں بھی شدید نقصان سے دوچار ہو جاتے ہیں اور ان کے پاس ندامت اور پچھتاوے کے سوا کچھ باقی نہیں رہتا۔ جلد بازی کی آفات اور اس کے نقصانات سے خود کو بچانے کی کوشش کیجیے۔

رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”جس نے تَوَقُّف کیا تو اس نے (اپنا مقصد) پالیا یا قریب ہے کہ وہ (اسے) پالے اور جس نے جلدی کی تو اس نے خطا کی یا قریب ہے کہ وہ خطا کھا جائے۔“

(معجم الکبیر، 17/310، حدیث: 858)

یاد رہے کہ بعض کام ایسے ہیں جن میں جلدی کرنا برا نہیں بلکہ ان میں جلدی کرنا شریعت کی طرف سے مطلوب ہے جیسے قضا نمازیں اور نمازِ جنازہ ادا کرنے میں، قرض کی ادائیگی میں، زکوٰۃ کی ادائیگی واجب ہونے کے بعد زکوٰۃ ادا کرنے میں، گناہوں سے توبہ کرنے میں، نیک اعمال کرنے میں، اولاد جوان ہو جائے تو ان کی شادی کرنے وغیرہ میں جلدی کرنا۔ اچھی اور بری جلدی میں فرق واضح ہے جسے ہر آدمی موقع محل کے مطابق سمجھ سکتا ہے۔

سُوْرَۃُ الْکَهْف
1
6 – 1
قرآن کی خصوصیت اور اس کے اوصاف
2
8 – 7
دنیوی زیب وزینت انسان کے لیے آزمائش ہے
3
27 – 9
اصحابِ کہف کا واقعہ
4
31 – 28
غریب مسلمانوں کی دلجوئی، کافروں اور مسلمانوں کی جزا
5
44 – 32
ایک متکبر مالدار اور غریب کا واقعہ
6
46 – 45
دنیوی زندگی کی ناپائیداری کی مثال
7
49 – 47
قیامت کے دن کے مشاہدات
8
51 – 50
شیطان کی مذمت
9
59 – 52
قیامت کے دن مشرکین کا حال اور کفار کو تنبیہات
10
82 – 60
حضرت موسیٰ اور حضرت خضر عَلَیْہِمَا السَّلَام کا واقعہ
11
99 – 83
حضرت ذوالقرنین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا واقعہ
12
108 – 100
کفار کی سزا اور مسلمانوں کی جزا
13
110 – 109
کلماتِ الٰہی کی شان، آخرت کا یقین رکھنے والے کو نصیحت

سُوْرَۃُ الْکَھْف (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

کہف کا معنیٰ ہے پہاڑی غار۔ اس سورت کی آیت نمبر 9 تا 26 میں اصحابِ کہف یعنی پہاڑی غار والے چند اولیائے کرام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے اس مناسبت سے اس سورت کا نام ”الکہف“ رکھا گیا۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں کفار کے نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اَصحابِ کہف اور حضرت ذوالقرنین رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے بارے میں کیے گئے سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) قرآنِ مجید کے اوصاف بیان کئے گئے کہ یہ عدل والی اور مستقیم کتاب ہے۔

(2) یہ بتایا گیا کہ کفار کے ایمان نہ لانے کی وجہ سے نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کس قدر غمزدہ ہوتے ہیں۔

(3) اصحابِ کہف کا واقعہ بیان کر کے حق ظاہر کرنے کے بعد کفار کی سرزنش کی گئی۔

(4) ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں کو جزا کے طور پر ملنے والی جنت اور اس کی نعمتوں کو بیان کیا گیا ہے۔

(5) ایک امیر کافر اور غریب مومن کا واقعہ بیان کیا گیا تا کہ مسلمان اپنی تنگدستی کی وجہ سے پریشان نہ ہوں اور کافر اپنی دولت کی وجہ سے دھوکے میں نہ پڑیں۔

(6) فرشتوں کے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدہ کرنے اور شیطان کے سجدہ نہ کرنے کا واقعہ بیان کیا گیا۔

(7) حضرت موسیٰ اور حضرت خضر عَلَیْہِمَا السَّلَام کا واقعہ بیان کیا گیا۔

(8) آخرت میں کافروں کے اعمال برباد ہو جانے کا اعلان کیا گیا۔

(9) نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں کو ابدی نعمتوں کی بشارت دی گئی۔

(10) آخر میں یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کا علم لامحدود ہے اور اس کی کوئی انتہا نہیں۔

سورۂ کہف کے فضائل:

1۔ نبیٔ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرے گا تو آئندہ جمعہ تک اس کے لئے نور کی روشنی رہے گی۔[1]

2۔ حضرت براء بن عازب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں ”ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے سورۂ کہف پڑھی، گھر میں ایک جانور بھی تھا، وہ بدکنا شروع ہو گیا تو انہوں نے سلامتی کی دعا کی (اور غور سے دیکھا کہ کیا بات ہے؟ تو) انہیں ایک بادل نظر آیا، جس نے انہیں ڈھانپ رکھا تھا، ان صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اس واقعہ کا ذکر جب تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کیا، تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے فلاں! قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے رہا کرو، وہ بادل سکینہ تھا جو قرآنِ مجید کی وجہ سے نازل ہوا۔[2]

پارہ 15، الکہف: 1 تا 8 - 27 تا 44

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾

عِوَجًا ﴿۱﴾	لَّهٗ	لَمْ یَجْعَلْ	وَ	الْكِتٰبَ	عَلٰى عَبْدِهِ	اَنْزَلَ	الَّذِیْۤ	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ
کوئی ٹیڑھ	اس میں	نہیں رکھی	اور	کتاب	اپنے بندے پر	نازل کی	جس نے	اللہ کے لئے (ہیں)	تمام تعریفیں

تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں کوئی ٹیڑھ نہیں رکھی ○

قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَ یُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	الْمُؤْمِنِیْنَ	یُبَشِّرَ	وَ	مِّنْ لَّدُنْهُ	بَاْسًا شَدِیْدًا	لِّیُنْذِرَ	قَیِّمًا
جو	ایمان والوں (کو)	بشارت دے	اور	اللہ کی طرف سے	سخت عذاب (سے)	تاکہ وہ ڈرائے	سیدھی، معتدل (کتاب)

لوگوں کی مصلحتوں کو قائم رکھنے والی نہایت معتدل کتاب تاکہ اللہ کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے اور اچھے اعمال کرنے والے

یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ﴿۳﴾

اَبَدًا ﴿۳﴾	فِیْهِ	مَّاكِثِیْنَ	اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾	لَهُمْ	اَنَّ	الصّٰلِحٰتِ	یَعْمَلُوْنَ
ہمیشہ	اس میں	رہنے والے	اچھا ثواب (ہے)	ان کے لیے	کہ	اچھے، نیک	عمل کرتے ہیں

مومنوں کو خوشخبری دے کہ ان کے لیے اچھا ثواب ہے ○ جس میں ہمیشہ رہیں گے ○

وَّ یُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّ لَا

لَا	وَّ	مِنْ عِلْمٍ	بِهٖ	لَهُمْ	مَا	وَلَدًا ﴿۴﴾	اللّٰهُ	اتَّخَذَ	قَالُوا	الَّذِیْنَ	یُنْذِرَ	وَّ
نہ	اور	کچھ علم	اس کا	ان کو	نہیں (ہے)	کوئی بچہ	اللہ (نے)	بنایا ہے	کہتے ہیں	ان لوگوں کو جو	وہ ڈرائے	اور

اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا ہے ○ اس بارے میں نہ تو وہ کچھ علم رکھتے ہیں اور نہ

لِاٰبَآىٕهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾

كَذِبًا ﴿۵﴾	اِلَّا	یَّقُوْلُوْنَ	اِنْ	مِنْ اَفْوَاهِهِمْ	تَخْرُجُ	كَلِمَةً	كَبُرَتْ	لِاٰبَآىٕهِمْ
جھوٹ	مگر	وہ کہہ رہے	نہیں	ان کے مونہوں سے	(جو) نکلتی ہے	بات	وہ بہت بڑی ہے	ان کے باپ دادا کو

ان کے باپ دادا۔ کتنا بڑا بول ہے جو ان کے منہ سے نکلتا ہے۔ وہ بالکل جھوٹ کہہ رہے ہیں ○

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾

اَسَفًا ﴿۶﴾	بِهٰذَا الْحَدِیْثِ	لَّمْ یُؤْمِنُوْا	اِنْ	عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ	نَّفْسَكَ	بَاخِعٌ	فَلَعَلَّكَ
غم، افسوس (کی وجہ سے)	اس بات پر	وہ ایمان نہ لائیں	اگر	ان کے پیچھے	اپنی جان	ختم کر دو گے	تو شاید تم

اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں تو ہو سکتا ہے کہ تم ان کے پیچھے غم کے مارے اپنی جان کو ختم کر دو ○

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ

اِنَّا	جَعَلْنَا	مَا	عَلَى الْاَرْضِ	زِيْنَةً	لَّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ	اَيُّهُمْ
بیشک	ہم نے بنایا	(ان چیزوں کو) جو	زمین پر (ہیں)	زینت	اس (زمین) کے لئے	تاکہ ہم آزمائیں انہیں	ان میں کون

بیشک ہم نے زمین پر موجود چیزوں کو زمین کیلئے زینت بنایا تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں

اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷ وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝۸

اَحْسَنُ	عَمَلًا ۝۷	وَ	اِنَّا	لَجٰعِلُوْنَ	مَا	عَلَيْهَا	صَعِيْدًا جُرُزًا ۝۸
زیادہ اچھا (ہے)	عمل (میں)	اور	بیشک ہم	ضرور بنانے والے (ہیں)	(اسے) جو	اس (زمین) پر (ہے)	خشک مٹی (چٹیل میدان)

عمل کے اعتبار سے کون اچھا ہے ○ اور بیشک جو کچھ زمین پر ہے ہم اسے خشک میدان بنا دیں گے ○

نوٹ: سورہ کہف کی آیت 9 تا 26 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں حصہ 2 کے سبق "اصحاب کہف" کے تحت گزر چکی ہیں۔

وَ اتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ

وَ	اتْلُ	مَاۤ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ
اور	تلاوت کرو	(اس کی) جو	وحی بھیجی گئی ہے	تمہاری طرف	اپنے رب کی کتاب سے	نہیں	کوئی بدلنے والا	اس کی باتوں کو

اور اپنے رب کی کتاب سے اس وحی کی تلاوت کرو جو آپ کی طرف بھیجی گئی ہے۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں

وَ لَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝۲۷ وَ اصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ

وَ	لَنْ تَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا ۝۲۷	وَ	اصْبِرْ	نَفْسَكَ	مَعَ الَّذِيْنَ
اور	تم ہرگز نہ پاؤ گے	اس کے سوا	کوئی پناہ	اور	روک کر رکھو	اپنی جان	ان لوگوں کے ساتھ جو

اور تم ہرگز اس کے سوا کوئی پناہ نہ پاؤ گے ○ اور اپنی جان کو ان لوگوں کے ساتھ مانوس رکھو جو

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَ لَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ

يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ	لَا تَعْدُ	عَيْنٰكَ	عَنْهُمْ
پکارتے ہیں، عبادت کرتے ہیں	اپنے رب (کی)	صبح اور شام	وہ چاہتے ہیں	اس کی رضا	اور	نہ پھریں	تمہاری آنکھیں	ان سے

صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی رضا چاہتے ہیں اور تیری آنکھیں دنیوی زندگی کی زینت چاہتے ہوئے

تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا

تُرِيْدُ	زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	لَا تُطِعْ	مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ	عَنْ ذِكْرِنَا
چاہتے ہوئے	دنیوی زندگی کی زینت	اور	بات نہ مان	(اس کی) جو	ہم نے غافل کر دیا	اس کے دل (کو)	اپنی یاد سے

انہیں چھوڑ کر اوروں پر نہ پڑیں اور اس کی بات نہ مان جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا

وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ وَ كَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝۲۸ وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ

وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	وَ	كَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا ۝۲۸	وَ	قُلِ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ
اور	وہ پیچھے چلا	اپنی خواہش (کے)	اور	ہے	اس کا کام	حد سے گزرا ہوا	اور	تم کہہ دو	حق	تمہارے رب کی طرف سے (ہے)

اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور اس کا کام حد سے گزر گیا ○ اور تم فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے

فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ

فَمَنْ	شَآءَ	فَلْيُؤْمِنْ	وَّ	مَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	نَارًا
تو جو	چاہے	تو وہ ایمان لائے	اور	جو	چاہے	تو وہ کفر کرے	بیشک	ہم نے تیار کر رکھی ہے	ظالموں کے لیے	آگ

تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے بیشک ہم نے ظالموں کے لیے وہ آگ تیار کر رکھی ہے

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَ اِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ

اَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَ	اِنْ	يَّسْتَغِيْثُوْا	يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ
گھیر لیں گی	ان کو	اس کی دیواریں	اور	اگر	وہ (پانی کی) فریاد کریں گے	(تو) ان کی فریاد پوری کی جائے گی	(اس) پانی کے ساتھ

جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی اور اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں تو ان کی فریاد اس پانی سے پوری کی جائے گی

كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَ سَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾

كَالْمُهْلِ	يَشْوِي	الْوُجُوْهَ	بِئْسَ	الشَّرَابُ	وَ	سَآءَتْ	مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾
(جو) پگھلائے ہوئے تانبے جیسا (ہو گا)	وہ بھون دے گا	(ان کے) چہرے	کیا ہی برا	پینا (ہے)	اور	کیا ہی بری	ٹھہرنے کی جگہ

جو پگھلائے ہوئے تانبے کی طرح ہو گا جو اُن کے منہ کو بھون دے گا۔ کیا ہی برا پینا اور دوزخ کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ ہے ○

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اِنَّا	لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ
بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	اچھے، نیک	بیشک	ہم ضائع نہیں کرتے	(اس کا) ثواب

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے ہم ان کا اجر ضائع نہیں کرتے

مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ

مَنْ	اَحْسَنَ	عَمَلًا ﴿۳۰﴾	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَنّٰتُ عَدْنٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ
جو	اچھا (ہو)	عمل (میں)	یہ لوگ	ان کے لیے	ہمیشہ رہنے کے باغات (ہیں)	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں

جو اچھے عمل کرنے والے ہوں ○ ان کے لیے ہمیشگی کے باغات ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا

يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	يَلْبَسُوْنَ	ثِيَابًا خُضْرًا
انہیں پہنائے جائیں گے	ان (باغوں) میں	کنگن	سونے سے (کے)	اور	وہ پہنیں گے	سبز کپڑے

انہیں ان باغوں میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ سبز رنگ کے باریک

مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ

مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ	نِعْمَ	الثَّوَابُ
باریک ریشم اور موٹے ریشم سے (کے)	تکیے لگائے ہوئے (ہوں گے)	ان میں	تختوں پر	کیا ہی اچھا (ہے)	ثواب

اور موٹے ریشم کے کپڑے پہنیں گے وہاں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔ یہ کیا ہی اچھا ثواب ہے

وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا

لِاَحَدِهِمَا	جَعَلْنَا	رَّجُلَيْنِ	مَّثَلًا	لَهُمْ	اضْرِبْ	وَ	مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾	حَسُنَتْ	وَ
ان دونوں میں سے ایک کے لئے	ہم نے بنائے	دو مردوں (کا)	حال	ان سے	بیان کرو	اور	آرام کی جگہ	وہ کیا ہی اچھی ہے	اور

اور جنت کی کیا ہی اچھی آرام کی جگہ ہے ○ اور ان کے سامنے دو آدمیوں کا حال بیان کرو کہ ان میں سے ایک آدمی کیلئے

جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾

زَرْعًا ﴿٣٢﴾	بَيْنَهُمَا	جَعَلْنَا	وَّ	بِنَخْلٍ	حَفَفْنٰهُمَا	وَّ	مِنْ اَعْنَابٍ	جَنَّتَيْنِ
کھیتی	ان کے درمیان	بنادی	اور	کھجوروں سے	ہم نے ڈھانپ دیا انہیں	اور	انگوروں سے (کے)	دو باغ

ہم نے انگوروں کے دو باغ بنائے اور ان دونوں باغوں کو کھجوروں سے ڈھانپ دیا اور ان کے درمیان میں کھیتی بھی بنادی ○

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا

خِلٰلَهُمَا	فَجَّرْنَا	وَّ	شَيْـًٔا	مِّنْهُ	لَمْ تَظْلِمْ	وَ	اُكُلَهَا	اٰتَتْ	الْجَنَّتَيْنِ	كِلْتَا
ان دونوں کے بیچ	ہم نے جاری کردی	اور	کچھ	اس سے	کمی نہ کی	اور	اپنے پھل	دیدیئے	باغوں (نے)	دونوں

دونوں باغوں نے اپنے اپنے پھل دیدیئے اور اس میں کچھ کمی نہ کی اور دونوں کے بیچ میں

نَهَرًا ﴿٣٣﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

يُحَاوِرُهٗٓ	هُوَ	وَ	لِصَاحِبِهٖ	فَقَالَ	ثَمَرٌ	لَهٗ	كَانَ	وَّ	نَهَرًا ﴿٣٣﴾
فخریہ باتیں کرتا رہتا تھا اس سے	وہ	اور	اپنے ساتھی سے	تو اس نے کہا	پھل	اس کے پاس	تھے	اور	ایک نہر

ہم نے ایک نہر جاری کردی ○ اور اس آدمی کے پاس پھل تھے تو اس نے اپنے ساتھی سے کہا اور وہ اس سے فخر و غرور کی باتیں کرتا رہتا تھا۔

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ

جَنَّتَهٗ	دَخَلَ	وَ	نَفَرًا ﴿٣٤﴾	اَعَزُّ	وَّ	مَالًا	مِنْكَ	اَكْثَرُ	اَنَا
اپنے باغ (میں)	وہ داخل ہوا	اور	افراد (کے اعتبار سے)	زیادہ طاقتور ہوں	اور	مال (میں)	تجھ سے	زیادہ ہوں	(کہ) میں

(اس سے کہا) میں تجھ سے زیادہ مالدار ہوں اور افراد کے اعتبار سے زیادہ طاقتور ہوں ○ اور وہ اپنے باغ میں گیا

وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿٣٥﴾

اَبَدًا ﴿٣٥﴾	هٰذِهٖٓ	تَبِيْدَ	اَنْ	مَآ اَظُنُّ	قَالَ	لِّنَفْسِهٖ	ظَالِمٌ	هُوَ	وَ
کبھی	یہ (باغ)	فنا ہو گا	کہ	میں گمان نہیں کرتا	اس نے کہا	اپنی جان پر	ظلم کرنے والا (تھا)	وہ	اور (حالانکہ)

حالانکہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا، کہنے لگا: میں گمان نہیں کرتا کہ یہ (باغ) کبھی فنا ہو گا ○

وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ

اِلٰى رَبِّيْ	رُّدِدْتُّ	لَئِنْ	وَّ	قَآئِمَةً	السَّاعَةَ	مَآ اَظُنُّ	وَّ
میرے رب کی طرف	مجھے لوٹایا گیا	ضرور اگر	اور	قائم ہونے والی (ہے)	(کہ) قیامت	میں گمان نہیں کرتا	اور

اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہونے والی ہے اور اگر مجھے میرے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا

لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ

لَاَجِدَنَّ	خَيْرًا مِّنْهَا	مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾	قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ	وَ	هُوَ
(تو)ضرور میں پالوں گا	اس (باغ) سے بہتر	پلٹنے کی جگہ	کہا	اس سے	اس کے ساتھی (نے)	اور	وہ

تو میں ضرور اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پالوں گا ○ اس کے ساتھی نے اس کی فخر و غرور کی باتوں کا

يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

يُحَاوِرُهٗۤ	اَكَفَرْتَ	بِالَّذِیْ	خَلَقَكَ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ
فخریہ باتوں کا جواب دے رہا تھا اسے	کیا تو نے کفر کیا	(اس کے) ساتھ جس نے	پیدا کیا تجھے	مٹی سے	پھر	منی سے

جواب دیتے ہوئے کہا: کیا تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر نطفہ سے

ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّیْۤ

ثُمَّ	سَوّٰىكَ	رَجُلًا ﴿۳۷﴾	لٰكِنَّا۠	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّیْ	وَ	لَاۤ اُشْرِكُ	بِرَبِّیْۤ
پھر	بالکل صحیح بنادیا تجھے	مرد	لیکن	(میں یہی کہتا ہوں) وہ	اللّٰه (ہی)	میرا رب (ہے)	اور	میں شریک نہیں کرتا	اپنے رب کا

پھر تجھے بالکل صحیح مرد بنادیا ○ لیکن (میں تو یہی کہتا ہوں کہ) وہ اللّٰه ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا

اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ

اَحَدًا ﴿۳۸﴾	وَ	لَوْلَاۤ	اِذْ	دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ
کسی ایک (کو)	اور	(ایسا) کیوں نہ ہوا	جب	تو داخل ہوا	اپنے باغ (میں)	(تو) تو کہتا	جو	چاہا	اللّٰه (نے)

شریک نہیں کرتا ○ اور ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہتا: (یہ سب وہ ہے) جو اللّٰه نے چاہا،

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ ۚ

لَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	اِنْ	تَرَنِ اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا ﴿۳۹﴾
نہیں	کوئی قوت	مگر	اللّٰه کی مدد سے	اگر	تو دیکھ رہا ہے مجھے	کم	اپنے سے	مال	اور	اولاد (میں)

ساری قوت اللّٰه کی مدد سے ہی ہے۔ اگر تو مجھے اپنے مقابلے میں مال اور اولاد میں کم دیکھ رہا ہے ○

فَعَسٰى رَبِّیْۤ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَیُرْسِلَ عَلَیْهَا

فَعَسٰى	رَبِّیْۤ	اَنْ	یُّؤْتِیَنِ	خَیْرًا	مِّنْ جَنَّتِكَ	وَ	یُرْسِلَ	عَلَیْهَا
تو قریب ہے	میرا رب	کہ	عطا فرمادے مجھے	بہتر	تیرے باغ سے	اور	بھیج دے	(تیرے) اس (باغ) پر

تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرمادے اور تیرے باغ پر

حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِیْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ ۙ اَوْ یُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا

حُسْبَانًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِیْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾	اَوْ	یُصْبِحَ	مَآؤُهَا	غَوْرًا
بجلیاں	آسمان سے	تو وہ ہو کر رہ جائے	چٹیل میدان	یا	ہو جائے	اس کا پانی	دھنسا ہوا

آسمان سے بجلیاں گرادے تو وہ چٹیل میدان ہو کر رہ جائے ○ یا اس باغ کا پانی زمین میں دھنس جائے

فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَ اُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ

فَاَصْبَحَ	بِثَمَرِهٖ	اُحِيْطَ	وَ	طَلَبًا ﴿۴۱﴾	لَهٗ	فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ
تو وہ رہ گیا	اس کے پھلوں کو	گھیر لیا گیا	اور	تلاش کرنے (کی)	اس کو	پھر تو ہرگز طاقت نہ رکھے

پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کرسکے ○ اور اس کے پھل گھیر لیے گئے تو وہ ان اخراجات پر اپنے ہاتھ

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِيْهَا وَ هِيَ خَاوِيَةٌ

خَاوِيَةٌ	هِيَ	وَ	فِيْهَا	اَنْفَقَ	مَاۤ	عَلٰى	كَفَّيْهِ	يُقَلِّبُ
گرا ہوا تھا	وہ (باغ)	اور	اس (باغ) میں	اس نے خرچ کیا	جو	(اس) پر	اپنی ہتھیلیاں	پلٹتا ہوا (ملتا ہوا)

ملتا رہ گیا جو اس باغ میں خرچ کئے تھے اور وہ باغ اپنی چھتوں کے بل اوندھے منہ گرا ہوا تھا

عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾

اَحَدًا ﴿۴۲﴾	بِرَبِّيْۤ	لَمْ اُشْرِكْ	يٰلَيْتَنِيْ	يَقُوْلُ	وَ	عَلٰى عُرُوْشِهَا
کسی ایک (کو)	اپنے رب کے ساتھ	میں نے شریک نہ کیا ہوتا	اے کاش	مالک کہہ رہا تھا	اور	اپنی چھتوں (چھپروں) پر

اور وہ مالک کہہ رہا ہے، اے کاش! میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہوتا ○

وَ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ مَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ؕ

مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾	مَا كَانَ	وَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	فِئَةٌ	لَّهٗ	لَمْ تَكُنْ	وَ
بدلہ لینے کے قابل	وہ نہیں تھا	اور	اللہ کے سامنے	جو مدد کرتی اس کی	کوئی جماعت	اس کے پاس	نہ تھی	اور

اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی اور نہ ہی وہ خود بدلہ لینے کے قابل تھا ○

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ع

عُقْبًا ﴿۴۴﴾	خَيْرٌ	وَّ	ثَوَابًا	خَيْرٌ	هُوَ	لِلّٰهِ الْحَقِّ	الْوَلَايَةُ	هُنَالِكَ
انجام عطا کرنے والا	سب سے بہتر	اور	ثواب دینے والا	سب سے بہتر	وہی	سچے اللہ کا (ہے)	تمام اختیار	یہیں (سے پتہ چلتا ہے کہ)

یہاں پتہ چلتا ہے کہ تمام اختیار سچے اللہ کا ہے، وہ سب سے بہتر ثواب دینے والا اور سب سے اچھا انجام عطا فرمانے والا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... نیک کام کرنے والے مومنوں کو جنت اور بہترین اجر و ثواب کی بشارت دی گئی ہے۔

﴿2﴾... قیامت کے دن زمین کو چٹیل میدان بنا دیا جائے گا۔

﴿3﴾... جہنمیوں کو پیاس کی شدت میں پگھلے ہوئے تانبے کی طرح کا پانی دیا جائے گا جو اُن کے منہ کو جلا دے گا۔

﴿4﴾... ایمان والوں کو جنت میں سونے کے کنگن اور سبز رنگ کے ریشمی لباس پہنائے جائیں گے۔

﴿5﴾... قرآنِ پاک میں لوگوں کو سمجھانے اور غور و فکر کرنے کے لیے مختلف مثالیں بیان کی گئی ہیں۔

﴿6﴾... مال و دولت ملنے پر غرور و تکبر کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

﴿7﴾... اللہ تعالیٰ سب سے بہتر ثواب دینے والا اور اچھا انجام عطا فرمانے والا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ کہف کو ”کہف“ کہنے کی وجہ بیان کیجیے۔

جواب: ____

____

سوال 2: سورۂ کہف میں کفار کے کن سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں؟

جواب: ____

____

سوال3: اللہ تعالیٰ نے کفار کے لیے کیا سزائیں بیان فرمائی ہیں؟

جواب: ____

____

سوال 4: اللہ تعالیٰ نے مومنین کے لیے کیا جزائیں بیان فرمائی ہیں؟

جواب: ____

____

سوال 5: انسان کو مال و دولت یا کامیابی ملنے پر کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ مال و دولت کی وجہ سے غرور و تکبر اور تنگدستی کی وجہ سے شکوہ و شکایات تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... قرآنِ پاک کے اوصاف اور اس کے نزول کے مقاصد بیان کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَۃُ الْکَھْف (حصہ 2)

پارہ 15، 16، الکھف: 45 تا 110

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ

وَ	اضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ
اور	بیان کرو	ان سے	(کہ) دنیاوی زندگی کی مثال	(اس) پانی کی طرح (ہے)	جسے ہم نے اتارا	آسمان سے	تو گھنا ہو کر نکلا

اور ان کے سامنے بیان کرو کہ دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے ایک پانی ہو جسے ہم نے آسمان سے اتارا تو اس کے سبب زمین کا سبزہ

بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِیْمًا تَذْرُوْهُ الرِّیٰحُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾

بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ	هَشِیْمًا	تَذْرُوْهُ	الرِّیٰحُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾
اس کے سبب	زمین کا سبزہ	پھر وہ ہو گیا	سوکھی گھاس	جسے اڑاتی ہیں	ہوائیں	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر	قدرت رکھنے والا

گھنا ہو کر نکلا پھر وہ سوکھی گھاس بن گیا جسے ہوائیں اڑاتی پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ○

اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ الْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

اَلْمَالُ	وَ	الْبَنُوْنَ	زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	وَ	الْبٰقِیٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَیْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ	ثَوَابًا
مال	اور	بیٹے	دنیاوی زندگی کی رونق (ہیں)	اور	باقی رہنے والی	اچھی باتیں	زیادہ بہتر (ہیں)	تیرے رب کے نزدیک	ثواب (میں)

مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی رونق ہیں اور باقی رہنے والی اچھی باتیں تیرے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے زیادہ بہتر

وَّ خَیْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَ یَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ وَ تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ

وَّ	خَیْرٌ	اَمَلًا ﴿۴۶﴾	وَ	یَوْمَ	نُسَیِّرُ	الْجِبَالَ	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ	بَارِزَةً
اور	زیادہ اچھی (ہیں)	امید (کے اعتبار سے)	اور	(جس) دن	ہم چلائیں گے	پہاڑوں (کو)	اور	تم دیکھو گے	زمین (کو)	صاف کھلی ہوئی

اور امید کے اعتبار سے زیادہ اچھی ہیں ○ اور یاد کرو جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھو گے (جس پر پہاڑ

وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ ۚ وَ عُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ

وَّ	حَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا ﴿۴۷﴾	وَ	عُرِضُوْا	عَلٰى رَبِّكَ
اور	ہم اٹھائیں گے لوگوں کو	تو ہم نہیں چھوڑیں گے	ان میں سے	کسی ایک (کو)	اور	انہیں پیش کیا جائے گا	تیرے رب پر (کے حضور)

وغیرہ کچھ بھی نہ ہوگا) اور ہم لوگوں کو اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے ○ اور سب تمہارے رب کی بارگاہ میں

صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ

صَفًّا	لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ نَّجْعَلَ
صف باندھے	ضرور بیشک	تم آئے ہمارے پاس	جیسے	ہم نے پیدا کیا تمہیں	پہلی بار	بلکہ	تم نے گمان کیا تھا	کہ ہم ہرگز نہیں رکھیں گے

صفیں باندھے پیش کئے جائیں گے، بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا، بلکہ تمہارا گمان تھا کہ ہم ہرگز

لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا

لَكُمْ	مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾	وَ	وُضِعَ	الْكِتٰبُ	فَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا
تمہارے لیے	کوئی وعدے کا وقت	اور	رکھا جائے گا	اعمال نامہ	تو تم دیکھو گے	مجرموں (کو)	ڈر رہے ہوں گے	(اس) سے جو

تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت نہ رکھیں گے ○ اور نامہ اعمال رکھا جائے گا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس میں جو (لکھا ہوا) ہو گا اس سے ڈر

فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً

فِيْهِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	يٰوَيْلَتَنَا	مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ	لَا يُغَادِرُ	صَغِيْرَةً	وَّ	لَا	كَبِيْرَةً
اس میں (لکھا ہو گا)	اور	کہیں گے	ہائے ہماری خرابی	اس اعمال نامے کو کیا ہے	اس نے نہیں چھوڑا	کوئی چھوٹا گناہ	اور	نہ	بڑا گناہ

رہے ہوں گے اور کہیں گے: ہائے ہماری خرابی! اس نامہ اعمال کو کیا ہے کہ اس نے ہر چھوٹے اور بڑے گناہ کو

اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع

اِلَّاۤ	اَحْصٰىهَا	وَ	وَجَدُوْا	مَا	عَمِلُوْا	حَاضِرًا	وَ	لَا يَظْلِمُ	رَبُّكَ	اَحَدًا ﴿۴۹﴾
مگر	گھیرا ہوا ہے اسے	اور	وہ پائیں گے	جو	انہوں نے عمل کئے	(اپنے) سامنے موجود	اور	ظلم نہیں کرے گا	تیرا رب	کسی ایک (پر)

گھیرا ہوا ہے اور لوگ اپنے تمام اعمال کو اپنے سامنے موجود پائیں گے اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا ○

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ

وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓىٕكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْۤا	اِلَّاۤ	اِبْلِيْسَ	كَانَ	مِنَ الْجِنِّ
اور	جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس (کے)	وہ تھا	جنوں میں سے

اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا: آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، وہ جنوں میں سے تھا

فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ

فَفَسَقَ	عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ	اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ	وَ	ذُرِّيَّتَهٗۤ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِيْ	وَ	هُمْ
تو وہ نکل گیا	اپنے رب کے حکم سے	تو کیا تم بناتے ہو اسے	اور	اس کی اولاد (کو)	دوست	میرے سوا	اور (حالانکہ)	وہ

تو وہ اپنے رب کے حکم سے نکل گیا تو (اے لوگو!) کیا تم اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

لَكُمْ	عَدُوٌّ	بِئْسَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	بَدَلًا ﴿۵۰﴾	مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ	خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تمہارے	دشمن (ہیں)	کیا ہی برا (ہے)	ظالموں کے لئے	بدلہ	میں نے حاضر نہیں رکھا تھا انہیں	آسمانوں اور زمین کو بناتے (وقت)

تمہارے دشمن ہیں، ظالموں کیلئے کیا ہی برا بدلہ ہے ○ نہ میں نے انہیں آسمانوں اور زمین کو بناتے وقت حاضر رکھا تھا

وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ

وَ	لَا	خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا كُنْتُ	مُتَّخِذَ	الْمُضِلِّيْنَ	عَضُدًا ﴿۵۱﴾	وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ
اور	نہ	ان کی ذاتوں کو بناتے (وقت)	اور	میں نہیں ہوں	بنانے والا	گمراہوں (کو)	مددگار	اور	(جس) دن	اللہ فرمائے گا

اور نہ خود ان کے بناتے وقت اور نہ میں گمراہ کرنے والوں کو مددگار بنانے والا ہوں ○ اور یاد کرو جس دن اللہ فرمائے گا:

نَادُوْا شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا

نَادُوْا	شُرَكَآءِیَ	الَّذِیْنَ	زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا	لَهُمْ	وَ	جَعَلْنَا
پکارو	میرے شریکوں (کو)	جنہیں	تم نے (میرا شریک) گمان کیا	تو وہ پکاریں گے انہیں	تو وہ جواب نہیں دیں گے	ان کو	اور	ہم بنادیں گے

میرے ان شریکوں کو پکارو جنہیں تم (میرا شریک) گمان کرتے تھے تو وہ انہیں پکاریں گے تو وہ شریک انہیں جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے

بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا

بَیْنَهُمْ	مَّوْبِقًا﴿۵۲﴾	وَ	رَاَ	الْمُجْرِمُوْنَ	النَّارَ	فَظَنُّوْۤا	اَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوْهَا
ان کے درمیان	ایک ہلاکت کا میدان	اور	دیکھیں گے	مجرم	(جہنم کی) آگ (کو)	تو یقین کرلیں گے	کہ وہ	اس میں گرنے والے (ہیں)

درمیان ایک ہلاکت کا میدان بنادیں گے ○ اور مجرم دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کرلیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں

وَ لَمْ یَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ

وَ	لَمْ یَجِدُوْا	عَنْهَا	مَصْرِفًا﴿۵۳﴾	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِلنَّاسِ
اور	وہ نہیں پائیں گے	اس سے	پھرنے کی کوئی جگہ	اور	ضرور بیشک	ہم نے طرح طرح سے بیان کی	اس قرآن میں	لوگوں کے لیے

اور اس سے پھرنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے ○ اور بیشک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثال طرح طرح سے

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْۤا

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ شَیْءٍ	جَدَلًا﴿۵۴﴾	وَ	مَا مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	یُّؤْمِنُوْۤا
ہر (قسم کی) مثال	اور	ہے	آدمی	ہر چیز سے زیادہ	جھگڑنے (میں)	اور	نہیں روکا	لوگوں (کو)	(اس سے) کہ	وہ ایمان لائیں

بیان فرمائی اور انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ہے ○ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو انہیں ایمان لانے

اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰی وَ یَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِیَهُمْ

اِذْ	جَآءَهُمُ	الْهُدٰی	وَ	یَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّاۤ	اَنْ	تَاْتِیَهُمْ
جب	آگئی ان کے پاس	ہدایت	اور	(اس سے کہ) وہ مغفرت مانگیں	اپنے رب (سے)	مگر	(اس بات نے) کہ	آجائے ان پر

اور اپنے رب سے مغفرت مانگنے سے کس چیز نے روکا سوائے اس کے کہ ان پر بھی پہلے لوگوں کا

سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ

سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ	اَوْ	یَاْتِیَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا﴿۵۵﴾	وَ	مَا نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِیْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِیْنَ
پہلے لوگوں کا طریقہ	یا	آجائے ان پر	عذاب	بہت سی قسموں (کا)	اور	ہم نہیں بھیجتے	رسولوں (کو)	مگر	خوشخبری دینے والے

طریقہ آجائے یا ان پر بہت سی قسموں کا عذاب آجائے ○ اور ہم رسولوں کو خوشخبری دینے والے

وَ مُنْذِرِیْنَ ۚ وَ یُجَادِلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ

وَ	مُنْذِرِیْنَ	وَ	یُجَادِلُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ	لِیُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ
اور	ڈرسنانے والے (بناکر)	اور	جھگڑا کرتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	باطل کے ساتھ	تاکہ وہ مٹادیں	اس کے ذریعے	حق (بات کو)

اور ڈر کی خبریں سنانے والے بنا کر ہی بھیجتے ہیں اور کافر باطل باتوں کے ذریعے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے سے حق بات کو مٹادیں

وَاتَّخَذُوْۤا اٰیٰتِیْ وَمَاۤ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

وَاتَّخَذُوْۤا	اٰیٰتِیْ	وَ	مَاۤ	اُنْذِرُوْا	هُزُوًا ﴿۵۶﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ
اور انہوں نے بنالیا	میری آیتوں، نشانیوں (کو)	اور	جس (سے)	انہیں ڈرایا گیا	مذاق	اور	کون	زیادہ ظالم (ہے)	(اس) سے جسے

اور انہوں نے میری نشانیوں کو اور جس سے انہیں ڈرایا جاتا تھا اسے مذاق بنالیا○ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے

ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ ؕ

ذُكِّرَ	بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ	فَاَعْرَضَ	عَنْهَا	وَ	نَسِیَ	مَا	قَدَّمَتْ	یَدٰهُ
نصیحت کی جائے	اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے	تو وہ منہ پھیر لے	ان سے	اور	بھول جائے	(ان اعمال کو) جو	آگے بھیجے	اس کے ہاتھوں (نے)

اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے اور ان اعمال کو بھول جائے جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔

اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ

اِنَّا	جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	یَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِیْۤ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا
بیشک	ہم نے کردیئے ہیں	ان کے دلوں پر	غلاف	کہ	وہ (نہ) سمجھ سکیں اس (قرآن) کو	اور	ان کے کانوں میں	بوجھ (رکھ دیئے ہیں)

بیشک ہم نے ان کے دلوں پر غلاف کردیئے ہیں تاکہ قرآن کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ رکھ دیئے ہیں

وَ اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ یَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ

وَ	اِنْ	تَدْعُهُمْ	اِلَى الْهُدٰى	فَلَنْ یَّهْتَدُوْۤا	اِذًا	اَبَدًا ﴿۵۷﴾	وَ	رَبُّكَ	الْغَفُوْرُ	ذُو الرَّحْمَةِ
اور	اگر	تم بلاؤ انہیں	ہدایت کی طرف	تو وہ ہرگز ہدایت نہ پائیں گے	اس وقت	کبھی بھی	اور	تمہارا رب	بخشنے والا	رحمت والا (ہے)

اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز کبھی ہدایت نہ پائیں گے ○ اور تمہارا رب بڑا بخشنے والا، رحمت والا ہے۔

لَوْ یُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ

لَوْ	یُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ	بَلْ	لَّهُمْ
اگر	وہ پکڑلیتا انہیں	(اس کے) سبب جو	انہوں نے کمایا، اعمال کئے	(تو) ضرور جلد بھیج دیتا	ان پر	عذاب	بلکہ	ان کے لیے

اگر وہ لوگوں کو ان کے اعمال کی بنا پر پکڑ لیتا تو جلد ان پر عذاب بھیج دیتا بلکہ ان کے لیے

مَّوْعِدٌ لَّنْ یَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىٕلًا ﴿۵۸﴾ وَ تِلْكَ الْقُرٰۤى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا

مَّوْعِدٌ	لَّنْ یَّجِدُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	مَوْىٕلًا ﴿۵۸﴾	وَ	تِلْكَ	الْقُرٰۤى	اَهْلَكْنٰهُمْ	لَمَّا
ایک وعدے کا وقت (ہے)	وہ ہرگز نہ پائیں گے	اس کے سامنے	کوئی پناہ	اور	یہ	بستیاں	ہم نے ہلاک کردیا ان (کے باشندوں) کو	جب

ایک وعدے کا وقت ہے جس کے سامنے کوئی پناہ نہ پائیں گے ○ اور یہ بستیاں ہم نے تباہ کردیں جب

ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ

ظَلَمُوْا	وَ	جَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ	مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ
انہوں نے ظلم کیا	اور	ہم نے کر رکھا تھا	ان کی ہلاکت کے لئے	وعدے کا وقت	اور	جب	کہا	موسیٰ (نے)	اپنے جوان (خادم) سے

انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی بربادی کیلئے ایک وعدہ کر رکھا تھا○ اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے فرمایا:

لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝٦٠ فَلَمَّا بَلَغَا

لَآ اَبْرَحُ	حَتّٰٓى	اَبْلُغَ	مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	اَوْ	اَمْضِيَ	حُقُبًا ۝٦٠	فَلَمَّا	بَلَغَا
میں نہ ٹھہروں گا	یہاں تک کہ	پہنچ جاؤں	دو سمندروں کے ملنے کی جگہ	یا	چلتا رہوں گا	مدتوں	پھر جب	وہ دونوں پہنچے

میں مسلسل سفر میں رہوں گا جب تک دو سمندروں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں یا مدتوں چلتا رہوں گا ۝ پھر جب وہ دونوں

مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝٦١ فَلَمَّا

مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا	نَسِيَا	حُوْتَهُمَا	فَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	سَرَبًا ۝٦١	فَلَمَّا
ان (سمندروں) کے درمیان ملنے کی جگہ	(تو) بھول گئے	اپنی مچھلی	تو اس (مچھلی) نے بنالیا	اپنا راستہ	سمندر میں	سرنگ (کی طرح)	پھر جب

دو سمندروں کے ملنے کی جگہ پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے اور اس مچھلی نے سمندر میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنالیا ۝ پھر جب

جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ٘ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا

جَاوَزَا	قَالَ	لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ	لَقِيْنَا	مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا
وہ (وہاں سے) گزر گئے	(تو) موسیٰ نے کہا	اپنے جوان (خادم) سے	دو ہمیں	ہمارا صبح کا کھانا	ضرور بیشک	ہمیں سامنا ہوا	اپنے اس سفر سے

وہ وہاں سے گزر گئے تو موسیٰ نے اپنے خادم سے فرمایا: ہمارا صبح کا کھانا لاؤ بیشک ہمیں اپنے اس سفر سے بڑی مشقت کا

نَصَبًا ۝٦٢ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ٘

نَصَبًا ۝٦٢	قَالَ	اَرَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَآ	اِلَى الصَّخْرَةِ	فَاِنِّيْ	نَسِيْتُ	الْحُوْتَ
بڑی مشقت (کا)	اس نے عرض کی	بھلا دیکھئے	جب	ہم نے (آرام کیلئے) ٹھکانہ بنایا	چٹان کے پاس	تو بیشک میں	بھول گیا	مچھلی (کے بارے بتانا)

سامنا ہوا ہے ۝ خادم نے عرض کی: سنئے! جب ہم نے اس چٹان کے پاس (آرام کیلئے) ٹھکانہ بنایا تھا تو بیشک میں مچھلی (کے متعلق بتانا) بھول گیا تھا

وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ۝٦٣

وَ	مَآ اَنْسٰنِيْهُ	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ	وَ	اتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	عَجَبًا ۝٦٣
اور	نہیں بھلایا مجھے اس کو	مگر	شیطان (نے)	کہ	میں ذکر کروں اس کا	اور	اس (مچھلی) نے بنایا	اپنا راستہ	سمندر میں	بڑا عجیب

اور مجھے شیطان ہی نے اس کا ذکر کرنا بھلا دیا اور (ہوا یہ ہے کہ) مچھلی نے سمندر میں اپنا راستہ بڑا عجیب بنایا ۝

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝٦٤ فَوَجَدَا

قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا نَبْغِ	فَارْتَدَّا	عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا ۝٦٤	فَوَجَدَا
موسیٰ نے فرمایا	یہی	(وہ ہے) جو	ہم چاہتے تھے	تو وہ دونوں واپس لوٹے	اپنے قدموں کے نشانات پر	پیروی کرتے ہوئے	تو انہوں نے پایا

موسیٰ نے فرمایا: یہی تو ہم چاہتے تھے پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات دیکھتے واپس لوٹ گئے ۝ تو انہوں نے

عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝٦٥

عَبْدًا	مِّنْ عِبَادِنَآ	اٰتَيْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا	وَ	عَلَّمْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا ۝٦٥
ایک بندہ	ہمارے بندوں میں سے	ہم نے عطا کی اسے	رحمت	اپنے پاس سے	اور	ہم نے سکھایا اسے	اپنے پاس سے	علم

ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے خاص رحمت دی تھی اور اسے اپنا علم لدنی عطا فرمایا ۝

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ

قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰۤى	اَنْ	تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ
کہا	اس سے	موسیٰ (نے)	کیا	میں پیروی کروں تمہاری	(اس شرط) پر	کہ	تم سکھا دو مجھے	(اس میں) سے جو	تمہیں سکھائی گئی ہے

اس سے موسیٰ نے کہا: کیا اس شرط پر میں تمہارے ساتھ رہوں کہ تم مجھے وہ درست بات سکھا دو جو تمہیں

رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَ كَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰى

رُشْدًا ﴿٦٦﴾	قَالَ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِیْعَ	مَعِیَ	صَبْرًا ﴿٦٧﴾	وَ	كَیْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰى
نیک بات	کہا	بیشک تم	ہر گز طاقت نہ رکھو گے	میرے ساتھ	صبر کرنے (کی)	اور	کس طرح	تم صبر کروگے	(اس بات) پر

سکھائی گئی ہے ۝ جواب دیا: آپ میرے ساتھ ہر گز نہ ٹھہر سکیں گے ۝ اور آپ اس بات پر کس طرح صبر کریں گے

مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا

مَا	لَمْ تُحِطْ	بِهٖ	خُبْرًا ﴿٦٨﴾	قَالَ	سَتَجِدُنِیْۤ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	صَابِرًا
جو	تم نے احاطہ نہیں کیا	اس کا	علم (سے)	موسیٰ نے کہا	عنقریب تم پاؤ گے مجھے	اگر	چاہا	اللہ (نے)	صبر کرنے والا

جسے آپ کا علم محیط نہیں ۝ موسیٰ نے کہا: اگر اللہ چاہے گا تو عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والا پاؤ گے

وَّ لَاۤ اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْــٴَـلْنِیْ

وَّ	لَاۤ اَعْصِیْ	لَكَ	اَمْرًا ﴿٦٩﴾	قَالَ	فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِیْ	فَلَا تَسْــٴَـلْنِیْ
اور	میں خلاف ورزی نہیں کروں گا	تمہارے	کسی حکم (کی)	اس نے کہا	تو اگر	تمہیں پیروی کرنی ہے میری	تو تم سوال نہ کرنا مجھ سے

اور میں آپ کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہ کروں گا ۝ کہا، تو اگر آپ کو میرے ساتھ رہنا ہے تو مجھ سے کسی شے کے بارے میں سوال نہ کرنا

عَنْ شَیْءٍ حَتّٰۤى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا

عَنْ شَیْءٍ	حَتّٰۤى	اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا ﴿٧٠﴾	فَانْطَلَقَا	حَتّٰۤى	اِذَا	رَكِبَا
کسی چیز کے بارے	یہاں تک کہ	میں خود کر دوں	تم سے	اس سے (کا)	ذکر	پھر وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	وہ سوار ہوئے

جب تک میں خود آپ کے سامنے اس کا ذکر نہ کر دوں ۝ پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے

فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ

فِی السَّفِیْنَةِ	خَرَقَهَا	قَالَ	اَخَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ	اَهْلَهَا	لَقَدْ	جِئْتَ
کشتی میں	(تو) اس بندے نے چیر دیا اسے	موسیٰ نے کہا	کیا تم نے چیرا ہے اسے	تاکہ تم غرق کر دو	اس کشتی والوں (کو)	ضرور بیشک	تم نے کیا

تو اس نے کشتی کو چیر ڈالا۔ موسیٰ نے کہا: کیا تم نے اسے اس لیے چیر دیا تاکہ کشتی والوں کو غرق کر دو، بیشک یہ تم نے

شَیْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ

شَیْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾	قَالَ	اَلَمْ اَقُلْ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِیْعَ	مَعِیَ	صَبْرًا ﴿٧٢﴾	قَالَ
بہت برا کام	اس نے کہا	کیا میں نے نہ کہا تھا	(کہ) بیشک تو	ہر گز طاقت نہیں رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کرنے (کی)	موسیٰ نے کہا

بہت برا کام کیا ۝ کہا: کیا میں نہ کہتا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہر گز نہ ٹھہر سکیں گے ۝ موسیٰ نے کہا:

لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَلَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤی

لَا تُؤَاخِذْنِیْ	بِمَا	نَسِیْتُ	وَ	لَا تُرْهِقْنِیْ	مِنْ اَمْرِیْ	عُسْرًا ﴿۷۳﴾	فَانْطَلَقَا	حَتّٰۤی
تم مواخذہ نہ کرو میرا	(اس) پر جو	میں بھول گیا	اور	نہ ڈالو مجھے	میرے کام کی طرف سے	مشکل (میں)	پھر وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ

میری بھول پر میرا مواخذہ نہ کرو اور مجھے میرے کام کی طرف سے مشکل میں نہ ڈالو○ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ

اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ

اِذَا	لَقِیَا	غُلٰمًا	فَقَتَلَهٗ	قَالَ	اَقَتَلْتَ	نَفْسًا زَكِیَّةً	بِغَیْرِ نَفْسٍ
جب	انہیں ملا	ایک لڑکا	تو اس بندے نے قتل کر دیا اسے	موسیٰ نے کہا	کیا تو نے قتل کر دیا	ایک پاکیزہ جان (کو)	کسی جان کے بدلے کے بغیر

جب انہیں ایک لڑکا ملا تو اس نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰ نے کہا: کیا تم نے کسی جان کے بدلے کے بغیر ایک پاکیزہ جان کو قتل کر دیا۔

لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ

لَقَدْ	جِئْتَ	شَیْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾	قَالَ	اَلَمْ اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِیْعَ	مَعِیَ
ضرور بیشک	تم نے کیا	بہت ناپسندیدہ کام	کہا	کیا میں نے نہ کہا تھا	تم سے	(کہ) بیشک تو	ہر گز طاقت نہ رکھے گا	میرے ساتھ

بیشک تم نے بہت ناپسندیدہ کام کیا ہے○ کہا: میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہر گز میرے ساتھ

صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ

صَبْرًا ﴿۷۵﴾	قَالَ	اِنْ	سَاَلْتُكَ	عَنْ شَیْءٍۭ	بَعْدَهَا	فَلَا تُصٰحِبْنِیْ	قَدْ	بَلَغْتَ
صبر کرنے (کی)	(موسیٰ نے) کہا	اگر	میں سوال کروں تم سے	کسی چیز کے بارے	اس کے بعد	تو تم ساتھی نہ رکھنا مجھے	بیشک	تم پہنچ چکے

نہ ٹھہر سکیں گے○ موسیٰ نے کہا: اگر اس مرتبہ کے بعد میں آپ سے کسی شے کے بارے میں سوال کروں تو پھر مجھے ساتھی نہ رکھنا، بیشک

مِنْ لَّدُنِّیْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهْلَ قَرْیَةِ ِۣ اسْتَطْعَمَاۤ

مِنْ لَّدُنِّیْ	عُذْرًا ﴿۷۶﴾	فَانْطَلَقَا	حَتّٰۤی	اِذَاۤ	اَتَیَاۤ	اَهْلَ قَرْیَةِ	اسْتَطْعَمَاۤ
میری طرف سے	عذر (کو)	پھر وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	آئے	ایک بستی والوں (کے پاس)	(تو) انہوں نے کھانا مانگا

میری طرف سے تمہارا عذر پورا ہو چکا ہے○ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک بستی والوں کے پاس آئے تو اس بستی کے

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِیْهَا جِدَارًا

اَهْلَهَا	فَاَبَوْا	اَنْ	یُّضَیِّفُوْهُمَا	فَوَجَدَا	فِیْهَا	جِدَارًا
اس کے باشندوں (سے)	تو اُنہوں نے انکار کر دیا	(اس سے) کہ	وہ مہمان نوازی کریں ان دونوں کی	پھر دونوں نے پائی	اس میں	ایک دیوار

باشندوں سے کھانا مانگا، انہوں نے ان دونوں کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی

یُّرِیْدُ اَنْ یَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَیْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ

یُّرِیْدُ اَنْ یَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ	قَالَ	لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ	عَلَیْهِ	اَجْرًا ﴿۷۷﴾	قَالَ
جو ٹوٹ کر گرنا ہی چاہتی تھی	تو اُس نے سیدھا کر دیا اسے	(موسیٰ نے) کہا	اگر	تم چاہتے	(تو) ضرور لے لیتے	اس پر	کچھ مزدوری	(خضر نے) کہا

جو گرنا ہی چاہتی تھی تو اس نے اسے سیدھا کر دیا، موسیٰ نے کہا: اگر تم چاہتے تو اس پر کچھ مزدوری لے لیتے○ کہا:

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾

هٰذَا	فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ	سَاُنَبِّئُكَ	بِتَاْوِيْلِ	مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ	صَبْرًا ﴿٧٨﴾
یہ	میرے اور تمہارے درمیان جدائی (کا وقت ہے)	اب میں خبر دوں گا تمہیں	اصل مطلب کی	(ان باتوں کے) جن پر تم سے نہ ہو سکا	صبر

یہ میری اور آپ کی جدائی کا وقت ہے۔ اب میں آپ کو ان باتوں کا اصل مطلب بتاؤں گا جن پر آپ صبر نہ کر سکے ○

اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا

اَمَّا	السَّفِيْنَةُ	فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي الْبَحْرِ	فَاَرَدْتُّ	اَنْ	اَعِيْبَهَا
بہر حال	کشتی	تو وہ تھی	چند مسکین لوگوں کی	جو کام کرتے تھے	دریا میں	تو میں نے چاہا	کہ	عیب دار کر دوں اسے

وہ جو کشتی تھی تو وہ کچھ مسکین لوگوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں

وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ

وَ	كَانَ	وَرَآءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَّاْخُذُ	كُلَّ سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا ﴿٧٩﴾	وَ	اَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ
اور	تھا	ان کے آگے	ایک بادشاہ	جو پکڑ لیتا تھا	ہر (صحیح سلامت) کشتی	زبردستی	اور	بہر حال	(وہ) لڑکا	تو تھے

اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر صحیح سلامت کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا ○ اور وہ جو لڑکا تھا

اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَاۤ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ ۚ فَاَرَدْنَاۤ

اَبَوٰهُ	مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِيْنَاۤ	اَنْ	يُّرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا ﴿٨٠﴾	فَاَرَدْنَاۤ
اس کے ماں باپ	ایمان والے	تو ہمیں خوف ہوا	کہ	وہ مبتلا کر دے گا انہیں (بھی)	سرکشی	اور	کفر (میں)	تو ہم نے چاہا

تو اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ لڑکا انہیں بھی سرکشی اور کفر میں ڈال دے گا ○ تو ہم نے چاہا

اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ

اَنْ	يُّبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكٰوةً	وَّ	اَقْرَبَ	رُحْمًا ﴿٨١﴾	وَ	اَمَّا	الْجِدَارُ
کہ	بدلہ میں دے انہیں	ان کا رب	بہتر	اس سے	پاکیزہ	اور	زیادہ قریب	مہربانی (میں)	اور	بہر حال	(رہی) دیوار

کہ اُن کا رب اُنہیں پاکیزگی میں پہلے سے بہتر اور حُسنِ سلوک اور رحمت و شفقت میں زیادہ مہربان عطا کر دے ○ اور بہر حال دیوار

فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ

فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ	فِي الْمَدِيْنَةِ	وَ	كَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ	لَّهُمَا	وَ	كَانَ	اَبُوْهُمَا	صَالِحًا
تو وہ تھی	دو یتیم لڑکوں کی	شہر میں	اور	تھا	اس کے نیچے	خزانہ	ان دونوں کا	اور	تھا	ان کا باپ	نیک آدمی

(کا جہاں تک تعلق ہے) تو وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس دیوار کے نیچے ان دونوں کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا

فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ

فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ	يَّبْلُغَاۤ	اَشُدَّهُمَا	وَ	يَسْتَخْرِجَا	كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ
تو چاہا	تمہارے رب (نے)	کہ	وہ دونوں پہنچ جائیں	اپنی جوانی (کو)	اور	نکال لیں	اپنا خزانہ	رحمت	آپ کے رب کی طرف سے

تو آپ کے رب نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں (یہ سب) آپ کے رب کی رحمت سے ہے

وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِیْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَیْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ وَیَسْـَٔلُوْنَكَ

وَ	مَا فَعَلْتُهٗ	عَنْ اَمْرِیْ	ذٰلِكَ	تَاْوِیْلُ	مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَیْهِ	صَبْرًا ﴿۸۲﴾	وَ	یَسْـَٔلُوْنَكَ
اور	میں نے نہیں کیا اسے	اپنے حکم سے	یہ	اصل مطلب (ہے)	(اس کا) جس پر تم نہیں کر سکے	صبر	اور	سوال کرتے ہیں تم سے

اور یہ سب کچھ میں نے اپنے حکم سے نہیں کیا۔ یہ ان باتوں کا اصل مطلب ہے جس پر آپ صبر نہ کر سکے ○ اور آپ سے

عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَیْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ

عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ	قُلْ	سَاَتْلُوْا	عَلَیْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا ﴿۸۳﴾	اِنَّا	مَكَّنَّا	لَهٗ
ذوالقرنین کے متعلق	تم کہو	عنقریب میں پڑھ کر سناتا ہوں	تم پر (تمہارے سامنے)	اس سے (کا)	ذکر	بیشک	ہم نے اقتدار دیا	اس کو

ذوالقرنین کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ تم فرماؤ: میں عنقریب تمہارے سامنے اس کا ذکر پڑھ کر سناتا ہوں ○ بیشک ہم نے اسے

فِی الْاَرْضِ وَاٰتَیْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ۙ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ

فِی الْاَرْضِ	وَ	اٰتَیْنٰهُ	مِنْ كُلِّ شَیْءٍ	سَبَبًا ﴿۸۴﴾	فَاَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿۸۵﴾	حَتّٰۤی	اِذَا	بَلَغَ
زمین میں	اور	عطا کیا اسے	ہر چیز سے	ایک سامان	تو وہ پیچھے چلا	ایک راستے (کے)	یہاں تک کہ	جب	پہنچا

زمین میں اقتدار دیا اور اسے ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا ○ تو وہ ایک راستے کے پیچھے چلا ○ یہاں تک کہ جب

مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬

مَغْرِبَ الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ	وَّ	وَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا
سورج غروب ہونے کی جگہ	(تو) اس نے پایا اسے	غروب ہوتا ہوا	ایک سیاہ کیچڑ کے چشمے میں	اور	اس نے پائی	اس کے پاس	ایک قوم

سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایک سیاہ کیچڑ کے چشمے میں ڈوبتا ہوا پایا اور اس چشمے کے پاس ہی ایک قوم کو پایا

قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ

قُلْنَا	یٰذَا الْقَرْنَیْنِ	اِمَّاۤ	اَنْ	تُعَذِّبَ	وَ	اِمَّاۤ	اَنْ	تَتَّخِذَ	فِیْهِمْ	حُسْنًا ﴿۸۶﴾	قَالَ
ہم نے فرمایا	اے ذوالقرنین	یا	یہ کہ	تو سزا دے (انہیں)	اور	یا	یہ کہ	تو اختیار کر	ان کے بارے میں	بھلائی	اس نے کہا

توہم نے فرمایا: اے ذوالقرنین! یا تو تُو انہیں سزا دے یا ان کے بارے میں بھلائی اختیار کرو ○ کہا:

اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾

اَمَّا	مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	یُرَدُّ	اِلٰى رَبِّهٖ	فَیُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾
بہر حال	جس نے	ظلم کیا	تو عنقریب ہم سزا دیں گے اسے	پھر	وہ لوٹایا جائے گا	اپنے رب کی طرف	تو وہ عذاب دے گا اسے	بہت برا عذاب

بہر حال جس نے ظلم کیا تو عنقریب ہم اسے سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے بہت برا عذاب دے گا ○

وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰی ۚ وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ

وَ	اَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰی	وَ	سَنَقُوْلُ	لَهٗ
اور	بہر حال	جو	ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیا	اچھا، نیک	تو اس کے لئے	بدلہ بھلائی (ہے)	اور	عنقریب ہم کہیں گے	اس کو

اور بہر حال جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا تو اس کا بدلہ بھلائی ہے اور عنقریب ہم اس کو

مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا ؕ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

مِنْ اَمْرِنَا	یُسْرًا ﴿۸۸﴾	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿۸۹﴾	حَتّٰۤی	اِذَا	بَلَغَ	مَطْلِعَ الشَّمْسِ	وَجَدَهَا
اپنے کام سے	آسان (کام)	پھر	وہ پیچھے چلا	ایک راستے (کے)	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	سورج طلوع ہونے کی جگہ	(تو) اس نے پایا اسے

آسان کام کہیں گے ○ پھر وہ ایک راستے کے پیچھے چلا ○ یہاں تک کہ جب سورج طلوع ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایک ایسی

تَطْلُعُ عَلٰی قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ

تَطْلُعُ	عَلٰی قَوْمٍ	لَّمْ نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا	سِتْرًا ﴿۹۰﴾	كَذٰلِكَ	وَ	قَدْ
طلوع ہوتا ہوا	ایک قوم پر	ہم نے نہیں بنائی	ان کے لیے	اس (سورج) کے مقابل	کوئی آڑ	(بات) اسی طرح (ہے)	اور	بیشک

قوم پر طلوع ہوتا ہوا پایا جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ نہیں رکھی تھی ○ بات اسی طرح ہے اور

اَحَطْنَا بِمَا لَدَیْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ

اَحَطْنَا	بِمَا	لَدَیْهِ	خُبْرًا ﴿۹۱﴾	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿۹۲﴾	حَتّٰۤی	اِذَا	بَلَغَ
ہم نے احاطہ کیا ہوا ہے	(اس) کا جو کچھ	اس کے پاس (تھا)	علم (سے)	پھر	وہ پیچھے چلا	ایک راستے (کے)	یہاں تک کہ	جب	پہنچا

جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم محیط ہے ○ پھر وہ ایک اور راستے کے پیچھے چلا ○ یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے

بَیْنَ السَّدَّیْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا یَكَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ

بَیْنَ السَّدَّیْنِ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	قَوْمًا	لَّا یَكَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ	قَوْلًا ﴿۹۳﴾	قَالُوْا	یٰذَا الْقَرْنَیْنِ
دو پہاڑوں کے درمیان	اس نے پائی	ان کے آگے	ایک قوم	وہ سمجھتے معلوم نہیں ہوتے تھے	کوئی بات	انہوں نے کہا	اے ذوالقرنین

درمیان پہنچا تو اس نے ان پہاڑوں کے آگے ایک ایسی قوم کو پایا جو کوئی بات سمجھتے معلوم نہ ہوتے تھے ○ انہوں نے کہا، اے ذوالقرنین!

اِنَّ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤی

اِنَّ	یَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ	فِی الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا	عَلٰۤی
بیشک	یاجوج	اور	ماجوج	فساد مچانے والے لوگ (ہیں)	زمین میں	تو کیا	ہم مقرر کردیں	تمہارے لیے	کچھ مال	(اس) پر

بیشک یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد مچانے والے لوگ ہیں تو کیا ہم آپ کے لیے کچھ مال مقرر کردیں اس بات پر

اَنْ تَجْعَلَ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّیْ فِیْهِ رَبِّیْ خَیْرٌ

اَنْ	تَجْعَلَ	بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ	سَدًّا ﴿۹۴﴾	قَالَ	مَا مَكَّنِّیْ فِیْهِ	رَبِّیْ	خَیْرٌ
کہ	تو بنادے	ہمارے اور ان کے درمیان	ایک دیوار	اس نے کہا	جس چیز میں قابو دیا مجھے	میرے رب (نے)	(وہ) بہتر (ہے)

کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنادیں ○ ذوالقرنین نے کہا: جس چیز پر مجھے میرے رب نے قابو دیا ہے وہ بہتر ہے

فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَهُمْ رَدْمًا ۙ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ ؕ

فَاَعِیْنُوْنِیْ	بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ	بَیْنَكُمْ وَبَیْنَهُمْ	رَدْمًا ﴿۹۵﴾	اٰتُوْنِیْ	زُبَرَ الْحَدِیْدِ
تو تم مدد کرو میری	قوت کے ساتھ	میں بنادوں گا	تمہارے اور ان کے درمیان	مضبوط رکاوٹ	تم دو مجھے	لوہے کے ٹکڑے

تو تم میری مدد قوت کے ساتھ کرو، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط رکاوٹ بنادوں گا ○ میرے پاس لوہے کے ٹکڑے لاؤ

حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ قَالَ انْفُخُوْاؕ حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًاۙ

حَتّٰۤى	اِذَا	سَاوٰى	بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ	قَالَ	انْفُخُوْا	حَتّٰۤى	اِذَا	جَعَلَهٗ	نَارًا
یہاں تک کہ	جب	اس نے (دیوار) برابر کر دی	دونوں پہاڑوں کے کناروں کے درمیان	کہا	(آگ) دھنکاؤ	یہاں تک کہ	جب	کر دیا اسے	آگ

یہاں تک کہ جب وہ دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں کے درمیان برابر کر دی تو ذوالقرنین نے کہا: آگ دھنکاؤ۔ یہاں تک کہ جب اُس لوہے کو آگ کر دیا

قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًاؕ(۹۶) فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ

قَالَ	اٰتُوْنِیْۤ	اُفْرِغْ	عَلَیْهِ	قِطْرًا (۹۶)	فَمَا اسْطَاعُوْۤا	اَنْ	یَّظْهَرُوْهُ
کہا	دو مجھے	میں انڈیل دوں	اس پر	پگھلایا ہوا تانبہ	تو (یاجوج ماجوج کو) طاقت نہ ہوئی	(اس کی) کہ	وہ چڑھ سکیں اس (دیوار) پر

تو کہا: مجھے دو تا کہ میں اس گرم لوہے پر پگھلایا ہوا تانبہ اُنڈیل دوں ○ تو یاجوج وماجوج اس پر نہ چڑھ سکے

وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا(۹۷) قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّیْۚ فَاِذَا جَآءَ

وَ	مَا اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا (۹۷)	قَالَ	هٰذَا	رَحْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّیْ	فَاِذَا	جَآءَ
اور	انہیں طاقت نہ ہوئی	اس میں	سوراخ کرنے (کی)	(ذوالقرنین نے) کہا	یہ	رحمت (ہے)	میرے رب کی	پھر جب	آئے گا

اور نہ اس میں سوراخ کر سکے ○ ذوالقرنین نے کہا: یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب میرے

وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَۚ وَ كَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّاؕ(۹۸) وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

وَعْدُ رَبِّیْ	جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ	وَ	كَانَ	وَعْدُ رَبِّیْ	حَقًّا (۹۸)	وَ	تَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ
میرے رب کا وعدہ	وہ کر دے گا اسے	پاش پاش	اور	ہے	میرے رب کا وعدہ	سچا	اور	ہم چھوڑ دیں گے	ان کے بعض (کو)

رب کا وعدہ آئے گا تو اسے پاش پاش کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے ○ اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ ان کا ایک گروہ

یَوْمَىٕذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًاۙ(۹۹)

یَوْمَىٕذٍ	یَّمُوْجُ	فِیْ بَعْضٍ	وَّ	نُفِخَ	فِی الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا (۹۹)
اس دن	وہ ریلے (کی طرح) آئیں گے	بعض میں	اور	پھونک ماری جائے گی	صور میں	تو ہم جمع کر لائیں گے ان کو	جمع کرنا

دوسرے پر سیلاب کی طرح آئے گا اور صُور میں پھونک ماری جائے گی تو ہم سب کو جمع کر لائیں گے ○

وَّ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ یَوْمَىٕذٍ لِّلْكٰفِرِیْنَ عَرْضَاۙ(۱۰۰) الَّذِیْنَ كَانَتْ اَعْیُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِیْ

وَّ	عَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	یَوْمَىٕذٍ	لِّلْكٰفِرِیْنَ	عَرْضَا (۱۰۰)	الَّذِیْنَ	كَانَتْ	اَعْیُنُهُمْ	فِیْ غِطَآءٍ	عَنْ ذِكْرِیْ
اور	ہم سامنے لائیں گے	جہنم	اس دن	کافروں کے	سامنے لانا	وہ لوگ جو	تھیں	ان کی آنکھیں	پردے میں	میری یاد سے

اور ہم اس دن جہنم کافروں کے سامنے لائیں گے ○ وہ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں

وَ كَانُوْا لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَمْعًاۚ(۱۰۱) اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ

وَ	كَانُوْا لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ	سَمْعًا (۱۰۱)	اَفَحَسِبَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْۤا	اَنْ	یَّتَّخِذُوْا	عِبَادِیْ
اور	وہ طاقت نہیں رکھتے تھے	(حق بات) سننے (کی)	تو کیا سمجھتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کہ	وہ بنالیں گے	میرے بندوں (کو)

اور حق بات سن نہ سکتے تھے ○ تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے

مِنۡ دُوۡنِیۡۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِیۡنَ نُزُلًا ۝١٠٢ قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ

مِنۡ دُوۡنِیۡ	اَوۡلِیَآءَ	اِنَّاۤ	اَعۡتَدۡنَا	جَهَنَّمَ	لِلۡكٰفِرِیۡنَ	نُزُلًا ۝١٠٢	قُلۡ	هَلۡ	نُنَبِّئُكُمۡ
میرے سوا	حمایتی	بیشک	ہم نے تیار کر رکھی ہے	جہنم	کافروں کی	مہمانی (کیلئے)	تم کہو	کیا	ہم خبر دیں تمہیں

سوا حمایتی بنالیں گے بیشک ہم نے کافروں کی مہمانی کیلئے جہنم تیار کر رکھی ہے ○ تم فرماؤ: کیا ہم تمہیں بتادیں کہ

بِالۡاَخۡسَرِیۡنَ اَعۡمَالًا ۝١٠٣ ؕ اَلَّذِیۡنَ ضَلَّ سَعۡیُهُمۡ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا

بِالۡاَخۡسَرِیۡنَ	اَعۡمَالًا ۝١٠٣	اَلَّذِیۡنَ	ضَلَّ	سَعۡیُهُمۡ	فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا
سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والوں کی	اعمال (کے اعتبار سے)	وہ لوگ جو	گم ہوگئی، برباد ہوگئی	ان کی کوشش	دنیا کی زندگی میں

سب سے زیادہ ناقص عمل والے کون ہیں؟ ○ وہ لوگ جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی

وَهُمۡ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ یُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ۝١٠٤ اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا

وَ	هُمۡ	یَحۡسَبُوۡنَ	اَنَّهُمۡ	یُحۡسِنُوۡنَ	صُنۡعًا ۝١٠٤	اُولٰٓئِكَ	الَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا
اور (حالانکہ)	وہ	گمان کر رہے ہیں	کہ وہ	اچھا کر رہے ہیں	کام	یہی لوگ	وہ ہیں جنہوں نے	انکار کیا

حالانکہ وہ یہ گمان کر رہے ہیں کہ وہ اچھا کام کر رہے ہیں ○ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات اور

بِاٰیٰتِ رَبِّهِمۡ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فَلَا نُقِیۡمُ لَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ وَزۡنًا ۝١٠٥

بِاٰیٰتِ رَبِّهِمۡ وَلِقَآئِهٖ	فَحَبِطَتۡ	اَعۡمَالُهُمۡ	فَلَا نُقِیۡمُ	لَهُمۡ	یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ	وَزۡنًا ۝١٠٥
اپنے رب کی آیتوں اور اس سے ملنے کا	تو مٹ گئے، برباد ہوگئے	ان کے اعمال	پس ہم قائم نہیں کریں گے	ان کے لیے	قیامت کے دن	کوئی وزن

اس کی ملاقات کا انکار کیا تو ان کے سب اعمال برباد ہوگئے پس ہم ان کے لیے قیامت کے دن کوئی وزن قائم نہیں کریں گے ○

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوۡا وَاتَّخَذُوۡۤا اٰیٰتِیۡ وَرُسُلِیۡ هُزُوًا ۝١٠٦

ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمۡ	جَهَنَّمُ	بِمَا	كَفَرُوۡا	وَ	اتَّخَذُوۡۤا	اٰیٰتِیۡ	وَ	رُسُلِیۡ	هُزُوًا ۝١٠٦
یہ	ان کا بدلہ (ہے)	جہنم	(اس کے) سبب کہ	انہوں نے کفر کیا	اور	بنالیا	میری آیتوں	اور	میرے رسولوں (کو)	ہنسی مذاق

یہ ان کا بدلہ ہے جہنم، کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو ہنسی مذاق بنالیا ○

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتۡ لَهُمۡ جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا ۝١٠٧ ۙ

اِنَّ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَانَتۡ	لَهُمۡ	جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ	نُزُلًا ۝١٠٧
بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	اچھے، نیک	ہیں	ان کے لئے	فردوس کے باغات	مہمانی

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اعمال کئے ان کی مہمانی کیلئے فردوس کے باغات ہیں ○

خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا لَا یَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا حِوَلًا ۝١٠٨ قُلۡ لَّوۡ كَانَ الۡبَحۡرُ

خٰلِدِیۡنَ	فِیۡهَا	لَا یَبۡغُوۡنَ	عَنۡهَا	حِوَلًا ۝١٠٨	قُلۡ	لَّوۡ	كَانَ	الۡبَحۡرُ
ہمیشہ رہنے والے	ان (باغوں) میں	وہ نہیں چاہیں گے	ان سے	(دوسری) جگہ بدلنا	تم کہو	اگر	ہو جاتا	سمندر

وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے، ان سے کوئی دوسری جگہ بدلنا نہ چاہیں گے ○ تم فرمادو: اگر سمندر

مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ								
مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ	لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ	تَنْفَدَ	كَلِمٰتُ رَبِّيْ	وَلَوْ
سیاہی	میرے رب کی باتوں کے لیے	(تو) ضرور ختم ہو جاتا	سمندر	(اس سے) پہلے	کہ	ختم ہوں	میرے رب کی باتیں	اگرچہ
میرے رب کی باتوں کے لیے سیاہی ہو جاتا تو ضرور سمندر ختم ہو جاتا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوتیں، اگرچہ								

جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ							
جِئْنَا بِمِثْلِهٖ	مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾	قُلْ	اِنَّمَاۤ اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰۤى	اِلَيَّ
ہم لے آتے اس کے جیسا (اور سمندر)	مدد (کے لئے)	تم کہو	میں صرف	ایک بشر (ہوں)	تمہاری طرح	وحی کی جاتی ہے	میری طرف
ہم اس کی مدد کیلئے اُسی سمندر جیسا اور لے آتے ○ تم فرماؤ: میں (ظاہراً) تمہاری طرح ایک بشر ہوں مجھے وحی آتی ہے							

اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا							
اَنَّمَاۤ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَمَنْ	كَانَ يَرْجُوْا	لِقَآءَ رَبِّهٖ	فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا صَالِحًا
(کہ) بیشک	تمہارا معبود	ایک معبود (ہے)	تو جو	امید رکھتا ہو	اپنے رب سے ملاقات کی	تو اسے چاہیے کہ عمل کرے	نیک عمل
کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جو اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے							

وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾			
وَّ	لَا يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ	اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾
اور	شریک نہ کرے	اپنے رب کی عبادت میں	کسی ایک (کو)
اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے ○			

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... مال اور اولاد اگرچہ دنیا کی زینت ہیں مگر یہ دونوں آخرت کی تیاری کے لیے بھی مفید ہیں۔

﴿2﴾... قیامت کے دن پہاڑوں کو رَیزہ رَیزہ کر کے زمین ہموار کر دی جائے گی۔

﴿3﴾... بروزِ قیامت لوگ اپنے اعمال نامہ میں ہر چھوٹا بڑا گناہ دیکھ کر خوف زدہ ہو جائیں گے۔

﴿4﴾... علم حاصل کرنے کے لیے سفر کرنا حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی بھی سنّت ہے۔

﴿5﴾... حضرت ذُوالْقَرنَین ایک عظیم حکمران تھے، اللہ تعالیٰ نے انہیں وسیع مملکت اور ہر قسم کے وسائل عنایت فرمائے تھے۔

﴿6﴾... کفار کے نیک اعمال کی قیامت کے دن نہ تو کوئی قدر و قیمت ہو گی اور نہ ہی ان میں کوئی وزن ہو گا۔

﴿7﴾... تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کے علم و حکمت کے کلمات لکھنا چاہے تو سمندروں کا پانی ختم ہو جائے مگر وہ کلمات ختم نہ ہوں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: دنیوی زندگی کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: زمین و آسمان میں موجود مخلوق کو پیدا کرنے والا کون ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: حضرت موسیٰ اور حضرت خضر عَلَیْہِمَا السَّلَام کی ملاقات کس مقام پر ہوئی تھی؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: حضرت خضر عَلَیْہِ السَّلَام نے یتیم بچوں کی دیوار کو کیوں درست کیا تھا؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: حضرت خضر عَلَیْہِ السَّلَام نے کشتی کا تختہ کیوں اکھاڑ دیا تھا؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کا مذاق تو نہیں اُڑاتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... والدین کا نیک ہونا ان کی اولاد کے لئے دنیا و آخرت میں نفع کا باعث ہوتا ہے اس بارے میں ایک پیرا لکھیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سورۂ مریم
58 – 1
انبیائے کرام کے واقعات
63–59
انبیائے کرام کے بعد ان کی امتوں کا حال اور برے لوگوں کی سزا نیک لوگوں کی جزا
65 – 64
حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے تسلی اور صبر و عبادت کا حکم
72 – 66
منکرینِ قیامت کا رد، ان کا انجام اور قیامت کے احوال
80 – 73
کفار کو جوابات و تنبیہات اور اہلِ ایمان کیلئے بشارت
95 –81
مشرکین کا رد، ان کا انجام اور ان کی جھوٹی باتوں کی تردید
98 – 96
مومنین کی جزا اور کافروں کا انجام
15 – 1
حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلَام کا واقعہ اور انہیں یحییٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی بشارت
36 – 16
حضرت مریم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا واقعہ اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی پیدائش کا ذکر
40 – 37
عیسائیوں کے اختلاف اور قیامت کے دن کفار کی ہلاکت کا ذکر
50 – 41
حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا واقعہ
53 – 51
حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون عَلَیْہِمَا السَّلَام کا ذکر
55 – 54
حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کا ذکر
58 – 56
حضرت ادریس عَلَیْہِ السَّلَام کا ذکر اور انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی صفات

سُوْرَةُ مَرْيَم (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

اس سورت میں حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی والدہ ماجدہ حضرت بی بی مریم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہا کا تفصیلی تذکرہ ہوا ہے، اسی مناسبت سے اس سورت کا نام "مریم" رکھا گیا۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے واقعات کے ضمن میں اللہ تعالیٰ کے وجود، اس کے واحد و یکتا ہونے، اللہ تعالیٰ کی قدرت، قیامت کے دن مخلوق کے دوبارہ زندہ ہونے، نیک اعمال کی جزا اور برے اعمال کی سزا ملنے کو ثابت کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین اور واقعات بھی بیان کیے گئے ہیں:

(1) حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلَام کے بیٹے حضرت یحییٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی ولادت کا واقعہ بیان کیا گیا۔ یہ واقعہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بہت بڑی دلیل ہے کیونکہ حضرت یحییٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی ولادت اس وقت ہوئی جب آپ کے والد حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلَام کی عمر بہت زیادہ ہو چکی تھی اور آپ کی والدہ بانجھ تھیں، ایسی صورتِ حال میں خلافِ عادت حضرت یحییٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی ولادت ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(2) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی ولادت کا واقعہ بیان کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں بغیر باپ کے اپنی نیک بندی حضرت مریم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہَا سے پیدا فرمایا۔

(3) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی ولادت کے وقت حضرت مریم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہَا کو دی جانے والی تسلی اور ان پر کئے جانے والے انعامات ذکر کئے گئے۔

(4) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی ولادت کی وجہ سے حضرت مریم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہَا نے لوگوں کی باتوں کا سامنا کیا اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے جھولے میں اپنی والدہ کی پاکدامنی بیان کر کے اپنی نبوت کا اعلان فرمایا۔

(5) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی ولادت سے یہودیوں اور عیسائیوں میں اختلاف ہونے کا ذکر ہے۔

(6) حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی اپنے چچا آزر سے بتوں کی پوجا کے بارے میں ہونے والی بحث بیان کی گئی۔

(7) طُور پر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی اللہ تعالیٰ سے مناجات کرنے اور ان کے بھائی حضرت ہارون عَلَیْہِ السَّلَام کو نبوت ملنے کا واقعہ بیان کیا گیا۔

(8) حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کا ذکر کیا گیا کہ وہ وعدے کے سچے تھے اور وہ اپنے گھر والوں کو اور اپنی قوم کو نماز اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم دیتے تھے نیز حضرت ادریس عَلَیْہِ السَّلَام کے واقعے کی طرف اشارہ کیا گیا۔

(9) مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کا انکار کرنے والے مشرکین کو خبر دی گئی کہ ان کا حشر شیطانوں کے ساتھ ہو گا اور انہیں جہنم کے آس پاس گھٹنوں کے بل گرا کر حاضر کیا جائے گا۔

(10) سابقہ امتوں کی سرکشی اور ایمان قبول نہ کرنے کی وجہ سے ان پر نازل ہونے والے عذاب کا ذکر کر کے مشرکین کو ڈرایا گیا۔

(11) اللہ تعالیٰ اولاد سے پاک ہے اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی اولاد ہونے کی بات کہی انہیں عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔

پارہ 16، مریم: 1 تا 15- 37 تا 50

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كٓهٰیٰعٓصٓ ۚ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِیَّا ۚۖ﴿۲﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا ﴿۳﴾

كٓهٰیٰعٓصٓ ﴿۱﴾	ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ	عَبْدَهٗ	زَكَرِیَّا ﴿۲﴾	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	نِدَآءً خَفِیًّا ﴿۳﴾
كٓهٰیٰعٓصٓ	(یہ) تیرے رب کی رحمت کا ذکر (ہے)	اپنے بندے	زکریا (پر)	جب	اس نے پکارا	اپنے رب (کو)	آہستہ پکارنا

كٓهٰیٰعٓصٓ ○ یہ تیرے رب کی اپنے بندے زکریا پر رحمت کا ذکر ہے ○ جب اس نے اپنے رب کو آہستہ سے پکارا ○

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّ

قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْ	وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّیْ	وَ	اشْتَعَلَ	الرَّاْسُ	شَیْبًا	وَّ
عرض کی	اے میرے رب	بیشک میں	کمزور ہو گئی	ہڈی	میری	اور	بھڑک اٹھا ہے	سر	بڑھاپے (سے)	اور

عرض کی: اے میرے رب! بیشک میری ہڈی کمزور ہو گئی اور سر نے بڑھاپے کا شعلہ چمکا دیا ہے (بوڑھا ہو گیا ہوں) اور

لَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآىٕكَ رَبِّ شَقِیًّا ﴿۴﴾ وَ اِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ

لَمْ اَكُنْۢ	بِدُعَآىٕكَ	رَبِّ	شَقِیًّا ﴿۴﴾	وَ	اِنِّیْ	خِفْتُ	الْمَوَالِیَ	مِنْ وَّرَآءِیْ
میں نہیں رہا	تجھے پکارنے پر	اے میرے رب	محروم	اور	بیشک مجھے	ڈر ہے	اپنے رشتہ داروں کا	اپنے بعد

اے میرے رب! میں تجھے پکار کر کبھی محروم نہیں رہا ○ اور بیشک مجھے اپنے بعد اپنے رشتے داروں کا ڈر ہے

وَ كَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ﴿۵﴾ یَّرِثُنِیْ وَ

وَ	كَانَتِ	امْرَاَتِیْ	عَاقِرًا	فَهَبْ	لِیْ	مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِیًّا ﴿۵﴾	یَّرِثُنِیْ	وَ
اور	ہے	میری بیوی	بانجھ	تو تو عطا کر دے	مجھے	اپنے پاس سے	کوئی وارث	وہ جانشین ہو میرا	اور

میری بیوی بانجھ ہے، تو مجھے اپنے پاس سے کوئی ایسا وارث عطا فرما دے ○ جو میرا جانشین ہو اور

یَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۗ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ﴿۶﴾ یٰزَكَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ

یَرِثُ	مِنْ	اٰلِ یَعْقُوْبَ	وَ	اجْعَلْهُ	رَبِّ	رَضِیًّا ﴿۶﴾	یٰزَكَرِیَّاۤ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ
وارث ہو	سے	یعقوب کی اولاد (کا)	اور	بنا دے اسے	اے میرے رب	پسندیدہ	اے زکریا	بیشک	ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھے

اور یعقوب کی اولاد کا وارث ہو اور اے میرے رب! اسے پسندیدہ بنا دے ○ اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی

بِغُلٰمِ اسْمُهٗ یَحْیٰىۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا(۷) قَالَ رَبِّ

بِغُلٰمِ	اسْمُهٗ	یَحْیٰى	لَمْ نَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ	سَمِیًّا(۷)	قَالَ	رَبِّ
ایک لڑکے کی	اس کا نام	یحیٰ (ہوگا)	ہم نے نہ بنایا	اس کا	(اس سے) پہلے	کوئی ہم نام، ہم صفت	عرض کی	اے میرے رب

خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحیٰ ہے، اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی دوسرا نہ بنایا ○ عرض کی: اے میرے رب!

اَنّٰى یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ

اَنّٰى	یَكُوْنُ	لِیْ	غُلٰمٌ	وَّ	كَانَتِ	امْرَاَتِیْ	عَاقِرًا	وَّ	قَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ الْكِبَرِ
کہاں سے	ہوگا	میرے لئے	لڑکا	اور (حالانکہ)	ہے	میری بیوی	بانجھ	اور	تحقیق	میں پہنچ چکا ہوں	بڑھاپے کی وجہ سے

میرے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی وجہ سے سوکھ جانے کی حالت کو

عِتِیًّا(۸) قَالَ كَذٰلِكَۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَّ قَدْ

عِتِیًّا(۸)	قَالَ	كَذٰلِكَ	قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَیَّ	هَیِّنٌ	وَّ	قَدْ
سوکھ جانے کی حالت (کو)	فرمایا	ایسا ہی ہے	فرمایا	تیرے رب (نے)	وہ	مجھ پر	بہت آسان (ہے)	اور	بیشک

پہنچ چکا ہوں ○ فرمایا: ایسا ہی ہے۔ تیرے رب نے فرمایا ہے کہ یہ میرے اوپر بہت آسان ہے اور

خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكُ شَیْــٴًـا(۹) قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْۤ

خَلَقْتُكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَمْ تَكُ	شَیْــٴًـا(۹)	قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ	لِّیْۤ
میں نے پیدا کیا تجھے	(اس سے) پہلے	اور (حالانکہ)	تم نہ تھے	کوئی چیز	عرض کی	اے میرے رب	بنادے، مقرر کردے	میرے لئے

میں نے تو اس سے پہلے تجھے پیدا کیا حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے ○ عرض کی: اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی

اٰیَةًؕ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا(۱۰) فَخَرَجَ

اٰیَةً	قَالَ	اٰیَتُكَ	اَلَّا تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ لَیَالٍ	سَوِیًّا(۱۰)	فَخَرَجَ
کوئی نشانی	فرمایا	تیری نشانی	(یہ ہے) کہ تو کلام نہیں کرسکے گا	لوگوں (سے)	تین رات (دن)	تندرست (ہوتے ہوئے)	تو وہ نکلا

مقرر فرمادے۔ فرمایا: تیری نشانی یہ ہے کہ تم بالکل تندرست ہوتے ہوئے بھی تین رات دن لوگوں سے کلام نہ کرسکو گے ○ پس وہ

عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِیًّا(۱۱) یٰیَحْیٰى

عَلٰى قَوْمِهٖ	مِنَ الْمِحْرَابِ	فَاَوْحٰۤى	اِلَیْهِمْ	اَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً	وَّ	عَشِیًّا(۱۱)	یٰیَحْیٰى
اپنی قوم پر (کی طرف)	مسجد سے	تو اس نے اشارہ کیا	ان کی طرف	کہ	تم تسبیح کرتے رہو	صبح	اور	شام	اے یحیٰ

اپنی قوم کی طرف مسجد سے باہر نکلے تو انہیں اشارہ سے کہا کہ صبح و شام تسبیح کرتے رہو ○ اے یحیٰ!

خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍؕ وَ اٰتَیْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِیًّا(۱۲) وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا

خُذِ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ	وَ	اٰتَیْنٰهُ	الْحُكْمَ	صَبِیًّا(۱۲)	وَّ	حَنَانًا	مِّنْ لَّدُنَّا
تھام کر رکھو	کتاب (کو)	مضبوطی کے ساتھ	اور	ہم نے عطا کردی اسے	حکمت	بچپن (ہی میں)	اور	نرم دلی (دی)	اپنی طرف سے

کتاب کو مضبوطی کے ساتھ تھامے رکھو اور ہم نے اسے بچپن ہی میں حکمت عطا فرمادی تھی ○ اور اپنی طرف سے نرم دلی

وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾

وَ	زَكٰوةً	وَ	كَانَ	تَقِيًّا ﴿۱۳﴾	وَّ	بَرًّا	بِوَالِدَيْهِ	وَ	لَمْ يَكُنْ	جَبَّارًا	عَصِيًّا ﴿۱۴﴾
اور	پاکیزگی	اور	وہ تھا	(اللہ سے) بہت ڈرنے والا	اور	اچھا سلوک کرنے والا	اپنے ماں باپ سے	اور	وہ نہیں تھا	تکبر کرنے والا	نافرمان

اور پاکیزگی دی اور وہ (اللہ سے) بہت زیادہ ڈرنے والا تھا ○ اور وہ اپنے ماں باپ سے اچھا سلوک کرنے والا تھا اور وہ متکبر، نافرمان نہیں تھا ○

وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾

وَ	سَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ	وَ	يَوْمَ	يَمُوْتُ	وَ	يَوْمَ	يُبْعَثُ	حَيًّا ﴿۱۵﴾
اور	سلامتی (ہے)	اس پر	(جس) دن	وہ پیدا ہوا	اور	(جس) دن	وفات پائے گا	اور	(جس) دن	اٹھایا جائے گا	زندہ

اور اس پر سلامتی ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ فوت ہو گا اور جس دن وہ زندہ اٹھایا جائے گا ○

نوٹ: سورۂ مریم کی آیت 16 تا 36 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 1) کے سبق حضرت عیسی عَلَیْہِ السَّلَام کے تحت گزر چکی ہیں۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
پھر اختلاف کیا	گروہوں (نے)	اپنے درمیان (آپس میں)	تو خرابی (ہے)	ان لوگوں کے لئے جنہوں نے	کفر کیا

پھر گروہوں کا آپس میں اختلاف ہو گیا تو کافروں کے لئے خرابی ہے

مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا

مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾	اَسْمِعْ بِهِمْ	وَ	اَبْصِرْ	يَوْمَ	يَاْتُوْنَنَا
ایک بڑے دن کی حاضری سے	کتنا سنتے ہوں گے	اور	کتنا دیکھتے ہوں گے	(جس) دن	وہ حاضر ہوں گے ہمارے پاس

ایک بڑے دن کی حاضری سے ○ اس دن کتنا سنتے اور دیکھتے ہوں گے جس دن ہمارے پاس حاضر ہوں گے

لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ

لٰكِنِ	الظّٰلِمُوْنَ	الْيَوْمَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾	وَ	اَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ الْحَسْرَةِ	اِذْ	قُضِيَ
لیکن	ظالم	آج	کھلی گمراہی میں (ہیں)	اور	ڈراؤ انہیں	پچھتاوے کے دن (سے)	جب	فیصلہ کر دیا جائے گا

لیکن آج ظالم کھلی گمراہی میں ہیں ○ اور انہیں پچھتاوے کے دن سے ڈراؤ جب فیصلہ کر دیا

الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ

الْاَمْرُ	وَ	هُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ	وَّ	هُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾	اِنَّا	نَحْنُ	نَرِثُ	الْاَرْضَ
معاملے (کا)	اور	وہ	غفلت میں (ہیں)	اور	وہ	ایمان نہیں لاتے	بیشک	ہم	ہم وارث ہوں گے	زمین (کے)

جائے گا اور وہ غفلت میں ہیں اور نہیں مانتے ○ بیشک زمین اور جو کچھ اس پر ہے سب کے وارث ہم ہوں گے

وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ

وَ	مَنْ	عَلَيْهَا	وَ	اِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾	وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِبْرٰهِيْمَ
اور	جو کچھ	اس پر (ہے)	اور	ہماری ہی طرف	انہیں لوٹایا جائے گا	اور	یاد کرو	کتاب میں	ابراہیم (کو)

اور ہماری ہی طرف انہیں لوٹایا جائے گا ○ اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ

اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا ﴿٤١﴾	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	يٰۤاَبَتِ	لِمَ	تَعْبُدُ
بیشک وہ	تھا	بہت سچا	نبی	جب	اس نے کہا	اپنے (عرفی) باپ سے	اے میرے باپ	کیوں	تم عبادت کر رہے ہو

بیشک وہ بہت ہی سچے نبی تھے ○ جب اپنے باپ سے فرمایا: اے میرے باپ! تم کیوں ایسے کی عبادت کر رہے ہو

مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ

مَا	لَا يَسْمَعُ	وَ	لَا يُبْصِرُ	وَ	لَا يُغْنِيْ	عَنْكَ	شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾	يٰۤاَبَتِ	اِنِّيْ	قَدْ
(اس کی) جو	نہ سنتا ہے	اور	نہ دیکھتا ہے	اور	نہ فائدہ پہنچا سکتا ہے	تجھے	کچھ	اے میرے باپ	بیشک میں	تحقیق

جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے اور نہ تجھے کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے ○ اے میرے باپ! بیشک

جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾

جَآءَنِيْ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا	لَمْ يَاْتِكَ	فَاتَّبِعْنِيْٓ	اَهْدِكَ	صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾
آیا میرے پاس	علم سے	وہ جو	نہیں آیا تیرے پاس	تو تو پیروی کر میری	میں رہنمائی کروں گا تیری	سیدھے راستے (کی طرف)

میرے پاس وہ علم آیا جو تیرے پاس نہیں آیا تو تُو میری پیروی کر، میں تجھے سیدھی راہ دکھا دوں گا ○

يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَبَتِ

يٰۤاَبَتِ	لَا تَعْبُدِ	الشَّيْطٰنَ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	عَصِيًّا ﴿٤٤﴾	يٰۤاَبَتِ
اے میرے باپ	تو عبادت نہ کر	شیطان (کی)	بیشک	شیطان	ہے	رحمٰن کا	بڑا نافرمان	اے میرے باپ

اے میرے باپ! شیطان کا بندہ نہ بن، بیشک شیطان رحمٰن کا بڑا نافرمان ہے ○ اے میرے باپ!

اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾

اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يَّمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ	لِلشَّيْطٰنِ	وَلِيًّا ﴿٤٥﴾
بیشک میں	ڈرتا ہوں	(اس سے) کہ	پہنچے تجھے	کوئی عذاب	رحمٰن کی طرف سے	تو تُو ہو جائے	شیطان کا	دوست

میں ڈرتا ہوں کہ تجھے رحمٰن کی طرف سے کوئی عذاب پہنچے تو تُو شیطان کا دوست ہو جائے ○

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ

قَالَ	اَرَاغِبٌ	اَنْتَ	عَنْ اٰلِهَتِيْ	يٰۤاِبْرٰهِيْمُ	لَىِٕنْ	لَّمْ تَنْتَهِ	لَاَرْجُمَنَّكَ
اس نے کہا	کیا منہ پھیرتے ہو	تم	میرے معبودوں سے	اے ابراہیم	ضرور اگر	تو باز نہ آیا	(تو) ضرور میں پتھر ماروں گا تجھے

بولا: کیا تو میرے معبودوں سے منہ پھیرتا ہے؟ اے ابراہیم! بیشک اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے پتھر ماروں گا

وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ

وَ	اهْجُرْنِيْ	مَلِيًّا ﴿٤٦﴾	قَالَ	سَلٰمٌ عَلَيْكَ	سَاَسْتَغْفِرُ	لَكَ	رَبِّيْ
اور	تو چھوڑ دے مجھے	لمبی مدت (تک)	(ابراہیم نے) فرمایا	(بس) تجھے سلام	عنقریب میں مغفرت مانگوں گا	تیرے لیے	اپنے رب (سے)

اور تو عرصہ دراز کیلئے مجھے چھوڑ دے ○ فرمایا: بس تجھے سلام ہے۔ عنقریب میں تیرے لیے اپنے رب سے معافی مانگوں گا

اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾ وَ اَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ									
اِنَّهٗ	كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا ﴿۴۷﴾	وَ	اَعْتَزِلُكُمْ	وَ	مَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
بیشک وہ	ہے	مجھ پر	بڑا مہربان	اور	میں جدا ہوتا ہوں تم (لوگوں) سے	اور	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا
بیشک وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے ○ اور میں تم لوگوں سے اور اللہ کے سوا جن (بتوں) کی تم عبادت کرتے ہو ان سے جدا ہوتا ہوں									

وَ اَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾						
وَ	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	عَسٰۤى	اَلَّاۤ اَكُوْنَ	بِدُعَآءِ رَبِّيْ	شَقِيًّا ﴿۴۸﴾
اور	میں عبادت کرتا ہوں	اپنے رب (کی)	قریب ہے	کہ میں نہ ہوں گا	اپنے رب کی عبادت کی وجہ سے	بدبخت
اور میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں۔ قریب ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت کی وجہ سے بدبخت نہ ہوں گا ○						

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ								
فَلَمَّا	اعْتَزَلَهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَهَبْنَا	لَهٗۤ	اِسْحٰقَ
پھر جب	وہ جدا ہو گیا ان سے	اور	جن کی	وہ عبادت کرتے تھے	اللہ کے سوا	(تو) ہم نے عطا کئے	اس کو	اسحاق
پھر جب ابراہیم لوگوں سے اور اللہ کے سوا جن (بتوں) کی وہ عبادت کرتے تھے ان سے جدا ہو گئے تو ہم نے اسے اسحاق								

وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا									
وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا	نَبِيًّا ﴿۴۹﴾	وَ	وَهَبْنَا	لَهُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِنَا
اور	یعقوب	اور	(ان) سب (کو)	ہم نے بنایا	نبی	اور	ہم نے عطا کیا	ان کو	اپنی رحمت سے
اور (اس کے بعد) یعقوب عطا کئے اور ان سب کو ہم نے نبی بنایا ○ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت عطا کی									

وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾			
وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾
اور	ہم نے کر دی	ان کے لئے	سچ کی بلند زبان (سچی بلند شہرت)
اور ان کیلئے سچی بلند شہرت رکھی ○			

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾ ... دعا میں اپنی حاجت عرض کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی نعمت و رحمت اور لطف و کرم کا ذکر کرنا چاہیے۔

﴿2﴾ ... جب بھی اولاد کی دعا مانگی جائے تو نیک، صالح اولاد کی دعا مانگنی چاہیے۔

﴿3﴾ ... اللہ پاک کے نیک بندوں کی دعائیں جلد قبول ہوتی ہیں۔

﴿4﴾ ... جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بلندی عطا فرماتا ہے۔

﴿5﴾ ... ہماری پیدائش کا مقصد یہ نہیں کہ ہم کھیل کود اور دُنیوی عیش و عشرت میں زندگی بسر کریں بلکہ ہماری پیدائش کا اصلی مقصد یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔

﴿6﴾...اللہ تعالیٰ کے بعض کام اس کے بندوں کی طرف منسوب کیے جا سکتے ہیں، جیسے بیٹا دینا در حقیقت اللہ تعالیٰ کا کام ہے لیکن حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا کہ میں تجھے ایک پاکیزہ بیٹا عطا کروں گا۔

﴿7﴾...اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والا بد نصیب نہیں ہو سکتا بلکہ بد نصیب تو وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرے۔

﴿8﴾...جو شخص دنیا و آخرت میں ظاہری و باطنی سلامتی چاہتا ہے وہ برے ساتھیوں سے دور رہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلَام کو بیٹے کی خوشخبری کے لئے کیا نشانی عطا فرمائی؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے چچا آزر کو کس بات سے منع کیا تھا اور کیا دعوت دی تھی؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے چچا آزر کو باطل معبودوں کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کی تلقین کی تو آپ کو کیا جواب ملا؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... میرے وہ کون سے اعمال ہیں جن کی وجہ سے مجھے پچھتانا پڑے گا؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾...اس سبق میں کتنے اور کون کون سے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا تذکرہ آیا ہے نام تلاش کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَۃُ مَرْیَم (حصہ 2)

پارہ 16، مریم: 51 تا 98

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى٘ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا(۵۱) وَ نَادَیْنٰهُ

وَ	اذْكُرْ	فِی الْكِتٰبِ	مُوْسٰى	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخْلَصًا	وَّ	كَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِیًّا(۵۱)	وَ	نَادَیْنٰهُ
اور	یاد کرو	کتاب میں	موسیٰ (کو)	بیشک وہ	تھا	چنا ہوا بندہ	اور	وہ تھا	رسول	نبی	اور	ہم نے پکارا اسے

اور کتاب میں موسیٰ کو یاد کرو، بیشک وہ چنا ہوا بندہ تھا اور وہ نبی رسول تھا○ اور ہم نے اسے طور کی

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ وَ قَرَّبْنٰهُ نَجِیًّا(۵۲) وَ وَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ	وَ	قَرَّبْنٰهُ	نَجِیًّا(۵۲)	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ	اَخَاهُ
طور کی دائیں جانب سے	اور	مقرب بنایا اسے	راز کہنے (کے لئے)	اور	ہم نے عطا کیا	اس کو	اپنی رحمت سے	اس کا بھائی

دائیں جانب سے پکارا اور ہم نے اسے اپنا راز کہنے کیلئے مقرب بنایا○ اور ہم نے اپنی رحمت سے اسے اس کا بھائی

هٰرُوْنَ نَبِیًّا(۵۳) وَ اذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِسْمٰعِیْلَ٘ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا(۵۴)

هٰرُوْنَ	نَبِیًّا(۵۳)	وَ	اذْكُرْ	فِی الْكِتٰبِ	اِسْمٰعِیْلَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صَادِقَ الْوَعْدِ	وَ	كَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِیًّا(۵۴)
ہارون	نبی	اور	یاد کرو	کتاب میں	اسماعیل (کو)	بیشک وہ	تھا	وعدے کا سچا	اور	تھا	رسول	نبی

ہارون بھی دیا جو نبی تھا○ اور کتاب میں اسماعیل کو یاد کرو بیشک وہ وعدے کا سچا تھا اور غیب کی خبریں دینے والا رسول تھا○

وَ كَانَ یَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ۪ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِیًّا(۵۵)

وَ	كَانَ یَاْمُرُ	اَهْلَهٗ	بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ	وَ	كَانَ	عِنْدَ رَبِّهٖ	مَرْضِیًّا(۵۵)
اور	وہ حکم دیتا تھا	اپنے گھر والوں (کو)	نماز اور زکوٰۃ کا	اور	تھا	اپنے رب کے ہاں	بڑا پسندیدہ

اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور وہ اپنے رب کے ہاں بڑا پسندیدہ بندہ تھا○

وَ اذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِدْرِیْسَ٘ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا(۵۶) وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِیًّا(۵۷)

وَ	اذْكُرْ	فِی الْكِتٰبِ	اِدْرِیْسَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّیْقًا	نَّبِیًّا(۵۶)	وَّ	رَفَعْنٰهُ	مَكَانًا عَلِیًّا(۵۷)
اور	یاد کرو	کتاب میں	ادریس (کو)	بیشک وہ	تھا	بہت سچا	نبی	اور	ہم نے اٹھالیا اسے	ایک بلند مکان (پر)

اور کتاب میں ادریس کو یاد کرو بیشک وہ بہت ہی سچا نبی تھا○ اور ہم نے اسے ایک بلند مکان پر اٹھالیا○

اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ مِنْ ذُرِّیَّةِ اٰدَمَ

اُولٰٓىٕكَ	الَّذِیْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَیْهِمْ	مِّنَ النَّبِیّٖنَ	مِنْ ذُرِّیَّةِ اٰدَمَ
یہ (انبیاء)	وہ لوگ ہیں جو	انعام، احسان کیا	اللہ (نے)	ان پر	نبیوں میں سے	آدم کی نسل سے

یہ وہ انبیاء ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا، جو آدم کی اولاد میں سے ہیں

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ

مِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ	وَّ	مَعَ نُوْحٍ	حَمَلْنَا	مِمَّنْ	وَ
ابراہیم اور یعقوب کی نسل سے	اور	نوح کے ساتھ	ہم نے سوار کیا	(ان کی نسل) سے جنہیں	اور

اور ان لوگوں میں سے ہیں جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے ہیں

وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ

اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ	عَلَيْهِمْ	تُتْلٰى	اِذَا	اجْتَبَيْنَا	وَ	هَدَيْنَا	مِمَّنْ	وَ
رحمٰن کی آیتیں	ان پر (کے سامنے)	تلاوت کی جاتی ہیں	جب	چن لیا	اور	ہم نے ہدایت دی	(ان لوگوں میں) سے (ہیں) جنہیں	اور

اور ان لوگوں میں سے ہیں جنہیں ہم نے ہدایت دی اور چن لیا۔ جب ان کے سامنے رحمٰن کی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے

خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ

الصَّلٰوةَ	اَضَاعُوا	خَلْفٌ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	فَخَلَفَ	بُكِيًّا ﴿٥٨﴾	وَّ	سُجَّدًا	خَرُّوْا
نمازیں	انہوں نے ضائع کیں	ناخلف، نالائق لوگ	ان کے بعد	تو پیچھے آئے	روتے ہوئے	اور	سجدہ کرتے ہوئے	وہ گر پڑتے ہیں

تو یہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے ہیں ○ تو ان کے بعد وہ نالائق لوگ ان کی جگہ آئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا

وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ

اٰمَنَ	وَ	تَابَ	مَنْ	اِلَّا	غَيًّا ﴿٥٩﴾	فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ	الشَّهَوٰتِ	اتَّبَعُوا	وَ
ایمان لے آیا	اور	توبہ کرلی	(اس کے) جس نے	سوائے	غی (سے)	تو عنقریب وہ ملیں گے	خواہشات (کی)	پیروی کی	اور

اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی تو عنقریب وہ جہنم کی خوفناک وادی غی سے جاملیں گے ○ مگر جنہوں نے توبہ کی اور ایمان لائے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾

شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾	لَا يُظْلَمُوْنَ	وَ	الْجَنَّةَ	يَدْخُلُوْنَ	فَاُولٰٓئِكَ	صَالِحًا	عَمِلَ	وَ
کچھ	ان پر زیادتی نہیں کی جائے گی	اور	جنت (میں)	داخل ہوں گے	تو یہ لوگ	اچھا، نیک	عمل کیا	اور

اور نیک کام کئے تو یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی ○

جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾

مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾	وَعْدُهٗ	كَانَ	اِنَّهٗ	بِالْغَيْبِ	عِبَادَهٗ	الرَّحْمٰنُ	وَعَدَ	الَّتِيْ	جَنّٰتِ عَدْنِ
آنے والا	اس کا وعدہ	ہے	بیشک	غیب سے	اپنے بندوں (سے)	رحمٰن (نے)	وعدہ کیا	جن کا	ہمیشہ رہنے کے باغات

ہمیشہ رہنے کے ان باغوں میں (داخل ہوں گے) جن کا وعدہ رحمٰن نے اپنے بندوں سے ان کے دیکھے بغیر فرمایا ہے۔ بیشک اس کا وعدہ آنے والا ہے ○

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً

بُكْرَةً	فِيْهَا	رِزْقُهُمْ	لَهُمْ	وَ	سَلٰمًا	اِلَّا	لَغْوًا	فِيْهَا	لَا يَسْمَعُوْنَ
صبح	اِن میں	اُن کا رزق (ہے)	ان کے لئے	اور	سلام	مگر	بیکار بات	ان (باغوں) میں	وہ نہیں سنیں گے

وہ ان باغات میں کوئی بیکار بات نہ سنیں گے مگر سلام اور ان کیلئے اس میں صبح و شام ان کا

وَّ عَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِىْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

وَّ	عَشِيًّا ﴿٦٢﴾	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِىْ	نُوْرِثُ	مِنْ عِبَادِنَا	مَنْ	كَانَ	تَقِيًّا ﴿٦٣﴾
اور	شام	یہ	(وہ) باغ (ہے)	جس کا	ہم وارث بنائیں گے	اپنے بندوں میں سے	(اسے) جو	ہو	پرہیز گار

رزق ہے ○ یہ وہ باغ ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسے کریں گے جو پرہیز گار ہو ○

وَ مَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَ مَا خَلْفَنَا

وَ	مَا نَتَنَزَّلُ	اِلَّا	بِاَمْرِ رَبِّكَ	لَهٗ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْنَا	وَ	مَا	خَلْفَنَا
اور	ہم (فرشتے) نہیں اترتے	مگر	تمہارے رب کے حکم سے	اسی کا (ہے)	جو کچھ	ہمارے آگے (ہے)	اور	جو کچھ	ہمارے پیچھے

اور ہم فرشتے صرف آپ کے رب کے حکم سے ہی اترتے ہیں۔ سب اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے

وَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ ۚ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا

وَ	مَا	بَيْنَ ذٰلِكَ	وَ	مَا كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا ﴿٦٤﴾	رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	وَ	مَا
اور	جو	اس کے درمیان (ہے)	اور	نہیں ہے	تمہارا رب	بھولنے والا	آسمانوں اور زمین کا رب	اور	(اس کا) جو

اور جو اس کے درمیان ہے اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ہے ○ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے

بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع

بَيْنَهُمَا	فَاعْبُدْهُ	وَ	اصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ	هَلْ	تَعْلَمُ	لَهٗ	سَمِيًّا ﴿٦٥﴾
ان کے درمیان (ہے)	تو تم عبادت کرو اسی کی	اور	ڈٹ جاؤ	اس کی عبادت پر	کیا	تم جانتے ہو	اس کا	کوئی ہم نام

سب کا رب (وہی ہے) تو اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ڈٹ جاؤ، کیا تم اللہ کا کوئی ہم نام جانتے ہو؟ ○

وَ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَ لَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

وَ	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	ءَاِذَا مَا	مِتُّ	لَسَوْفَ اُخْرَجُ	حَيًّا ﴿٦٦﴾	اَوَ لَا يَذْكُرُ	الْاِنْسَانُ
اور	کہتا ہے	آدمی	کیا جب	میں مرجاؤں گا	(تو) ضرور عنقریب مجھے نکالا جائے گا	زندہ	اور کیا یاد نہیں کرتا	آدمی

اور آدمی کہتا ہے: کیا جب میں مرجاؤں گا تو عنقریب مجھے زندہ کرکے ضرور نکالا جائے گا؟ ○ اور کیا آدمی کو یاد نہیں

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَ رَبِّكَ

اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَمْ يَكُ	شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾	فَوَ رَبِّكَ
کہ	ہم نے پیدا کیا اسے	(اس) سے پہلے	اور (حالانکہ)	وہ نہ تھا	کوئی چیز	تو تمہارے رب کی قسم

کہ ہم نے اس سے پہلے اسے پیدا کیا حالانکہ وہ کوئی شے نہ تھا ○ تو تیرے رب کی قسم!

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَ الشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ج

لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَ	الشَّيٰطِيْنَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ جَهَنَّمَ	جِثِيًّا ﴿٦٨﴾
ضرور ہم جمع کرلیں گے انہیں	اور	شیطانوں (کو)	پھر	ضرور ہم حاضر کریں گے انہیں	جہنم کے آس پاس	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

ہم انہیں اور شیطانوں کو جمع کرلیں گے پھر انہیں دوزخ کے آس پاس اس حال میں حاضر کریں گے کہ گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہوں گے ○

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ

ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ	اَشَدُّ	عَلَى الرَّحْمٰنِ	عِتِيًّا ﴿٦٩﴾	ثُمَّ	لَنَحْنُ
پھر	ضرور ہم نکالیں گے	ہر گروہ سے	ان میں جو	سب سے زیادہ سخت	رحمٰن پر	بے باک (ہو گا)	پھر	ضرور ہم

پھر ہم ہر گروہ سے اسے نکالیں گے جو ان میں رحمٰن پر سب سے زیادہ بے باک ہو گا ○ پھر ہم انہیں

اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا

اَعْلَمُ	بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى	بِهَا	صِلِيًّا ﴿٧٠﴾	وَ	اِنْ	مِّنْكُمْ	اِلَّا
خوب جانتے ہیں	ان لوگوں کو جو	وہ	زیادہ لائق (ہیں)	اس (آگ) میں	جلنے (کے)	اور	نہیں	تم میں سے (کوئی)	مگر

خوب جانتے ہیں جو آگ میں جلنے کے زیادہ لائق ہیں ○ اور تم میں سے ہر ایک دوزخ

وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

وَارِدُهَا	كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾	ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
اس (جہنم) پر گزرنے والا	وہ ہے	تیرے رب پر	حتمی	فیصلہ کی ہوئی (بات)	پھر	ہم نجات دیں گے	ان لوگوں کو جو	ڈرے

پر سے گزرنے والا ہے۔ یہ تمہارے رب کے ذمہ پر حتمی فیصلہ کی ہوئی بات ہے ○ پھر ہم ڈرنے والوں کو بچالیں گے

وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

وَّ	نَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْهَا	جِثِيًّا ﴿٧٢﴾	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
اور	چھوڑ دیں گے	ظالموں (کو)	اس میں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہے	ان پر

اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے ○ اور جب ان کے سامنے

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ
ہماری روشن آیتوں (کی)	(تو) کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	دو گروہوں میں کون

ہماری روشن آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں: دونوں گروہوں میں کس

خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ

خَيْرٌ	مَّقَامًا	وَّ	اَحْسَنُ	نَدِيًّا ﴿٧٣﴾	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ
زیادہ بہتر (ہے)	مکان (میں)	اور	زیادہ اچھا	مجلس (میں)	اور	کتنی	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے	قومیں

کا مکان بہتر اور مجلس اچھی ہے ؟ ○ اور ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کردیں

هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ

هُمْ	اَحْسَنُ	اَثَاثًا	وَّ	رِءْيًا ﴿٧٤﴾	قُلْ	مَنْ	كَانَ	فِي الضَّلٰلَةِ	فَلْيَمْدُدْ	لَهُ
وہ	زیادہ اچھے (تھے)	سازو سامان (میں)	اور	دکھائی دینے (میں)	تم کہو	جو	ہو	گمراہی میں	تو ڈھیل دیدے	اس کو

جو سازو سامان میں اور دکھائی دینے میں ان سے زیادہ اچھے تھے ○ تم فرماؤ: جو گمراہی میں ہو تو اسے

الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَ

الرَّحْمٰنُ	مَدًّا	حَتّٰۤی	اِذَا	رَاَوْا	مَا	یُوْعَدُوْنَ	اِمَّا	الْعَذَابَ	وَ
رحمٰن	خوب ڈھیل	یہاں تک کہ	جب	وہ دیکھیں	(وہ چیز) جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	یا	عذاب	اور

رحمٰن خوب ڈھیل دیدے یہاں تک کہ جب وہ اس چیز کو دیکھیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے یا تو عذاب اور

اِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾

اِمَّا	السَّاعَةَ	فَسَیَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضْعَفُ	جُنْدًا ﴿۷۵﴾
یا	قیامت	تو عنقریب جان لیں گے	کون	وہ	زیادہ برا (ہے)	درجہ، ٹھکانہ (میں)	اور	زیادہ کمزور (ہے)	فوج (کے اعتبار سے)

یا قیامت تو وہ جان لیں گے کہ کس کا درجہ برا اور کس کی فوج کمزور ہے؟ ○

وَ یَزِیْدُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اهْتَدَوْا هُدًی ؕ وَ الْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ

وَ	یَزِیْدُ	اللّٰهُ	الَّذِیْنَ	اهْتَدَوْا	هُدًی	وَ	الْبٰقِیٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَیْرٌ
اور	بڑھا دیتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جنہوں نے	ہدایت پائی	ہدایت (میں)	اور	باقی رہنے والی	نیک باتیں	زیادہ بہتر (ہیں)

اور ہدایت پانے والوں کی ہدایت کو اللہ اور زیادہ بڑھا دیتا ہے اور باقی رہنے والی نیک باتیں

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَیْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَیْتَ الَّذِیْ كَفَرَ

عِنْدَ رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّ	خَیْرٌ	مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾	اَفَرَءَیْتَ	الَّذِیْ	كَفَرَ
تیرے رب کے ہاں	ثواب (کے اعتبار سے)	اور	زیادہ بہتر (ہیں)	انجام (کے لحاظ سے)	تو کیا تم نے دیکھا	(اس کو) جس نے	کفر کیا

تیرے رب کے ہاں ثواب کے اعتبار سے بہتر اور انجام کے اعتبار سے زیادہ اچھی ہیں ○ تو کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری

بِاٰیٰتِنَا وَ قَالَ لَاُوْتَیَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الْغَیْبَ

بِاٰیٰتِنَا	وَ	قَالَ	لَاُوْتَیَنَّ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا ﴿۷۷﴾	اَطَّلَعَ	الْغَیْبَ
ہماری آیتوں کے ساتھ	اور	کہتا ہے	ضرور مجھے دیا جائے گا	مال	اور	اولاد	(کیا) اسے اطلاع مل گئی	غیب (کی)

آیتوں کے ساتھ کفر کیا اور کہتا ہے، مجھے ضرور مال اور اولاد دیئے جائیں گے ○ کیا اسے غیب کی اطلاع مل گئی ہے

اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا یَقُوْلُ وَ نَمُدُّ

اَمِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا ﴿۷۸﴾	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا	یَقُوْلُ	وَ	نَمُدُّ
یا	اس نے رکھا ہے	رحمٰن کے پاس	کوئی عہد	ہرگز نہیں	عنقریب ہم لکھ رکھیں گے	جو	وہ کہتا ہے	اور	دراز کریں گے

یا اس نے رحمٰن کے پاس کوئی عہد کر رکھا ہے؟ ○ ہر گز نہیں! اب ہم لکھ رکھیں گے جو وہ کہتا ہے اور اسے

لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّ نَرِثُهٗ مَا یَقُوْلُ وَ یَاْتِیْنَا

لَهٗ	مِنَ الْعَذَابِ	مَدًّا ﴿۷۹﴾	وَّ	نَرِثُهٗ	مَا	یَقُوْلُ	وَ	یَاْتِیْنَا
اس کے لئے	عذاب	خوب دراز	اور	ہم وارث ہوں گے اس (چیز) کے	جو	وہ کہہ رہا ہے	اور	وہ آئے گا ہمارے پاس

خوب لمبا عذاب دیں گے ○ اور وہ جو چیزیں کہہ رہا ہے اس کے ہم وارث ہوں گے اور وہ ہمارے پاس

فَرْدًا ۝٨٠ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۝٨١ كَلَّا

فَرْدًا ۝٨٠	وَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لِّيَكُوْنُوْا	لَهُمْ	عِزًّا ۝٨١	كَلَّا
اکیلا	اور	انہوں نے بنالئے	اللہ کے سوا	معبود	تا کہ وہ ہوں	ان کے لئے	سفارشی	ہر گز نہیں

تنہا آئے گا ۝ اور انہوں نے اللہ کے سوا کئی اور معبود بنالئے تا کہ وہ ان کیلئے سفارشی بن جائیں ۝ ہر گز نہیں!

سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝٨٢ اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا

سَيَكْفُرُوْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَ	يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِمْ	ضِدًّا ۝٨٢	اَلَمْ تَرَ	اَنَّاۤ	اَرْسَلْنَا
عنقریب وہ انکار کردیں گے	ان کی عبادت کا	اور	ہو جائیں گے	ان پر (ان کے)	مخالف	کیا تو نے نہ دیکھا	کہ	ہم نے بھیجا

عنقریب وہ (جھوٹے معبود) ان کی عبادت کا انکار کردیں گے اور وہ ان کے مخالف ہو جائیں گے ۝ کیا تم نے نہ دیکھا کہ ہم نے

الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝٨٣ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ

الشَّيٰطِيْنَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	تَؤُزُّهُمْ	اَزًّا ۝٨٣	فَلَا تَعْجَلْ	عَلَيْهِمْ	اِنَّمَا نَعُدُّ
شیطانوں (کو)	کافروں پر	وہ ابھارتے ہیں انہیں	خوب ابھارنا	تو تم جلدی نہ کرو	ان پر	ہم صرف گن رہے ہیں

کافروں پر شیطان بھیجے کہ وہ انہیں خوب ابھارتے ہیں ۝ تو تم ان پر جلدی نہ کرو، ہم تو ان کیلئے

لَهُمْ عَدًّا ۝٨٤ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝٨٥ وَّنَسُوْقُ

لَهُمْ	عَدًّا ۝٨٤	يَوْمَ	نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ	اِلَى الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا ۝٨٥	وَّ	نَسُوْقُ
ان کے لئے	گنتی	(جس) دن	ہم لے جائیں گے	پرہیزگاروں (کو)	رحمٰن کی طرف	مہمان (بناکر)	اور	ہانکیں گے

گنتی کررہے ہیں ۝ یاد کرو جس دن ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کی طرف مہمان بنا کرلے جائیں گے ۝ اور مجرموں کو

الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝٨٦ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

الْمُجْرِمِيْنَ	اِلٰى جَهَنَّمَ	وِرْدًا ۝٨٦	لَا يَمْلِكُوْنَ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ
مجرموں (کو)	جہنم کی طرف	پیاسا	لوگ مالک نہیں	شفاعت (کے)	مگر	(وہی) جس نے	لے رکھا ہے	رحمٰن کے پاس

جہنم کی طرف پیاسے ہانکیں گے ۝ لوگ شفاعت کے مالک نہیں مگر وہی جس نے رحمٰن کے پاس عہد

عَهْدًا ۝٨٧ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝٨٨ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ۝٨٩

عَهْدًا ۝٨٧	وَ	قَالُوْا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا ۝٨٨	لَقَدْ	جِئْتُمْ	شَيْـًٔا اِدًّا ۝٨٩
کوئی عہد	اور	انہوں نے کہا	اختیار کی	رحمٰن (نے)	اولاد	ضرور بیشک	تم لائے	انتہائی ناپسندیدہ چیز

لے رکھا ہے ۝ اور کافروں نے کہا: رحمٰن نے اولاد اختیار کی ہے ۝ بیشک تم انتہائی ناپسندیدہ بات لائے ہو ۝

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝٩٠

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَ	تَنْشَقُّ	الْاَرْضُ	وَ	تَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا ۝٩٠
قریب ہے کہ پھٹ جائیں آسمان	اس سے	اور	پھٹ جائے	زمین	اور	گر پڑیں	پہاڑ	ٹوٹ کر، کانپتے ہوئے

قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین بھی پھٹ جائے اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں ۝

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۚ﴿۹۱﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ؕ﴿۹۲﴾

اَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدًا ﴿۹۱﴾	وَ	مَا يَنْۢبَغِيْ	لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا ﴿۹۲﴾
کہ	انہوں نے دعویٰ کیا	رحمٰن کے لیے	اولاد (کا)	اور (حالانکہ)	لائق نہیں ہے	رحمٰن کے	کہ	وہ اختیار کرے	اولاد

کہ انہوں نے رحمٰن کے لیے اولاد کا دعویٰ کیا○ حالانکہ رحمٰن کے لائق نہیں کہ اولاد اختیار کرے○

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ؕ﴿۹۳﴾ لَقَدْ

اِنْ	كُلُّ مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اِلَّاۤ	اٰتِي	الرَّحْمٰنِ	عَبْدًا ﴿۹۳﴾	لَقَدْ
نہیں	(وہ) سب جو	آسمانوں اور زمین میں (ہیں)	مگر	وہ حاضر ہوں گے	رحمٰن (کے حضور)	بندے (ہو کر)	ضرور بیشک

آسمانوں اور زمین میں جتنے ہیں سب رحمٰن کے حضور بندے ہو کر حاضر ہوں گے○ بیشک

اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ؕ﴿۹۴﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾

اَحْصٰىهُمْ	وَ	عَدَّهُمْ	عَدًّا ﴿۹۴﴾	وَ	كُلُّهُمْ	اٰتِيْهِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَرْدًا ﴿۹۵﴾
اس نے گھیر رکھا ہے انہیں	اور	گن رکھا ہے انہیں	خوب گننا	اور	ان میں ہر ایک	آئے گا اس کے حضور	قیامت کے دن	اکیلا

اس نے انہیں گھیر رکھا ہے اور ان کو ایک ایک کر کے خوب گن رکھا ہے○ اور ان میں ہر ایک روزِ قیامت اس کے حضور تنہا آئے گا○

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ	الرَّحْمٰنُ	وُدًّا ﴿۹۶﴾
بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک	عنقریب کر دے گا	ان کے لیے	رحمٰن	محبت

بیشک وہ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے عنقریب رحمٰن ان کے لیے محبت پیدا کر دے گا○

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ	لِتُبَشِّرَ	بِهِ	الْمُتَّقِيْنَ
تو ہم نے آسان کر دیا اس (قرآن) کو صرف	تمہاری زبان میں	تاکہ تم خوشخبری دو	اس کے ذریعے	پرہیزگاروں (کو)

تو ہم نے یہ قرآن تمہاری زبان میں ہی آسان فرما دیا تاکہ تم اس کے ذریعے متقیوں کو خوشخبری دو

وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ

وَ	تُنْذِرَ	بِهٖ	قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ
اور	ڈراؤ	اس کے ذریعے	جھگڑالو لوگوں (کو)	اور	کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے	قومیں

اور جھگڑالو لوگوں کو اس کے ذریعے ڈر سناؤ○ اور ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں۔

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿۹۸﴾ ع

هَلْ	تُحِسُّ	مِنْهُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	اَوْ	تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا ﴿۹۸﴾
کیا	تم (موجود) پاتے ہو	ان میں سے	کسی ایک (کو)	یا	تم سنتے ہو	ان کی	ہلکی سی آواز

کیا اب تم ان میں کسی کو پاتے ہو یا ان کی معمولی سی آواز بھی سنتے ہو؟○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اپنے گھر والوں کو نماز اور نیک کاموں کا حکم دینا انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی سنّت ہے۔

﴿2﴾... کلامُ اللہ کی آیات سن کر رونا انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی سنّت اور ان کا طریقہ ہے۔

﴿3﴾... نمازیں نہ پڑھنے والے اور نفسانی خواہشات کے پیچھے چلنے والے جہنم کی خوفناک وادی ”غَی“ میں ڈالے جائیں گے۔

﴿4﴾... نیک اعمال کی قبولیت کے لیے ایمان لانا ضروری ہے۔

﴿5﴾... ہر مسلمان کو بیکار اور فضول باتوں سے بچتے رہنا چاہیے۔

﴿6﴾... اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے کہ وہ کچھ بھول جائے۔

﴿7﴾... خوشی وغم ہر حال میں عبادت کرنی چاہیے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: آیت نمبر 51 تا 53 کی روشنی میں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے تین اوصاف بیان کیجیے۔

جواب: ____________________

____

سوال 2: ”غَی“ کس وادی کو کہتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: نمازیں ضائع کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: کیا مال و دولت اور دنیاوی آسائش کا ملنا اللہ تعالیٰ کے راضی ہونے کی علامت ہے؟ اس بارے میں سورۂ مریم میں کیا بیان ہوا؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: بروزِ قیامت نیک مسلمان اور کافر اللہ تعالیٰ کی بار گاہ میں کیسے پیش ہوں گے؟

جواب: ____________________

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ پل صراط پر آسانی فراہم کرنے والی نیکیوں پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں؟

﴿2﴾... ہماری نمازیں ضائع تو نہیں ہو جاتیں، ہم اپنی نمازوں کو ضائع ہونے سے کیسے بچا سکتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورۂ مریم میں حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کے جو اوصاف بیان کیے گئے ہیں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر:________ دستخط سرپرست:________

جب چند مسلمانوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تو کفارِ مکہ نے تحائف دے کر اپنے دو نمائندے حبشہ بھیجے تاکہ وہ ان مسلمانوں کو وہاں سے واپس لے آئیں جب وہ حبشہ کے بادشاہ نجاشی کے دربار میں پہنچے اور اس کے سامنے اپنے آنے کا مقصد بیان کیا تو اس نے کہا کہ میں پہلے ان مسلمانوں کا مَوقف معلوم کرلوں، چنانچہ مسلمانوں کو جب اس کے دربار میں بلایا گیا اور حضرت جعفر بن ابو طالب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے اس کی گفتگو ہوئی تو اس نے کہا: کیا آپ کے پاس اس کلام کا کوئی حصہ ہے جو اللہ پاک کی طرف سے نازل ہوا۔ حضرت جعفر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے فرمایا: ہاں ہے پھر اس کے سامنے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے سورۂ مریم کی تلاوت کی، حضرت اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا فرماتی ہیں: اللہ پاک کی قسم! نجاشی سورۂ مریم سن کر اتنا رویا کہ اس کی داڑھی بھیگ گئی اور اس کے دربار میں موجود وہ لوگ جن کے سامنے مَصاحف کھلے ہوئے تھے اتنا روئے کہ ان کے مصاحف بھیگ گئے۔ پھر نجاشی نے کہا: بے شک یہ دین اور جو دین حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام لے کر آئے یہ ایک ہی طاق سے نکلے ہیں اور کفار کے نمائندوں سے کہا: تم لوگ یہاں سے چلے جاؤ، خدا کی قسم! میں کبھی بھی انہیں تمہارے حوالے نہیں کروں گا۔ (مسند امام احمد، 1/431، حدیث: 1740)

سُورَۃُ طٰہٰ
1–8 حضور کو تسلی، نزولِ قرآن کا ایک مقصد اور صفاتِ باری تعالیٰ
9 – 99 حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے واقعات
9 – 16 وادیٔ مقدس میں رب سے کلام
17 – 23 عصا اور روشن ہاتھ کا معجزہ عطا ہونا
24 – 35 حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی اپنے اور حضرت ہارون عَلَیْہِ السَّلَام کے لیے دعا
36 – 41 بچپن میں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر اللہ کریم کے احسانات
42 – 76 دعوتِ حق ملنے پر فرعون کی سرکشی اور جادوگروں کا قبولِ ایمان
77 – 82 فرعون کا لشکر سمیت غرق ہونا اور بنی اسرائیل پر انعاماتِ الٰہی
83 – 99 سامری کا بنی اسرائیل کو گمراہ کرنا اور موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم سے بازپُرس
100–112 قرآن سے منہ پھیرنے والوں کی سزا اور قیامت کے دن کی ہولناکیاں
113 – 114 نزولِ قرآن کا مقصد اور علم میں اضافے کی دعا
115 – 123 حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی عظمت اور ابلیس کی سرکشی
124–127 اللہ پاک کی یاد سے منہ پھیرنے والے کو قیامت میں اندھا اٹھایا جائے گا
128 – 129 اُمت کی غفلت کے باوجود عذاب نازل نہ ہونے کی وجہ
130–131 صبر کی تاکید، اوقاتِ نماز کی تعلیم، مالداروں کو تعجب کی نظر سے نہ دیکھنے کی ہدایت
132 – 135 نماز پر ثابت قدم رہنے کی تاکید، فرمائشی معجزات کا مطالبہ کرنے والوں کو جواب

سُوْرَۃُ طٰہٰ

تعارف و مضامین:

نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مبارک ناموں میں سے ایک نام "طٰہٰ" ہے، اس سورت کی ابتداء میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اس نام سے نِدا کی گئی اس مناسبت سے اس سورت کا نام "طٰہٰ" رکھا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں دین کے عقائد جیسے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت، اس کے علاوہ نبوت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور اچھے کاموں پر ثواب اور برے کاموں پر سزا دیئے جانے کو مختلف دلائل سے ثابت کیا گیا ہے نیز اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1) قرآنِ پاک اس لئے نازل نہیں کیا گیا کہ نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مشقت میں پڑ جائیں بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذمہ داری صرف قرآنِ پاک کے ذریعے نصیحت کرنا، اللہ تعالیٰ کے احکام پہنچا دینا اور خود کو زیادہ مشقت میں ڈالے بغیر عبادت کرنا ہے۔

(2) حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے واقعات بیان کیے گئے ہیں جن میں آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے مقدس وادی میں اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہونے اور آپ کو معجزات عطا کیے جانے کا ذکر ہے نیز بچپن میں آپ کو صندوق کے اندر بند کر کے دریا میں ڈالے جانے، فرعون کے ساتھ اللہ پاک کی وحدانیت کے بارے میں بحث کرنے، فرعونی جادوگروں سے مقابلہ کرنے، فرعون کا اپنے لشکر سمیت دریا میں غرق ہونے، سامری کا سونے سے ایک بچھڑا بنا کر بنی اسرائیل کو گمراہ کرنے اور حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا اپنے بھائی حضرت ہارون عَلَیْہِ السَّلَام پر غضب کرنے کا ذکر ہے۔ (ان واقعات کی تفصیل حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے اسباق حصہ 1، 2 اور 3 کے تحت گزر چکی ہیں)

(3) قرآن سے منہ پھیرنے والوں کی سزا اور قیامت کے دن کی ہولناکیاں بیان کی گئی ہیں۔

(4) حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام اور ابلیس کا واقعہ بیان کیا گیا۔

(5) قیامت کے دن کی ہولناکیاں اور اس دن مجرموں کے احوال بیان کیے گئے ہیں۔

(6) اللہ تعالیٰ کی یاد سے منہ پھیرنے والے کی زندگی کا تنگ ہونا اور قیامت کے دن اسے اندھا اٹھائے جانے کا ذکر ہے۔

(7) نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کفار کی اذیتوں پر صبر کرنے، اللہ تعالیٰ کی عبادت پر قائم رہنے اور گھر والوں کو نماز کا حکم دینے کی تلقین کی گئی ہے۔

(8) فرمائشی معجزات کا مطالبہ کرنے والے کافروں کو جواب دیا گیا ہے۔

پارہ 16، طٰہٰ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

طٰهٰ ﴿١﴾ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ﴿٣﴾

طٰهٰ ①	مَاۤ اَنۡزَلۡنَا	عَلَيۡكَ	الۡقُرۡاٰنَ	لِتَشۡقٰٓى ②	اِلَّا	تَذۡكِرَةً	لِّمَنۡ	يَّخۡشٰى ③
طٰہٰ	ہم نے نازل نہیں کیا	تم پر	قرآن	تاکہ تم مشقت میں پڑ جاؤ	مگر	(یہ) نصیحت (ہے)	(اس) کے لئے جو	ڈرتا ہے

طٰہٰ○ اے حبیب! ہم نے تم پر یہ قرآن اس لیے نہیں نازل فرمایا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ○ مگر یہ اس کے لئے نصیحت ہے جو ڈرتا ہے○

تَنۡزِيۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَالسَّمٰوٰتِ الۡعُلٰى ﴿٤﴾ اَلرَّحۡمٰنُ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى ﴿٥﴾

تَنۡزِيۡلًا	مِّمَّنۡ	خَلَقَ	الۡاَرۡضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ الۡعُلٰى ④	اَلرَّحۡمٰنُ	عَلَى الۡعَرۡشِ	اسۡتَوٰى ⑤
نازل کیا ہوا	(اس) کی طرف سے جس نے	بنائی	زمین	اور	اونچے آسمان	(وہ) بڑا مہربان (ہے)	عرش پر	اس نے اِستواء فرمایا

اس کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے آسمان بنائے○ وہ بڑا مہربان ہے، اس نے عرش پر اِستواء فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے○

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾

لَهٗ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِى الۡاَرۡضِ	وَ	مَا	بَيۡنَهُمَا	وَ	مَا	تَحۡتَ الثَّرٰى ⑥
اسی کا (ہے)	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان	اور	جو کچھ	گیلی مٹی کے نیچے (ہے)

اسی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ اس گیلی مٹی (زمین) کے نیچے ہے○

وَاِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّهٗ يَعۡلَمُ السِّرَّ وَاَخۡفٰى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ

وَ	اِنۡ	تَجۡهَرۡ	بِالۡقَوۡلِ	فَاِنَّهٗ	يَعۡلَمُ	السِّرَّ	وَ	اَخۡفٰى ⑦	اَللّٰهُ	لَاۤ	اِلٰهَ
اور	اگر	تم بلند آواز سے کہو	بات کو	تو بیشک وہ	جانتا ہے	آہستہ (آواز کو)	اور	(جو اس سے) زیادہ پوشیدہ (ہے)	اللہ	نہیں	کوئی معبود

اور اگر تم بلند آواز سے بولو تو بیشک وہ آہستہ آواز کو جانتا ہے اور اسے (بھی) جو اس سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے○ وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ﴿٨﴾

اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ⑧
مگر	وہی	اسی کے (ہیں)	سب سے اچھے نام

عبادت کے لائق نہیں۔ سب اچھے نام اسی کے ہیں○

نوٹ: سورۂ طٰہٰ کی آیت 9 تا 37 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 2) کے سبق حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (حصہ 2) میں جبکہ آیت: 37 تا 40 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 1) کے سبق حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (حصہ 1) کے تحت گزر چکی ہیں۔

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِىْ ﴿۴۱﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِىْ وَلَا تَنِيَا فِىْ ذِكْرِىْ ﴿۴۲﴾

وَ	اصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِىْ ﴿۴۱﴾	اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	اَخُوْكَ	بِاٰيٰتِىْ	وَ	لَا تَنِيَا	فِىْ ذِكْرِىْ ﴿۴۲﴾
اور	میں نے بنایا تجھے	اپنی ذات کے لئے	جاؤ	تم	اور	تمہارا بھائی	میری نشانیوں کے ساتھ	اور	دونوں سستی نہ کرنا	میری یاد میں

اور میں نے تجھے خاص اپنی ذات کیلئے بنایا○ تم اور تمہارا بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا○

نوٹ: سورہ طٰہٰ کی آیت 43 تا 74 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 2) کے سبق حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (حصہ 3) کے تحت گزر چکی ہیں۔

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ

وَ	مَنْ	يَّاْتِهٖ	مُؤْمِنًا	قَدْ	عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ
اور	جو	آئے گا اس کے حضور	ایمان والا (ہو کر)	تحقیق	اس نے عمل کئے (ہوں)	نیک	تو یہ لوگ	ان کے لئے

اور جو اس کے حضور ایمان والا ہو کر آئے گا کہ اس نے نیک اعمال کئے ہوں تو ان کیلئے

الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾	جَنّٰتُ عَدْنٍ	تَجْرِىْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
بلند درجات (ہیں)	ہمیشہ رہنے کے باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان (باغوں) میں

بلند درجات ہیں○ ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، ہمیشہ ان میں رہیں گے

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْ

وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	مَنْ	تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾	وَ	لَقَدْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنْ	اَسْرِ	بِعِبَادِىْ
اور	یہ	جزا (ہے)	(اس کی) جو	پاک ہوا	اور	ضرور بیشک	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	کہ	راتوں رات لے چلو	میرے بندوں کو

اور یہ اس کی جزا ہے جو پاک ہوا○ اور بیشک ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ راتوں رات میرے بندوں کو لے چلو

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾ فَاَتْبَعَهُمْ

فَاضْرِبْ	لَهُمْ	طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا	لَّا تَخٰفُ	دَرَكًا	وَّ	لَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾	فَاَتْبَعَهُمْ
پھر بنا دو	ان کے لیے	دریا میں خشک راستہ	تجھے ڈر نہ ہو گا	(فرعون کے) پانے (کا)	اور	نہ تجھے خطرہ ہو گا (ڈوبنے کا)	تو پیچھے چل پڑا ان کے

اور ان کے لیے دریا میں خشک راستہ نکال دو۔ تجھے ڈر نہ ہو گا کہ فرعون پکڑ لے اور نہ تجھے خطرہ ہو گا○ تو فرعون اپنے

فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ

فِرْعَوْنُ	بِجُنُوْدِهٖ	فَغَشِيَهُمْ	مِّنَ الْيَمِّ	مَا	غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾	وَ	اَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهٗ
فرعون	اپنے لشکر کے ساتھ	تو ڈھانپ لیا انہیں	دریا سے (نے)	جیسا	ڈھانپ لیا انہیں	اور	گمراہ کیا	فرعون (نے)	اپنی قوم (کو)

لشکر کے ساتھ ان کے پیچھے چل پڑا تو انہیں دریا نے ڈھانپ لیا جیسا انہیں ڈھانپ لیا○ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا

وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ

وَ	مَا هَدٰى ﴿٧٩﴾	يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَدْ	اَنْجَيْنٰكُمْ	مِّنْ عَدُوِّكُمْ	وَ	وٰعَدْنٰكُمْ	جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ
اور	راہ نہ دکھائی	اے بنی اسرائیل	بیشک	ہم نے نجات دی تمہیں	تمہارے دشمن سے	اور	وعدہ کیا تم سے	طور کی دائیں جانب (کا)

اور راہ نہ دکھائی ○ اے بنی اسرائیل! بیشک ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور تمہارے ساتھ کوہِ طور کی دائیں جانب کا وعدہ کیا

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ

وَ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى ﴿٨٠﴾	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ
اور	اتارا	تم پر	من	اور	سلویٰ	تم کھاؤ	پاکیزہ چیزوں سے	جو	ہم نے رزق دیا تمہیں	اور

اور تم پر من اور سلویٰ اتارا ○ جو پاکیزہ رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور

لَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِىْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِىْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾

لَا تَطْغَوْا	فِيْهِ	فَيَحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبِىْ	وَ	مَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ	غَضَبِىْ	فَقَدْ	هَوٰى ﴿٨١﴾
زیادتی نہ کرو	اس میں	کہ لازم ہو جائے، اتر آئے	تم پر	میرا غضب	اور	جس پر لازم ہو گیا، اتر آیا	میرا غضب	تو بیشک	وہ گر گیا

اس میں زیادتی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب اتر آئے اور جس پر میرا غضب اتر آیا تو بیشک وہ گر گیا ○

وَاِنِّىْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾

وَ	اِنِّىْ	لَغَفَّارٌ	لِّمَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ	اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾
اور	بیشک میں	ضرور بہت بخشنے والا (ہوں)	(اس) کو جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیا	نیک	پھر	ہدایت پر رہا

اور بیشک میں اس آدمی کو بہت بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا پھر ہدایت پر رہا ○

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ

وَ	مَآ	اَعْجَلَكَ	عَنْ قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾	قَالَ	هُمْ	اُولَآءِ	عَلٰٓى اَثَرِىْ
اور	کس چیز نے	جلدی میں مبتلا کر دیا تجھے	اپنی قوم سے	اے موسیٰ	عرض کی	وہ	یہ ہیں	میرے نشانِ قدم پر

اور اے موسیٰ! تجھے اپنی قوم سے کس چیز نے جلدی میں مبتلا کر دیا؟ ○ عرض کی: وہ یہ میرے پیچھے ہیں

وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا

وَ	عَجِلْتُ	اِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾	قَالَ	فَاِنَّا	قَدْ	فَتَنَّا
اور	میں نے جلدی کی	تیری طرف	اے میرے رب	تاکہ تو راضی ہو جائے	فرمایا	تو بیشک	تحقیق	ہم نے آزمائش میں ڈال دیا

اور اے میرے رب! میں نے تیری طرف اس لئے جلدی کی تاکہ تو راضی ہو جائے ○ فرمایا، تو ہم نے تیرے

قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ

قَوْمَكَ	مِنْۢ بَعْدِكَ	وَ	اَضَلَّهُمُ	السَّامِرِىُّ ﴿٨٥﴾	فَرَجَعَ	مُوْسٰٓى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ
تیری قوم (کو)	تیرے بعد	اور	گمراہ کر دیا انہیں	سامری (نے)	تو واپس آیا	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	غضبناک (ہو کر)

آنے کے بعد تیری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا ○ تو موسیٰ اپنی قوم کی طرف غضبناک ہو کر

اَسِفًا ۚ قَالَ یٰقَوْمِ اَلَمْ یَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ؕ اَفَطَالَ

اَسِفًا	قَالَ	یٰقَوْمِ	اَلَمْ یَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعْدًا حَسَنًا	اَفَطَالَ
افسوس (کرتے ہوئے)	فرمایا	اے میری قوم	کیا وعدہ نہیں کیا تھا تم سے	تمہارے رب (نے)	اچھا وعدہ	تو کیا لمبی ہو گئی

افسوس کرتے ہوئے لوٹے (اور) فرمایا: اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہ کیا تھا؟ کیا مدت

عَلَیْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ یَّحِلَّ عَلَیْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ

عَلَیْكُمُ	الْعَهْدُ	اَمْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	یَّحِلَّ	عَلَیْكُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَخْلَفْتُمْ
تم پر	مدت	یا	تم نے چاہا	کہ	لازم ہو جائے، اتر آئے	تم پر	غضب	تمہارے رب کی طرف سے	پس تم نے خلاف ورزی کی

تم پر لمبی ہو گئی تھی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب اتر آئے؟ پس تم نے مجھ سے

مَّوْعِدِیْ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا مَاۤ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَ لٰكِنَّا

مَّوْعِدِیْ ﴿۸۶﴾	قَالُوْا	مَاۤ اَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَ	لٰكِنَّا
میرے وعدے (کی)	انہوں نے کہا	ہم نے خلاف ورزی نہیں کی	آپ کے وعدے (کی)	اپنے اختیار سے	اور	لیکن

وعدہ خلافی کی ہے○ انہوں نے کہا: ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کی لیکن

حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ زِیْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِیُّ ﴿۸۷﴾ۙ

حُمِّلْنَاۤ	اَوْزَارًا	مِّنْ زِیْنَةِ الْقَوْمِ	فَقَذَفْنٰهَا	فَكَذٰلِكَ	اَلْقَى	السَّامِرِیُّ ﴿۸۷﴾
ہم سے اٹھوائے گئے	بوجھ	قوم کے زیورات کے	تو ہم نے ڈال دیا انہیں	پھر اسی طرح	ڈال دیا	سامری (نے)

قوم کے کچھ زیورات کے بوجھ ہم سے اٹھوائے گئے تھے تو ہم نے ان زیورات کو ڈال دیا پھر اسی طرح سامری نے ڈال دیا○

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمْ

فَاَخْرَجَ	لَهُمْ	عِجْلًا جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوْا	هٰذَاۤ	اِلٰهُكُمْ
تو اس نے نکالا	ان کے لیے	بے جان بچھڑا	اس کی (آواز)	گائے کی آواز (تھی)	تو لوگوں نے کہا	یہ	تمہارا معبود

تو اس نے ان لوگوں کے لیے ایک بے جان بچھڑا نکال دیا جس کی گائے جیسی آواز تھی تو لوگ کہنے لگے: یہ تمہارا معبود ہے

وَ اِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِیَ ﴿۸۸﴾ؕ اَفَلَا یَرَوْنَ اَلَّا یَرْجِعُ اِلَیْهِمْ قَوْلًا ۙ

وَ	اِلٰهُ مُوْسٰى	فَنَسِیَ ﴿۸۸﴾	اَفَلَا یَرَوْنَ	اَلَّا یَرْجِعُ	اِلَیْهِمْ	قَوْلًا
اور	موسیٰ کا معبود (ہے)	تو موسیٰ بھول گیا ہے	تو کیا وہ نہیں دیکھتے	بیشک وہ (بچھڑا) نہیں لوٹاتا	ان کی طرف	کسی بات کا جواب

اور موسیٰ کا معبود ہے اور موسیٰ بھول گئے ہیں○ تو کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ بچھڑا انہیں کسی بات کا جواب نہیں دیتا

وَّ لَا یَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ۧ وَ لَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ

وَّ	لَا یَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا ﴿۸۹﴾	وَ	لَقَدْ	قَالَ	لَهُمْ	هٰرُوْنُ	مِنْ قَبْلُ
اور	وہ مالک نہیں	ان کے لئے	کسی نقصان	اور	نہ	کسی نفع (کا)	اور	ضرور بیشک	فرمایا	ان سے	ہارون (نے)	(اس سے) پہلے

اور ان کیلئے نہ کسی نقصان کا مالک ہے اور نہ نفع کا○ اور بیشک ہارون نے ان سے پہلے ہی کہا تھا کہ

يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ

فَاتَّبِعُوْنِيْ	الرَّحْمٰنُ	رَبَّكُمُ	اِنَّ	وَ	بِهٖ	اِنَّمَا فُتِنْتُمْ	يٰقَوْمِ
تو تم پیروی کرو میری	رحمٰن (ہے)	تمہارا رب	بیشک	اور	اس کے ذریعے	تمہیں صرف آزمایا گیا ہے	اے میری قوم

اے میری قوم! تمہیں اس کے ذریعے صرف آزمایا جارہا ہے اور بیشک تمہارا رب رحمٰن ہے تو میری پیروی کرو

وَ اَطِيْعُوْۤا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ

يَرْجِعَ	حَتّٰى	عٰكِفِيْنَ	عَلَيْهِ	لَنْ نَّبْرَحَ	قَالُوْا	اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾	اَطِيْعُوْۤا	وَ
لوٹ کر آجائیں	یہاں تک کہ	جم کر بیٹھے	اس کی (پوجا) پر	ہم رہیں گے	انہوں نے کہا	میرے حکم (کی)	اطاعت کرو	اور

اور میرے حکم کی اطاعت کرو○ بولے ہم تو اس پر جم کر بیٹھے رہیں گے جب تک ہمارے پاس موسیٰ

اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْۤا ﴿۹۲﴾

ضَلُّوْۤا ﴿۹۲﴾	رَاَيْتَهُمْ	اِذْ	مَنَعَكَ	مَا	يٰهٰرُوْنُ	قَالَ	مُوْسٰى ﴿۹۱﴾	اِلَيْنَا
گمراہ ہوتے	تم نے دیکھا انہیں	جب	منع کیا تجھے	کس چیز نے	اے ہارون	(موسیٰ نے) کہا	موسیٰ	ہماری طرف

لوٹ کر نہ آجائیں○ موسیٰ نے فرمایا: اے ہارون! جب تم نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا تھا

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ

بِلِحْيَتِيْ	لَا تَاْخُذْ	يَبْنَؤُمَّ	قَالَ	اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾	اَفَعَصَيْتَ	اَلَّا تَتَّبِعَنِ
میری داڑھی کو	تم نہ پکڑو	اے میری ماں کے بیٹے	(ہارون نے) کہا	میرا حکم	تو کیا تم نے نہ مانا	کہ تم پیچھے نہ آئے میرے

تو تمہیں کس چیز نے میرے پیچھے آنے سے منع کیا تھا؟ کیا تم نے میرا حکم نہ مانا؟○○ [1] ہارون نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے! میری داڑھی

وَ لَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ

وَ	بَيْنَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	فَرَّقْتَ	تَقُوْلَ	اَنْ	خَشِيْتُ	اِنِّيْ	بِرَاْسِيْ	لَا	وَ
اور	بنی اسرائیل کے درمیان	تم نے تفرقہ ڈال دیا	تم کہوگے	کہ	ڈر رہا تھا	بیشک میں	میرے سر کو	نہ	اور

اور میرے سر کے بال نہ پکڑو بیشک مجھے ڈر تھا کہ تم کہو گے کہ (اے ہارون!) تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور

لَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾ قَالَ بَصُرْتُ

بَصُرْتُ	قَالَ	يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾	فَمَا خَطْبُكَ	قَالَ	قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾	لَمْ تَرْقُبْ
میں نے دیکھا	اس نے کہا	اے سامری	تو تیرا کیا حال (ہے)	(موسیٰ نے) فرمایا	میری بات (کا)	تم نے انتظار نہ کیا

تم نے میری بات کا انتظار نہ کیا○ موسیٰ نے فرمایا: اے سامری! تو تیرا کیا حال ہے؟○ اس نے کہا: میں نے وہ دیکھا

بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا

فَنَبَذْتُهَا	مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ	قَبْضَةً	فَقَبَضْتُ	بِهٖ	لَمْ يَبْصُرُوْا	بِمَا
پھر ڈال دیا اسے	رسول (یعنی جبریل) کے نشان سے	ایک مٹھی	تو میں نے بھرلی	اس کو	لوگوں نے نہیں دیکھا	(اس) کو جو

جو لوگوں نے نہ دیکھا تو میں نے فرشتے کے نشان سے ایک مٹھی بھرلی پھر اسے ڈال دیا

[1] یہاں دو گول دائرے اس لئے لگائے گئے ہیں کہ اس مقام پر دو آیات کا ترجمہ ایک ساتھ کیا گیا ہے۔

وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِىۡ نَفۡسِىۡ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ فِى الۡحَيٰوةِ

وَ	كَذٰلِكَ	سَوَّلَتۡ	لِىۡ	نَفۡسِىۡ ﴿۹۶﴾	قَالَ	فَاذۡهَبۡ	فَاِنَّ	لَكَ	فِى الۡحَيٰوةِ
اور	اسی طرح	اچھا کر دکھایا	میرے لئے	میرے نفس (نے)	(موسیٰ نے) فرمایا	تو تو چلا جا	پس بیشک	تیرے لئے	زندگی میں

اور میرے نفس نے مجھے یہی اچھا کر کے دکھایا ○ موسیٰ نے فرمایا: تو تو چلا جا پس بیشک زندگی میں تیرے لئے

اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ۚ

اَنۡ	تَقُوۡلَ	لَا مِسَاسَ	وَ	اِنَّ	لَكَ	مَوۡعِدًا	لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ
یہ (سزا ہے) کہ	تو کہے گا	نہ چھونا	اور	بیشک	تیرے لیے	ایک وعدے کا وقت (ہے)	تجھ سے ہرگز خلاف ورزی نہ کی جائے گی اس کی

یہ سزا ہے کہ تو کہے گا: ”نہ چھونا“ اور بیشک تیرے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے جس کی تجھ سے خلاف ورزی نہ کی جائے گی

وَانۡظُرۡ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىۡ ظَلۡتَ عَلَيۡهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ

وَ	انۡظُرۡ	اِلٰٓى اِلٰهِكَ	الَّذِىۡ ظَلۡتَ عَلَيۡهِ	عَاكِفًا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ	لَنَنۡسِفَنَّهٗ
اور	تو دیکھ	اپنے معبود کی طرف	جس (کی پوجا) پر تو رہا	جم کر بیٹھا	ضرور ہم جلائیں گے اسے	پھر	ضرور ہم بہادیں گے اسے

اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس کے سامنے تو سارا دن ڈٹ کر بیٹھا رہا، قسم ہے: ہم ضرور اسے جلائیں گے پھر ریزہ ریزہ کرکے

فِى الۡيَمِّ نَسۡفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ

فِى الۡيَمِّ	نَسۡفًا ﴿۹۷﴾	اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِىۡ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَسِعَ
دریا میں	ریزہ ریزہ (کرکے)	تمہارا معبود صرف	اللہ (ہے)	وہ جو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اس نے احاطہ کیا ہوا ہے

دریا میں بہائیں گے ○ تمہارا معبود تو وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا علم

كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۹۸﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَ ۚ وَ

كُلَّ شَىۡءٍ	عِلۡمًا ﴿۹۸﴾	كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	عَلَيۡكَ	مِنۡ اَنۡۢبَآءِ	مَا	قَدۡ	سَبَقَ	وَ
ہر چیز (کا)	علم (سے)	اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	تم پر	خبروں میں سے	(اس کی) جو	تحقیق	پہلے گزر گیا	اور

ہر چیز کو محیط ہے ○ (اے حبیب!) ہم تمہارے سامنے اسی طرح پہلے گزری ہوئی خبریں بیان کرتے ہیں اور

قَدۡ اٰتَيۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا ۖۚ ﴿۹۹﴾ مَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡهُ فَاِنَّهٗ يَحۡمِلُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

قَدۡ	اٰتَيۡنٰكَ	مِنۡ لَّدُنَّا	ذِكۡرًا ﴿۹۹﴾	مَنۡ	اَعۡرَضَ	عَنۡهُ	فَاِنَّهٗ	يَحۡمِلُ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ
بیشک	ہم نے عطا کیا تجھے	اپنے پاس سے	ایک ذکر	جو	منہ پھیرے گا	اس سے	تو بیشک وہ	اٹھائے گا	قیامت کے دن

بیشک ہم نے تمہیں اپنے پاس سے ایک ذکر عطا فرمایا ○ جو اس سے منہ پھیرے گا تو بیشک وہ قیامت کے دن ایک بڑا بوجھ

وِزۡرًا ۙ ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ حِمۡلًا ۙ ﴿۱۰۱﴾ يَّوۡمَ يُنۡفَخُ

وِزۡرًا ﴿۱۰۰﴾	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهِ	وَ	سَآءَ	لَهُمۡ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	حِمۡلًا ﴿۱۰۱﴾	يَّوۡمَ	يُنۡفَخُ
ایک بھاری بوجھ	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اور	بہت برا ہوگا	ان کے لئے	قیامت کے دن	بوجھ	(جس) دن	پھونکا جائے گا

اٹھائے گا ○ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ قیامت کے دن ان کیلئے بہت برا بوجھ ہوگا ○ جس دن صُور میں

فِی الصُّوْرِ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾ یَّتَخَافَتُوْنَ بَیْنَهُمْ

فِی الصُّوْرِ	وَ	نَحْشُرُ	الْمُجْرِمِیْنَ	یَوْمَئِذٍ	زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾	یَّتَخَافَتُوْنَ	بَیْنَهُمْ
صور میں	اور	ہم اٹھائیں گے	مجرموں (کو)	اس دن	نیلی آنکھوں والے	وہ آہستہ آہستہ باتیں کریں گے	اپنے درمیان (آپس میں)

پھونکا جائے گا اور ہم اس دن مجرموں کو اس حال میں اٹھائیں گے کہ ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی ○ وہ آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کریں گے کہ

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ اِذْ یَقُوْلُ

اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	یَقُوْلُوْنَ	اِذْ	یَقُوْلُ
نہیں	تم رہے (دنیا میں)	مگر	دس (رات)	ہم	خوب جانتے ہیں	(اس) کو جو	وہ کہیں گے	جب	کہے گا

تم دنیا میں صرف دس رات رہے ہو ○ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے جب ان میں سب سے بہتر رائے والا

اَمْثَلُهُمْ طَرِیْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا یَوْمًا ﴿۱۰۴﴾ وَ یَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ

اَمْثَلُهُمْ	طَرِیْقَةً	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	یَوْمًا ﴿۱۰۴﴾	وَ	یَسْــٴَـلُوْنَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ
ان میں سب سے بہتر	رائے (میں)	نہیں	تم رہے	مگر	ایک دن	اور	وہ پوچھتے ہیں تم سے	پہاڑوں کے بارے	تم کہو

کہے گا کہ تم صرف ایک ہی دن رہے تھے ○ اور آپ سے پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ تم فرماؤ!

یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾ فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَّا تَرٰى فِیْهَا

یَنْسِفُهَا	رَبِّیْ	نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾	فَیَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾	لَّا تَرٰى	فِیْهَا
اڑادے گا انہیں	میرا رب	ریزہ ریزہ (کرکے)	تو (بنا) چھوڑے گا اس (زمین) کو	چٹیل میدان	ہموار	تو نہیں دیکھے گا	اس میں

انہیں میرا رب ریزہ ریزہ کرکے اڑادے گا ○ تو زمین کو ہموار چٹیل میدان بنا چھوڑے گا ○ تو اس میں کوئی

عِوَجًا وَّ لَاۤ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾ یَوْمَئِذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ

عِوَجًا	وَّ	لَاۤ	اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾	یَوْمَئِذٍ	یَّتَّبِعُوْنَ	الدَّاعِیَ	لَا	عِوَجَ
ناہمواری	اور	نہ	اونچائی	اس دن	لوگ پیچھے چلیں گے	پکارنے والے (کے)	نہیں (ہوگا)	(لوگوں کی طرف سے) اِدھر اُدھر ہونا

ناہمواری دیکھے گا اور نہ اونچائی ○ اس دن پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے، (لوگوں کی طرف سے) اس داعی کے لئے اِدھر اُدھر ہونا

لَهٗ ۚ وَ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾ یَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ

لَهٗ	وَ	خَشَعَتِ	الْاَصْوَاتُ	لِلرَّحْمٰنِ	فَلَا تَسْمَعُ	اِلَّا	هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾	یَوْمَئِذٍ	لَّا تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ
اس (داعی) کے لئے	اور	پست ہوجائیں گی	تمام آوازیں	رحمٰن کے حضور	تو تو نہ سنے گا	مگر	ہلکی سی آواز	اس دن	نفع نہ دے گی	شفاعت

نہ ہوگا اور سب آوازیں رحمٰن کے حضور پست ہوکر رہ جائیں گی تو تُو ہلکی سی آواز کے سوا کچھ نہ سنے گا ○ اس دن کسی کی شفاعت کام نہ دے گی

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ رَضِیَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا

اِلَّا	مَنْ اَذِنَ لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَ	رَضِیَ	لَهٗ	قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾	یَعْلَمُ	مَا	بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ	وَ	مَا
مگر	جس کو اجازت دیدی	رحمٰن (نے)	اور	پسند فرمائی	اس کی	بات	وہ جانتا ہے	جو کچھ	ان کے آگے	اور	جو کچھ

سوائے اس کے جسے رحمٰن نے اجازت دیدی ہو اور اس کی بات پسند فرمائی ہو ○ وہ جانتا ہے جو کچھ ان لوگوں کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ

خَلْفَهُمْ	وَ	لَا يُحِيْطُوْنَ	بِهٖ	عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾	وَ	عَنَتِ	الْوُجُوْهُ	لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
ان کے پیچھے (ہے)	اور	لوگ احاطہ نہیں کرسکتے	اس کا	علم (سے)	اور	جھک جائیں گے	چہرے	خود زندہ، قائم رکھنے والے کے حضور

پیچھے ہے اور لوگوں کا علم اسے نہیں گھیر سکتا○ اور تمام چہرے اُس کے حضور جھک جائیں گے جو خود زندہ، دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ	حَمَلَ	ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
اور	بیشک	وہ شخص ناکام رہا	جس نے	بوجھ اٹھایا	ظلم (کا)	اور	جو	کرے	کچھ نیک اعمال	اور (جبکہ)	وہ	ایمان والا (ہو)

اور بیشک وہ شخص ناکام رہا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا○ اور جو کوئی اسلام کی حالت میں کچھ نیک اعمال کرے

فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا

فَلَا يَخٰفُ	ظُلْمًا	وَّ	لَا	هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	وَّ	صَرَّفْنَا
تو اسے خوف نہ ہوگا	زیادتی (کا)	اور	نہ	کمی (کا)	اور	اسی طرح	ہم نے نازل کیا اسے	عربی قرآن	اور	مختلف انداز سے بیان کیں

تو اسے نہ زیادتی کا خوف ہوگا اور نہ کمی کا○ اور یونہی ہم نے اسے عربی قرآن نازل فرمایا اور اس میں مختلف انداز سے

فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

فِيْهِ	مِنَ الْوَعِيْدِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	اَوْ	يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ
اس میں	کچھ وعیدیں	تاکہ وہ	لوگ ڈریں	یا	وہ (قرآن) پیدا کردے	ان کے (دلوں میں)	کچھ غور و فکر، نصیحت	تو بہت بلند ہے	اللہ

عذاب کی وعیدیں بیان کیں تاکہ لوگ ڈریں یا قرآن ان کے دل میں کچھ غور و فکر پیدا کرے○ تو وہ اللہ بہت بلند ہے

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ

الْمَلِكُ الْحَقُّ	وَ	لَا تَعْجَلْ	بِالْقُرْاٰنِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّقْضٰۤى	اِلَيْكَ	وَحْيُهٗ	وَ	قُلْ
سچا بادشاہ	اور	تم جلدی نہ کرو	قرآن میں	(اس سے) پہلے	کہ	پوری کی جائے	تمہاری طرف	اس کی وحی	اور	تم کہو

جو سچا بادشاہ ہے اور آپ کی طرف قرآن کی وحی کے ختم ہونے سے پہلے قرآن میں جلدی نہ کرو اور عرض کرو:

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ

رَّبِّ	زِدْنِيْ	عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾	وَ	لَقَدْ	عَهِدْنَاۤ	اِلٰۤى اٰدَمَ	مِنْ قَبْلُ	فَنَسِيَ	وَ	لَمْ نَجِدْ
اے میرے رب	زیادہ کردے مجھے	علم (میں)	اور	ضرور بیشک	ہم نے عہد لیا	آدم سے	(اس سے) پہلے	تو وہ بھول گیا	اور	ہم نے نہیں پایا

اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما○ اور بیشک ہم نے آدم کو اس سے پہلے تاکیدی حکم دیا تھا تو وہ بھول گیا اور ہم نے اس کا کوئی

لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ

لَهٗ	عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْۤا	اِلَّاۤ	اِبْلِيْسَ
اس کا	مضبوط ارادہ	اور	جب	ہم نے فرمایا	فرشتوں سے	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس (کے)

مضبوط ارادہ نہ پایا تھا○ اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب سجدے میں گر گئے،

اَبٰی ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا یُخْرِجَنَّكُمَا

اَبٰی ﴿۱۱۶﴾	فَقُلْنَا	یٰۤاٰدَمُ	اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ	وَ	لِزَوْجِكَ	فَلَا یُخْرِجَنَّكُمَا
اس نے انکار کر دیا	تو ہم نے فرمایا	اے آدم	بیشک	یہ	دشمن (ہے)	تمہارا	اور	تمہاری بیوی کا	تو وہ ہر گز نہ نکال دے تم دونوں کو

اس نے انکار کر دیا○ تو ہم نے فرمایا، اے آدم! بیشک یہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے تو یہ ہر گز تم دونوں کو جنت سے نہ نکال دے

مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰی ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِیْهَا وَ لَا تَعْرٰی ﴿۱۱۸﴾

مِنَ الْجَنَّةِ	فَتَشْقٰی ﴿۱۱۷﴾	اِنَّ	لَكَ	اَلَّا تَجُوْعَ	فِیْهَا	وَ	لَا تَعْرٰی ﴿۱۱۸﴾
جنت سے	(اگر ایسا ہوا) تو تم مشقت میں پڑ جاؤ گے	بیشک	تیرے لیے	(یہ ہے) کہ تو بھوکا نہ ہو گا	اس (جنت) میں	اور	نہ بے لباس ہو گا

ورنہ تو مشقت میں پڑ جائے گا○ بیشک تیرے لیے جنت میں یہ ہے کہ نہ تو بھوکا ہو گا اور نہ ہی ننگا ہو گا○

وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِیْهَا وَ لَا تَضْحٰی ﴿۱۱۹﴾ فَوَسْوَسَ اِلَیْهِ الشَّیْطٰنُ قَالَ یٰۤاٰدَمُ هَلْ

وَ	اَنَّكَ	لَا تَظْمَؤُا	فِیْهَا	وَ	لَا تَضْحٰی ﴿۱۱۹﴾	فَوَسْوَسَ	اِلَیْهِ	الشَّیْطٰنُ	قَالَ	یٰۤاٰدَمُ	هَلْ
اور	بیشک تو	پیاسا نہ ہو گا	اس میں	اور	نہ تجھے دھوپ لگے گی	تو وسوسہ ڈالا	اس کی طرف	شیطان (نے)	کہنے لگا	اے آدم	کیا

اور یہ کہ نہ کبھی تو اس میں پیاسا ہو گا اور نہ تجھے دھوپ لگے گی○ تو شیطان نے اسے وسوسہ ڈالا، کہنے لگا: اے آدم! کیا

اَدُلُّكَ عَلٰی شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا یَبْلٰی ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا

اَدُلُّكَ	عَلٰی شَجَرَةِ الْخُلْدِ	وَ	مُلْكٍ	لَّا یَبْلٰی ﴿۱۲۰﴾	فَاَكَلَا	مِنْهَا
میں رہنمائی کروں تمہاری	ہمیشہ رہنے کے درخت پر	اور	(ایسی) بادشاہی (پر)	(جو) فنا نہ ہو گی	تو ان دونوں نے کھالیا	اس (درخت) سے

میں تمہیں ہمیشہ رہنے کے درخت اور ایسی بادشاہت کے متعلق بتادوں جو کبھی فنا نہ ہو گی○ تو ان دونوں نے اس درخت میں سے کھالیا

فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا یَخْصِفٰنِ عَلَیْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ٘ وَ عَصٰۤی اٰدَمُ

فَبَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ	طَفِقَا یَخْصِفٰنِ	عَلَیْهِمَا	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ	وَ	عَصٰۤی	اٰدَمُ
تو ظاہر ہو گئے	ان کے لئے	ان کے شرم کے مقام	اور	وہ چپکانے لگ گئے	اپنے اوپر	جنت کے پتوں سے	اور	لغزش واقع ہوئی	آدم (سے)

تو ان پر ان کی شرم کے مقام ظاہر ہو گئے اور وہ جنت کے پتے اپنے اوپر چپکانے لگے اور آدم سے اپنے رب کے حکم میں

رَبَّهٗ فَغَوٰی ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَیْهِ

رَبَّهٗ	فَغَوٰی ﴿۱۲۱﴾	ثُمَّ	اجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَتَابَ عَلَیْهِ
اپنے رب (کے حکم میں)	تو اس نے (اپنے مقصد کی) راہ نہ پائی	پھر	چن لیا اسے	اس کے رب (نے)	تو اپنی رحمت سے رجوع فرمایا اس پر

لغزش واقع ہوئی تو جو مقصد چاہا تھا وہ نہ پایا○ پھر اس کے رب نے اسے چن لیا تو اس پر اپنی رحمت سے رجوع فرمایا

وَ هَدٰی ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِیْعًۢا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

وَ	هَدٰی ﴿۱۲۲﴾	قَالَ	اهْبِطَا	مِنْهَا	جَمِیْعًا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ
اور	(خاص قرب کا) راستہ دکھایا	(اللہ نے) فرمایا	نیچے اتر جاؤ	اس (جنت) سے	سب	تمہارے بعض	بعض کے	دشمن (ہیں)

اور خصوصی قرب کا راستہ دکھایا○ اللہ نے فرمایا: تم دونوں اکٹھے جنت سے اتر جاؤ، تمہارے بعض بعض کے دشمن ہوں گے

فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ مِّنِّیْ هُدًى ۙ۬ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا یَضِلُّ وَ لَا یَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾

فَاِمَّا	یَاْتِیَنَّكُمْ	مِّنِّیْ	هُدًى	فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَایَ	فَلَا یَضِلُّ	وَ	لَا یَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾
پھر اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	تو جو	پیروی کرے گا	میری ہدایت (کی)	تو نہ وہ گمراہ ہو گا	اور	نہ بد بخت ہو گا

پھر (اے اولادِ آدم) اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا تو وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ بد بخت ہو گا ○

وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾

وَ	مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْ ذِكْرِیْ	فَاِنَّ	لَهٗ	مَعِیْشَةً ضَنْكًا	وَّ	نَحْشُرُهٗ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾
اور	جس نے	منہ پھیرا	میرے ذکر سے	تو بیشک	اس کے لیے	تنگ زندگی (ہے)	اور	ہم اٹھائیں گے اسے	قیامت کے دن	اندھا

اور جس نے میرے ذکر سے منہ پھیرا تو بیشک اس کے لیے تنگ زندگی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے ○

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِیْۤ اَعْمٰى وَ قَدْ كُنْتُ بَصِیْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ

قَالَ	رَبِّ	لِمَ	حَشَرْتَنِیْۤ	اَعْمٰى	وَ	قَدْ	كُنْتُ	بَصِیْرًا ﴿۱۲۵﴾	قَالَ	كَذٰلِكَ
وہ کہے گا	اے میرے رب	کیوں	تو نے اٹھایا مجھے	اندھا	اور (حالانکہ)	بیشک	میں تھا	دیکھنے والا	اللہ فرمائے گا	اسی طرح

وہ کہے گا: اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا حالانکہ میں تو دیکھنے والا تھا؟ ○ اللہ فرمائے گا: اسی طرح

اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا ۚ وَ كَذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِیْ

اَتَتْكَ	اٰیٰتُنَا	فَنَسِیْتَهَا	وَ	كَذٰلِكَ	الْیَوْمَ	تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِیْ
آئی تھیں تیرے پاس	ہماری آیتیں	تو تو نے بھلا دیا انہیں	اور	اسی طرح	آج	تجھے چھوڑ دیا جائے گا	اور	ایسا ہی	ہم بدلہ دیتے ہیں

ہماری آیتیں تیرے پاس آئی تھیں تو تو نے انہیں بھلا دیا اور آج اسی طرح تجھے چھوڑ دیا جائے گا ○ اور ہم اس شخص کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں

مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ یُؤْمِنْۢ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ

مَنْ	اَسْرَفَ	وَ	لَمْ یُؤْمِنْۢ	بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ	وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَ
(اسے) جو	حد سے بڑھے	اور	ایمان نہ لائے	اپنے رب کی آیتوں پر	اور	ضرور آخرت کا عذاب	سب سے شدید	اور

جو حد سے بڑھے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے اور بیشک آخرت کا عذاب سب سے شدید اور

اَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

اَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾	اَفَلَمْ یَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ
سب سے زیادہ باقی رہنے والا (ہے)	تو کیا ہدایت نہ دی	ان کو	(اس بات نے کہ) کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے	قوموں میں سے

سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے ○ تو کیا انہیں اس بات نے ہدایت نہ دی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں جن کی

یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ

یَمْشُوْنَ	فِیْ مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّاُولِی النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾	وَ	لَوْ لَا	كَلِمَةٌ
یہ چلتے پھرتے ہیں	ان کی رہائش گاہوں میں	بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	عقل والوں کے لئے	اور	اگر نہ ہوتی	ایک بات

رہائش کی جگہوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں بیشک اس میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں ○ اور اگر تمہارے

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ؕ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا

سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَكَانَ	لِزَامًا	وَّ	اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا
پہلے گزر چکی	تیرے رب کی طرف سے	(تو عذاب) ضرور ہو جاتا	لازم	اور	ایک مقررہ مدت (نہ ہوتی)	تو تم صبر کرو	(اس) پر	جو

رب کی طرف سے ایک بات پہلے (طے) نہ ہو چکی ہوتی اور ایک مقررہ مدت نہ ہوتی تو ضرور عذاب انہیں لپٹ جاتا ○ تو ان کی باتوں پر صبر کرو

يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ

يَقُوْلُوْنَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	وَ	قَبْلَ غُرُوْبِهَا
وہ کہتے ہیں	اور	پاکی بیان کرتے رہو	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	سورج طلوع ہونے سے پہلے	اور	اس کے غروب ہونے سے پہلے

اور سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے رہو

وَ مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾ وَ لَا تَمُدَّنَّ

وَ	مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ	فَسَبِّحْ	وَ	اَطْرَافَ النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾	وَ	لَا تَمُدَّنَّ
اور	رات کی کچھ گھڑیوں (میں)	تو پاکی بیان کرو	اور	دن کے کناروں (پر)	تاکہ تم	راضی ہو جاؤ	اور	(اے مخاطب) تو نہ پھیلا

اور رات کی کچھ گھڑیوں میں اور دن کے کناروں پر (بھی اللہ کی) پاکی بیان کرو، اس امید پر کہ تم راضی ہو جاؤ ○ اور اے سننے والے!

عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬

عَيْنَيْكَ	اِلٰى	مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اپنی آنکھیں	(اس) کی طرف	جس کے ساتھ ہم نے فائدہ اٹھانے دیا	مختلف گروہوں (کو)	ان میں سے	دنیاوی زندگی کی تروتازگی

ہم نے مخلوق کے مختلف گروہوں کو دنیا کی زندگی کی جو تروتازگی فائدہ اٹھانے کیلئے دی ہے تاکہ ہم انہیں اس

لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَ اْمُرْ

لِنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَ	رِزْقُ رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾	وَ اْمُرْ
تاکہ ہم آزمائیں انہیں	اس میں	اور	تیرے رب کا رزق	سب سے اچھا	اور	سب سے زیادہ باقی رہنے والا (ہے)	اور حکم دو

بارے میں آزمائیں تو اس کی طرف تو اپنی آنکھیں نہ پھیلا اور تیرے رب کا رزق سب سے اچھا اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے ○ اور

اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ

اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ	وَ	اصْطَبِرْ	عَلَيْهَا	لَا نَسْـَٔلُكَ	رِزْقًا	نَحْنُ	نَرْزُقُكَ
اپنے گھر والوں (کو)	نماز کا	اور	(خود) ڈٹے رہو	اس پر	ہم نہیں مانگتے تم سے	کوئی رزق	(بلکہ) ہم	رزق دیں گے تمہیں

اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود بھی نماز پر ڈٹے رہو۔ ہم تجھ سے کوئی رزق نہیں مانگتے (بلکہ) ہم تجھے روزی دیں گے

وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَ قَالُوْا لَوْ لَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾	وَ	قَالُوْا	لَوْ لَا	يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ
اور	اچھا انجام	پرہیزگاری کے لیے (ہے)	اور	(کافروں نے) کہا	کیوں نہیں	وہ لاتے ہمارے پاس کوئی نشانی	اپنے رب کی طرف سے

اور اچھا انجام پرہیزگاری کے لیے ہے ○ اور کافروں نے کہا: یہ نبی اپنے رب کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے؟

اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَیِّنَةُ مَا فِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی ﴿۱۳۳﴾ وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ

اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ	بَیِّنَةُ	مَا	فِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی ﴿۱۳۳﴾	وَ	لَوْ	اَنَّاۤ	اَهْلَكْنٰهُمْ
اور کیا نہیں آیا ان کے پاس	(اس کا) بیان	جو	پہلی کتابوں میں (مذکور تھا)	اور	اگر	بیشک	ہم ہلاک کردیتے انہیں

اور کیا ان لوگوں کے پاس پہلی کتابوں میں مذکور بیان نہ آیا○ اور اگر ہم انہیں رسول کے آنے سے پہلے

بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَیْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ

بِعَذَابٍ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَقَالُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَاۤ	اَرْسَلْتَ	اِلَیْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ
کسی عذاب سے	اس (رسول) سے پہلے	(تو) ضرور وہ کہتے	اے ہمارے رب	کیوں نہیں	تونے بھیجا	ہماری طرف	کوئی رسول	تو ہم پیروی کرتے

کسی عذاب سے ہلاک کردیتے تو ضرور کہتے: اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم

اٰیٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰی ﴿۱۳۴﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ

اٰیٰتِكَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّذِلَّ	وَ	نَخْزٰی ﴿۱۳۴﴾	قُلْ	كُلٌّ	مُّتَرَبِّصٌ	فَتَرَبَّصُوْا
تیری آیتوں (کی)	(اس سے) پہلے	کہ	ہم ذلیل ہوں	اور	رسوا ہوں	تم کہو	ہر ایک	انتظار کررہا ہے	تو تم (بھی) انتظار کرو

ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے تیری آیتوں کی پیروی کرتے؟○ تم فرماؤ: ہر کوئی انتظار کررہا ہے تو تم بھی انتظار کرو

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ وَمَنِ اهْتَدٰی ﴿۱۳۵﴾

فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ	وَ	مَنِ	اهْتَدٰی ﴿۱۳۵﴾
پس عنقریب تم جان لوگے	کون (تھے)	سیدھے راستے والے	اور	کس نے	ہدایت پائی

تو عنقریب تم جان لوگے کہ سیدھے راستے والے کون تھے اور کس نے ہدایت پائی؟○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اللہ پاک سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں وہ دل میں چھپی ہر طرح کی بات سے واقف ہے۔

﴿2﴾... کسی کو برائی سے منع کرنے کے لئے جاتے وقت ذکرِ الٰہی میں مشغول رہنا چاہیے۔

﴿3﴾... قرآنِ کریم سے منہ پھیرنے والوں کا انجام بروزِ قیامت بہت بُرا ہوگا۔

﴿4﴾... قیامت کے دن شفاعت وہی کرسکے گا جسے بارگاہِ الٰہی سے اجازت ملے گی۔

﴿5﴾... نیک اعمال کی قبولیت کے لیے ایمان ہونا ضروری ہے اس کے بغیر کسی نیک کام کا ثواب نہیں ملے گا۔

﴿6﴾... اللہ پاک سے اپنے علم میں اضافے کی دعا کرنی چاہیے۔

﴿7﴾... اللہ پاک کے حکم کے باوجود حضرت آدم عَلَیْهِ السَّلَام کو سجدہ نہ کرنے کی وجہ سے شیطان ہمیشہ کے لئے مردود ہوگیا۔

﴿8﴾... اللہ پاک کے ذکر سے منہ پھیرنے والوں کی زندگی تنگ ہوجائے گی اور بروزِ قیامت انہیں اندھا اٹھایا جائے گا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: اللہ تعالیٰ کی ملکیت اور بادشاہت کہاں تک ہے اس بارے میں آیت نمبر 6 میں کیا بیان ہوا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 2: اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو مخاطب فرما کر اپنے کن تین انعامات کا ذکر فرمایا؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: سامری کو اس کے جرم کی دنیا میں کیا سزا ملی؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: قیامت کے دن کافروں کا کیا حال ہو گا؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ نمازوں کے بعد علم میں اضافے کی دعا "رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا" پڑھتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... آیت نمبر 101 تا 112 کی روشنی میں قیامت کے احوال تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: __________ دستخط سرپرست: __________

سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآء
1
1–15 قرآن ورسالت سے متعلق
کفار کے طرزِ عمل پر تنبیہات
2
16–20 اللہ کریم کے شرک سے
پاک ہونے کا بیان
3
21–33 اللہ پاک کی
قدرت و وحدانیت کے دلائل
اور باطل معبودوں کا رد
4
34 – 90
انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام کے تذکرے
34–47 مشرکین کا رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
کے ساتھ طرزِ عمل اور اس پر ان کی سرزنش
48 – 50 حضرت موسیٰ اور
حضرت ہارون عَلَیۡہِمَا السَّلَام کا تذکرہ
51 – 73 حضرت ابراہیم عَلَیۡہِ السَّلَام کی
دعوتِ توحید اور آپ پر خصوصی انعامات
74–75 حضرت لوط عَلَیۡہِ السَّلَام کا تذکرہ
76–77 حضرت نوح عَلَیۡہِ السَّلَام کا تذکرہ
78 – 82 حضرت داؤد اور
حضرت سلیمان عَلَیۡہِمَا السَّلَام پر انعامِ الٰہی
83–84 حضرت ایوب عَلَیۡہِ السَّلَام کا تذکرہ
85–86 حضرت اسماعیل، حضرت ادریس
اور حضرت ذوالکفل عَلَیۡہِمُ السَّلَام کا تذکرہ
87–88 حضرت یونس عَلَیۡہِ السَّلَام کا تذکرہ
89–90 حضرت زکریا عَلَیۡہِ السَّلَام کا تذکرہ
5
91 – 95
حضرت مریم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہَا کی
خصوصیت اور دینِ اسلام کے
سچا ہونے کا ذکر
6
96–106 علامتِ قیامت
اور اس کے احوال
96 یاجوج ماجوج کا خروج
97 – 100 بروزِ قیامت کفار کا
حال اور اُن کے اعمال کا بدلہ
101 – 106 بروزِ قیامت مومنین پر
انعامات کا ذکر
7
107 – 112
رسولِ کریم کی عظمت،
شانِ رحمت اور
منصبِ رسالت کا بیان

سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَاء (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

اس سورت میں کثرت سے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا ذکر ہے اسی وجہ سے اس کا نام "الانبیاء" ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اسلام کے بنیادی عقائد جیسے توحید، نبوت و رسالت، قیامت کے دن دوبارہ زندہ کیے جانے اور اعمال کی جزاء و سزا ملنے کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کیے گئے ہیں:

(1) اس کی ابتدا میں بتایا گیا کہ قیامت کا آنا اور لوگوں کا حساب ہونا قریب ہے لیکن لوگ اس سے غافل ہیں اور یہ بیان کیا گیا کہ لوگ قرآن کریم سننے سے منہ پھیرتے ہیں اور دُنیوی زندگی کی لذتوں سے دھوکہ کھائے بیٹھے ہیں۔

(2) مکہ کے مشرکین کا حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان نہ لانے کا سبب بتایا گیا کہ وہ آپ کو اپنے جیسا عام بشر سمجھتے ہیں اس لئے ایمان نہیں لاتے۔ ان کا نظریہ تھا کہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے پاس کوئی وحی نہیں آتی بلکہ یہ ہماری طرح کھانے پینے، چلنے پھرنے والے عام لوگ ہیں۔ ان کے اس نظریئے کا رد کر کے خبردار کیا گیا کہ سابقہ امتیں اپنے نبیوں اور رسولوں کو جھٹلانے کی وجہ سے تباہ و برباد کی گئیں تو کفارِ مکہ کو بھی ہلاکت سے ڈرنا چاہیے۔

(3) کفارِ مکہ نے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مطالبہ کیا کہ آپ پچھلے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے معجزات جیسی کوئی نشانی لائیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کا رد کیا اور فرمایا کہ اُن انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے معجزات عارضی تھے اور محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قرآن کی صورت میں جو معجزہ لے کر آئے ہیں یہ تا قیامت باقی رہنے والا اور آپ کے وصال کے بعد بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت کی دلیل ہے تو کیا ان کی صداقت کے لئے کفار کو یہ معجزہ کافی نہیں۔

(4) کفار فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں کہتے تھے ان کے اس عقیدے کا رد کیا گیا۔

(5) اللہ تعالیٰ نے اپنی وحدانیت اور معبود ہونے پر مختلف دلائل ذکر فرمائے جیسے زمین اور آسمان کی پیدائش، دن اور رات کے سلسلے کو قائم کرنا، اسی طرح وحدانیت پر یہ دلیل قائم فرمائی کہ اگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا ہوتا تو کائنات کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔

(6) آیات کے ضمن میں حضرت موسیٰ، حضرت ہارون، حضرت ابراہیم، حضرت لوط، حضرت اسحاق، حضرت یعقوب، حضرت نوح، حضرت داؤد، حضرت سلیمان، حضرت ایوب، حضرت اسماعیل، حضرت ادریس، حضرت ذُوالکِفل، حضرت یونس، حضرت زکریا، حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِمُ السَّلَام کے واقعات بیان فرمائے گئے۔

(7) ان واقعات کو بیان کرنے کے بعد فرمایا گیا کہ سب انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا یہی مقصد تھا کہ وہ مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دیں۔ ایمان لانے والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کو اچھی جزاء کی بشارت سنائیں اور یہ بیان کر دیں کہ دنیا میں عذاب یافتہ اُمتیں آخرت میں اللہ تعالیٰ کی طرف ضرور لوٹیں گی اور جہنم کے عذاب میں مبتلا ہوں گی۔

(8) قیامت قائم ہونے کی ایک علامت یہ بیان کی گئی کہ وہ دیوار ٹوٹ جائے گی جس نے یاجوج اور ماجوج کو روک رکھا ہے۔

(9) قیامت کے دن کی ہولناکیاں اور اس عذاب کی شدت بیان کی گئی جس کا سامنا کفار کریں گے اور یہ ذکر کیا گیا کہ کفار اور ان کے باطل معبود جہنم کا ایندھن بنیں گے، اس زمین کو دوسری زمین سے بدل دیا جائے گا، آسمانوں کو لپیٹ دیا جائے گا، نیک لوگ ابدی نعمتوں سے اپنا حصہ پائیں گے اور جنت میں اپنی اپنی زمین کے وارث ہوں گے۔

(10) اس سورت کے آخر میں بیان کیا گیا کہ نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سب جہانوں کے لئے رحمت بن کر آئے ہیں اور ان کی طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ معبود صرف اللہ تعالیٰ ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں، وہ اللہ تعالیٰ کے احکام بجالائیں اور لوگوں کو قریب آنے والے عذاب اور قیامت سے ڈرائیں اور یہ بتادیں کہ انہیں مہلت ملنا اور عذاب میں تاخیر ہونا ایک امتحان ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور ان کے دشمنوں کے درمیان فیصلہ فرمادے گا اور کفار کی تہمتوں اور بہتانوں کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مدد گار ہے۔

پارہ 17، الانبیاء: 1 تا 50

<table>
<tr><td colspan="9">اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ</td></tr>
<tr><td colspan="9">بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ</td></tr>
<tr><td colspan="9">اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ﴿۱﴾ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ</td></tr>
<tr><td>اِقْتَرَبَ</td><td>لِلنَّاسِ</td><td>حِسَابُهُمْ</td><td>وَ</td><td>هُمْ</td><td>فِيْ غَفْلَةٍ</td><td>مُّعْرِضُوْنَ ﴿۱﴾</td><td>مَا يَاْتِيْهِمْ</td><td>مِّنْ ذِكْرٍ</td></tr>
<tr><td>قریب آگیا</td><td>لوگوں کے لیے</td><td>ان کا حساب</td><td>اور</td><td>وہ</td><td>غفلت میں</td><td>منہ پھیرے ہوئے ہیں</td><td>نہیں آتی ان کے پاس</td><td>کوئی نصیحت</td></tr>
<tr><td colspan="9">لوگوں کا حساب قریب آگیا اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں○ جب ان کے پاس</td></tr>
<tr><td colspan="9">مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۙ﴿۲﴾ لَاهِيَةً</td></tr>
<tr><td>مِّنْ رَّبِّهِمْ</td><td>مُّحْدَثٍ</td><td>اِلَّا</td><td>اسْتَمَعُوْهُ</td><td>وَ</td><td>هُمْ</td><td>يَلْعَبُوْنَ ﴿۲﴾</td><td colspan="2">لَاهِيَةً</td></tr>
<tr><td>ان کے رب کی طرف سے</td><td>نئی</td><td>مگر</td><td>وہ سنتے ہیں اسے</td><td>اور</td><td>وہ</td><td>کھیل میں لگے ہوتے ہیں</td><td colspan="2">کھیل میں پڑے ہوئے ہیں</td></tr>
<tr><td colspan="9">ان کے رب کی طرف سے کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسے کھیلتے ہوئے ہی سنتے ہیں○ ان کے دل</td></tr>
<tr><td colspan="9">قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ</td></tr>
<tr><td>قُلُوْبُهُمْ</td><td>وَ</td><td>اَسَرُّوا</td><td>النَّجْوَى</td><td>الَّذِيْنَ</td><td>ظَلَمُوْا</td><td>هَلْ</td><td>هٰذَآ</td><td>اِلَّا</td><td>بَشَرٌ</td></tr>
<tr><td>ان کے دل</td><td>اور</td><td>خفیہ طور پر کیا</td><td>مشورہ</td><td>ان لوگوں نے جنہوں نے</td><td>ظلم کیا</td><td>کیا (یعنی نہیں)</td><td>یہ (نبی)</td><td>مگر</td><td>ایک آدمی</td></tr>
<tr><td colspan="10">کھیل میں پڑے ہوئے ہیں اور ظالموں نے آپس میں خفیہ مشورہ کیا کہ یہ (نبی) تمہارے جیسے ایک آدمی</td></tr>
<tr><td colspan="10">مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۳﴾ قُلْ رَبِّيْ يَعْلَمُ</td></tr>
<tr><td>مِّثْلُكُمْ</td><td>اَفَتَاْتُوْنَ</td><td>السِّحْرَ</td><td>وَ</td><td>اَنْتُمْ</td><td>تُبْصِرُوْنَ ﴿۳﴾</td><td>قُلْ</td><td>رَبِّيْ</td><td colspan="2">يَعْلَمُ</td></tr>
<tr><td>تمہارے جیسا</td><td>تو کیا تم آتے ہو</td><td>جادو (کے پاس)</td><td>اور (حالانکہ)</td><td>تم</td><td>دیکھتے ہو</td><td>(نبی نے) فرمایا</td><td>میرا رب</td><td colspan="2">جانتا ہے</td></tr>
<tr><td colspan="10">ہی تو ہیں تو کیا تم خود دیکھنے کے باوجود جادو کے پاس جاتے ہو؟○ نبی نے فرمایا: میرا رب آسمان اور</td></tr>
</table>

الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۫ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ④ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ

الْقَوْلَ	فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ④	بَلْ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ
ہر بات	آسمان اور زمین میں	اور	وہی	سننے والا	جاننے والا (ہے)	بلکہ	(کافروں نے) کہا	جھوٹے خواب (ہیں)

زمین میں ہر بات کو جانتا ہے اور وہی سننے والا جاننے والا ہے ○ بلکہ (کافروں نے) کہا: جھوٹے خواب ہیں

بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤

بَلِ	افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ	كَمَآ	اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤
بلکہ	اس نے گھڑ لیا ہے اسے	بلکہ	وہ	شاعر (ہے)	(اگر نبی ہے) تو لائے ہمارے پاس کوئی نشانی	جیسے	پہلے (رسولوں کو) بھیجا گیا

بلکہ خود اس (نبی) نے اپنی طرف سے بنالیا ہے بلکہ یہ شاعر ہیں (اگر نبی ہیں) تو ہمارے پاس کوئی نشانی لائیں جیسے پہلے رسولوں کو بھیجا گیا تھا ○

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ⑥ وَمَآ اَرْسَلْنَا

مَآ اٰمَنَتْ	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	اَفَهُمْ	يُؤْمِنُوْنَ ⑥	وَ	مَآ اَرْسَلْنَا
ایمان نہ لائی	ان سے پہلے	کوئی بستی	(تو) ہم نے ہلاک کر دیا اسے	تو کیا یہ	ایمان لے آئیں گے	اور	ہم نے نہیں بھیجے

ان سے پہلے جو بستی ایمان نہ لائی ہم نے اسے ہلاک کر دیا تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے ؟○ اور ہم نے

قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ⑦ وَ

قَبْلَكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْـَٔلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ⑦	وَ
تم سے پہلے	مگر	مرد	ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف	تو پوچھو	علم والوں (سے)	اگر	تم نہیں جانتے ہو	اور

تم سے پہلے مرد ہی بھیجے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے۔ تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تم نہیں جانتے ○ اور

مَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ⑧ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ

مَا جَعَلْنٰهُمْ	جَسَدًا	لَّا يَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَ	مَا كَانُوْا	خٰلِدِيْنَ ⑧	ثُمَّ	صَدَقْنٰهُمُ
ہم نے نہیں بنایا انہیں	(ایسے) بدن	(کہ) وہ نہ کھائیں	کھانا	اور	نہ وہ تھے	(دنیا میں) ہمیشہ رہنے والے	پھر	ہم نے سچا کر دکھایا انہیں

ہم نے انہیں کوئی ایسے بدن نہ بنایا تھا کہ وہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والے تھے ○ پھر ہم نے اپنا وعدہ انہیں

الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ⑨ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ

الْوَعْدَ	فَاَنْجَيْنٰهُمْ	وَ	مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	اَهْلَكْنَا	الْمُسْرِفِيْنَ ⑨	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ
(اپنا) وعدہ	تو ہم نے نجات دی انہیں	اور	جسے	ہم نے چاہا	اور	ہم نے ہلاک کر دیا	حد سے بڑھنے والوں (کو)	ضرور بیشک	ہم نے نازل کی

سچا کر دکھایا تو ہم نے انہیں اور جن کو چاہا نجات دی اور حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کر دیا ○ بیشک ہم نے تمہاری طرف

اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑩ۧ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

اِلَيْكُمْ	كِتٰبًا	فِيْهِ	ذِكْرُكُمْ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑩	وَ	كَمْ	قَصَمْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ
تمہاری طرف	ایک کتاب	اس میں	تمہارا چرچا، تمہاری نصیحت (ہے)	تو کیا تمہیں عقل نہیں	اور	کتنی ہی	ہم نے تباہ کر دیں	بستیاں

ایک کتاب نازل فرمائی جس میں تمہارا چرچا ہے۔ تو کیا تمہیں عقل نہیں ؟○ اور کتنی ہی بستیاں ہم نے تباہ کر دیں

كَانَتْ ظَالِمَةً وَّ اَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَلَمَّاۤ اَحَسُّوْا بَاْسَنَاۤ اِذَا

كَانَتْ	ظَالِمَةً	وَّ	اَنْشَاْنَا	بَعْدَهَا	قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾	فَلَمَّاۤ	اَحَسُّوْا	بَاْسَنَاۤ	اِذَا
وہ تھی	ظلم کرنے والی	اور	ہم نے پیدا کردی	ان کے بعد	دوسری قوم	تو جب	انہوں نے دیکھا، پایا	ہمارا عذاب	(تو) اچانک

جو ظلم کرنے والی تھیں اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوم پیدا کر دی ۝ تو جب انہوں نے ہمارا عذاب پایا تو اچانک

هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْۤا اِلٰى مَاۤ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَ

هُمْ	مِّنْهَا	يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾	لَا تَرْكُضُوْا	وَ	ارْجِعُوْۤا	اِلٰى	مَاۤ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ	وَ
وہ	اس سے	بھاگنے لگے	تم نہ بھاگو	اور	لوٹ آؤ	(اس) کی طرف	جس میں تمہیں آسائشیں دی گئیں	اور

وہ اس سے بھاگنے لگے ۝ بھاگو نہیں اور ان آسائشوں کی طرف لوٹ آؤ جو تمہیں دی گئی تھیں اور

مَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾ فَمَا زَالَتْ

مَسٰكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَاۤ	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾	فَمَا زَالَتْ
اپنے مکانوں (کی طرف)	شاید تم (سے)	سوال کیا جائے	انہوں نے کہا	ہائے ہماری بربادی	بیشک	ہم تھے	ظالم	تو رہی

اپنے مکانوں کی طرف (لوٹ آؤ) شاید تم سے سوال کیا جائے ۝ انہوں نے کہا: ہائے ہماری بربادی! بیشک ہم ظالم تھے ۝ تو یہی

تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَ

تِّلْكَ	دَعْوٰىهُمْ	حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ	حَصِيْدًا	خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾	وَ	مَا خَلَقْنَا	السَّمَآءَ	وَ	الْاَرْضَ	وَ
یہی	ان کی پکار	یہاں تک کہ	ہم نے کر دیا انہیں	کٹے ہوئے	بجھے ہوئے	اور	ہم نے نہیں پیدا کیا	آسمان	اور	زمین	اور

ان کی چیخ و پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹے ہوئے، بجھے ہوئے کر دیا ۝ اور ہم نے آسمان اور زمین اور

مَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ لَوْ اَرَدْنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ

مَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾	لَوْ	اَرَدْنَاۤ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	لَهْوًا	لَّاتَّخَذْنٰهُ
جو کچھ	ان دونوں کے درمیان (ہے)	کھیلتے ہوئے (یعنی فضول)	اگر	ہم چاہتے	کہ	اختیار کریں	کوئی کھیل	(تو) ضرور اختیار کر لیتے اسے

جو کچھ ان کے درمیان ہے سب فضول پیدا نہیں کیا ۝ اگر ہم کوئی کھیل ہی اختیار کرنا چاہتے تو اپنے پاس سے ہی

مِنْ لَّدُنَّاۤ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا

مِنْ لَّدُنَّاۤ	اِنْ	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهٗ	فَاِذَا
اپنے پاس سے	اگر	ہم ہوتے	کرنے والے	بلکہ	ہم پھینکتے ہیں	حق کو	باطل پر	تو وہ دماغ توڑ دیتا ہے اس کا	تو جبھی

اختیار کر لیتے اگر ہمیں کرنا ہوتا ۝ بلکہ ہم حق کو باطل پر پھینکتے ہیں تو وہ اس کا دماغ توڑ دیتا ہے تو جبھی

هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَهٗ مَنْ

هُوَ	زَاهِقٌ	وَ	لَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾	وَ	لَهٗ	مَنْ
وہ	مٹنے والا (ہو جاتا ہے)	اور	تمہارے لئے	بربادی (ہے)	(ان) کی وجہ سے جو	تم باتیں بناتے ہو	اور	اسی کے (ہیں)	جو

وہ مٹ کر رہ جاتا ہے اور تمہارے لئے بربادی ہے ان باتوں سے جو تم کرتے ہو ۝ اور جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۚ﴿۱۹﴾

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَنْ	عِنْدَهٗ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَ	لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾
آسمانوں اور زمین میں (ہیں)	اور	جو	اس کے پاس (ہیں)	وہ تکبر نہیں کرتے	اس کی عبادت سے	اور	نہ وہ تھکتے ہیں

آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسی کی ملک ہیں اور جو اللہ کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں ۝

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ

يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾	اَمِ	اتَّخَذُوْٓا	اٰلِهَةً	مِّنَ الْاَرْضِ
پاکی بیان کرتے ہیں	رات	اور	دن	وہ سستی نہیں کرتے	کیا	انہوں نے بنالئے ہیں	کچھ معبود	زمین میں سے

رات اور دن اس کی پاکی بیان کرتے ہیں، وہ سستی نہیں کرتے ۝ کیا انہوں نے زمین میں سے کچھ ایسے معبود بنالئے ہیں

هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ

هُمْ	يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾	لَوْ	كَانَ	فِيْهِمَآ	اٰلِهَةٌ	اِلَّا	اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا
(کہ) وہ	مردے زندہ کرتے ہیں	اگر	ہوتا	ان (آسمان وزمین) میں	کوئی معبود	سوائے	اللہ (کے)	توضرور وہ تباہ ہوجاتے

جو مردوں کو زندہ کرتے ہوں؟ ۝ اگر آسمان وزمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے توضرور آسمان وزمین تباہ ہوجاتے

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾	لَا يُسْـَٔلُ	عَمَّا	يَفْعَلُ
توعرش کے مالک اللہ کو پاکی ہے	(ان) سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	اس سے سوال نہیں کیا جاتا	(اس کام) کے متعلق جو	وہ کرتا ہے

تو لوگوں کی بنائی ہوئی باتوں سے اللہ پاک ہے جو عرش کا مالک ہے ۝ اللہ سے اس کام کے متعلق سوال نہیں کیا جاتا جو وہ کرتا ہے

وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ

وَ	هُمْ	يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ
اور	وہ (یعنی لوگ)	ان سے سوال کیا جائے گا	کیا	انہوں نے بنا رکھے ہیں	اس کے سوا	معبود	تم کہو	لاؤ	اپنی دلیل

اور لوگوں سے سوال کیا جائے گا ۝ کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں؟ تم فرماؤ: تم اپنی دلیل لاؤ۔

هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ

هٰذَا	ذِكْرُ	مَنْ	مَّعِيَ	وَ	ذِكْرُ	مَنْ	قَبْلِيْ	بَلْ
یہ (قرآن)	ذکر (ہے)	(ان کا) جو	میرے ساتھ (ہیں)	اور	تذکرہ (ہے)	(ان کا) جو	مجھ سے پہلے (گزرگئے)	بلکہ

یہ قرآن میرے ساتھ والوں کا ذکر ہے اور مجھ سے پہلوں کا تذکرہ ہے بلکہ

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ

اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	الْحَقَّ	فَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	مَآ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ
ان کے اکثر (لوگ)	نہیں جانتے	حق (کو)	تو وہ	منہ پھیرنے والے (ہیں)	اور	ہم نے نہیں بھیجا	تم سے پہلے	کوئی رسول

اُن کے اکثر لوگ حق کو نہیں جانتے تو وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں ۝ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول نہ بھیجا

اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝٢٥

اِلَّا	نُوْحِيْٓ	اِلَيْهِ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدُوْنِ ۝٢٥
مگر	ہم وحی کرتے رہے	اس کی طرف	(کہ) بیشک	نہیں	کوئی معبود	سوائے	میرے	توتم عبادت کرو میری

مگر یہ کہ ہم اس کی طرف وحی فرماتے رہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو○

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝٢٦ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ

وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝٢٦	لَا يَسْبِقُوْنَهٗ
اور	(کافروں نے) کہا	بنالی ہے	رحمٰن (نے)	اولاد	پاکی ہے اسے	بلکہ	(فرشتے) عزت والے بندے (ہیں)	وہ سبقت نہیں کرتے اس سے

اور کافروں نے کہا: رحمٰن نے اولاد بنالی ہے۔ وہ پاک ہے، (فرشتے) بلکہ عزت والے بندے ہیں○ وہ کسی بات میں اللہ سے

بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝٢٧ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

بِالْقَوْلِ	وَ	هُمْ	بِاَمْرِهٖ	يَعْمَلُوْنَ ۝٢٧	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ
کسی بات میں	اور	وہ	اس کے حکم پر	عمل کرتے ہیں	وہ جانتا ہے	جو کچھ	ان کے آگے	اور	جو کچھ	ان کے پیچھے (ہے)

سبقت نہیں کرتے اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں○ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے

وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝٢٨ وَمَنْ

وَ	لَا يَشْفَعُوْنَ	اِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضٰى	وَ	هُمْ	مِّنْ خَشْيَتِهٖ	مُشْفِقُوْنَ ۝٢٨	وَ	مَنْ
اور	وہ شفاعت نہیں کرتے	مگر	(اس) کی جسے	اللہ پسند فرمائے	اور	وہ	اس کے خوف سے	ڈر رہے ہیں	اور	جو

اور وہ صرف اسی کی شفاعت کرتے ہیں جسے اللہ پسند فرمائے اور وہ اس کے خوف سے ڈر رہے ہیں○ اور ان میں جو

يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ

يَّقُلْ	مِنْهُمْ	اِنِّيْٓ	اِلٰهٌ	مِّنْ دُوْنِهٖ	فَذٰلِكَ	نَجْزِيْهِ	جَهَنَّمَ	كَذٰلِكَ
کہے	ان میں سے	(کہ) بیشک میں	معبود (ہوں)	اس کے سوا	تو وہ	ہم سزا دیں گے اسے	جہنم (کی)	ایسی ہی

کوئی کہے کہ میں اللہ کے سوا معبود ہوں تو اسے ہم جہنم کی سزا دیں گے۔ ہم ظالموں کو

نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝٢٩ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ ۝٢٩	اَوَلَمْ يَرَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں (کو)	اور کیا نہ دیکھا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	کہ	آسمان	اور	زمین

ایسی ہی سزا دیتے ہیں○ کیا کافروں نے یہ خیال نہ کیا کہ آسمان اور زمین

كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٠

كَانَتَا	رَتْقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا	وَ	جَعَلْنَا	مِنَ الْمَآءِ	كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ	اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٠
دونوں تھے	ملے ہوئے	تو ہم نے جدا کر دیا انہیں	اور	ہم نے بنائی	پانی سے	ہر جاندار چیز	تو کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے

ملے ہوئے تھے تو ہم نے انہیں کھول دیا اور ہم نے ہر جاندار چیز پانی سے بنائی تو کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے ؟○

وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا

وَ	جَعَلْنَا	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ	بِهِمْ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْهَا
اور	ہم نے ڈال دیئے	زمین میں	مضبوط لنگر	کہ	(نہ) حرکت کرتی رہے	ان (لوگوں) کے ساتھ	اور	ہم نے بنائے	اس میں

اور زمین میں ہم نے مضبوط لنگر ڈال دیئے تا کہ لوگوں کو لے کر حرکت نہ کرتی رہے اور ہم نے اس میں

فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا

فِجَاجًا سُبُلًا	لَّعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾	وَ	جَعَلْنَا	السَّمَآءَ	سَقْفًا مَّحْفُوْظًا	وَّ	هُمْ	عَنْ اٰيٰتِهَا
کشادہ راستے	تاکہ وہ	راستہ پالیں	اور	ہم نے بنایا	آسمان (کو)	ایک محفوظ چھت	اور	وہ (لوگ)	اس کی نشانیوں سے

کشادہ راستے بنائے تا کہ وہ راستہ پالیں ○ اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا اور وہ لوگ اس کی نشانیوں سے

مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ

مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	وَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ
منہ پھیرنے والے (ہیں)	اور	وہی (ہے)	جس نے	پیدا کیا	رات	اور	دن	اور	سورج	اور	چاند (کو)	سب

منہ پھیرے ہوئے ہیں ○ اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا۔ سب

فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ

فِيْ فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	مَا جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	الْخُلْدَ
ایک گھیرے میں	تیر رہے ہیں	اور	ہم نے نہیں بنایا	کسی آدمی کے لیے	تم سے پہلے	(دنیا میں) ہمیشہ رہنا

ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں ○ اور ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کے لیے (دنیا میں) ہمیشہ رہنا نہ بنایا

اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ

اَفَاۡئِنْ	مِّتَّ	فَهُمُ	الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾	كُلُّ نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ
تو کیا اگر	تم انتقال کر جاؤ	تو وہ (یعنی دوسرے لوگ)	ہمیشہ رہنے والے (ہوں گے)	ہر جان	موت کو چکھنے والی (ہے)

تو کیا اگر تم انتقال فرماؤ تو یہ دوسرے لوگ ہمیشہ رہیں گے ؟ ○ ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے

وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾

وَ	نَبْلُوْكُمْ	بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ	فِتْنَةً	وَ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾
اور	(اے لوگو) ہم آزماتے ہیں تمہیں	اچھائی اور برائی کے ذریعے	خوب آزمانا	اور	ہماری طرف	تمہیں لوٹایا جائے گا

اور ہم برائی اور بھلائی کے ذریعے تمہیں خوب آزماتے ہیں اور ہماری ہی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ○

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ

وَ	اِذَا	رَاٰكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْۤا	اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِيْ
اور	جب	دیکھتے ہیں تجھے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	نہیں	وہ بناتے تجھے	مگر	ہنسی مذاق	کیا یہ (ہے)	وہ جو

اور جب کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کو صرف ہنسی مذاق بنا لیتے ہیں۔ کیا یہ وہ آدمی ہے

يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ

يَذْكُرُ	اٰلِهَتَكُمْ	وَ	هُمْ	بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾	خُلِقَ
(برے لفظوں سے) یاد کرتا ہے	تمہارے معبودوں (کو)	اور	وہ (کافر)	رحمٰن ہی کی یاد سے	وہ	انکار کرنے والے (ہیں)	بنایا گیا

جو تمہارے خداؤں کو برا کہتا ہے اور وہ (کافر) رحمٰن ہی کی یاد سے منکر ہیں ○ آدمی

الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

الْاِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ	سَاُورِيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ
آدمی	جلدی سے (جلد باز)	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں	اپنی نشانیاں	تو تم جلدی نہ مانگو مجھ سے	اور	وہ کہتے ہیں

جلد باز بنایا گیا۔ اب میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو مجھ سے جلدی نہ کرو ○ اور کہتے ہیں:

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ

مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾	لَوْ	يَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	حِيْنَ
کب (پورا ہوگا)	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سچے	اگر	جان لیتے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	جب

اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب ہوگا؟ ○ اگر کافر اس وقت کو جان لیتے جب

لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ

لَا يَكُفُّوْنَ	عَنْ وُّجُوْهِهِمُ	النَّارَ	وَ	لَا	عَنْ ظُهُوْرِهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾	بَلْ
وہ نہیں روک سکیں گے	اپنے چہروں سے	آگ	اور	نہ	اپنی پیٹھوں سے	اور	نہ	وہ	ان کی مدد کی جائے گی	بلکہ

وہ اپنے چہروں سے اور اپنی پیٹھوں سے آگ کو نہ روک سکیں گے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی ○ بلکہ

تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

تَاْتِيْهِمْ	بَغْتَةً	فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	رَدَّهَا	وَ	لَا	هُمْ
وہ (قیامت) آپڑے گی ان پر	اچانک	تو حیران کردے گی انہیں	پھر وہ طاقت نہ رکھیں گے	اسے پھیرنے (کی)	اور	نہ	وہ

وہ (قیامت) ان پر اچانک آپڑے گی تو انہیں حیران کردے گی پھر نہ وہ اسے رد کرسکیں گے اور نہ انہیں

يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ

يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ
انہیں مہلت دی جائے گی	اور	ضرور بیشک	مذاق اڑایا گیا	رسولوں کا	تم سے پہلے	تو گھیر لیا	ان لوگوں کو جنہوں نے

مہلت دی جائے گی ○ اور بیشک تم سے اگلے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تو جس (عذاب) کا

سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾	قُلْ	مَنْ	يَّكْلَؤُكُمْ	بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
مذاق اڑایا	ان میں سے	(اس عذاب نے) جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے	تم کہو	کون	حفاظت کرے گا تمہاری	رات اور دن میں

مذاق اڑاتے تھے اسی نے ان کو گھیر لیا ○ تم فرماؤ: رات اور دن میں رحمٰن کے عذاب سے تمہاری کون

مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ

مِنَ الرَّحْمٰنِ	بَلْ	هُمْ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾	اَمْ	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ
رحمٰن (کے عذاب) سے	بلکہ	وہ	اپنے رب کے ذکر سے	منہ پھیرنے والے (ہیں)	کیا	ان کے	کچھ معبود (ہیں)

حفاظت کرے گا؟ بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرے ہوئے ہیں ○ کیا ان کے کچھ خدا ہیں

تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَ لَا هُمْ

تَمْنَعُهُمْ	مِّنْ	دُوْنِنَا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ	وَ	لَا	هُمْ
(جو) بچالیں گے انہیں	سے	ہمارے (عذاب) سے (یا) ہمارے سوا	وہ طاقت نہیں رکھتے	اپنی جانوں کی مدد کرنے (کی)	اور	نہ	وہ

جو انہیں ہم سے بچالیں گے؟ وہ اپنی ہی جانوں کی مدد نہیں کر سکتے اور نہ ہی ان کی

مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

مِّنَّا	يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾	بَلْ	مَتَّعْنَا	هٰۤؤُلَآءِ	وَ	اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى
ہماری طرف سے	ان کا ساتھ دیا جاتا ہے	بلکہ	ہم نے فائدہ اٹھانے دیا	انہیں	اور	ان کے باپ دادا (کو)	یہاں تک کہ

ہماری طرف سے مدد و حفاظت کی جاتی ہے ○ بلکہ ہم نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو فائدہ اٹھانے دیا یہاں تک کہ

طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا

طَالَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	اَفَلَا يَرَوْنَ	اَنَّا	نَاْتِي	الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا
دراز ہوگئی	ان پر	زندگی	تو کیا وہ دیکھتے نہیں	کہ	ہم آرہے ہیں	زمین (کے پاس)	اسے کم کرتے ہوئے

زندگی ان پر دراز ہوگئی تو کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے آرہے ہیں۔

مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ٘ وَ لَا يَسْمَعُ

مِنْ اَطْرَافِهَا	اَفَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾	قُلْ	اِنَّمَاۤ	اُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ	وَ	لَا يَسْمَعُ
اس کے کناروں سے	تو کیا وہ	غالب آنے والے (ہوں گے)	تم کہو	صرف	میں ڈراتا ہوں تمہیں	وحی کے ذریعے	اور	نہیں سنتے

تو کیا یہ غالب ہوں گے؟ ○ تم فرماؤ: میں تم کو صرف وحی کے ذریعے ڈراتا ہوں اور بہرے

الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَىٕنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ

الصُّمُّ	الدُّعَآءَ	اِذَا مَا	يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	لَىٕنْ	مَّسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ	مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ
بہرے	پکار (کو)	جب	انہیں ڈرایا جائے	اور	ضرور اگر	چھو جائے انہیں	ہوا	تیرے رب کے عذاب کی

پکار کو نہیں سنتے جب انہیں ڈرایا جائے ○ اور اگر انہیں تمہارے رب کے عذاب کی ہوا چھو جائے

لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ نَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ

لَيَقُوْلُنَّ	يٰوَيْلَنَاۤ	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	نَضَعُ	الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ
(تو) ضرور وہ کہیں گے	ہائے ہماری خرابی	بیشک	ہم تھے	ظالم	اور	ہم رکھیں گے	عدل کے ترازو

تو ضرور کہیں گے: ہائے ہماری خرابی! بیشک ہم ظالم تھے ○ اور ہم قیامت کے دن عدل کے ترازو

لِیَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ فَلَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَیۡـًٔا ؕ وَ اِنۡ کَانَ مِثۡقَالَ حَبَّۃٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ

مِثۡقَالَ حَبَّۃٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ	کَانَ	اِنۡ	وَ	شَیۡـًٔا	نَفۡسٌ	فَلَا تُظۡلَمُ	لِیَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ
رائی کے دانہ کے برابر	(کچھ) ہو گا	اگر	اور	کچھ	کسی جان (پر)	تو ظلم نہیں کیا جائے گا	قیامت کے دن میں

رکھیں گے تو کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہو گا اور اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو گی

اَتَیۡنَا بِہَا ؕ وَ کَفٰی بِنَا حٰسِبِیۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسٰی وَ ہٰرُوۡنَ

ہٰرُوۡنَ	وَ	مُوۡسٰی	اٰتَیۡنَا	لَقَدۡ	وَ	حٰسِبِیۡنَ ﴿۴۷﴾	بِنَا	کَفٰی	وَ	اَتَیۡنَا بِہَا
ہارون (کو)	اور	موسیٰ	ہم نے عطا کی	ضرور بیشک	اور	حساب کرنے والے	ہم	کافی ہیں	اور	(تو) ہم لے آئیں گے اسے

تو ہم اسے لے آئیں گے اور ہم حساب کرنے کیلئے کافی ہیں ۝ اور بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون کو

الۡفُرۡقَانَ وَ ضِیَآءً وَّ ذِکۡرًا لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿ۙ۴۸﴾ الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّہُمۡ بِالۡغَیۡبِ وَ

وَ	بِالۡغَیۡبِ	رَبَّہُمۡ	یَخۡشَوۡنَ	الَّذِیۡنَ	لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۴۸﴾	ذِکۡرًا	وَّ	ضِیَآءً	وَ	الۡفُرۡقَانَ
اور	بغیر دیکھے	اپنے رب (سے)	ڈرتے ہیں	وہ لوگ جو	پرہیز گاروں کے لئے	نصیحت	اور	روشنی	اور	فیصلہ کرنے والی (کتاب)

فیصلہ دیا اور روشنی اور پرہیز گاروں کیلئے نصیحت دی ۝ وہ جو اپنے رب سے بغیر دیکھے ڈرتے ہیں اور

ہُمۡ مِّنَ السَّاعَۃِ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾ وَ ہٰذَا ذِکۡرٌ مُّبٰرَکٌ اَنۡزَلۡنٰہُ ؕ اَفَاَنۡتُمۡ لَہٗ مُنۡکِرُوۡنَ ﴿٪۵۰﴾

مُنۡکِرُوۡنَ ﴿۵۰﴾	لَہٗ	اَفَاَنۡتُمۡ	اَنۡزَلۡنٰہُ	ذِکۡرٌ مُّبٰرَکٌ	ہٰذَا	وَ	مُشۡفِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾	مِّنَ السَّاعَۃِ	ہُمۡ
انکار کرنے والے (ہو)	اس کا	تو کیا تم	ہم نے نازل کیا اسے	برکت والا ذکر	یہ	اور	ڈرنے والے (ہیں)	قیامت سے	وہ

وہ قیامت سے ڈرتے ہیں ۝ اور یہ برکت والا ذکر ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم اس کے منکر ہو؟ ۝

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... دین کی باتیں بے توجہی سے سننا کافروں کا طریقہ ہے۔

﴿2﴾... کفار و مشرکین اللہ پاک کے نبی کو اپنے جیسا انسان سمجھ کر ایمان نہیں لاتے تھے۔

﴿3﴾... ہمیں دین کے بارے میں کسی چیز کا علم نہ ہو تو اسے علمائے کرام سے معلوم کرنا چاہیے۔

﴿4﴾... اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی رسول بھیجے سب کی طرف یہی وحی کی گئی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

﴿5﴾... فرشتے بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں وہ کوئی کام بھی اللہ تعالیٰ کی مرضی کے بغیر نہیں کرتے۔

﴿6﴾... اللہ پاک کے سوا کسی اور کو معبود ماننے والے کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کفار و مشرکین ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے معجزات دیکھ کر کیا کہتے تھے؟

جواب:____

سوال 2: وہ کون سی امتیازی خصوصیت ہے جو انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو عام انسانوں سے ممتاز کرتی ہے؟

جواب:____

سوال 3: سورۂ انبیاء میں اللہ تعالیٰ کی وَحدانیت پر کیا دلیل بیان کی گئی ہے؟

جواب:____

سوال 4: سورۂ انبیاء میں فرشتوں کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب:____

سوال 5: کیا کوئی ایسا بھی ہے جسے موت نہیں آئے گی؟

جواب:____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ دین اور نصیحت کی بات توجہ سے سنتے ہیں؟

﴿2﴾... ایک دن ہمیں بھی مرنا اور بارگاہِ الٰہی میں حاضر ہونا ہے کیا آپ بھی اس دن کی تیاری کی کوشش کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... فرشتے کون ہیں اور کس چیز سے بنائے گئے ہیں پانچ جملوں میں بیان کیجیے اور فرشتوں کے کوئی دس کام بیان کیجیے۔

دستخط ٹیچر:__________ دستخط سرپرست:__________

پارہ 17، الانبیاء: 51 تا 112

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَ	كُنَّا	بِهٖ	عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾
اور	ضرور بیشک	ہم نے عطا کی	ابراہیم (کو)	اس کی سمجھداری	(اس سے) پہلے	اور	ہم تھے	اس کو	جاننے والے

اور بیشک ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی اس کی سمجھداری دیدی تھی اور ہم اسے جانتے تھے ○

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا

اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	مَا	هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا	عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾	قَالُوْا
جب	اس نے کہا	اپنی قوم اور اپنے (عرفی) باپ سے	کیا (ہیں)	یہ مورتیاں، مجسمے	جن کے لئے تم	جم کر بیٹھے ہوئے (ہو)	انہوں نے کہا

یاد کرو جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا: یہ مجسمے کیا ہیں جن کے آگے تم جم کر بیٹھے ہوئے ہو ○ انہوں نے کہا:

وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ

وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾	قَالَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ
ہم نے پایا	اپنے باپ دادا (کو)	ان کی	عبادت کرنے والے	فرمایا	ضرور بیشک	ہو	تم	اور	تمہارے باپ دادا

ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پوجا کرتے ہوئے پایا ○ فرمایا: بے شک تم اور تمہارے باپ دادا

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ	اَمْ	اَنْتَ	مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾	قَالَ	بَلْ	رَّبُّكُمْ
کھلی گمراہی میں	انہوں نے کہا	کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو	یا	تم	کھیلنے والوں میں سے (ہو)	فرمایا	بلکہ	تمہارا رب

سب کھلی گمراہی میں ہو ○ بولے: کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو یا یونہی کھیل رہے ہو؟ ○ فرمایا: بلکہ تمہارا رب

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَتَاللّٰهِ

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	الَّذِيْ	فَطَرَهُنَّ	وَ	اَنَا	عَلٰى ذٰلِكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾	وَ	تَاللّٰهِ
(وہ ہے جو) آسمانوں اور زمین کا رب (ہے)	جس نے	پیدا کیا انہیں	اور	میں	اس پر	گواہوں میں سے (ہوں)	اور	اللہ کی قسم

وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس نے انہیں پیدا کیا اور میں اس پر گواہوں میں سے ہوں ○ اور مجھے اللہ کی قسم ہے!

لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَهُمْ

لَاَكِيْدَنَّ	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ	اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾	فَجَعَلَهُمْ
ضرور میں تدبیر کروں گا	تمہارے بتوں کی (یعنی ان کی بربادی کی)	(اس کے) بعد	کہ	تم پھر جاؤ	پیٹھ پھیرتے ہوئے	تو اس نے کردیا انہیں

تم پیٹھ پھیر کر جاؤ گے تو اس کے بعد میں تمہارے بتوں کی بری حالت کردوں گا ○ تو ابراہیم نے ان سب کو

جُذٰذًا اِلَّا كَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا

جُذٰذًا	اِلَّا	كَبِیْرًا لَّهُمْ	لَعَلَّهُمْ	اِلَیْهِ	یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾	قَالُوْا	مَنْ	فَعَلَ	هٰذَا
ٹکڑے ٹکڑے	سوائے	ان کے بڑے (بت کے)	شاید وہ	اس کی طرف	رجوع کریں	کہنے لگے	کس نے	کیا	یہ

ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے ان کے بڑے بت کے کہ شاید وہ اس کی طرف رجوع کریں ○ کہنے لگے: کس نے ہمارے خداؤں کے ساتھ

بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى

بِاٰلِهَتِنَاۤ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۹﴾	قَالُوْا	سَمِعْنَا	فَتًى
ہمارے معبودوں کے ساتھ	بیشک وہ	ضرور ظالموں میں سے (ہے)	(کچھ) کہنے لگے	ہم نے سنا ہے	ایک نوجوان (کو)

یہ کام کیا ہے؟ بیشک وہ یقیناً ظالم ہے ○ کچھ کہنے لگے: ہم نے ایک جوان کو انہیں

یَّذْكُرُهُمْ یُقَالُ لَهٗۤ اِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۰﴾ؕ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤى اَعْیُنِ النَّاسِ

یَّذْكُرُهُمْ	یُقَالُ	لَهٗ	اِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۰﴾	قَالُوْا	فَاْتُوْا بِهٖ	عَلٰۤى اَعْیُنِ النَّاسِ
وہ (برے لفظوں سے) یاد کر رہا تھا انہیں	کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیم	کہنے لگے	تو لے کر آؤ اسے	لوگوں کی نگاہوں پر (یعنی سامنے)

برا کہتے ہوئے سنا ہے جس کو ابراہیم کہا جاتا ہے ○ کہنے لگے: تو اسے لوگوں کے سامنے لے آؤ

لَعَلَّهُمْ یَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْۤا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۲﴾ؕ

لَعَلَّهُمْ	یَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾	قَالُوْۤا	ءَاَنْتَ	فَعَلْتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا	یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۲﴾
شاید وہ	لوگ گواہی دیں	انہوں نے کہا	کیا تم (نے)	کیا	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ	اے ابراہیم

شاید لوگ گواہی دیں ○ انہوں نے کہا: اے ابراہیم! کیا تم نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کام کیا ہے؟ ○

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ﳓ كَبِیْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا یَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوْۤا اِلٰۤى اَنْفُسِهِمْ

قَالَ	بَلْ	فَعَلَهٗ	كَبِیْرُهُمْ هٰذَا	فَسْـَٔلُوْهُمْ	اِنْ	كَانُوْا یَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾	فَرَجَعُوْۤا	اِلٰۤى اَنْفُسِهِمْ
فرمایا	بلکہ	کیا ہو گا اسے	ان کے اس بڑے (نے)	تو تم پوچھو ان سے	اگر	وہ بولتے ہوں	تو وہ پلٹے	اپنے دلوں کی طرف

ابراہیم نے فرمایا: بلکہ ان کے اس بڑے نے کیا ہو گا تو ان سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہوں ○ تو اپنے دلوں کی طرف پلٹے

فَقَالُوْۤا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ۙ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ

فَقَالُوْۤا	اِنَّكُمْ	اَنْتُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾	ثُمَّ	نُكِسُوْا	عَلٰى رُءُوْسِهِمْ	لَقَدْ
تو کہنے لگے	بیشک تم	تم (خود ہی)	ظالم (ہو)	پھر	وہ اوندھے کر دیئے گئے	اپنے سروں کے بل	(اور کہنے لگے) ضرور بیشک

اور کہنے لگے: بیشک تم خود ہی ظالم ہو ○ پھر وہ اپنے سروں کے بل اوندھے کر دیئے گئے (اور کہنے لگے کہ)

عَلِمْتَ مَا هٰۤؤُلَآءِ یَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكُمْ شَیْـًٔا

عَلِمْتَ	مَا	هٰۤؤُلَآءِ	یَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾	قَالَ	اَفَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا یَنْفَعُكُمْ	شَیْـًٔا
تم جانتے ہو	نہیں	یہ	بولتے	فرمایا	تو کیا تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	(اس کی) جو	نفع نہیں دیتا تمہیں	کچھ

تمہیں خوب معلوم ہے یہ بولتے نہیں ہیں ○ ابراہیم نے جواب دیا: تو کیا تم اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہیں نفع دیتا ہے

وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

وَّ	لَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾	اُفٍّ	لَّكُمْ	وَ	لِمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾
اور	نہ نقصان پہنچاتا ہے تمہیں	افسوس (ہے)	تم پر	اور	(ان) پر جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	تو کیا تمہیں عقل نہیں

اور نہ نقصان پہنچاتا ہے ○ تم پر اور اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو ان پر افسوس ہے۔ تو کیا تمہیں عقل نہیں؟ ○

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ

قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ	وَ	انْصُرُوْۤا	اٰلِهَتَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾	قُلْنَا	يٰنَارُ
کہنے لگے	جلا دو اسے	اور	مدد کرو	اپنے معبودوں (کی)	اگر	تم ہو	کرنے والے	ہم نے فرمایا	اے آگ

بولے: ان کو جلا دو اور اپنے خداؤں کی مدد کرو اگر تم کچھ کرنے والے ہو ○ ہم نے فرمایا: اے آگ!

كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

كُوْنِيْ	بَرْدًا	وَّ	سَلٰمًا	عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾	وَ	اَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا
تو ہو جا	ٹھنڈی	اور	سلامتی والی	ابراہیم پر	اور	انہوں نے ارادہ کیا	اس (ابراہیم) کے ساتھ	برا سلوک کرنے (کا)

ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا ○ اور انہوں نے ابراہیم کے ساتھ برا سلوک کرنا چاہا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ

فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾	وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	لُوْطًا	اِلَى الْاَرْضِ
تو ہم نے بنا دیا انہیں	سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے	اور	ہم نے نجات دی اسے	اور	لوط (کو)	(اس سر) زمین کی طرف

تو ہم نے انہیں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے بنا دیا ○ اور ہم نے اسے اور لوط کو اس سرزمین کی طرف نجات عطا فرمائی

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا	لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗۤ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	نَافِلَةً
جس میں ہم نے برکت رکھی	جہان والوں کے لیے	اور	ہم نے عطا کیا	اس کو	اسحاق	اور	یعقوب	مزید

جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکت رکھی تھی ○ اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق عطا فرمایا اور مزید یعقوب (پوتا)

وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَىِٕمَّةً	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا
اور	سب (کو)	ہم نے بنایا	خاص قرب والے	اور	ہم نے بنایا انہیں	امام	وہ رہنمائی کرتے ہیں	ہمارے حکم سے

اور ہم نے ان سب کو اپنے خاص قرب والے بنایا ○ اور ہم نے انہیں امام بنایا کہ ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے ہیں

وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا

وَ	اَوْحَيْنَاۤ	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ الْخَيْرٰتِ	وَ	اِقَامَ الصَّلٰوةِ	وَ	اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ	وَ	كَانُوْا	لَنَا
اور	ہم نے وحی بھیجی	ان کی طرف	اچھے کام کرنے	اور	نماز قائم کرنے	اور	زکوٰۃ ادا کرنے (کی)	اور	وہ تھے	ہماری

اور ہم نے ان کی طرف اچھے کام کرنے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی وحی بھیجی اور وہ ہماری

عٰبِدِیْنَ ﴿۷۳﴾ وَ لُوْطًا اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْقَرْیَةِ

عٰبِدِیْنَ﴿۷۳﴾	وَ	لُوْطًا	اٰتَیْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَّ	نَجَّیْنٰهُ	مِنَ الْقَرْیَةِ
عبادت کرنے والے	اور	لوط	ہم نے عطا کی اسے	حکومت	اور	علم	اور	نجات دی اسے	(اس) بستی سے

عبادت کرنے والے تھے ○ اور لوط کو ہم نے حکومت اور علم دیا اور اسے اس بستی سے نجات بخشی

الَّتِیْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓىٕثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِیْنَ ﴿۷۴﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ

الَّتِیْ	كَانَتْ تَّعْمَلُ	الْخَبٰٓىٕثَ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ سَوْءٍ	فٰسِقِیْنَ﴿۷۴﴾	وَ	اَدْخَلْنٰهُ	فِیْ رَحْمَتِنَا
جو	کام کرتی تھی	گندے	بیشک وہ	تھے	برے لوگ	نافرمانی کرنے والے	اور	ہم نے داخل کیا اسے	اپنی رحمت میں

جو گندے کام کرتی تھی بیشک وہ برے لوگ نافرمان تھے ○ اور ہم نے اسے اپنی رحمت میں داخل فرمایا،

اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۷۵﴾ وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

اِنَّهٗ	مِنَ الصّٰلِحِیْنَ﴿۷۵﴾	وَ	نُوْحًا	اِذْ	نَادٰى	مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ
بیشک وہ	خاص قرب والوں میں سے (تھا)	اور	نوح (کو یاد کرو)	جب	اس نے پکارا	(اس سے) پہلے	تو ہم نے دعا قبول کی	اس کی

بیشک وہ ہمارے خاص مقربین میں سے تھا ○ اور نوح کو (یاد کرو) جب اس سے پہلے اس نے ہمیں پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی

فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۶﴾ وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ

فَنَجَّیْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ﴿۷۶﴾	وَ	نَصَرْنٰهُ	مِنَ الْقَوْمِ	الَّذِیْنَ
تو نجات دی اسے	اور	اس کے گھر والوں (کو)	بڑے غم سے	اور	مدد کی اس کی	(ان) لوگوں سے (کے مقابلے میں)	جنہوں نے

اور اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑے غم سے نجات دی ○ اور ہم نے ان لوگوں کے مقابلے میں اس کی مدد کی جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۷۷﴾ وَ دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ

كَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ سَوْءٍ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ﴿۷۷﴾	وَ	دَاوٗدَ	وَ	سُلَیْمٰنَ
جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	بیشک وہ	تھے	برے لوگ	تو ہم نے غرق کر دیا ان سب کو	اور	داؤد	اور	سلیمان (کو یاد کرو)

ہماری آیتوں کی تکذیب کی، بیشک وہ برے لوگ تھے تو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ○ اور داؤد اور سلیمان کو یاد کرو

اِذْ یَحْكُمٰنِ فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِیْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ

اِذْ	یَحْكُمٰنِ	فِی الْحَرْثِ	اِذْ	نَفَشَتْ	فِیْهِ	غَنَمُ الْقَوْمِ	وَ	كُنَّا	لِحُكْمِهِمْ
جب	وہ فیصلہ کر رہے تھے	کھیتی کے بارے میں	جب	رات کے وقت چھوٹ گئیں	اس میں	کچھ لوگوں کی بکریاں	اور	ہم تھے	ان کے فیصلے کا

جب وہ دونوں کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جب رات کو اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں چھوٹ گئیں اور ہم ان کے فیصلے کا

شٰهِدِیْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَیْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؗ وَّ سَخَّرْنَا

شٰهِدِیْنَ﴿۷۸﴾	فَفَهَّمْنٰهَا	سُلَیْمٰنَ	وَ	كُلًّا	اٰتَیْنَا	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَّ	سَخَّرْنَا
مشاہدہ کرنے والے	تو ہم نے سمجھا دیا وہ معاملہ	سلیمان (کو)	اور	دونوں (کو)	ہم نے عطا کی	حکومت	اور	علم	اور	تابع بنا دیئے

مشاہدہ کر رہے تھے ○ ہم نے وہ معاملہ سلیمان کو سمجھا دیا اور دونوں کو حکومت اور علم عطا کیا اور داؤد کے ساتھ

مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَ عَلَّمْنٰهُ

مَعَ دَاوٗدَ	الْجِبَالَ	يُسَبِّحْنَ	وَ	الطَّيْرَ	وَ	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾	وَ	عَلَّمْنٰهُ
داؤد کے ساتھ	پہاڑ	وہ تسبیح کرتے ہیں	اور	پرندے	اور	(یہ سب) ہم تھے	کرنے والے	اور	ہم نے سکھادی اسے

پہاڑوں اور پرندوں کو تابع بنادیا کہ وہ پہاڑ اور پرندے تسبیح کرتے اور یہ (سب) ہم ہی کرنے والے تھے ○ اور ہم نے

صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

صَنْعَةَ لَبُوْسٍ	لَّكُمْ	لِتُحْصِنَكُمْ	مِّنْۢ بَاْسِكُمْ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾
ایک لباس کی صنعت	تمہارے (فائدے) کے لئے	تاکہ وہ بچائے تمہیں	تمہاری جنگ کی آنچ سے	تو کیا	تم	شکر کرنے والے (ہو)

تمہارے فائدے کیلئے اسے ایک خاص لباس کی صنعت سکھادی تاکہ تمہیں تمہاری جنگ کی آنچ سے بچائے تو کیا تم شکر ادا کروگے؟ ○

وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ

وَ	لِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ عَاصِفَةً	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖۤ	اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا
اور	سلیمان کے لیے	تیز ہوا (کو تابع بنادیا)	وہ چلتی ہے	اس کے حکم سے	(اس سر) زمین کی طرف	جس میں ہم نے برکت رکھی

اور تیز ہوا کو سلیمان کے لیے تابع بنادیا جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھی تھی

وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ

وَ	كُنَّا	بِكُلِّ شَيْءٍ	عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾	وَ	مِنَ الشَّيٰطِيْنِ	مَنْ	يَّغُوْصُوْنَ	لَهٗ
اور	ہم ہیں	ہر چیز کو	جاننے والے	اور	کچھ شیطانوں (کو سلیمان کے تابع کردیا)	جو	غوطے لگاتے ہیں	اس کے لیے

اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں ○ اور کچھ جنات کو (سلیمان کے تابع کردیا) جو اس کے لیے غوطے لگاتے

وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ۙ وَ اَيُّوْبَ

وَ	يَعْمَلُوْنَ	عَمَلًا	دُوْنَ ذٰلِكَ	وَ	كُنَّا	لَهُمْ	حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾	وَ	اَيُّوْبَ
اور	کرتے ہیں	کام	اس کے علاوہ	اور	ہم تھے	ان کو	(سرکشی سے) روکنے والے	اور	ایوب (کو یاد کرو)

اور اس کے علاوہ دوسرے کام بھی کرتے اور ہم ان جنات کو روکے ہوئے تھے ○ اور ایوب کو (یاد کرو)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ۚۖ

اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗۤ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الضُّرُّ	وَ	اَنْتَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾
جب	اس نے پکارا	اپنے رب (کو)	بیشک میں	پہنچی مجھے	تکلیف	اور	تو	سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا (ہے)

جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بیشک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ○

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ

فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَكَشَفْنَا	مَا	بِهٖ	مِنْ ضُرٍّ	وَّ	اٰتَيْنٰهُ	اَهْلَهٗ	وَ
تو ہم نے دعا قبول کرلی	اس کی	تو دور کردیا	(اسے) جو	اس پر (تھی)	تکلیف	اور	عطا کئے اسے	اس کے گھر والے	اور

تو ہم نے اس کی دعا سن لی تو جو اس پر تکلیف تھی وہ ہم نے دور کردی اور ہم نے اپنی طرف سے رحمت فرما کر اور عبادت گزاروں کو

مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اِسْمٰعِيْلَ

مِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا	وَ	ذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾	وَ	اِسْمٰعِيْلَ
ان کے برابر	ان کے ساتھ	اپنے پاس سے رحمت (فرما کر)	اور	نصیحت (کی خاطر)	عبادت کرنے والوں کے لئے	اور	اسماعیل

نصیحت کی خاطر ایوب کو اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کر دیئے ○ اور اسماعیل

وَ اِدْرِيْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ۚ وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ

وَ	اِدْرِيْسَ	وَ	ذَا الْكِفْلِ	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾	وَ	اَدْخَلْنٰهُمْ	فِیْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهُمْ
اور	ادریس	اور	ذوالکفل (کو یاد کرو)	سب	صبر کرنے والوں میں سے (تھے)	اور	ہم نے داخل کیا انہیں	اپنی رحمت میں	بیشک وہ

اور ادریس اور ذوالکفل کو (یاد کرو) وہ سب صبر کرنے والے تھے ○ اور انہیں ہم نے اپنی رحمت میں داخل فرمایا، بیشک وہ ہمارے قربِ خاص

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾	وَ	ذَا النُّوْنِ	اِذْ	ذَّهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ	اَنْ	لَّنْ نَّقْدِرَ	عَلَيْهِ
نیکوں میں سے (تھے)	اور	ذوالنون (کو یاد کرو)	جب	وہ چل پڑا	غضبناک ہو کر	تو اس نے گمان کیا	کہ	ہم تنگی نہ کریں گے	اس پر

کے لائق لوگوں میں سے ہیں ○ اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب وہ غضبناک ہو کر چل پڑے تو اس نے گمان کیا کہ ہم اس پر تنگی نہ کریں گے

فَنَادٰى فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۗ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ۚ

فَنَادٰى	فِی الظُّلُمٰتِ	اَنْ	لَّاۤ	اِلٰهَ	اِلَّاۤ	اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ	اِنِّیْ	كُنْتُ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾
تو اس نے پکارا	اندھیروں میں	کہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	تیرے	پاکی ہے تجھے	بیشک میں	تھا	(اپنے ساتھ) زیادتی کرنے والوں میں سے

تو اس نے اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک ہے، بیشک مجھ سے بے جا ہوا ○

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَ زَكَرِيَّاۤ

فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَ	نَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْغَمِّ	وَ	كَذٰلِكَ	نُـْۨجِی	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾	وَ	زَكَرِيَّاۤ
تو ہم نے دعا قبول کرلی	اس کی	اور	نجات دی اسے	غم سے	اور	ایسے ہی	ہم نجات دیتے ہیں	ایمان والوں (کو)	اور	زکریا (کو یاد کرو)

تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور اسے غم سے نجات بخشی اور ہم ایمان والوں کو ایسے ہی نجات دیتے ہیں ○ اور زکریا کو

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ۚ

اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	رَبِّ	لَا تَذَرْنِیْ	فَرْدًا	وَّ	اَنْتَ	خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾
جب	اس نے پکارا	اپنے رب (کو)	اے میرے رب	تو نہ چھوڑ مجھے	اکیلا	اور	تو (ہی)	سب سے بہتر وارث (ہے)

(یاد کرو) جب اس نے اپنے رب کو پکارا، اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے ○

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ

فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	يَحْيٰى	وَ	اَصْلَحْنَا	لَهٗ	زَوْجَهٗ	اِنَّهُمْ
تو ہم نے دعا قبول کرلی	اس کی	اور	عطا کیا	اس کو	یحییٰ	اور	(اولاد کے) قابل بنادیا	اس کے لیے	اس کی بیوی (کو)	بیشک وہ

تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے یحییٰ عطا فرمایا اور اس کے لیے اس کی بیوی کو قابل بنا دیا۔ بیشک وہ

كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَيْرٰتِ وَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ كَانُوْا لَنَا

كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ	فِی الْخَيْرٰتِ	وَ	يَدْعُوْنَنَا	رَغَبًا	وَّ	رَهَبًا	وَ	كَانُوْا	لَنَا
جلدی کرتے تھے	نیک کاموں میں	اور	پکارتے تھے ہمیں	بڑی رغبت	اور	بڑے ڈر (سے)	اور	وہ تھے	ہمارے لئے (حضور)

نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں بڑی رغبت سے اور بڑے ڈر سے پکارتے تھے اور ہمارے حضور

خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَ الَّتِیْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا

خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾	وَ	الَّتِیْۤ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا	وَ	جَعَلْنٰهَا
دل سے جھکنے والے	اور	(اس عورت کو یاد کرو) جس نے	حفاظت کی	اپنی پارسائی (کی)	تو ہم نے پھونکی	اس میں	اپنی خاص روح	اور	بنادیا اسے

دل سے جھکنے والے تھے ○ اور اس عورت کو (یاد کرو) جس نے اپنی پارسائی کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی خاص روح پھونکی اور اسے

وَ ابْنَهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖؗ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ

وَ	ابْنَهَاۤ	اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾	اِنَّ	هٰذِهٖۤ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	اَنَا	رَبُّكُمْ
اور	اس کے بیٹے (کو)	نشانی	سارے جہان والوں کے لئے	بیشک	یہ (اسلام)	تمہارا دین	ایک ہی دین (ہے)	اور	میں	تمہارا رب (ہوں)

اور اس کے بیٹے کو سارے جہان والوں کیلئے نشانی بنادیا ○ بیشک یہ (اسلام) تمہارا دین ہے، ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں

فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾ وَ تَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾	وَ	تَقَطَّعُوْۤا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾
تو تم عبادت کرو میری	اور	لوگوں نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا	اپنا کام (یعنی دین)	اپنے درمیان	سب	ہماری طرف	لوٹنے والے (ہیں)

تو تم میری عبادت کرو ○ اور لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کردیا۔ سب ہماری طرف لوٹنے والے ہیں ○

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ

فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	كُفْرَانَ	لِسَعْيِهٖ	وَ	اِنَّا	لَهٗ
تو جو	کرے	نیک اعمال سے	اور	وہ	مومن (ہو)	تو نہیں (ہوگی)	بے قدری	اس کی کوشش کی	اور	بیشک ہم	اس کو

تو جو نیک اعمال کرے اور وہ ایمان والا ہو تو اس کی کوشش کی بے قدری نہیں ہوگی اور ہم

كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾ وَ حَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰۤى

كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾	وَ	حَرٰمٌ	عَلٰى قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَاۤ	اَنَّهُمْ	لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾	حَتّٰۤى
لکھنے والے (ہیں)	اور	حرام (ہے)	(اس) بستی پر	جسے ہم نے ہلاک کردیا	کہ وہ	لوٹ کر نہ آئیں	یہاں تک کہ

اسے لکھنے والے ہیں ○ اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کردیا اس پر حرام ہے کہ لوٹ کر نہ آئیں ○ یہاں تک کہ

اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَ مَاْجُوْجُ وَ هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ اقْتَرَبَ

اِذَا	فُتِحَتْ	يَاْجُوْجُ	وَ	مَاْجُوْجُ	وَ	هُمْ	مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ	يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾	وَ	اقْتَرَبَ
جب	کھول دیا جائے گا	یاجوج	اور	ماجوج (کو)	اور	وہ	ہر بلندی سے	تیزی سے اترتے آئیں گے	اور	قریب آگیا

جب یاجوج اور ماجوج کو کھول دیا جائے گا اور وہ ہر بلندی سے تیزی سے اترتے ہوئے آئیں گے ○ اور سچا وعدہ

الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ یٰوَیْلَنَا قَدْ كُنَّا

كُنَّا	قَدْ	یٰوَیْلَنَا	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	اَبْصَارُ	شَاخِصَةٌ	هِیَ	فَاِذَا	الْوَعْدُ الْحَقُّ
ہم تھے	بیشک	ہائے ہماری خرابی	کفر کیا	ان لوگوں کی جنہوں نے	آنکھیں	کھلی رہ جائیں گی	وہ	تو اسی وقت	سچا وعدہ

قریب آ گیا تو جبھی اس وقت کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی کہ ہائے ہماری خرابی! بیشک ہم

فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	تَعْبُدُوْنَ	مَا	وَ	اِنَّكُمْ	ظٰلِمِیْنَ ﴿۹۷﴾	كُنَّا	بَلْ	مِّنْ هٰذَا	فِیْ غَفْلَةٍ
اللہ کے سوا	تم عبادت کرتے ہو	جن کی	اور	بیشک تم	ظلم کرنے والے	ہم تھے	بلکہ	اس سے	غفلت میں

اس سے غفلت میں تھے بلکہ ہم ظالم تھے ○ بیشک تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو

حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ

مَّا وَرَدُوْهَا	اٰلِهَةً	هٰۤؤُلَآءِ	كَانَ	لَوْ	وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾	لَهَا	اَنْتُمْ	حَصَبُ جَهَنَّمَ
(تو) وہ نہ جاتے اس (جہنم) میں	معبود	یہ (بت)	ہوتے	اگر	جانے والے (ہو)	اس میں	تم	جہنم کا ایندھن (ہیں)

سب جہنم کے ایندھن ہیں۔ تم اس میں جانے والے ہو ○ اگر یہ معبود ہوتے تو جہنم میں داخل نہ ہوتے

وَ كُلٌّ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّ هُمْ فِیْهَا

فِیْهَا	هُمْ	وَّ	زَفِیْرٌ	فِیْهَا	لَهُمْ	خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾	فِیْهَا	كُلٌّ	وَ
اس میں	وہ	اور	گدھے کی طرح چیخنا (ہوگا)	اس میں	ان کے لئے	ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اس میں	سب	اور

اور ان سب کو ہمیشہ اس میں رہنا ہے ○ جہنم میں ان کی گدھے جیسی آوازیں ہوں گی اور وہ اس میں

لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤی ۙ اُولٰٓىٕكَ عَنْهَا

عَنْهَا	اُولٰٓىٕكَ	الْحُسْنٰۤی	مِّنَّا	لَهُمْ	سَبَقَتْ	الَّذِیْنَ	اِنَّ	لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
اس (جہنم) سے	یہ لوگ	بھلائی (کا وعدہ)	ہماری طرف سے	ان کے لیے	پہلے ہو چکا	وہ لوگ جو	بیشک	(کچھ) نہ سنیں گے

کچھ نہ سنیں گے ○ بیشک جن کے لیے ہمارا بھلائی کا وعدہ پہلے سے ہو چکا ہے وہ جہنم سے

مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَهَا ۚ وَ هُمْ فِیْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ

اَنْفُسُهُمْ	اشْتَهَتْ	مَا	فِیْ	هُمْ	وَ	حَسِیْسَهَا	لَا یَسْمَعُوْنَ	مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
ان کے دل	چاہیں گے	جو	(ان نعمتوں) میں	وہ (ہوں گے)	اور	اس کی ہلکی سی آواز	وہ نہ سنیں گے	دور رکھے جائیں گے

دور رکھے جائیں گے ○ وہ اس کی ہلکی سی آواز بھی نہ سنیں گے اور وہ اپنی دل پسند نعمتوں میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓىٕكَةُ ؕ هٰذَا

هٰذَا	الْمَلٰٓىٕكَةُ	تَتَلَقّٰىهُمُ	وَ	الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ	لَا یَحْزُنُهُمُ	خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
یہ	فرشتے	استقبال کریں گے ان کا	اور	سب سے بڑی گھبراہٹ	غمگین نہ کرے گی انہیں	ہمیشہ رہنے والے

ہمیشہ رہیں گے ○ انہیں سب سے بڑی گھبراہٹ غمگین نہ کرے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے کہ یہ

يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ

يَوْمُكُمُ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	يَوْمَ	نَطْوِي	السَّمَآءَ
تمہارا دن (ہے)	جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا تھا	(جس) دن	ہم لپیٹ دیں گے	آسمان (کو)

تمہارا وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا○ یاد کرو جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ	كَمَا	بَدَاْنَاۤ	اَوَّلَ خَلْقٍ	نُّعِيْدُهٗ
جیسے سجل (نامی فرشتے) کا اعمال ناموں کو لپیٹنا	جس طرح	ہم نے شروع کی	پہلی پیدائش	(ایسے ہی) ہم لوٹا دیں گے اسے

جیسے سجل فرشتہ نامۂ اعمال کو لپیٹتا ہے ہم اسے دوبارہ اسی طرح لوٹا دیں گے جس طرح ہم نے پہلے اسے بنایا تھا۔

وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَ لَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ

وَعْدًا	عَلَيْنَا	اِنَّا	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾	وَ	لَقَدْ	كَتَبْنَا	فِي الزَّبُوْرِ	مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ
ایک وعدہ (ہے)	ہمارے اوپر	بیشک	ہم ہیں	کرنے والے	اور	ضرور بیشک	ہم نے لکھ دیا	زبور میں	نصیحت کے بعد

یہ ہمارے اوپر ایک وعدہ ہے، بیشک ہم ضرور یہ کرنے والے ہیں○ اور بیشک ہم نے نصیحت کے بعد زبور میں لکھ دیا

اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا

اَنَّ	الْاَرْضَ	يَرِثُهَا	عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	اِنَّ	فِيْ هٰذَا	لَبَلٰغًا
کہ	زمین	وارث ہوں گے اس کے	میرے نیک بندے	بیشک	اس (قرآن) میں	ضرور کافی سامان (ہے)

کہ اس زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے○ بیشک اس قرآن میں عبادت کرنے والوں

لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا

لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	وَ	مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	قُلْ	اِنَّمَا
عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے	اور	ہم نے نہیں بھیجا تجھے	مگر	رحمت (بنا کر)	تمام جہان والوں کے لئے	تم کہو	صرف (یہی)

کیلئے کافی سامان ہے○ اور ہم نے تمہیں تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر ہی بھیجا○ تم فرماؤ:

يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ

يُوْحٰۤى	اِلَيَّ	اَنَّمَاۤ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	فَاِنْ
وحی کی جاتی ہے	میری طرف	(کہ) صرف	تمہارا معبود	ایک معبود (ہے)	تو کیا	تم	اسلام لانے والے (ہو)	پھر اگر

مجھے تو یہی وحی ہوتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے تو کیا تم مسلمان ہوتے ہو؟○ پھر اگر

تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ

تَوَلَّوْا	فَقُلْ	اٰذَنْتُكُمْ	عَلٰى سَوَآءٍ	وَ	اِنْ	اَدْرِيْۤ	اَقَرِيْبٌ	اَمْ	بَعِيْدٌ
وہ منہ پھیریں	تو تم کہہ دو	میں نے خبردار کر دیا تمہیں	برابری (کی بنیاد) پر	اور	نہیں	میں جانتا	کیا قریب (ہے)	یا	دور

وہ منہ پھیریں تو تم فرمادو: میں نے تمہیں برابری کی بنیاد پر خبردار کر دیا ہے اور میں نہیں جانتا کہ تمہیں جو وعدہ دیا جاتا ہے وہ قریب ہے

مَّا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنۡ

مَّا	تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾	اِنَّهٗ	يَعۡلَمُ	الۡجَهۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ	وَ	يَعۡلَمُ	مَا	تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾	وَ	اِنۡ
وہ جو	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	بیشک وہ	جانتا ہے	بلند آواز سے کہی گئی بات	اور	وہ جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور	نہیں

یا دور ہے ؟○ بیشک اللہ بلند آواز سے کہی گئی بات کو جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو ○ اور

اَدۡرِىۡ لَعَلَّهٗ فِتۡنَةٌ لَّكُمۡ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ

اَدۡرِىۡ	لَعَلَّهٗ	فِتۡنَةٌ	لَّكُمۡ	وَ	مَتَاعٌ	اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۱۱۱﴾	قٰلَ	رَبِّ
میں جانتا	شاید وہ	آزمائش (ہو)	تمہارے لئے	اور	فائدہ دینا (ہے)	ایک وقت تک	(نبی نے) عرض کی	اے میرے رب

میں نہیں جانتا کہ شاید وہ تمہاری آزمائش ہو اور ایک وقت تک کیلئے فائدہ دینا ہے ○ نبی نے عرض کی: اے میرے رب!

احۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾

احۡكُمۡ	بِالۡحَقِّ	وَ	رَبُّنَا	الرَّحۡمٰنُ	الۡمُسۡتَعَانُ	عَلٰى	مَا	تَصِفُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾
فیصلہ فرمادے	حق کے ساتھ	اور	ہمارا رب	رحمٰن (ہے)	(جس سے) مدد طلب کی جاتی ہے	(ان) کے خلاف	جو	تم باتیں بناتے ہو

حق کے ساتھ فیصلہ فرمادے اور ہمارا رب رحمٰن ہی ہے جس سے ان باتوں کے خلاف مدد طلب کی جاتی ہے جو تم کرتے ہو ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو آگ بھی کچھ نقصان نہیں دیتی۔

﴿2﴾... نیک اعمال صرف ایمان والوں کے مقبول ہوتے ہیں اور کسی مومن کی کوئی نیکی ضائع نہیں ہوگی۔

﴿3﴾... یاجوج ماجوج کا نکلنا قیامت کی بڑی نشانیوں میں سے ہے۔

﴿4﴾... کفار اپنے جھوٹے معبودوں سمیت جہنم میں جائیں گے۔

﴿5﴾... اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو قیامت کی ہولناکیوں سے کوئی گھبراہٹ نہیں ہوگی۔

﴿6﴾... قیامت میں فرشتے اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کا استقبال کریں گے۔

﴿7﴾... ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم تمام جہانوں کے لئے رحمت بن کر تشریف لائے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: قوم نے حضرت ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام کو آگ میں کیوں ڈالا؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو جس آگ میں ڈالا گیا اس کی کتنی شدت تھی ؟

جواب : ________________

____

سوال 3: شدید بھڑکتی آگ نے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو کچھ نقصان پہنچایا؟

جواب : ________________

____

سوال 4: سورۂ انبیاء میں قیامت کی کیا نشانی بیان کی گئی ہے ؟

جواب : ________________

____

سوال 5: ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم کو کن لوگوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا؟

جواب : ________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾ ... بیماری اور پریشانی میں اللہ تعالیٰ ہی سے فریاد کرنی چاہیے آپ لوگوں سے شکوہ تو نہیں کرتے ؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾ ... سورۂ انبیاء سے 12 انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے نام تلاش کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ________________ دستخط سرپرست: ________________

سورۃ الحج
7-1
قیامت کی ہولناکیوں اور بغیر علم ذاتِ الٰہی سے
متعلق بحث کرنے کی ہلاکت کا بیان
16-8
اللہ پاک کی صفات میں جھگڑا کرنے والوں،
کمزور اعتقاد اور ایمان والوں کے احوال
24-17
اللہ پاک کی حاکمیت، کفار پر عذاب اور
ایمان والوں پر انعامات کا بیان
29-25
مسجدِ حرام سے روکنے والے کفار کے لئے
وعید اور حج کے احکام
37-30
قربانی کے احکام اور نیک لوگوں کے اوصاف
41-38
ایمان والوں کی مدد اور جہاد کی حکمت کا ذکر
اور اقتدار ملنے پر اسلامی نظام کے نفاذ کا حکم
48-42
رسولوں کو جھٹلانے کی وجہ سے
پچھلی قوموں کی ہلاکت
51-49
حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے منصبِ رسالت
اور مومن کی جزا اور کافر کی سزا کا ذکر
57-52
شیطان کے فتنے میں مبتلا ہونے اور
اُس سے محفوظ رہنے والوں کا ذکر
60-58
اللہ پاک کی راہ میں ہجرت کرنے والوں
کی جزا اور ظلم کا بدلہ لینے میں انصاف کا حکم
66-61
قدرتِ الٰہی کے دلائل
70-67
دینِ اسلام تا قیامت باقی رہے گا
76-71
مشرکین کے بتوں کی بے بسی کا بیان
اور ان کی مذمت
78-77
عبادات کے بارے میں اللہ پاک کے احکامات

سُوۡرَۃُ الۡحَجّ (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

اس سورۂ مبارکہ میں حج کے اعلانِ عام اور اَحکام کا ذکر ہے، اسی مناسبت سے اس سورت کو "الحج" کہا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں حج کی فرضیت و مَناسِک اور دینِ اسلام کے بنیادی عقائد کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بھی بیان کیے گئے ہیں:

(1) سورت کی ابتداء میں لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حکم دیا گیا اور قیامت کے ہولناک مَناظر بیان کیے گئے۔

(2) اس بات کی دلیل بیان کی گئی کہ مخلوق کے مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ انہیں دوبارہ زندہ کرنے پر قادر ہے۔

(3) دینِ اسلام کے بارے میں شکوک وشبہات میں رہنے والوں کا حال بیان کیا گیا۔

(4) پانچ قسم کے کفار کو دیا جانے والا عذاب اور مسلمانوں کو ملنے والی جزا بیان کی گئی۔

(5) حج کے اعلانِ عام کا ذکر کیا گیا نیز حج اور حرم کے بارے میں چند احکام بیان کیے گئے۔

(6) کفارِ مکہ کو پچھلی امتوں کے احوال سے ڈرایا گیا کہ جب انہوں نے ایمان کی دعوت قبول نہ کی تو وہ عذاب میں گرفتار ہو گئے۔

(7) مکہ مکرمہ سے ہجرت کے دوران شہید کیے جانے والوں اور انتقال کر جانے والوں کی جزاء بیان کی گئی۔

(8) قرآنِ پاک کی عظمت وشان بیان کی گئی۔

(9) یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے چند فرشتوں کو دیگر فرشتوں پر اور چند انسانوں کو دیگر انسانوں پر فضیلت دی ہے۔

پارہ 17، الحج: 1 تا 38

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّکُمۡ ۚ اِنَّ زَلۡزَلَۃَ السَّاعَۃِ شَیۡءٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱﴾ یَوۡمَ تَرَوۡنَہَا

یٰۤاَیُّہَا	النَّاسُ	اتَّقُوۡا	رَبَّکُمۡ	اِنَّ	زَلۡزَلَۃَ السَّاعَۃِ	شَیۡءٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱﴾	یَوۡمَ	تَرَوۡنَہَا
اے	لوگو	ڈرو	اپنے رب (سے)	بیشک	قیامت کا زلزلہ	بہت بڑی چیز (ہے)	(جس) دن	تم دیکھو گے اسے

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے ○ جس دن تم اسے دیکھو گے

تَذۡہَلُ کُلُّ مُرۡضِعَۃٍ عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ وَ تَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَہَا

تَذۡہَلُ	کُلُّ مُرۡضِعَۃٍ	عَمَّاۤ	اَرۡضَعَتۡ	وَ	تَضَعُ	کُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ	حَمۡلَہَا
(تو یہ حال ہو گا کہ) بے خبر ہو جائے گی	ہر دودھ پلانے والی	(اس) سے جسے	اس نے دودھ پلایا	اور	ڈال دے گی	ہر حمل والی	اپنا حمل

(تو یہ حالت ہو گی کہ) ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ

وَ	تَرَى	النَّاسَ	سُكٰرٰى	وَ	مَا	هُمْ	بِسُكٰرٰى	وَ	لٰكِنَّ	عَذَابَ اللّٰهِ
اور	تم دیکھو گے	لوگوں (کو)	نشہ کی حالت میں	اور (حالانکہ)	نہیں (ہوں گے)	وہ	نشے میں	اور	لیکن	اللہ کا عذاب

اور تو لوگوں کو دیکھے گا جیسے نشے میں ہیں حالانکہ وہ نشہ میں نہیں ہوں گے لیکن ہے یہ کہ اللہ کا عذاب

شَدِيْدٌ ۝۲ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ

شَدِيْدٌ ۝۲	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّ	يَتَّبِعُ
بڑا سخت (ہے)	اور	لوگوں میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	جھگڑتا ہے	اللہ کے بارے میں	علم کے بغیر	اور	پیچھے چل پڑتا ہے

بڑا شدید ہے ۝ اور کچھ لوگ وہ ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر علم کے جھگڑتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کے

كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝۳ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ

كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝۳	كُتِبَ	عَلَيْهِ	اَنَّهٗ	مَنْ	تَوَلَّاهُ	فَاَنَّهٗ	يُضِلُّهٗ
ہر سرکش شیطان (کے)	لکھ دیا گیا ہے	اس پر	(کہ) بیشک	جو	دوستی کرے گا اس سے	تو ضرور وہ	گمراہ کردے گا اسے

پیچھے چل پڑتے ہیں ۝ جس پر یہ لکھ دیا گیا ہے کہ جو اس سے دوستی کرے گا تو وہ ضرور اسے گمراہ کردے گا

وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۴ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ

وَ	يَهْدِيْهِ	اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۴	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِّنَ الْبَعْثِ
اور	رہنمائی کرے گا اس کی	جہنم کے عذاب کی طرف	اے	لوگو	اگر	تم ہو	شک میں	مرنے کے بعد اُٹھنے سے

اور اسے جہنم کے عذاب کی راہ بتائے گا ۝ اے لوگو! اگر تمہیں قیامت کے دن اُٹھنے کے بارے میں کچھ شک ہو تو (اس بات پر غور کرلو کہ)

فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ

فَاِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِنْ مُّضْغَةٍ	مُّخَلَّقَةٍ
تو بیشک	ہم نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر	پانی کی ایک بوند سے	پھر	جمے ہوئے خون سے	پھر	گوشت کی بوٹی سے	پوری شکل والی

ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر پانی کی ایک بوند سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کی بوٹی سے جس کی شکل بن چکی ہوتی ہے

وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ

وَّ	غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ	لِّنُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَ	نُقِرُّ	فِي الْاَرْحَامِ	مَا	نَشَآءُ
اور	ادھوری شکل والی	تاکہ ہم ظاہر کریں (اپنی قدرت)	تمہارے لیے	اور	ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں	ماؤں کے پیٹ میں	جسے	چاہتے ہیں

اور ادھوری بھی ہوتی ہے تاکہ ہم تمہارے لیے اپنی قدرت کو ظاہر فرمائیں اور ہم ماؤں کے پیٹ میں جسے چاہتے ہیں

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْۤا	اَشُدَّكُمْ	وَ	مِنْكُمْ
ایک مقررہ مدت تک	پھر	ہم نکالتے ہیں تمہیں	بچے (کی صورت میں)	پھر (عمر دیتے ہیں)	تاکہ تم پہنچ جاؤ	اپنی جوانی (کو)	اور	تم میں سے

اسے ایک مقرر مدت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تمہیں بچے کی صورت میں نکالتے ہیں پھر (عمر دیتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو اور تم میں

مَّنۡ يُّتَوَفّٰى وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَيۡلَا يَعۡلَمَ

لِكَيۡلَا يَعۡلَمَ	اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ	يُّرَدُّ	مَّنۡ	مِنۡكُمۡ	وَ	يُّتَوَفّٰى	مَّنۡ
تا کہ وہ نہ جانے	سب سے نکمی عمر کی طرف	لوٹایا جاتا ہے	(کوئی وہ ہے) جسے	تم میں سے	اور	(پہلے ہی) موت دے دی جاتی ہے	(کوئی وہ ہے) جسے

کوئی پہلے ہی مر جاتا ہے اور کوئی سب سے نکمی عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے تا کہ (بالآخر)

مِنۡۢ بَعۡدِ عِلۡمٍ شَيۡـًٔـا ؕ وَتَرَى الۡاَرۡضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهَا الۡمَآءَ

الۡمَآءَ	عَلَيۡهَا	اَنۡزَلۡنَا	فَاِذَاۤ	هَامِدَةً	الۡاَرۡضَ	تَرَى	وَ	شَيۡـًٔـا	مِنۡۢ بَعۡدِ عِلۡمٍ
پانی	اس پر	ہم اتارتے ہیں	پھر جب	مرجھائی ہوئی، خشک	زمین (کو)	تو دیکھتا ہے	اور	کچھ	جاننے کے بعد

جاننے کے بعد کچھ نہ جانے اور تو زمین کو مرجھایا ہوا دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے ہیں

اهۡتَزَّتۡ وَرَبَتۡ وَاَنۡۢبَتَتۡ مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	بِاَنَّ	ذٰلِكَ	مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ۝۵	اَنۡۢبَتَتۡ	وَ	رَبَتۡ	وَ	اهۡتَزَّتۡ
اللہ	اس لیے کہ	یہ	ہر خوبصورت قسم (یعنی ہر قسم کے سبزے) سے	اگاتی ہے	اور	بڑھتی ہے	اور	(تو) وہ حرکت کرتی (لہلہاتی) ہے

تو وہ (تر و تازہ ہو کر) لہلہاتی ہے اور بڑھتی ہے اور وہ ہر قسم کا خوبصورت سبزہ اگاتی ہے ○ یہ اس لیے ہے کہ اللہ

هُوَ الۡحَـقُّ وَاَنَّهٗ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ‏ ۝۶ وَّاَنَّ السَّاعَةَ

السَّاعَةَ	اَنَّ	وَّ	قَدِيۡرٌ ۝۶	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	اَنَّهٗ	وَ	الۡمَوۡتٰى	يُحۡىِ	اَنَّهٗ	وَ	الۡحَـقُّ	هُوَ
قیامت	یہ کہ	اور	قدرت والا (ہے)	ہر چیز پر	یہ کہ وہ	اور	مردوں (کو)	زندہ کرے گا	یہ کہ وہ	اور	حق (ہے)	وہی

ہی حق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کرے گا اور یہ کہ وہ ہر شے پر قادر ہے ○ اور یہ کہ قیامت

اٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبۡعَثُ مَنۡ فِى الۡقُبُوۡرِ‏ ۝۷ وَمِنَ النَّاسِ

مِنَ النَّاسِ	وَ	فِى الۡقُبُوۡرِ ۝۷	مَنۡ	يَبۡعَثُ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ	فِيۡهَا	رَيۡبَ	لَّا	اٰتِيَةٌ
لوگوں میں سے	اور	قبروں میں (ہیں)	(انہیں) جو	اٹھائے گا	اللہ	یہ کہ	اور	اس میں	کوئی شک	نہیں	آنے والی (ہے)

آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ انہیں اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں ○ اور کوئی آدمی

مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيۡرٍ ۙ‏ ۝۸

كِتٰبٍ مُّنِيۡرٍ ۝۸	لَا	وَّ	هُدًى	لَا	وَّ	بِغَيۡرِ عِلۡمٍ	فِى اللّٰهِ	يُّجَادِلُ	مَنۡ
روشن کتاب	نہ	اور	ہدایت (ہے)	(اس کے پاس) نہ	اور	علم کے بغیر	اللہ کے بارے میں	جھگڑتا ہے	(کوئی وہ ہے) جو

وہ ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر علم اور بغیر ہدایت اور بغیر کسی روشن کتاب کے جھگڑتا ہے ○

ثَانِىَ عِطۡفِهٖ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ وَّنُذِيۡقُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	نُذِيۡقُهٗ	وَّ	خِزۡىٌ	فِى الدُّنۡيَا	لَهٗ	عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	لِيُضِلَّ	ثَانِىَ عِطۡفِهٖ
قیامت کے دن	ہم چکھائیں گے اسے	اور	رسوائی (ہے)	دنیا میں	اس کے لیے	اللہ کی راہ سے	تا کہ بھٹکا دے	(حق سے) اپنی گردن موڑے ہوئے

اس حال میں کہ وہ حق سے اپنی گردن موڑے ہوئے ہے تا کہ اللہ کی راہ سے بھٹکا دے، اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝٩ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝١٠ ع

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝٩	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	يَدٰكَ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ۝١٠
آگ کا عذاب	یہ	(اس کا) بدلہ جو	آگے بھیجا	تیرے ہاتھوں (نے)	اور	(اس لیے) کہ	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا	بندوں پر

آگ کا عذاب چکھائیں گے ۝ یہ اس کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور (اس لیے) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ۝

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّعْبُدُ	اللّٰهَ	عَلٰى حَرْفٍ	فَاِنْ	اَصَابَهٗ	خَيْرُ ۨ اطْمَاَنَّ	بِهٖ
اور	لوگوں میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	عبادت کرتا ہے	اللہ (کی)	ایک کنارے پر	پھر اگر	پہنچے اسے	بھلائی (تو) مطمئن ہو جاتا ہے	اس پر

اور کوئی آدمی وہ ہے جو اللہ کی عبادت ایک کنارے پر ہو کر کرتا ہے پھر اگر اسے کوئی بھلائی پہنچے تو وہ اس پر مطمئن ہو جاتا ہے

وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ

وَ	اِنْ	اَصَابَتْهُ	فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ	عَلٰى وَجْهِهٖ	خَسِرَ	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةَ	ذٰلِكَ
اور	اگر	پہنچے اسے	آزمائش (تو) پلٹ جاتا ہے	اپنے منہ کے بل	اس نے نقصان اٹھایا	دنیا	اور	آخرت (میں)	یہی

اور اگر اسے کوئی آزمائش آجائے تو منہ کے بل پلٹ جاتا ہے۔ ایسا آدمی دنیا اور آخرت دونوں میں نقصان اٹھاتا ہے۔ یہی

هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝١١ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ

هُوَ	الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝١١	يَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا يَضُرُّهٗ	وَ	مَا	لَا يَنْفَعُهٗ
وہ	کھلا نقصان (ہے)	وہ عبادت کرتا ہے	اللہ کے سوا	(اس کی) جو	نقصان نہیں پہنچاتا اسے	اور	جو	نفع نہیں دیتا اسے

کھلا نقصان ہے ۝ وہ اللہ کے سوا اس (بت) کی عبادت کرتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ اسے نفع دے۔

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝١٢ ۚ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى

ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝١٢	يَدْعُوْا	لَمَنْ ضَرُّهٗۤ	اَقْرَبُ	مِنْ نَّفْعِهٖ	لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى
یہی	وہ	دور کی گمراہی (ہے)	وہ پوجتا ہے	(اسے) ضرور جس کا نقصان	زیادہ قریب ہے	اس کے نفع سے	ضرور وہ کیا ہی برا	مولیٰ

یہی دور کی گمراہی ہے ۝ وہ اسے پوجتے ہیں جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ ہے بیشک وہ کیا ہی برا مولیٰ ہے

وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝١٣ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وَ	لَبِئْسَ	الْعَشِيْرُ ۝١٣	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اور	ضرور کیا ہی برا	ساتھی (ہے)	بیشک	اللہ	داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک

اور بیشک کیا ہی برا ساتھی ہے ۝ بیشک اللہ ایمان والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝١٤ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ ۝١٤	مَنْ	كَانَ يَظُنُّ	اَنْ
باغوں (میں)	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	جو	خیال کرتا ہے	یہ کہ

ان باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۝ جو یہ خیال کرتا ہے کہ

لَّنۡ یَّنۡصُرَہُ اللّٰہُ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ فَلۡیَمۡدُدۡ بِسَبَبٍ اِلَی السَّمَآءِ

اِلَی السَّمَآءِ	بِسَبَبٍ	فَلۡیَمۡدُدۡ	فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ	اللّٰہُ	لَّنۡ یَّنۡصُرَہُ
آسمان (یعنی اوپر) کی طرف	ایک رسی کو	تو اسے چاہیے کہ دراز کرلے	دنیا اور آخرت میں	اللہ	ہرگز مدد نہیں کرے گا اس (نبی) کی

اللہ دنیا اور آخرت میں اپنے نبی کی مدد نہیں فرمائے گا تو اسے چاہیے کہ اوپر کی طرف ایک رسی دراز کرلے

ثُمَّ لۡیَقۡطَعۡ فَلۡیَنۡظُرۡ ہَلۡ یُذۡہِبَنَّ کَیۡدُہٗ مَا یَغِیۡظُ ﴿۱۵﴾ وَ کَذٰلِکَ

کَذٰلِکَ	وَ	یَغِیۡظُ ﴿۱۵﴾	مَا	کَیۡدُہٗ	یُذۡہِبَنَّ	ہَلۡ	فَلۡیَنۡظُرۡ	لۡیَقۡطَعۡ	ثُمَّ
اسی طرح	اور	(اسے) غصہ دلاتی ہے	(وہ چیز) جو	اس کا داؤ پیچ	لے جائے گا	کیا	پھر وہ دیکھے	(خود کو) پھانسی دے لے	پھر

پھر اپنے آپ کو پھانسی دیدے پھر دیکھے کہ کیا اس کے داؤ پیچ نے وہ چیز مٹادی جس پر اسے غصہ آتا ہے ۝ اور اسی طرح

اَنۡزَلۡنٰہُ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰہَ یَہۡدِیۡ مَنۡ یُّرِیۡدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ

الَّذِیۡنَ	اِنَّ	یُّرِیۡدُ ﴿۱۶﴾	مَنۡ	یَہۡدِیۡ	اللّٰہَ	اَنَّ	وَّ	اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ	اَنۡزَلۡنٰہُ
وہ لوگ جو	بیشک	وہ چاہتا ہے	جسے	ہدایت دیتا ہے	اللہ	یہ کہ	اور	روشن آیتوں (کی صورت میں)	ہم نے نازل کیا اس (قرآن) کو

ہم نے اس قرآن کو روشن آیتوں کی صورت میں نازل فرمایا اور یہ کہ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ۝ بیشک

اٰمَنُوۡا وَ الَّذِیۡنَ ہَادُوۡا وَ الصّٰبِئِیۡنَ وَ النَّصٰرٰی وَ الۡمَجُوۡسَ

الۡمَجُوۡسَ	وَ	النَّصٰرٰی	وَ	الصّٰبِئِیۡنَ	وَ	ہَادُوۡا	الَّذِیۡنَ	وَ	اٰمَنُوۡا
آگ کی پوجا کرنے والے	اور	عیسائی	اور	ستاروں کی پوجا کرنے والے	اور	یہودی ہوئے	وہ لوگ جو	اور	ایمان لائے

مسلمان اور یہودی اور ستاروں کی پوجا کرنے والے اور عیسائی اور آگ کی پوجا کرنے والے

وَ الَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡۤا ٭ۖ اِنَّ اللّٰہَ یَفۡصِلُ بَیۡنَہُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ	اللّٰہَ	اِنَّ	یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ	بَیۡنَہُمۡ	یَفۡصِلُ	اللّٰہَ	اِنَّ	اَشۡرَکُوۡۤا	الَّذِیۡنَ	وَ
ہر چیز پر	اللہ	بیشک	قیامت کے دن	ان کے درمیان	فیصلہ کردے گا	اللہ	بیشک	شریک ٹھہرایا	وہ لوگ جنہوں نے	اور

اور مشرک بیشک اللہ ان سب میں قیامت کے دن فیصلہ کردے گا بیشک اللہ ہر چیز پر

شَہِیۡدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یَسۡجُدُ لَہٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ

فِی الۡاَرۡضِ	مَنۡ	وَ	فِی السَّمٰوٰتِ	مَنۡ	لَہٗ	یَسۡجُدُ	اللّٰہَ	اَنَّ	اَلَمۡ تَرَ	شَہِیۡدٌ ﴿۱۷﴾
زمین میں (ہیں)	جو	اور	آسمانوں میں	جو	اس کو	سجدہ کرتے ہیں	اللہ	کہ	کیا تم نے نہ دیکھا	گواہ (ہے)

گواہ ہے ۝ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں

وَ الشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ وَ النُّجُوۡمُ وَ الۡجِبَالُ وَ الشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَ کَثِیۡرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ

کَثِیۡرٌ مِّنَ النَّاسِ	وَ	الدَّوَآبُّ	وَ	الشَّجَرُ	وَ	الۡجِبَالُ	وَ	النُّجُوۡمُ	وَ	الۡقَمَرُ	وَ	الشَّمۡسُ	وَ
بہت سے آدمی	اور	چوپائے	اور	درخت	اور	پہاڑ	اور	ستارے	اور	چاند	اور	سورج	اور

اور سورج اور چاند اور ستارے اور تمام پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے آدمی یہ سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں

وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ

وَ	كَثِيْرٌ	حَقَّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ	وَ	مَنْ	يُّهِنِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ مُّكْرِمٍ
اور	بہت سے (وہ لوگ ہیں)	مقرر ہو چکا	ان پر	عذاب	اور	جسے	ذلیل کرے	اللہ	تو نہیں	اس کو	کوئی عزت دینے والا

اور بہت سے لوگ وہ (بھی) ہیں جن پر عذاب مقرر ہو چکا ہے اور جسے اللہ ذلیل کرے تو اسے کوئی عزت دینے والا نہیں،

اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿۱۸﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۫ فَالَّذِيْنَ

اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ ﴿۱۸﴾	هٰذٰنِ	خَصْمٰنِ	اخْتَصَمُوْا	فِيْ رَبِّهِمْ	فَالَّذِيْنَ
بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	یہ دو	جھگڑنے والے (فریق ہیں)	وہ جھگڑے	اپنے رب کے بارے میں	تو وہ لوگ جنہوں نے

بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ○ یہ دو فریق ہیں جو اپنے رب کے بارے میں جھگڑتے ہیں تو

كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾ ۚ يُصْهَرُ بِهٖ

كَفَرُوْا	قُطِّعَتْ	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ نَّارٍ	يُصَبُّ	مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ	الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾	يُصْهَرُ	بِهٖ
کفر کیا	کاٹے گئے ہیں	ان کے لیے	کپڑے	آگ کے	ڈالا جائے گا	ان کے سروں کے اوپر سے	کھولتا پانی	جل جائے گا	اس سے

کافروں کے لیے آگ کے کپڑے کاٹے گئے ہیں اور ان کے سروں پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا ○ جس سے جو کچھ ان کے

مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ ؕ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا

مَا	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	وَ	الْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾	وَ	لَهُمْ	مَّقَامِعُ	مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾	كُلَّمَآ	اَرَادُوْٓا
جو کچھ	ان کے پیٹوں میں (ہے)	اور	(ان کی) کھالیں	اور	ان کے لیے	گرز (ہیں)	لوہے سے	جب کبھی	وہ چاہیں گے

پیٹوں میں ہے وہ سب اور ان کی کھالیں جل جائیں گی ○ اور ان کے لیے لوہے کے گرز ہیں ○ جب

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ ع

اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	مِنْ غَمٍّ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾
کہ	نکل جائیں	اس (آگ) سے	گھٹن کی وجہ سے	(تو پھر) انہیں لوٹا دیا جائے گا	اس میں	اور	(کہا جائے گا) چکھو	آگ کا عذاب

گھٹن کے سبب اس میں سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا کہ آگ کا عذاب چکھو ○

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
بیشک	اللہ	داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک	باغوں (میں)	بہتی ہیں	ان کے نیچے

بیشک اللہ ایمان والوں کو اور نیک اعمال کرنے والوں کو ان باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا

الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا	وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا
نہریں	انہیں پہنائے جائیں گے	ان (باغوں) میں	کنگن	سونے کے	اور	موتی	اور	ان کا لباس	ان (باغوں) میں

نہریں جاری ہیں۔ انہیں ان باغوں میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور جنتوں میں ان کا لباس

حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾

حَرِيْرٌ﴿۲۳﴾	وَ	هُدُوْٓا	اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ	وَ	هُدُوْٓا	اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ﴿۲۴﴾
ریشم (ہو گا)	اور	انہیں ہدایت دی گئی	پاکیزہ بات کی طرف	اور	ان کی رہنمائی کی گئی	تمام خوبیوں کے لائق (اللہ) کے راستے کی طرف

ریشم ہو گا○ اور انہیں پاکیزہ بات کی ہدایت دی گئی اور انہیں تمام تعریفوں کے لائق (اللہ) کا راستہ دکھایا گیا○

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	الَّذِيْ	جَعَلْنٰهُ
بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	وہ روکتے ہیں	اللہ کے راستے سے	اور	مسجدِ حرام (سے)	وہ جو	ہم نے بنایا ہے اسے

بیشک جنہوں نے کفر کیا اور وہ اللہ کے راستے اور مسجدِ حرام سے روکتے ہیں جسے ہم نے لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ

لِلنَّاسِ	سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ	فِيْهِ	وَ	الْبَادِ	وَ	مَنْ	يُّرِدْ	فِيْهِ
لوگوں کے لیے	برابر (حق رکھتا ہے) رہنے والا	اس میں	اور	دور سے آنے والا	اور	جو	ارادہ کرے	اس میں

بنایا ہے، جس میں وہاں کے رہنے والوں اور دور سے آنے والوں کا حق برابر ہے اور جو اس میں ناحق

بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ

بِاِلْحَادٍ	بِظُلْمٍ	نُّذِقْهُ	مِنْ	عَذَابٍ اَلِيْمٍ﴿۲۵﴾	وَ	اِذْ	بَوَّاْنَا	لِاِبْرٰهِيْمَ
کسی زیادتی کا	ظلم سے، ناحق	ہم چکھائیں گے اسے	سے	دردناک عذاب	اور	جب	ہم نے واضح طور پر بتادی	ابراہیم کو

کسی زیادتی کا ارادہ کرے گا تو ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے○ اور یاد کرو جب ہم نے ابراہیم کو اس گھر کا

مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ

مَكَانَ الْبَيْتِ	اَنْ	لَّا تُشْرِكْ	بِيْ	شَيْـًٔا	وَّ	طَهِّرْ	بَيْتِيَ
(اس) گھر کی جگہ	(اور حکم دیا) کہ	تم شریک نہ ٹھہرانا	میرے ساتھ	کسی چیز (کو)	اور	خوب صاف ستھرا رکھو	میرے گھر (کو)

صحیح مقام بتادیا اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں

لِلطَّآىِٕفِيْنَ وَالْقَآىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ

لِلطَّآىِٕفِيْنَ	وَ	الْقَآىِٕمِيْنَ	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ﴿۲۶﴾	وَ	اَذِّنْ	فِي النَّاسِ
طواف کرنے والوں کے لئے	اور	قیام کرنے والوں	اور	رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنے والوں (کے لئے)	اور	عام اعلان کردو	لوگوں میں

اور قیام کرنے والوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کیلئے خوب صاف ستھرا رکھو○ اور لوگوں میں حج کا عام اعلان

بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ

بِالْحَجِّ	يَاْتُوْكَ	رِجَالًا	وَّ	عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ	يَّاْتِيْنَ	مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ﴿۲۷﴾	لِّيَشْهَدُوْا	مَنَافِعَ
حج کا	وہ آئیں گے تمہارے پاس	پیدل	اور	ہر دبلی اونٹنی پر	(جو) آتی ہیں	ہر دُور کی راہ سے	تاکہ وہ حاضر ہو جائیں	فائدوں (پر)

کر دو، وہ تمہارے پاس پیدل اور ہر دبلی اونٹنی پر (سوار ہو کر) آئیں گے جو ہر دور کی راہ سے آتی ہیں○ تاکہ وہ اپنے فوائد

لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ

لَهُمْ	وَ	يَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ	عَلٰى مَا	رَزَقَهُمْ
اپنے	اور	ذکر کریں، یاد کریں	اللہ کے نام (کو)	معلوم دنوں میں	(اس نعمت) پر جو (یا، اُن جانوروں) پر جو	اس نے رزق دیا انہیں

پر حاضر ہو جائیں اور معلوم دنوں میں اللہ کے نام کو یاد کریں اس بات پر کہ اللہ نے انہیں بے زبان

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ	فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَ	اَطْعِمُوا	الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾	ثُمَّ	لْيَقْضُوْا	تَفَثَهُمْ
چوپائے جانوروں سے	تو تم کھاؤ	ان سے	اور	کھلاؤ	مصیبت زدہ محتاج (کو)	پھر	انہیں چاہیے کہ اتار دیں	اپنا میل کچیل

مویشیوں سے رزق دیا تو تم ان سے کھاؤ اور مصیبت زدہ محتاج کو کھلاؤ ○ پھر انہیں چاہیے کہ اپنا میل کچیل اتاریں

وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ

وَ	لْيُوْفُوْا	نُذُوْرَهُمْ	وَ	لْيَطَّوَّفُوْا	بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ
اور	پوری کریں	اپنی منتیں	اور	طواف کریں	آزاد گھر کا	(حکمِ الٰہی) یہ (ہے)	اور	جو	تعظیم کرے

اور اپنی منتیں پوری کریں اور اس آزاد گھر کا طواف کریں ○ حکمِ الٰہی یہ ہے اور جو اللہ کی حرمت والی چیزوں

حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ

حُرُمٰتِ اللّٰهِ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ	وَ	اُحِلَّتْ	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ
اللہ کی حرمت والی چیزوں (کی)	تو وہ	بہتر (ہے)	اس کیلئے	اس کے رب کے نزدیک	اور	حلال کئے گئے	تمہارے لیے	بے زبان چوپائے

کی تعظیم کرے تو وہ اس کیلئے اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے اور تمہارے لیے بے زبان چوپائے حلال کئے گئے

اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا

اِلَّا	مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا	الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ	وَ	اجْتَنِبُوْا
سوائے	(ان کے) جن کا	(حرام ہونا) پڑھا جاتا ہے	تم پر (تمہارے سامنے)	تو تم دور رہو	بتوں کی گندگی (سے)	اور	اجتناب کرو

سوائے ان کے جن کا (حرام ہونا) تمہارے سامنے بیان کیا جاتا ہے۔ پس تم بتوں کی گندگی سے دور رہو اور جھوٹی بات سے

قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ

قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾	حُنَفَآءَ	لِلّٰهِ	غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ
جھوٹی بات (سے)	ہر باطل سے جدا (ہو کر)	ایک اللہ کے لئے	شریک نہ ٹھہراتے ہوئے	اس کے ساتھ	اور	جو	شریک ٹھہرائے

اجتناب کرو ○ ایک اللہ کیلئے ہر باطل سے جدا ہو کر (اور) اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے ہوئے (بتوں سے دور رہو) اور جو اللہ

بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ

بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ السَّمَآءِ	فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ	اَوْ	تَهْوِيْ	بِهِ	الرِّيْحُ
اللہ کے ساتھ	تو گویا کہ	وہ گر پڑا	آسمان سے	تو اچک لے جاتے ہیں اسے	پرندے	یا	پھینک دیتی ہے	اس کو	ہوا

کے ساتھ شرک کرے وہ گویا آسمان سے گر پڑا تو اسے پرندے اچک لے جاتے ہیں یا ہوا اسے کسی دور کی جگہ

فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآىِٕرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾

فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ	شَعَآىِٕرَ اللّٰهِ	فَاِنَّهَا	مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾
کسی دور کی جگہ میں	(بات) یہی (ہے)	اور	جو	تعظیم کرے	اللہ کی نشانیوں (کی)	تو بیشک یہ	دلوں کی پرہیز گاری سے (ہے)

پھینک دیتی ہے ○ بات یونہی ہے اور جو اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی پرہیز گاری سے ہے ○

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَاۤ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ ع

لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ثُمَّ	مَحِلُّهَاۤ	اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾
تمہارے لیے	ان (جانوروں) میں	فائدے (ہیں)	ایک مقررہ مدت تک	پھر	ان کے ذبح کرنے کی جگہ	آزاد گھر کی طرف (ہے)

تمہارے لیے ان جانوروں میں ایک مقررہ مدت تک بہت سے فائدے ہیں پھر ان کے ذبح کرنے کی جگہ آزاد گھر کے پاس ہے ○

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا

وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	لِّيَذْكُرُوْا	اسْمَ اللّٰهِ	عَلٰى مَا
اور	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر فرمائی	ایک قربانی	تاکہ وہ ذکر کریں	اللہ کا نام	(اس نعمت) پر جو (یا، اُن جانوروں) پر جو

اور ہر امت کے لیے ہم نے ایک قربانی مقرر فرمائی تاکہ وہ اس بات پر اللہ کا نام یاد کریں

رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ

رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ	فَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَلَهٗۤ	اَسْلِمُوْا	وَ	بَشِّرِ
اس نے رزق دیا انہیں	چوپائے جانوروں سے	تو تمہارا معبود	ایک معبود (ہے)	تو اسی کے لئے	گردن جھکاؤ	اور	خوشخبری سنادو

کہ اس نے انہیں بے زبان چوپایوں سے رزق دیا تو تمہارا معبود ایک معبود ہے تو اسی کے حضور گردن رکھو اور عاجزی کرنے والوں کیلئے

الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ لا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ

الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	الصّٰبِرِيْنَ
عاجزی کرنے والوں (کو)	(یہ) وہ لوگ ہیں جو	جب	یاد کیا جاتا ہے	اللہ (کو)	(تو) ڈرنے لگتے ہیں	ان کے دل	اور	صبر کرنے والے (ہیں)

خوشخبری سنادو ○ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر ہوتا ہے تو ان کے دل ڈرنے لگتے ہیں اور انہیں جو مصیبت پہنچے

عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

عَلٰى	مَاۤ	اَصَابَهُمْ	وَ	الْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾
(اس) پر	جو	مصیبت پہنچے انہیں	اور	نماز قائم رکھنے والے (ہیں)	اور	(اس میں) سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں	وہ خرچ کرتے ہیں

اس پر صبر کرنے والے ہیں اور نماز قائم رکھنے والے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں ○

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖۗ

وَ	الْبُدْنَ	جَعَلْنٰهَا	لَكُمْ	مِّنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ	لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ
اور	قربانی کے بڑے جانور	ہم نے بنایا انہیں	تمہارے لیے	اللہ کی نشانیوں میں سے	تمہارے لیے	ان میں	بھلائی (ہے)

اور قربانی کے بڑی جسامت والے جانوروں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کی نشانیوں میں سے بنایا۔ تمہارے لیے ان میں بھلائی ہے

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا

فَاذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	صَوَآفَّ	فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا
تو ذکر کرو	اللہ کا نام	ان پر	(جبکہ) ایک پاؤں بندھے تین پاؤں پر کھڑے (ہوں)	پھر جب	گر جائیں	ان کے پہلو	تو کھاؤ

تو ان پر اللہ کا نام لو اس حال میں کہ ان کا ایک پاؤں بندھا ہوا ہو (اور) تین پاؤں پر کھڑے ہوں پھر جب ان کے پہلو گر جائیں تو

مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ

مِنْهَا	وَ	اَطْعِمُوا	الْقَانِعَ	وَ	الْمُعْتَرَّ	كَذٰلِكَ	سَخَّرْنٰهَا	لَكُمْ
ان (کے گوشت) سے	اور	کھلاؤ	قناعت کرنے والے	اور	بھیک مانگنے والے (کو)	اسی طرح	ہم نے قابو میں دے دیا انہیں	تمہارے

ان (کے گوشت) سے خود کھاؤ اور قناعت کرنے والے اور بھیک مانگنے والے کو بھی کھلاؤ۔ اسی طرح ہم نے ان جانوروں کو تمہارے قابو میں دے دیا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ يَّنَالُهُ

لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾	لَنْ يَّنَالَ	اللّٰهَ	لُحُوْمُهَا	وَ	لَا	دِمَآؤُهَا	وَ	لٰكِنْ	يَّنَالُهُ
تا کہ تم	شکر ادا کرو	ہر گز نہیں پہنچتے	اللہ (کے ہاں)	ان کے گوشت	اور	نہ	ان کے خون	اور	لیکن	پہنچتی ہے اس کے حضور

تا کہ تم شکر ادا کرو○ اللہ کے ہاں ہر گز نہ ان کے گوشت پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون، البتہ تمہاری طرف سے

التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا

التَّقْوٰى	مِنْكُمْ	كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا
پرہیز گاری	تمہاری طرف سے	اسی طرح	اس نے قابو میں دیا انہیں	تمہارے	تا کہ تم بڑائی بیان کرو	اللہ (کی)	(اس بات) پر	کہ

پرہیز گاری اس کی بار گاہ تک پہنچتی ہے۔ اسی طرح اس نے یہ جانور تمہارے قابو میں دیدیئے تا کہ تم اس بات پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ

هَدٰىكُمْ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

هَدٰىكُمْ	وَ	بَشِّرِ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدٰفِعُ	عَنِ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اس نے ہدایت دی تمہیں	اور	خوشخبری سنا دو	نیکی کرنے والوں (کو)	بیشک	اللہ	(بلائیں) دور کرتا ہے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے

اس نے تمہیں ہدایت دی اور نیکی کرنے والوں کو خوشخبری دیدو○ بیشک اللہ مسلمانوں سے بلائیں دور کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾
بیشک	اللہ	پسند نہیں کرتا	ہر بڑے بد دیانت ناشکرے (کو)

بیشک اللہ ہر بڑے بد دیانت، ناشکرے کو پسند نہیں فرماتا○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... بغیر علم کے دینی باتوں میں بحث ومباحثہ کرنے والے شیطان کے پیروکار ہیں۔

﴿2﴾... جو شیطان سے دوستی کرتا ہے شیطان اسے ہدایت کی راہ سے ہٹا کر جہنم کے راستے پر چلا دیتا ہے۔

﴿3﴾... اللہ تعالیٰ جسے ذلیل کرے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔

﴿4﴾... مسجد تعمیر کرنا اور اسے نمازیوں کے لیے صاف ستھرا رکھنا اعلیٰ درجے کی عبادت ہے۔

﴿5﴾... جن چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے عزت و حرمت عطا کی ہے ان کی تعظیم کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔

﴿6﴾... جو نیک عمل اخلاص اور اچھی نیت کے ساتھ کیا جائے وہی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول ہے۔

﴿7﴾... اللہ تعالیٰ بددیانت اور ناشکرے لوگوں کو پسند نہیں فرماتا۔

﴿8﴾... عزت و حرمت والی چیزوں اور مقامات کی تعظیم کرنے والا بھلائی پاتا ہے جبکہ بے حرمتی کرنے والا تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ حج کا نام "الحج" رکھنے کی وجہ بیان کیجیے۔

جواب: ________________

____

سوال 2: اس سورت میں کتنی طرح کے کافروں کی مذمت کی گئی ہے؟ تعداد اور نام بتائیے۔

جواب: ________________

____

سوال 3: کعبہ شریف کی عمارت کس نے بنائی؟

جواب: ________________

____

سوال 4: سورۂ حج میں مسجد کے متعلق کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: ________________

____

سوال 5: حج کے دینی اور دنیاوی فوائد بیان کیجیے۔

جواب: ________________

____

سوال 6: کیا قربانی کا گوشت اور خون اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچتا ہے؟

جواب: ________________

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ کسی دینی بات کے بارے میں معلومات نہ ہونے کے باوجود دوسروں سے بحث ومباحثہ تو نہیں کرتے ؟

﴿2﴾... کیا آپ قابلِ احترام چیزوں کی عزت اور تعظیم کرتے ہیں ؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... قربانی کے فوائد جمع کیجیے اور دوستوں کے ساتھ شئیر کیجیے۔

دستخط ٹیچر:__________ دستخط سرپرست:__________

ابتدائے اسلام میں مسلمان چونکہ قرآنِ مجید کے احکامات اور اس کی تعلیمات پر کامل طریقے سے عمل پیرا تھے اور انہوں نے ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت وپیروی کو مضبوطی سے تھاما ہوا تھا جس کے نتیجے میں اللہ پاک نے مسلمانوں پر یہ انعام فرمایا کہ کفار کی آبادیوں، بستیوں، شہروں اور ملکوں پر ان کا غلبہ ختم کرکے مسلمانوں کو قبضہ عطا کر دیا اور رفتہ رفتہ روم اور ایران کی طاقتور ترین سلطنتیں مسلمانوں کے تَسَلُّط میں آگئیں، عراق اور مصر کی سر زمین پر مسلمانوں کا قبضہ ہو گیا، افریقی ممالک اور اندلس کے شہر مسلمانوں کے اقتدار میں آگئے اور دنیا کے ایک تہائی حصے پر دینِ اسلام کا پرچم لہرانے لگا۔

صدیوں تک مسلمانوں کا یہی حال رہا اور اس عرصے میں مسلمان علمی، فنی، حربی اور تعمیری میدان میں ترقی در ترقی کرتے رہے اور یہ دور مسلمانوں کی خوشحالی اور ترقی کا سنہری دور رہا۔ پھر جب مسلمان قرآنِ مجید کے احکامات اور اس کی تعلیمات پر عمل سے دور ہونے لگے، اللہ و رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نافرمانی کرنے لگے، عیش و عشرت اور رَقص و سُرور کی محفل سجانے لگ گئے، ایک دوسرے سے اقتدار چھیننے میں مصروف ہوئے اور اقتدار کے حصول کی خاطر اسلام کے دشمنوں کو اپنا مددگار بنانے اور ان سے مدد حاصل کرنے لگ گئے تو اس کا انجام یہ ہوا کہ ان کا اتحاد ٹوٹنا شروع ہو گیا اور آہستہ آہستہ مسلمانوں کے مفتوحہ علاقے کفار کے قبضے میں آنے لگ گئے، اسلامی سلطنت کی حدود سمٹنے لگ گئیں اور اب دنیا بھر میں مسلمانوں کا جو حال ہے وہ سب کے سامنے ہے۔ اگر آج بھی مسلمان اپنے ماضی سے سبق نہ سیکھیں گے تو کوئی بعید نہیں کہ مسلمانوں کا رہا سہا غلبہ و اقتدار بھی ان سے چھن جائے۔

سُوْرَۃُ الْحَجّ (حصہ 2)

پارہ 17، الحج: 39 تا 78

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ

اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ	يُقٰتَلُوْنَ	بِاَنَّهُمْ	ظُلِمُوْا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى نَصْرِهِمْ
اجازت دیدی گئی	ان لوگوں کو جن سے	لڑائی کی جاتی ہے	(اس) وجہ سے کہ وہ	ان پر ظلم کیا گیا	اور	بیشک	اللہ	ان کی مدد کرنے پر

جن سے لڑائی کی جاتی ہے انہیں اجازت دیدی گئی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور بیشک اللہ ان کی مدد کرنے پر

لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ

لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ حَقٍّ	اِلَّآ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا	اللّٰهُ
ضرور قادر (ہے)	وہ لوگ جنہیں	نکال دیا گیا	ان کے گھروں سے	ناحق	صرف	(اس بات پر) کہ	وہ کہتے ہیں	ہمارا رب	اللہ (ہے)

ضرور قادر ہے ○ وہ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا صرف اتنی بات پر کہ انہوں نے کہا: ہمارا رب اللہ ہے

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ

وَ	لَوْلَا	دَفْعُ اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّهُدِّمَتْ	صَوَامِعُ	وَ	بِيَعٌ
اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا دور کرنا	لوگوں (کو)	ان کے بعض (کو)	بعض سے	(تو) ضرور گرادیا جاتا	عبادت گاہوں	اور	گرجوں

اور اگر اللہ آدمیوں میں ایک کو دوسرے سے دفع نہ فرماتا تو ضرور عبادت گاہوں اور گرجوں

وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ

وَّ	صَلَوٰتٌ	وَّ	مَسٰجِدُ	يُذْكَرُ	فِيْهَا	اسْمُ اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَ	لَيَنْصُرَنَّ	اللّٰهُ
اور	کلیساؤں	اور	مسجدوں (کو)	ذکر کیا جاتا ہے	ان میں	اللہ کا نام	کثرت سے	اور	بیشک ضرور مدد کرے گا	اللہ

اور کلیساؤں اور مسجدوں کو گرادیا جاتا جن میں اللہ کا کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے اور بیشک اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا

مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ

مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾	اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ
(اس کی) جو	مدد کرے گا اس (کے دین) کی	بیشک	اللہ	ضرور قوت والا	عزت والا، غلبے والا (ہے)	وہ لوگ جو	اگر	ہم اقتدار دیں انہیں

جو اس کے دین کی مدد کرے گا، بیشک اللہ ضرور قوت والا، غلبے والا ہے ○ وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں زمین میں

فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ

فِي الْاَرْضِ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	نَهَوْا	عَنِ الْمُنْكَرِ
زمین میں	(تو) قائم رکھیں	نماز	اور	ادا کریں	زکوٰۃ	اور	حکم کریں	بھلائی کا	اور	منع کریں	برائی سے

اقتدار دیں تو نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں اور بھلائی کا حکم کریں اور برائی سے روکیں

وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

وَ	لِلّٰهِ	عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾	وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ
اور	اللہ (ہی) کے لئے (کے قبضے میں ہے)	سب کاموں کا انجام	اور	اگر	وہ جھٹلاتے ہیں تجھے	تو بیشک	جھٹلایا	ان سے پہلے

اور اللہ ہی کے قبضے میں سب کاموں کا انجام ہے ○ اور اگر یہ تمہاری تکذیب کرتے ہیں تو بیشک ان سے پہلے

قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ

قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّ	ثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾	وَ	قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	قَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾	وَّ	اَصْحٰبُ مَدْيَنَ
نوح کی قوم	اور	عاد	اور	ثمود (نے)	اور	ابراہیم کی قوم	اور	لوط کی قوم (نے)	اور	مدین والوں (نے)

نوح کی قوم اور عاد اور ثمود تکذیب کر چکے ہیں ○ اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم ○ اور مدین والے

وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

وَ	كُذِّبَ	مُوْسٰى	فَاَمْلَيْتُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾	فَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ
اور	جھٹلایا گیا	موسیٰ (کو)	تو میں نے ڈھیل دی	کافروں کو	پھر	پکڑ لیا انہیں	تو کیسا	ہوا	میرا عذاب	تو کتنی ہی	بستیاں

اور موسیٰ کی تکذیب کی گئی تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی پھر انہیں پکڑا تو میرا عذاب کیسا ہوا؟ ○ اور کتنی ہی بستیوں کو

اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ

اَهْلَكْنٰهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى عُرُوْشِهَا	وَ	بِئْرٍ	مُّعَطَّلَةٍ	وَّ
ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	اور	وہ	ظالم (تھیں)	تو وہ	گری پڑی ہیں	اپنی چھتوں کے بل	اور	(کتنے) کنویں	بیکار پڑے ہوئے	اور

ہم نے ہلاک کر دیا اور وہ ظالم تھیں تو اب وہ اپنی چھتوں کے بل پر گری پڑی ہیں اور کتنے کنویں بیکار پڑے ہوئے اور

قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَاۤ اَوْ اٰذَانٌ

قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَتَكُوْنَ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	يَّعْقِلُوْنَ	بِهَاۤ	اَوْ	اٰذَانٌ
(کتنے) بلند و بالا مضبوط محل (برباد کر دیئے)	تو کیا وہ نہ چلے	زمین میں	تو ہوں	ان کے	دل	وہ سمجھیں	ان سے	یا	کان

کتنے بلند و بالا مضبوط محل (ہم نے برباد کر دیئے) ○ تو کیا یہ لوگ زمین میں نہ چلے کہ ان کے دل ہوں جن سے یہ سمجھیں یا کان ہوں

يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾

يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا	فَاِنَّهَا	لَا تَعْمَى	الْاَبْصَارُ	وَ	لٰكِنْ	تَعْمَى	الْقُلُوْبُ	الَّتِيْ	فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾
وہ سنیں	ان سے	پس بیشک	اندھی نہیں ہوتی	آنکھیں	اور	لیکن	اندھے ہوتے ہیں	(وہ) دل	جو	سینوں میں (ہیں)

جن سے سنیں پس بیشک آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں ○

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا

وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَ	لَنْ يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	وَ	اِنَّ	يَوْمًا
اور	وہ جلدی مانگتے ہیں تم سے	عذاب	اور	ہرگز خلاف نہیں کرے گا	اللہ	اپنے وعدے (کے)	اور	بیشک	ایک دن

اور یہ تم سے عذاب مانگنے میں جلدی کرتے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا اور بیشک تمہارے رب کے ہاں ایک دن ایسا ہے

عِنۡدَ رَبِّكَ كَاَلۡفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَمۡلَيۡتُ لَهَا

عِنۡدَ رَبِّكَ	كَاَلۡفِ سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوۡنَ ﴿۴۷﴾	وَ	كَاَيِّنۡ	مِّنۡ قَرۡيَةٍ	اَمۡلَيۡتُ	لَهَا
تمہارے رب کے ہاں	ہزار سال جیسا (ہے)	(ان سالوں میں) سے جو	تم گنتے ہو	اور	کتنی ہی	بستیاں	میں نے ڈھیل دی	ان کو

جو تم لوگوں کی گنتی کے ہزار سال کے برابر ہے ○ اور کتنی ہی بستیاں ہیں جن کے ظالم ہونے کے باوجود

وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذۡتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿۴۸﴾ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	ثُمَّ	اَخَذۡتُهَا	وَ	اِلَيَّ	الۡمَصِيۡرُ ﴿۴۸﴾	قُلۡ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ
اور (حالانکہ)	وہ	ظالم (تھیں)	پھر	میں نے پکڑ لیا انہیں	اور	میری ہی طرف	پلٹ کر آنا (ہے)	تم کہو	اے	لوگو

میں نے انہیں ڈھیل دی پھر میں نے انہیں پکڑ لیا اور میری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے ○ تم فرمادو! اے لوگو!

اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۴۹﴾ فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ

اِنَّمَاۤ اَنَا	لَكُمۡ	نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۴۹﴾	فَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمۡ
میں تو صرف	تمہیں	کھلم کھلا ڈر سنانے والا (ہوں)	تو وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک	ان کے لیے

میں تو صرف تمہارے لیے کھلم کھلا ڈر سنانے والا ہوں ○ تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے ان کے لیے

مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡا فِيۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ

مَّغۡفِرَةٌ	وَّ	رِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿۵۰﴾	وَ	الَّذِيۡنَ	سَعَوۡا	فِيۡۤ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيۡنَ
بخشش	اور	عزت کی روزی (ہے)	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کوشش کی	ہماری آیتوں (کو جھٹلانے) میں	(کہ وہ) عاجز کرنے والے (ہیں)

بخشش اور عزت کی روزی ہے ○ اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں میں ہار جیت کے ارادے سے کوشش کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿۵۱﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى

اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿۵۱﴾	وَ	مَاۤ اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ قَبۡلِكَ	مِنۡ رَّسُوۡلٍ	وَّ	لَا	نَبِيٍّ	اِلَّاۤ	اِذَا	تَمَنّٰۤى
یہ لوگ	جہنم والے (ہیں)	اور	ہم نے نہیں بھیجا	تم سے پہلے	کوئی رسول	اور	نہ	نبی	مگر	جب	اس نے پڑھا

وہ جہنمی ہیں ○ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول اور نبی بھیجے (ہر ایک کو کبھی نہ کبھی یہ واقعہ پیش آیا کہ) جب اس نے (اللہ کا کلام) پڑھا

اَلۡقَى الشَّيۡطٰنُ فِيۡۤ اُمۡنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنۡسَخُ اللّٰهُ مَا يُلۡقِى الشَّيۡطٰنُ

اَلۡقَى	الشَّيۡطٰنُ	فِيۡۤ اُمۡنِيَّتِهٖ	فَيَنۡسَخُ	اللّٰهُ	مَا	يُلۡقِى	الشَّيۡطٰنُ
(تو لوگوں کے کانوں میں) ڈال دیا	شیطان (نے)	اس کے پڑھنے میں (اپنی طرف سے کچھ ملا کر)	تو مٹا دیتا ہے	اللہ	(اسے) جو	ڈالتا ہے	شیطان

تو شیطان نے ان کے پڑھنے میں لوگوں پر کچھ اپنی طرف سے ملا دیا تو اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو مٹادیتا ہے

ثُمَّ يُحۡكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجۡعَلَ مَا يُلۡقِى الشَّيۡطٰنُ

ثُمَّ	يُحۡكِمُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ ﴿۵۲﴾	لِّيَجۡعَلَ	مَا	يُلۡقِى	الشَّيۡطٰنُ
پھر	پکا کر دیتا ہے	اللہ	اپنی آیتوں (کو)	اور	اللہ	علم والا	حکمت والا (ہے)	تاکہ وہ کر دے	(اسے) جو	ڈالتا ہے	شیطان

پھر اللہ اپنی آیتوں کو پکا کر دیتا ہے اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے ○ تاکہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْقَاسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ
آزمائش	ان لوگوں کے لئے جو	ان کے دلوں میں	بیماری (ہے)	اور	(وہ جو) سخت ہیں	ان کے دل	اور	بیشک	ظالم

ان لوگوں کیلئے فتنہ کر دے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں اور بیشک ظالم لوگ

لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ

لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾	وَّ	لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ
ضرور دور کے جھگڑے میں (پڑے ہیں)	اور	تاکہ جان لیں	وہ لوگ جنہیں	دیا گیا	علم	کہ وہ (قرآن)	حق (ہے)

دور کے جھگڑے میں پڑے ہوئے ہیں ○ اور تاکہ جنہیں علم دیا گیا ہے وہ جان لیں کہ یہ (قرآن)

مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

مِنْ رَّبِّكَ	فَيُؤْمِنُوْا	بِهٖ	فَتُخْبِتَ	لَهٗ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ
تیرے رب کی طرف سے	تو وہ ایمان لے آئیں	اس پر	تو جھک جائیں	اس کے لئے	ان کے دل	اور	بیشک	اللہ

تمہارے رب کے پاس سے حق ہے تو اس پر ایمان لائیں تو اس کیلئے ان کے دل جھک جائیں اور بیشک اللہ

لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لَهَادِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ضرور ہدایت دینے والا (ہے)	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	سیدھے راستے کی طرف	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

ایمان والوں کو سیدھی راہ کی طرف ہدایت دینے والا ہے ○ اور کافر اس سے ہمیشہ

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾

فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	اَوْ	يَاْتِيَهُمْ	عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾
شک میں	اس (قرآن) سے	یہاں تک کہ	آجائے ان کے پاس	قیامت	اچانک	یا	آجائے ان پر	(ان کے لئے) بے برکت دن کا عذاب

شک میں رہیں گے یہاں تک کہ ان پر اچانک قیامت آجائے یا ان پر ایسے دن کا عذاب آئے جس میں ان کیلئے کوئی خیر نہ ہو ○

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
بادشاہی	اس دن	اللہ ہی کے لئے (ہے)	وہ فیصلہ کر دے گا	ان کے درمیان	تو وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	اچھے، نیک

اس دن بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے۔ وہ ان میں فیصلہ کر دے گا تو ایمان والے اور اچھے کام کرنے والے

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
نعمتوں کے باغات میں (ہوں گے)	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو یہ لوگ	ان کے لیے

نعمتوں کے باغات میں ہوں گے ○ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کے لیے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا	اَوْ	مَاتُوْا
رسوا کردینے والا عذاب (ہے)	اور	وہ لوگ جنہوں نے	ہجرت کی	اللہ کی راہ میں	پھر	انہیں قتل کردیا گیا	یا	وہ (طبعی موت) مر گئے

رسوا کردینے والا عذاب ہے ○ اور وہ جنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے گھر بار چھوڑے پھر قتل کردیئے گئے یا خود مر گئے

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾

لَيَرْزُقَنَّهُمُ	اللّٰهُ	رِزْقًا حَسَنًا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾
(تو) ضرور رزق دے گا انہیں	اللہ	اچھا رزق	اور	بیشک	اللہ	ضرور وہ	سب سے اچھا رزق دینے والا (ہے)

تو اللہ ضرور انہیں اچھی روزی دے گا اور بیشک اللہ سب سے اچھا رزق دینے والا ہے ○

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾

لَيُدْخِلَنَّهُمْ	مُّدْخَلًا	يَّرْضَوْنَهٗ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾
ضرور وہ داخل کرے گا انہیں	(ایسی) داخل کئے جانے کی جگہ	جسے وہ پسند کریں گے	اور	بیشک	اللہ	ضرور علم والا	حلم والا (ہے)

وہ ضرور انہیں ایسی جگہ داخل فرمائے گا جسے وہ پسند کریں گے اور بیشک اللہ علم والا، حلم والا ہے ○

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	عَاقَبَ	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبَ	بِهٖ	ثُمَّ	بُغِيَ	عَلَيْهِ
(بات) یہی (ہے)	اور	جو	سزا دے	(اس کی) مثل	جو	تکلیف پہنچائی گئی	اس کو	پھر (بھی)	زیادتی کی جائے	اس (سزا دینے والے) پر

بات یونہی ہے اور جو کسی کو ویسی ہی سزا دے جیسی اسے تکلیف پہنچائی گئی تھی پھر (بھی) اس پر زیادتی کی جائے

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

لَيَنْصُرَنَّهُ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ
(تو) بیشک ضرور مدد کرے گا اس کی	اللہ	بیشک	اللہ	ضرور معاف کرنے والا	بخشنے والا (ہے)	یہ (مدد)	(اس) لیے کہ	اللہ

تو بیشک اللہ اس کی مدد فرمائے گا، بیشک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے ○ یہ اس لیے ہے کہ اللہ

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾

يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾
داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور	داخل کرتا ہے	دن (کو)	رات میں	اور	(اس لیے) کہ	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا (ہے)

رات کو دن کے حصے میں داخل کردیتا ہے اور دن کو رات کے حصہ میں داخل کرتا ہے اور یہ اس لیے ہے کہ اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے ○

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَ	اَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	هُوَ	الْبَاطِلُ
یہ (مدد)	(اس) لیے کہ	اللہ	وہی	حق (ہے)	اور	یہ کہ	جس کی	لوگ عبادت کرتے ہیں	اس کے سوا	وہی	باطل (ہے)

یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جس کی لوگ عبادت کرتے ہیں وہی باطل ہے

وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
اور	(اس لیے) کہ	اللہ	وہی	بلندی والا	بڑائی والا (ہے)	کیا تم نے نہ دیکھا	کہ	اللہ (نے)	اتارا	آسمان سے	پانی

اور اس لیے کہ اللہ ہی بلندی والا، بڑائی والا ہے ○ کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا

فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

فَتُصْبِحُ	الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً	اِنَّ	اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
تو ہو جاتی ہے	زمین	سرسبز	بیشک	اللہ	بڑا مہربان	خبردار (ہے)	اسی کا (ہے)	جو کچھ	آسمانوں میں

تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے بیشک اللہ بڑا مہربان، خبردار ہے ○ جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
اور	جو کچھ	زمین میں (ہے)	اور	بیشک	اللہ	ضرور وہی	بے نیاز	تمام تعریفوں کا مستحق (ہے)	کیا تم نے نہ دیکھا	کہ	اللہ (نے)

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور بیشک اللہ ہی بے نیاز، تمام تعریفوں کا مستحق ہے ○ کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ

سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	وَ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ	وَ	يُمْسِكُ
قابو میں کر دیا	تمہارے	جو کچھ	زمین میں (ہے)	اور	کشتی (کو)	(جو) چلتی ہے	دریا میں	اس کے حکم سے	اور	وہ روکے ہوئے ہے

تمہارے قابو میں کر دیا جو کچھ زمین میں ہے اور کشتی کو جو دریا میں اس کے حکم سے چلتی ہے اور وہ آسمان کو

السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ

السَّمَآءَ	اَنْ	تَقَعَ	عَلَى الْاَرْضِ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ
آسمان (کو)	(اس سے) کہ	وہ گر جائے	زمین پر	مگر	اس کے حکم سے	بیشک	اللہ	لوگوں پر	ضرور بڑا مہربان

روکے ہوئے ہے کہ کہیں زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر بڑی مہربانی فرمانے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَحْيَاكُمْ ۫ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ

رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْۤ	اَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ
رحم فرمانے والا (ہے)	اور	وہی (ہے)	جس نے	زندگی دی تمہیں	پھر	وہ موت دے گا تمہیں	پھر	زندہ کرے گا تمہیں

رحم فرمانے والا ہے ○ اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر وہ تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ

اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾	لِكُلِّ اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ	نَاسِكُوْهُ
بیشک	آدمی	ضرور بڑا ناشکرا (ہے)	ہر امت کے لیے	ہم نے بنادیا	عبادت کا طریقہ، ایک شریعت	وہ	عمل کرنے والے ہیں اس پر

بیشک آدمی بڑا ناشکرا ہے ○ ہر امت کے لیے ہم نے ایک شریعت بنادی جس پر انہیں عمل کرنا ہے

فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۶۷﴾ وَ اِنْ

فَلَا يُنَازِعُنَّكَ	فِي الْاَمْرِ	وَ	ادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ	اِنَّكَ	لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۶۷﴾	وَ	اِنْ
تو وہ ہر گز جھگڑا نہ کریں تم سے	(اس) معاملہ میں	اور	تم بلاؤ	اپنے رب کی طرف	بیشک تم	ضرور سیدھی راہ پر (ہو)	اور	اگر

تو ہر گز وہ تم سے اس معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور تم اپنے رب کی طرف بلاؤ بیشک تم سیدھی راہ پر ہو○ اور اگر

جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

جٰدَلُوْكَ	فَقُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾	اَللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ
وہ جھگڑیں تم سے	تو تم کہہ دو	اللہ	خوب جانتا ہے	(اس) کو جو	تم عمل کرتے ہو	اللہ	فیصلہ فرمادے گا	تمہارے درمیان

وہ تم سے جھگڑیں تو فرمادو کہ اللہ خوب جانتا ہے جو تم کر رہے ہو○ اللہ تمہارے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾	اَلَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا
قیامت کے دن	(اس بات) میں جو	تم اس میں اختلاف کرتے ہو	کیا تجھے معلوم نہیں	کہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ

قیامت کے دن اس بات میں فیصلہ کردے گا جس میں تم اختلاف کر رہے ہو○ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ

فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَ

فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	اِنَّ	ذٰلِكَ	فِيْ كِتٰبٍ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾	وَ
آسمان اور زمین میں (ہے)	بیشک	یہ (سب)	ایک کتاب میں (ہے)	بیشک	یہ	اللہ پر	بہت آسان (ہے)	اور

آسمانوں اور زمین میں ہے بیشک یہ سب ایک کتاب میں ہے بیشک یہ اللہ پر بہت آسان ہے○ اور

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ

يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَّ	مَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهٖ
(مشرک) عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	(اس کی) جو	نہیں اتاری	اس کی	کوئی دلیل	اور	(اس کی) جو	نہیں ہے	ان کو	اس کا

(مشرک) اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جن کی کوئی دلیل اللہ نے نہیں اتاری اور جن کا خود انہیں بھی کچھ

عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ

عِلْمٌ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	تَعْرِفُ
کوئی علم	اور	نہیں (ہے)	ظالموں کے لئے	کوئی مددگار	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر	ہماری روشن آیتیں	(تو) تم پہچانو گے

علم نہیں اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں○ اور جب ان پر ہماری روشن آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو تم

فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ

فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْمُنْكَرَ	يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْهِمْ
ان لوگوں کے چہروں میں جنہوں نے	کفر کیا	ناپسندیدگی	قریب ہے کہ وہ لپٹ جائیں	ان لوگوں کو جو	تلاوت کرتے ہیں	ان پر (کے سامنے)

کافروں کے چہروں میں ناپسندیدگی کے آثار دیکھو گے۔ قریب ہے کہ انہیں لپٹ جائیں جو اُن کے سامنے ہماری آیتیں

اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ

اٰيٰتِنَا	قُلْ	اَفَاُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِّنْ ذٰلِكُمْ	اَلنَّارُ		وَعَدَهَا	اللّٰهُ
ہماری آیتیں	تم کہو	تو کیا میں بتادوں تمہیں	(زیادہ) بری	اس سے	(وہ)	آگ (ہے)	وعدہ کیا ہے اس کا	اللہ (نے)

پڑھتے ہیں۔ تم فرمادو: کیا میں تمہیں وہ چیز بتادوں جو تمہیں اِس سے زیادہ ناپسند ہے؟ وہ آگ ہے۔ اللہ نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	ضُرِبَ	مَثَلٌ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ
ان لوگوں سے جنہوں نے	کفر کیا	اور	کیا ہی بری	پلٹنے کی جگہ	اے	لوگو	بیان کی گئی ہے	ایک مثال	تو غور سے سنو	اس کو

کافروں سے اس کا وعدہ کیا ہے اور وہ کیا ہی بری پلٹنے کی جگہ ہے ○ اے لوگو! ایک مثال بیان کی گئی ہے تو اسے کان لگا کر سنو،

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَنْ يَّخْلُقُوْا	ذُبَابًا	وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا	لَهٗ
بیشک	وہ جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	وہ ہر گز پیدا نہیں کر سکیں گے	ایک مکھی (بھی)	اگرچہ وہ جمع ہو جائیں	اس کے لئے

بیشک اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ ہر گز ایک مکھی (بھی) پیدا نہیں کر سکیں گے

وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْــًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ

وَ	اِنْ	يَّسْلُبْهُمُ	الذُّبَابُ	شَيْــًٔا	لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ	مِنْهُ	ضَعُفَ	الطَّالِبُ
اور	اگر	چھین کر لے جائے ان سے	مکھی	کوئی چیز	(تو) وہ چھڑا نہیں سکیں گے اسے	اس سے	کتنا کمزور ہے	چاہنے والا

اگرچہ سب اس کیلئے جمع ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو اس سے چھڑا نہ سکیں گے۔ کتنا کمزور ہے چاہنے والا

وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾

وَ	الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾	مَا قَدَرُوا	اللّٰهَ		حَقَّ قَدْرِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾
اور	(جسے) چاہا گیا	انہوں نے قدر نہ کی	اللہ (کی)	(جیسا)	اس کی قدر کا حق (ہے)	بیشک	اللہ	ضرور قوت والا	عزت والا، غلبے والا (ہے)

اور وہ جسے چاہا گیا ○ انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا اس کی قدر کا حق ہے، بیشک اللہ قوت والا، غلبے والا ہے ○

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ يَعْلَمُ مَا

اَللّٰهُ	يَصْطَفِيْ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا	وَّ	مِنَ النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾	يَعْلَمُ	مَا
اللہ	چن لیتا ہے	فرشتوں میں سے	رسول	اور	آدمیوں میں سے	بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا (ہے)	وہ جانتا ہے	جو کچھ

اللہ فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں سے رسول چن لیتا ہے، بیشک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے ○ وہ جانتا ہے جو

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
ان کے آگے	اور	جو کچھ	ان کے پیچھے (ہے)	اور	اللہ ہی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	اے	وہ لوگو جو

ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں ○ اے

اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾ (السجدة)

اٰمَنُوا	ارْكَعُوْا	وَ	اسْجُدُوْا	وَ	اعْبُدُوْا	رَبَّكُمْ	وَ	افْعَلُوا	الْخَيْرَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾
ایمان لائے	رکوع کرو	اور	سجدہ کرو	اور	عبادت کرو	اپنے رب (کی)	اور	کرو	اچھے کام	تاکہ تم	فلاح پاجاؤ

ایمان والو! رکوع اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور اچھے کام کرو اس امید پر کہ تم فلاح پاجاؤ○

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ

وَ	جَاهِدُوْا	فِي اللّٰهِ	حَقَّ جِهَادِهٖ	هُوَ	اجْتَبٰىكُمْ	وَ	مَا جَعَلَ
اور	جہاد کرو	اللہ (کی راہ) میں	(جیسا) اس (کی راہ) میں جہاد کرنے کا حق (ہے)	وہ	اس نے منتخب فرمایا تمہیں	اور	نہیں رکھی

اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا اس (کی راہ) میں جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمہیں منتخب فرمایا اور تم پر

عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۬ۙ مِنْ قَبْلُ وَ

عَلَيْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	مِنْ حَرَجٍ	مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ	هُوَ	سَمّٰىكُمُ	الْمُسْلِمِيْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَ
تم پر	دین میں	کچھ تنگی	تمہارے باپ ابراہیم کا دین	وہ	اس نے نام رکھا ہے تمہارا	مسلمان	(اس قرآن سے) پہلے	اور

دین میں کچھ تنگی نہ رکھی جیسے تمہارے باپ ابراہیم کے دین (میں کوئی تنگی نہ تھی)۔ اس نے پہلی کتابوں میں اور

فِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚۖ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ

فِيْ هٰذَا	لِيَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ	وَ	تَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ
اس (قرآن) میں	تاکہ ہو	رسول	نگہبان، گواہ	تم پر	اور	تم ہو جاؤ	گواہ	(دوسرے) لوگوں پر	تو قائم رکھو	نماز	اور

اس قرآن میں تمہارا نام مسلمان رکھا ہے تاکہ رسول تم پر نگہبان و گواہ ہو اور تم دوسرے لوگوں پر گواہ ہو جاؤ تو نماز قائم رکھو اور

اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾ ع

اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اعْتَصِمُوْا	بِاللّٰهِ	هُوَ	مَوْلٰىكُمْ	فَنِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾
ادا کرو	زکوٰۃ	اور	مضبوطی سے تھام لو	اللہ (کی رسی) کو	وہ	تمہارا دوست (ہے)	تو کیا ہی اچھا	دوست	اور	کیا ہی اچھا	مددگار (ہے)

زکوٰۃ دو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو، وہ تمہارا دوست ہے تو کیا ہی اچھا دوست اور کیا ہی اچھا مددگار ہے○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾… جو اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرتا ہے اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مدد فرماتا ہے۔

﴿2﴾… انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو جھٹلانا ہمیشہ سے کفار کا طریقہ ہے۔

﴿3﴾… ظالم کی نجات اسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سچی توبہ کرے، جن پر ظلم کیا، حقوق ضائع کیے ان سے معافی مانگ کر حقوق ادا کرے۔

﴿4﴾… جو شخص جتنا ظلم کرے اسے اتنی ہی سزا دینا عدل و انصاف ہے۔

﴿5﴾… اللہ تعالیٰ مظلوم کی ضرور مدد کرتا ہے۔

﴿6﴾… سچا معبود صرف ہمارا "اللہ" ہے، مشرک جن کی عبادت کرتے ہیں وہ سب باطل ہیں اور کسی طرح لائق عبادت نہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام کو جھٹلانے والے ظالموں کا دنیا میں کیا انجام ہوا؟ سورۂ حج کی روشنی میں بیان کیجیے۔

جواب: ______________________________

____

سوال 2: سورۂ حج میں کن لوگوں کے بارے میں فرمایا گیا ہے "آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں"؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: جو مسلمان راہِ خدا میں شہید ہو جائیں یا طبعی طور پر انتقال کر جائیں ان کی جزا کیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: سورۂ حج میں مسلمانوں کا طرزِ حکومت کیا بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ عدل وانصاف سے انحراف اور کمزور پر ظلم وزیادتی تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... اللہ تعالیٰ نے بتوں کی عبادت کا باطل ہونا کس مثال کے ذریعے بیان کیا ہے تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُورَةُ المُؤْمِنُون
11-1
مومنین کی صفات
16-12
تخلیقِ انسانی کے مراحل، موت اور بروزِ قیامت زندہ ہونے کے ذکر سے قدرتِ الٰہی کا بیان
22-17
چند نعمتوں اور اُن سے حاصل ہونے والے فوائد کا ذکر
50-23
انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے واقعات
30 – 23 حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کا واقعہ
44 – 31 حضرت ہود عَلَیْہِ السَّلَام کا واقعہ
50 – 45 حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِمَا السَّلَام کے واقعات
56-51
رسولوں کو دیئے جانے والے احکامات میں یکسانیت کا بیان، انعامات کی وجہ سے خوش فہمی میں مبتلا کفار کی تردید
62-57
ایمان والوں کی صفات، مکلف کیے جانے اور لوحِ محفوظ کا ذکر
77-63
کفار کے احوال
70 – 63 کفار کی قرآنِ پاک سے غفلت اور تکذیب کا بیان
73 – 71 قرآن کے خواہشات کفار کا تابع نہ ہونے اور حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دعوت حق دینے کا ذکر
77 – 74 خوشحالی اور بدحالی میں کفار کی عادتوں کا ذکر
80-78
ذاتِ باری تعالیٰ کی پہچان کروانے کے لیے چند نعمتوں کا ذکر
90-81
آخرت کا انکار کرنے والے کفار کا رَد
92-91
اللہ پاک کی وحدانیت مع دلائل
98-93
چند دنیوی اُمور کی تعلیم
103-99
مرنے کے بعد کفار کی دنیا میں واپس جانے کی تمنا اور میزان پر کامیاب اور ناکام ہونے والوں کا ذکر
115-104
بروزِ قیامت کفار پر عذاب کا بیان
118-116
اللہ پاک ہی معبود ہے، بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

اس سورت کی پہلی آیت "قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْن" میں "مُؤْمِنُوْن" کا لفظ ہے نیز اس سورت کے آغاز میں مومنوں کی صفات کا بھی ذکر ہے اس مناسبت سے اس سورت کا نام "المومنون" رکھا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں خالق کے وجود، اس کی وحدانیت، نبوت و رسالت کے ثبوت اور موت کے بعد زندہ کیے جانے پر مختلف دلائل کے ساتھ کلام کیا گیا ہے نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کیے گئے ہیں:

(1) اس سورت کی ابتدا میں سات خوبیوں والے مومنین کو کامیابی کی بشارت سنائی گئی اور انہیں جنتُ الفردوس کا وارث قرار دیا گیا۔

(2) انسان کی مختلف مراحل میں تخلیق، زمین و آسمان کی پیدائش، درختوں اور پودوں کی نشوونما کے لیے آسمان سے پانی نازل کرنے، زمین سے سبزہ اگانے، انسانوں کو نفع دینے والے جانور پیدا کرنے، سامان کی نقل و حمل اور سواری کے لیے کشتیوں کو انسان کے تابع کرنے کا ذکر فرما کر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت و وحدانیت پر دلائل دیئے ہیں۔

(3) مشرکین کی طرف سے پہنچنے والی تکلیفوں پر نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی دینے کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت موسیٰ، حضرت ہارون، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِمُ السَّلَام اور حضرت مریم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہَا کے واقعات بیان فرمائے۔

(4) رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بارے میں مجنون اور جادوگر ہونے کی باتیں کرنے اور آپ پر ایمان نہ لانے کی وجہ سے کفارِ مکہ کو سرزنش کی گئی اور انہیں عذاب کی وعید سنائی گئی۔

(5) انسان کو دی گئی نعمتوں کا ذکر کر کے اسے نصیحت کی گئی نیز قیامت کا انکار کرنے، اللہ کریم کی طرف اولاد کی نسبت کرنے اور اس کا شریک ٹھہرانے کا شدید رد کیا گیا۔

(6) حساب کے وقت کی شدّتیں اور ہولناکیاں بیان کی گئیں۔

(7) اس بات کا ذکر کیا گیا کہ قیامت کے دن لوگوں کو سعادت مند اور بدبخت دو گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

(8) کفار موت کے وقت دوبارہ دنیا میں واپسی کی تمنا کریں گے تاکہ ایمان لا کر نیک اعمال کر سکیں مگر اُس وقت ان کی یہ خواہش پوری نہ ہوگی۔

(9) اس بات کا ذکر ہے کہ جب کفار دوزخ سے رہائی کی فریاد کریں گے تو اُنہیں ایمان والوں کا مذاق اُڑانے اور اللہ کی یاد سے غافل رہنے کا جرم یاد دلایا جائے گا۔

(10) یہ بتایا گیا کہ قیامت میں کامیابی صرف ایمان والوں کے لیے ہے کافر اس دن فلاح نہیں پائیں گے۔

سورۂ مومنون کی فضیلت:

نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر دس آیتیں نازل ہوئی ہیں جس نے ان دس آیتوں کے احکام پر عمل کیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا پھر آپ نے "المؤمنون" کی ابتدائی دس آیتیں پڑھیں۔[1]

پارہ18، المؤمنون: 1 تا 50

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَالَّذِيْنَ

قَدْ	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ صَلَاتِهِمْ	خٰشِعُوْنَ ﴿۲﴾	وَ	الَّذِيْنَ
بیشک	کامیاب ہوگئے	ایمان والے	وہ لوگ جو	وہ	اپنی نماز میں	خشوع و خضوع کرنے والے (ہیں)	اور	وہ لوگ جو

بیشک ایمان والے کامیاب ہوگئے ○ جو اپنی نماز میں خشوع و خضوع کرنے والے ہیں ○ اور وہ جو

هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾ وَالَّذِيْنَ

هُمْ	عَنِ اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِلزَّكٰوةِ	فٰعِلُوْنَ ﴿۴﴾	وَ	الَّذِيْنَ
وہ	فضول بات سے	منہ پھیرنے والے (ہیں)	اور	وہ لوگ جو	وہ	زکوٰۃ کا	کام کرنے والے (ہیں)	اور	وہ لوگ جو

فضول بات سے منہ پھیرنے والے ہیں ○ اور وہ جو زکوٰۃ دینے کا کام کرنے والے ہیں ○ اور وہ جو

هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ ﴿۵﴾	اِلَّا	عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ
وہ	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرنے والے (ہیں)	مگر	اپنی بیویوں پر	یا	(ان پر) جن کے	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ

اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ○ مگر اپنی بیویوں یا شرعی باندیوں پر جو ان کے ہاتھ کی مِلک ہیں

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿۶﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿۷﴾

فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۶﴾	فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْعٰدُوْنَ ﴿۷﴾
تو بیشک وہ	ملامت کیے ہوئے نہیں	تو جو	چاہے	ان کے سوا	تو یہ لوگ	وہی	حد سے بڑھنے والے (ہیں)

پس بیشک ان پر کوئی ملامت نہیں ○ تو جو اِن کے سوا کچھ اور چاہے تو وہی حد سے بڑھنے والے ہیں ○

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ ﴿۸﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ
اور	وہ لوگ جو	وہ	اپنی امانتوں اور اپنے وعدے کی	رعایت کرنے والے (ہیں)	اور	وہ لوگ جو	وہ	اپنی نمازوں پر

اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدے کی رعایت کرنے والے ہیں ○ اور وہ جو اپنی نمازوں کی

يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿۹﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ

يُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْوٰرِثُوْنَ ﴿۱۰﴾	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ
محافظت کرتے ہیں	یہ لوگ	وہی	وارث (ہیں)	یہ لوگ	میراث پائیں گے	فردوس (کی)

حفاظت کرتے ہیں ○ یہی لوگ وارث ہیں ○ یہ فردوس کی میراث پائیں گے،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝١١ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝١٢

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ۝١١	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝١٢
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور	ضرور بیشک	ہم نے بنایا	انسان (کو)	چنی ہوئی مٹی سے

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ○ اور بیشک ہم نے انسان کو چنی ہوئی مٹی سے بنایا ○

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝١٣ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً

ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً	فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝١٣	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً
پھر	ہم نے بنایا اسے	پانی کی بوند	مضبوط ٹھہراؤ میں	پھر	ہم نے بنادیا	پانی کی بوند (کو)	جما ہوا خون

پھر اس کو ایک مضبوط ٹھہراؤ میں پانی کی بوند بنایا ○ پھر ہم نے اس پانی کی بوند کو جما ہوا خون بنا دیا

فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا

فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً	فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظٰمَ	لَحْمًا
پھر بنادیا	جمے ہوئے خون (کو)	گوشت کی بوٹی	پھر بنادیا	گوشت کی بوٹی (کو)	ہڈیاں	پھر ہم نے پہنایا	ہڈیوں (کو)	گوشت

پھر جمے ہوئے خون کو گوشت کی بوٹی بنادیا پھر گوشت کی بوٹی کو ہڈیاں بنادیا پھر ہم نے ان ہڈیوں کو گوشت پہنایا،

ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝١٤ ؕ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

ثُمَّ	اَنْشَاْنٰهُ	خَلْقًا اٰخَرَ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝١٤	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	بَعْدَ ذٰلِكَ
پھر	بنادیا اسے	ایک دوسری صورت	تو بڑی برکت والا (ہے)	اللہ	سب سے بہتر بنانے والا	پھر	بیشک تم	اس کے بعد

پھر اسے ایک دوسری صورت بنادیا تو بڑی برکت والا ہے وہ اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے ○ پھر اس کے بعد

لَمَيِّتُوْنَ ۝١٥ ؕ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝١٦ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

لَمَيِّتُوْنَ ۝١٥	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	تُبْعَثُوْنَ ۝١٦	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ
ضرور مرنے والے (ہو)	پھر	بیشک تم	قیامت کے دن	اٹھائے جاؤ گے	اور	ضرور بیشک	ہم نے بنائے	تمہارے اوپر

تم ضرور مرنے والے ہو ○ پھر تم سب قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے ○ اور بیشک ہم نے تمہارے اوپر

سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَ مَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۝١٧ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ

سَبْعَ طَرَآئِقَ	وَ	مَا كُنَّا	عَنِ الْخَلْقِ	غٰفِلِيْنَ ۝١٧	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	بِقَدَرٍ
سات راستے	اور	ہم نہیں ہیں	مخلوق سے	بے خبر	اور	ہم نے اتارا	آسمان سے	پانی	ایک اندازے کے ساتھ

سات راستے بنائے اور ہم مخلوق سے بے خبر نہیں ○ اور ہم نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی اتارا

فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَ اِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۝١٨ ۚ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ

فَاَسْكَنّٰهُ	فِي الْاَرْضِ	وَ	اِنَّا	عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ	لَقٰدِرُوْنَ ۝١٨	فَاَنْشَاْنَا	لَكُمْ	بِهٖ
پھر ٹھہرایا اسے	زمین میں	اور	بیشک ہم	اسے لے جانے پر	ضرور قادر (ہیں)	تو ہم نے پیدا کئے	تمہارے لئے	اس (پانی) سے

پھر اسے زمین میں ٹھہرایا اور بیشک ہم اسے لے جانے پر قادر ہیں ○ تو اس پانی سے ہم نے تمہارے لئے

جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِیْهَا فَوَاكِهُ كَثِیْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ (۱۹)

جَنّٰتٍ	مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ	لَكُمْ	فِیْهَا	فَوَاكِهُ	كَثِیْرَةٌ	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ (۱۹)
باغات	کھجوروں اور انگوروں کے	تمہارے لئے	ان (باغوں) میں	پھل میوے (ہیں)	بہت سے	اور	ان میں سے	تم کھاتے ہو

کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کئے۔ تمہارے لیے ان باغوں میں بہت سے پھل میوے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو ○

وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَیْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَ صِبْغٍ لِّلْاٰكِلِیْنَ (۲۰)

وَ	شَجَرَةً	تَخْرُجُ	مِنْ طُوْرِ سَیْنَآءَ	تَنْۢبُتُ	بِالدُّهْنِ وَ صِبْغٍ لِّلْاٰكِلِیْنَ (۲۰)
اور	درخت (پیدا کیا)	جو نکلتا ہے	طورِ سینا (پہاڑ) سے	اگتا ہے	تیل اور کھانے والوں کے لیے سالن کے ساتھ

اور (ہم نے) درخت (پیدا کیا) جو طور سینا پہاڑ سے نکلتا ہے، تیل اور کھانے والوں کے لیے سالن لے کر اگتا ہے ○

وَ اِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهَا

وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِی الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِیْكُمْ	مِّمَّا	فِیْ بُطُوْنِهَا
اور	بیشک	تمہارے لیے	چوپایوں میں	ضرور سمجھنے کا مقام (ہے)	ہم پلاتے ہیں تمہیں	(اس میں) سے جو	ان کے پیٹوں میں (ہے)

اور بیشک تمہارے لیے چوپایوں میں سمجھنے کا مقام ہے، ہم تمہیں اس میں سے پلاتے ہیں جو ان کے پیٹ میں ہے

وَ لَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ كَثِیْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ (۲۱) وَ عَلَیْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۠ (۲۲)

وَ	لَكُمْ	فِیْهَا	مَنَافِعُ كَثِیْرَةٌ	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ (۲۱)	وَ	عَلَیْهَا	وَ	عَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ (۲۲)
اور	تمہارے لیے	ان میں	بہت فائدے (ہیں)	اور	انہی سے	تم کھاتے ہو	اور	ان پر	اور	کشتیوں پر	تمہیں سوار کیا جاتا ہے

اور تمہارے لیے ان میں بہت فائدے ہیں اور انہی سے تم کھاتے ہو ○ اور ان پر اور کشتیوں پر تمہیں سوار کیا جاتا ہے ○

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	فَقَالَ	یٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
اور	ضرور بیشک	ہم نے بھیجا	نوح (کو)	اس کی قوم کی طرف	تو اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ (کی)

اور بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے فرمایا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو،

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (۲۳) فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَیْرُهٗ	اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (۲۳)	فَقَالَ	الْمَلَؤُا	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
نہیں (ہے)	تمہارے لئے	کوئی معبود	اس کے سوا	تو کیا تم ڈرتے نہیں	تو کہا	سرداروں (نے)	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم ڈرتے نہیں ○ تو اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا:

مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ یُرِیْدُ اَنْ یَّتَفَضَّلَ عَلَیْكُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ

مِنْ قَوْمِهٖ	مَا	هٰذَاۤ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	یُرِیْدُ	اَنْ	یَّتَفَضَّلَ	عَلَیْكُمْ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
اس کی قوم میں سے	نہیں	یہ	مگر	ایک آدمی	تمہارے جیسا	وہ چاہتا ہے	کہ	بڑا بن جائے	تم پر	اور	اگر	چاہتا	اللہ

یہ تو تمہارے جیسا ہی ایک آدمی ہے جو چاہتا ہے کہ تم پر بڑا بن جائے اور اگر اللہ چاہتا

لَاَنْزَلَ مَلٰٓىِٕكَةً ۚۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْٓ اٰبَآىِٕنَا الْاَوَّلِیْنَ ﴿۲۴﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ

لَاَنْزَلَ	مَلٰٓىِٕكَةً	مَّا سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِیْٓ اٰبَآىِٕنَا الْاَوَّلِیْنَ ﴿۲۴﴾	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌۢ	بِهٖ
(تو) ضرور وہ اتارتا	فرشتے	ہم نے نہیں سنا	اس (بات) کو	اپنے پہلے باپ داداؤں میں	نہیں	وہ	مگر	ایک آدمی	اس پر

تو وہ فرشتے اتارتا۔ ہم نے تو یہ اپنے پہلے باپ داداؤں میں نہیں سنی ○ یہ تو صرف ایک ایسا مرد ہے جس پر

جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِیْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا

جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوْا	بِهٖ	حَتّٰى حِیْنٍ ﴿۲۵﴾	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِیْ	بِمَا
جنون (طاری ہے)	تو انتظار کرلو	اس کا	ایک مدت تک	(نوح نے) عرض کی	اے میرے رب	مدد فرما میری	(اس) لیے کہ

جنون (طاری) ہے تو ایک مدت تک اس کا انتظار کرلو ○ نوح نے عرض کی: اے میرے رب! میری مدد فرما کیونکہ

كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا وَ وَحْیِنَا فَاِذَا

كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾	فَاَوْحَیْنَاۤ	اِلَیْهِ	اَنِ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْیُنِنَا	وَ	وَحْیِنَا	فَاِذَا
انہوں نے جھٹلایا مجھے	تو ہم نے وحی بھیجی	اس کی طرف	کہ	بنا	کشتی	ہماری نگاہوں کے سامنے	اور	ہمارے حکم (سے)	پھر جب

انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے ○ تو ہم نے اس کی طرف وحی بھیجی کہ ہماری نگاہ کے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بنا پھر جب

جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِیْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ وَ اَهْلَكَ

جَآءَ	اَمْرُنَا	وَ	فَارَ	التَّنُّوْرُ	فَاسْلُكْ	فِیْهَا	مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ	وَ	اَهْلَكَ
آئے	ہمارا حکم	اور	ابل پڑے	تنور	تو داخل کرلو	اس (کشتی) میں	ہر جوڑے میں سے دو	اور	اپنے گھر والوں (کو)

ہمارا حکم آئے اور تنور ابل پڑے تو کشتی میں ہر جوڑے میں سے دو اور اپنے گھر والوں کو داخل کرلو

اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَ لَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ

اِلَّا	مَنْ سَبَقَ عَلَیْهِ	الْقَوْلُ	مِنْهُمْ	وَ	لَا تُخَاطِبْنِیْ	فِی الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا
سوائے	(اس کے) جس پر پہلے طے ہوچکی	بات	ان میں سے	اور	تم بات نہ کرنا مجھ سے	ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے	ظلم کیا

سوائے اِن میں سے اُن لوگوں کے جن پر بات پہلے طے ہوچکی ہے اور ان ظالموں کے معاملہ میں مجھ سے بات نہ کرنا،

اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَ مَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ

اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾	فَاِذَا	اسْتَوَیْتَ	اَنْتَ	وَ	مَنْ	مَّعَكَ	عَلَى الْفُلْكِ
بیشک وہ	غرق کئے جانے والے (ہیں)	پھر جب	ٹھیک بیٹھ جاؤ	تم	اور	جو	تمہارے ساتھ (ہیں)	کشتی پر

یہ ضرور غرق کئے جانے والے ہیں ○ پھر جب تم اور تمہارے ساتھ والے کشتی پر ٹھیک بیٹھ جاؤ

فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۸﴾ وَ قُلْ رَّبِّ

فَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ	نَجّٰىنَا	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۸﴾	وَ	قُلْ	رَّبِّ
تو کہنا	تمام تعریفیں	(اس) اللہ کے لئے	جس نے	نجات دی ہمیں	ظالم لوگوں سے	اور	عرض کرنا	اے میرے رب

تو تم کہنا تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے جس نے ہمیں ان ظالموں سے نجات دی ○ اور عرض کرنا: اے میرے رب!

اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا

اَنْزِلْنِيْ	مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا	وَّ	اَنْتَ	خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	وَّ	اِنْ	كُنَّا
اتار دے مجھے	برکت والی جگہ	اور	تو	سب سے بہتر اتارنے والا (ہے)	بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	اور	بیشک	ہم تھے

مجھے برکت والی جگہ اتار دے اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ○ بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں اور بیشک ہم

لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾	فَاَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ
ضرور آزمانے والے	پھر	ہم نے پیدا کی	ان کے بعد	ایک دوسری قوم	تو ہم نے بھیجا	ان میں	ایک رسول	ان میں سے

ضرور آزمانے والے تھے ○ پھر ان کے بعد ہم نے ایک دوسری قوم پیدا کی ○ تو ہم نے ان میں ایک رسول انہیں میں سے بھیجا

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ

اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ
کہ	عبادت کرو	اللہ (کی)	نہیں (ہے)	تمہارے لئے	کوئی معبود	اس کے سوا	تو کیا تم ڈرتے نہیں	اور	کہا	سرداروں (نے)

کہ اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ○ اور اس کی

مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ

مِنْ قَوْمِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	وَ	اَتْرَفْنٰهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اس کی قوم میں سے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	جھٹلایا	آخرت کی ملاقات کو	اور	ہم نے خوشحالی دی انہیں	دنیا کی زندگی میں

قوم کے وہ سردار بولے جنہوں نے کفر کیا اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اور ہم نے انہیں دنیا کی زندگی میں خوشحالی عطا فرمائی

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا

مَا	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يَاْكُلُ	مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ	وَ	يَشْرَبُ	مِمَّا
(بولے) نہیں	یہ	مگر	ایک آدمی	تمہارے جیسا	کھاتا ہے	(اسی میں) سے جو تم کھاتے ہو	اور	پیتا ہے	(اسی میں) سے جو

(بولے:) یہ تو تمہارے جیسا ہی ایک آدمی ہے، جو تم کھاتے ہو اسی میں سے یہ کھاتا ہے اور جو تم پیتے ہو اسی میں سے

تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	لَئِنْ	اَطَعْتُمْ	بَشَرًا مِّثْلَكُمْ	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾
تم پیتے ہو	اور	ضرور اگر	تم اطاعت کرو گے	اپنے جیسے ایک آدمی (کی)	بیشک تم	اس وقت	ضرور خسارہ پانے والے (ہو گے)

یہ پیتا ہے ○ اور اگر تم کسی اپنے جیسے آدمی کی اطاعت کرو گے جب تو تم ضرور خسارہ پانے والے ہو گے ○

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾

اَيَعِدُكُمْ	اَنَّكُمْ	اِذَا	مِتُّمْ	وَ	كُنْتُمْ	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	اَنَّكُمْ	مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾
کیا وہ وعدہ دیتا ہے تمہیں	کہ تم	جب	مر جاؤ گے	اور	ہو جاؤ گے	مٹی	اور	ہڈیاں	(اس کے بعد) بیشک تم	نکالے جاؤ گے

کیا تمہیں یہ وعدہ دیتا ہے کہ تم جب مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے کہ (اس کے بعد پھر) تم نکالے جاؤ گے ○

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا

هَيْهَاتَ	هَيْهَاتَ	لِمَا	تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَ	نَحْيَا
بہت دور ہے	بہت دور ہے	جس کا	تم سے وعدہ کیا جارہا ہے	نہیں	یہ	مگر	ہماری دنیاوی زندگی	ہم مرتے ہیں	اور	جیتے ہیں

جو وعدہ تم سے کیا جارہا ہے وہ بہت دور ہے وہ بہت دور ہے ○ زندگی تو صرف ہماری دنیا کی زندگی ہے، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا

وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلُ ِۨافْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	وَّ	مَا
اور	نہیں	ہم	اٹھائے جانے والے	نہیں	وہ	مگر	ایک آدمی اس نے بہتان باندھا ہے	اللہ پر	جھوٹ	اور	نہیں

اور ہم اٹھائے جانے والے نہیں ہیں ○ یہ تو صرف ایک ایسا مرد ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور

نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾

نَحْنُ	لَهٗ	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾
ہم	اس کا	یقین کرنے والے	(رسول نے) عرض کی	اے میرے رب	مدد فرما میری	(اس) وجہ سے کہ	انہوں نے جھٹلایا ہے مجھے

ہم اس کا یقین کرنے والے نہیں ہیں ○ عرض کی: اے میرے رب! میری مدد فرما کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے ○

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ

قَالَ	عَمَّا قَلِيْلٍ	لَّيُصْبِحُنَّ	نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ
(اللہ نے) فرمایا	تھوڑی (دیر) میں	ضرور وہ ہوجائیں گے	پچھتانے والے	تو پکڑ لیا انہیں	سچی چنگھاڑ (نے)

اللہ نے فرمایا: تھوڑی دیر میں یہ پچھتانے والے ہوجائیں گے ○ تو سچی چنگھاڑ نے انہیں پکڑ لیا

فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾

فَجَعَلْنٰهُمْ	غُثَآءً	فَبُعْدًا	لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾
تو ہم نے بنادیا انہیں	سوکھی گھاس کوڑا	تو دوری ہو	ظالم لوگوں کے لئے	پھر	ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد	دوسری قومیں

تو ہم نے انہیں سوکھی گھاس کوڑا بنادیا تو ظالم لوگوں کیلئے دوری ہو ○ پھر ان کے بعد ہم نے دوسری بہت سی قومیں پیدا کیں ○

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ

مَا تَسْبِقُ	مِنْ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ	مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرَا
پہلے نہیں جاتی	کوئی امت	اپنی مدت (سے)	اور	نہ وہ پیچھے رہتے ہیں	پھر	ہم نے بھیجے	اپنے رسول	لگاتار

کوئی امت اپنی مدت سے نہ پہلے جاتی ہے اور نہ وہ پیچھے رہتے ہیں ○ پھر ہم نے لگاتار اپنے رسول بھیجے۔

كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا

كُلَّمَا	جَآءَ	اُمَّةً	رَّسُوْلُهَا	كَذَّبُوْهُ	فَاَتْبَعْنَا	بَعْضَهُمْ	بَعْضًا
جب کبھی	آیا	کسی امت (کے پاس)	اس کا رسول	انہوں نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے پیچھے کیا	ان کے بعض (کو)	بعض (کے)

جب کبھی کسی امت کے پاس اس کا رسول آیا تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے ایک کو دوسرے سے ملادیا

وَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَ اَخَاهُ

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِیْثَ	فَبُعْدًا	لِّقَوْمٍ	لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	وَ	اَخَاهُ
اور	بناڈالا انہیں	داستانیں	تو دوری ہو	(ان) لوگوں کیلئے	جو ایمان نہیں لاتے	پھر	ہم نے بھیجا	موسیٰ	اور	اس کے بھائی

اور انہیں داستانیں بناڈالا تو ایمان نہ لانے والے دور ہوں ۝ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی

هٰرُوْنَ ۙ بِاٰیٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا

هٰرُوْنَ	بِاٰیٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۴۵﴾	اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا
ہارون (کو)	اپنی آیتوں اور روشن دلیل کے ساتھ	فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف	تو انہوں نے تکبر کیا	اور	وہ تھے

ہارون کو اپنی آیتوں اور روشن دلیل کے ساتھ بھیجا ۝ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ

قَوْمًا عَالِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَیْنِ مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا لَنَا

قَوْمًا عَالِیْنَ ﴿۴۶﴾	فَقَالُوْۤا	اَنُؤْمِنُ	لِبَشَرَیْنِ مِثْلِنَا	وَ	قَوْمُهُمَا	لَنَا
غلبہ پائے ہوئے لوگ	تو انہوں نے کہا	کیا ہم ایمان لے آئیں	اپنے جیسے دو آدمیوں پر	اور (حالانکہ)	ان دونوں کی قوم	ہماری

غلبہ پائے ہوئے لوگ تھے ۝ تو کہنے لگے: کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں حالانکہ ان کی قوم ہماری

عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِیْنَ ﴿۴۸﴾ وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا

عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَكَانُوْا	مِنَ الْمُهْلَكِیْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا
اطاعت گزار، خدمتگار (ہے)	تو انہوں نے جھٹلایا ان دونوں کو	تو ہو گئے	ہلاک کئے جانے والوں میں سے	اور	ضرور بیشک	ہم نے عطا کی

اطاعت گزار ہے ۝ تو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو ہلاک کئے جانے والوں میں سے ہو گئے ۝ اور بیشک ہم نے

مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ جَعَلْنَا ابْنَ مَرْیَمَ وَ اُمَّهٗۤ

مُوْسَى	الْكِتٰبَ	لَعَلَّهُمْ	یَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾	وَ	جَعَلْنَا	ابْنَ مَرْیَمَ	وَ	اُمَّهٗۤ
موسیٰ (کو)	کتاب	تاکہ وہ (بنی اسرائیل)	ہدایت پا جائیں	اور	ہم نے بنادیا	مریم کے بیٹے	اور	اس (بیٹے) کی ماں (کو)

موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی تاکہ (بنی اسرائیل) ہدایت پا جائیں ۝ اور ہم نے مریم اور اس کے بیٹے کو

اٰیَةً وَّ اٰوَیْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِیْنٍ ﴿۵۰﴾

اٰیَةً	وَّ	اٰوَیْنٰهُمَاۤ	اِلٰى رَبْوَةٍ	ذَاتِ قَرَارٍ	وَّ	مَعِیْنٍ ﴿۵۰﴾
نشانی	اور	ٹھکانہ دیا انہیں	ایک بلند زمین کی طرف	ٹھہرنے کے لائق	اور	آنکھوں کے سامنے بہتے پانی (والی)

نشانی بنادیا اور انہیں ایک بلند، رہائش کے قابل اور آنکھوں کے سامنے بہتے پانی والی سرزمین میں ٹھکانہ دیا ۝

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... دنیا و آخرت میں کامیابی باعمل مسلمان کے لیے ہے۔

﴿2﴾... جو جان بھی اس دنیا میں پیدا ہوئی بالآخر اس نے ضرور مرنا ہے۔

﴿3﴾... اللہ تعالیٰ نے چوپایوں میں کثیر فوائد رکھے ہیں اور لوگوں کو اس میں غور و فکر کی دعوت دی ہے۔

﴿4﴾... اللہ تعالیٰ کے حکم کے سامنے باپ دادا کے عمل کو دلیل بنا کر اسی پر چلنا کفار کا طریقہ ہے۔

﴿5﴾... مصیبت و پریشانی سے نجات کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنی چاہیے۔

﴿6﴾... اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت میں اپنا نقصان سمجھنا کفار کا بنایا ہوا قاعدہ قانون ہے۔

ذہنی مشق

سوال 1: ہمیں جانوروں کے بارے میں غور و فکر کرنے کا حکم کیوں دیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: کافر حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام پر ایمان نہ لانے کے کیا بہانے بناتے تھے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: اللہ تعالیٰ نے طوفان سے پہلے حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کو کن باتوں کا حکم دیا تھا؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: کیا کوئی ایسی جان بھی ہے جو دنیا میں پیدا ہوئی اور اسے موت نہیں آئے گی؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... اگر کوئی آپ کے پاس امانت رکھوائے اس میں خیانت تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورۂ مؤمنون کی روشنی میں معاشرے کی ترقی و خوش حالی کے لیے بنیادی باتیں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن (حصہ 2)

پارہ 18، المؤمنون: 51 تا 118

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾

يٰۤاَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُوْا	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	وَ	اعْمَلُوْا	صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾
اے	رسولو	کھاؤ	پاکیزہ چیزوں سے	اور	عمل کرو	اچھا،نیک	بیشک میں	(اس) کو جو	تم عمل کرتے ہو	جاننے والا (ہوں)

اے رسولو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھا کام کرو، بیشک میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں ○

وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْۤا

وَ	اِنَّ	هٰذِهٖۤ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	اَنَا	رَبُّكُمْ	فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾	فَتَقَطَّعُوْۤا
اور	بیشک	یہ (اسلام)	تمہارا دین	ایک ہی دین (ہے)	اور	میں	تمہارا رب (ہوں)	تو تم ڈرو مجھ سے	تو انہوں نے کاٹ کر ٹکڑے کر دیا

اور بیشک یہ تمہارا دین ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو مجھ سے ڈرو ○ تو ان کی امتوں نے اپنے دین کو آپس میں

اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ

اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ حِزْبٍۭ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾	فَذَرْهُمْ
اپنا امر (دین)	اپنے درمیان	ٹکڑے ٹکڑے	تمام گروہ	(اس) پر جو	ان کے پاس (ہے)	خوش ہیں	تو تم چھوڑ دو انہیں

ٹکڑے ٹکڑے کر لیا، ہر گروہ اس پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے ○ تو تم انہیں

فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾

فِيْ غَمْرَتِهِمْ	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾	اَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ	مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾
ان کی جہالت (گمراہی) میں	ایک مدت تک	کیا وہ گمان کر رہے ہیں	کہ جس کے ساتھ ہم مدد کر رہے ہیں ان کی	(یعنی) مال اور بیٹوں سے

ایک مدت تک ان کی گمراہی میں چھوڑ دو ○ کیا یہ خیال کر رہے ہیں کہ وہ جو ہم مال اور بیٹوں کے ساتھ ان کی مدد کر رہے ہیں ○

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ

نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِي الْخَيْرٰتِ	بَلْ	لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ
(تو) ہم جلدی کر رہے ہیں	ان کے لئے	بھلائیوں میں	بلکہ	انہیں خبر نہیں	بیشک	وہ لوگ جو	وہ	اپنے رب کے خوف سے

تو یہ ہم ان کیلئے بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں؟ بلکہ انہیں خبر نہیں ○ بیشک وہ جو اپنے رب کے ڈر سے

مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ
ڈرنے والے (ہیں)	اور	وہ لوگ جو	وہ	اپنے رب کی آیتوں پر	ایمان لاتے ہیں	اور	وہ لوگ جو	وہ	اپنے رب کے ساتھ

خوفزدہ ہیں ○ اور وہ جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں ○ اور وہ جو اپنے رب کے ساتھ

لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ

لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْتُوْنَ	مَآ	اٰتَوْا	وَّ	قُلُوْبُهُمْ	وَجِلَةٌ	اَنَّهُمْ
(کسی کو) شریک نہیں کرتے	اور	وہ لوگ جو	دیتے ہیں	جو کچھ	انہوں نے دیا	اور (جبکہ)	ان کے دل	ڈر رہے ہیں	(اس سے) کہ وہ

(کسی کو) شریک نہیں کرتے ○ اور وہ جنہوں نے جو کچھ دیا وہ اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل اس بات سے ڈر رہے ہیں کہ وہ

اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾ اُولٰٓىٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾

اِلٰى رَبِّهِمْ	رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾	اُولٰٓىٕكَ	يُسٰرِعُوْنَ	فِى الْخَيْرٰتِ	وَ	هُمْ	لَهَا	سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾
اپنے رب کی طرف	لوٹنے والے (ہیں)	یہ لوگ	جلدی کرتے ہیں	بھلائیوں میں	اور	وہی	ان کے لیے	آگے بڑھنے والے (ہیں)

اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں ○ یہ لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی بھلائیوں کی طرف سبقت لے جانے والے ہیں ○

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ

وَ	لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَ	لَدَيْنَا	كِتٰبٌ	يَّنْطِقُ	بِالْحَقِّ
اور	ہم بوجھ نہیں رکھتے	کسی جان (پر)	مگر	اس کی طاقت (کے مطابق)	اور	ہمارے پاس	ایک کتاب (ہے)	جو بیان کرتی ہے	حق

اور ہم کسی جان پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں رکھتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو حق بیان کرتی ہے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ

وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾	بَلْ	قُلُوْبُهُمْ	فِىْ غَمْرَةٍ	مِّنْ هٰذَا	وَ	لَهُمْ	اَعْمَالٌ
اور	وہ	ان پر ظلم نہ کیا جائے گا	بلکہ	ان (کافروں) کے دل	غفلت میں (ہیں)	اس (قرآن) سے	اور	ان کے	کام

اور ان پر ظلم نہ ہوگا ○ بلکہ کافروں کے دل اس قرآن سے غفلت میں ہیں اور کافروں کے کام ان اعمال کے علاوہ ہیں

مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ

مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ	هُمْ لَهَا	عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذْنَا	مُتْرَفِيْهِمْ	بِالْعَذَابِ
ان (مسلمانوں کے اعمال) کے علاوہ (ہیں)	جن کو وہ	کررہے (ہیں)	یہاں تک کہ	جب	ہم نے پکڑا	ان کے خوشحال لوگوں (کو)	عذاب میں

جنہیں یہ کررہے ہیں ○ یہاں تک کہ جب ہم نے ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں پکڑا

اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

اِذَا	هُمْ	يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾	لَا تَجْـَٔرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّكُمْ	مِّنَّا	لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾
(تو) جبھی	وہ	فریاد کرنے لگے	تم فریاد نہ کرو	آج	بیشک تم	ہماری طرف سے	تمہاری مدد نہیں کی جائے گی

تو جبھی وہ فریاد کرنے لگے ○ آج فریاد نہ کرو، بیشک ہماری طرف سے تمہاری مدد نہیں کی جائے گی ○

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ

قَدْ	كَانَتْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾	مُسْتَكْبِرِيْنَ	بِهٖ
بیشک	میری آیتیں پڑھی جاتی تھیں	تم پر	تو تم اپنی ایڑیوں کے بل الٹے پلٹ جاتے تھے	تکبر کرتے	اس (خانہ کعبہ کی خدمت) پر

بیشک میری آیات کی تمہارے سامنے تلاوت کی جاتی تھی تو تم اپنی ایڑیوں کے بل الٹے پلٹتے تھے ○ خانہ کعبہ کی خدمت پر ڈینگیں مارتے،

سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ

سٰمِرًا	تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾	اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا	الْقَوْلَ	اَمْ	جَآءَهُمْ
رات کو الٹی سیدھی باتیں کرتے	(حق کو) چھوڑتے ہوئے	تو کیا انہوں نے غور وفکر نہیں کیا	بات (یعنی قرآن میں)	یا	آیا ان کے پاس

رات کو الٹی سیدھی باتیں ہانکتے، (حق کو) چھوڑتے ہوئے ○ کیا اُنہوں نے قرآن میں غور وفکر نہیں کیا؟ یا کیا اُن کے پاس وہ آیا

مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾

مَّا	لَمْ يَاْتِ	اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾	اَمْ	لَمْ يَعْرِفُوْا	رَسُوْلَهُمْ	فَهُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾
وہ جو	نہ آیا تھا	ان کے پہلے باپ دادا (کے پاس)	یا	انہوں نے نہیں پہچانا	اپنے رسول (کو)	تو وہ	اس کا	انکار کرنے والے (ہیں)

جو اُن کے باپ دادا کے پاس نہ آیا تھا؟ ○ یا کیا اُنہوں نے اپنے رسول کو پہچانا نہیں ہے؟ تو وہ اس کا انکار کر رہے ہیں ○

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلْ	جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	لِلْحَقِّ
یا	وہ کہتے ہیں	اس (رسول) پر	جنون (طاری ہے)	بلکہ	وہ آیا ان کے پاس	حق کے ساتھ	اور	ان (کافروں) میں اکثر	حق کو

یا وہ کہتے ہیں کہ اس رسول پر جنون طاری ہے بلکہ وہ تو ان کے پاس حق کے ساتھ تشریف لائے ہیں اور ان کافروں میں اکثر

كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾	وَ	لَوِ	اتَّبَعَ	الْحَقُّ	اَهْوَآءَهُمْ	لَفَسَدَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ
ناپسند کرنے والے (ہیں)	اور	اگر	پیروی کرتا	حق	ان کی خواہشات (کی)	(تو) ضرور تباہ ہو جاتے	آسمان	اور	زمین

حق کو ناپسند کرنے والے ہیں ○ اور اگر حق ان کی خواہشوں کی پیروی کرتا تو ضرور آسمان اور زمین

وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ ؕ

وَ	مَنْ	فِيْهِنَّ	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ ذِكْرِهِمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾
اور	جو کوئی	ان میں (ہیں)	بلکہ	ہم لائے ان کے پاس ان کی نصیحت	تو وہ	اپنی نصیحت (ہی) سے	منہ پھیرے ہوئے (ہیں)

اور جو کوئی ان میں ہیں سب تباہ ہو جاتے بلکہ ہم تو ان کے پاس ان کی نصیحت لائے ہیں تو وہ اپنی نصیحت ہی سے منہ پھیرے ہوئے ہیں ○

اَمْ تَسْــٴَـلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖۗ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾

اَمْ	تَسْــٴَـلُهُمْ	خَرْجًا	فَخَرَاجُ رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَّ	هُوَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾
کیا	تم مانگتے ہو ان سے	کچھ اجرت	تو تمہارے رب کا اجر	سب سے بہتر (ہے)	اور	وہ	سب سے بہتر روزی دینے والا (ہے)

کیا تم ان سے کچھ اجرت مانگتے ہو؟ تو تمہارے رب کا اجر سب سے بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے ○

وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

وَ	اِنَّكَ	لَتَدْعُوْهُمْ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اور	بیشک تم	ضرور بلاتے ہو انہیں	سیدھے راستے کی طرف	اور	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر

اور بیشک تم انہیں سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہو ○ اور بیشک جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے

عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَ لَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ

عَنِ الصِّرَاطِ	لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾	وَ	لَوْ	رَحِمْنٰهُمْ	وَ	كَشَفْنَا	مَا	بِهِمْ	مِّنْ ضُرٍّ
(سیدھی) راہ سے	ضرور کترائے ہوئے (ہیں)	اور	اگر	ہم رحم فرماتے ان پر	اور	ٹال دیتے	جو	ان پر (پڑی تھی)	مصیبت

وہ ضرور سیدھی راہ سے کترائے ہوئے ہیں ○ اور اگر ہم ان پر رحم فرماتے اور جو مصیبت ان پر پڑی تھی وہ ٹال دیتے

لَّلَجُّوْا فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَ لَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ

لَّلَجُّوْا	فِیْ طُغْیَانِهِمْ	یَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾	وَ	لَقَدْ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا اسْتَكَانُوْا	لِرَبِّهِمْ
(تو) ضرور ڈھیٹ پن کرتے	اپنی سرکشی میں	بھٹکتے ہوئے	اور	ضرور بیشک	ہم نے پکڑا انہیں	عذاب میں	تو نہ وہ جھکے	اپنے رب کے حضور

تو یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے ضرور ڈھیٹ پن کرتے ○ اور بیشک ہم نے انہیں عذاب میں گرفتار کردیا تو وہ نہ تب اپنے رب کے حضور جھکے

وَ مَا یَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾ حَتّٰۤی اِذَا فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِیْدٍ اِذَا هُمْ

وَ	مَا یَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾	حَتّٰۤی	اِذَا	فَتَحْنَا	عَلَیْهِمْ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ شَدِیْدٍ	اِذَا	هُمْ
اور	نہ (اب) عاجزی کررہے ہیں	یہاں تک کہ	جب	ہم کھولتے ہیں	ان پر	دروازہ	کسی سخت عذاب والا	(تو) اس وقت	وہ

اور نہ ہی (اب) عاجزی کررہے ہیں ○ یہاں تک کہ جب ہم اُن پر کسی سخت عذاب والا دروازہ کھولتے ہیں تو اس وقت وہ

فِیْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ

فِیْهِ	مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾	وَ	هُوَ	الَّذِیْۤ	اَنْشَاَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ
اس میں	نا امید ہونے والے (ہیں)	اور	وہی (ہے)	جس نے	بنائے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل

اس میں ناامید پڑے ہوتے ہیں ○ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے،

قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾

قَلِیْلًا مَّا	تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾	وَ	هُوَ	الَّذِیْ	ذَرَاَكُمْ	فِی الْاَرْضِ	وَ	اِلَیْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾
بہت ہی کم	تم شکر ادا کرتے ہو	اور	وہی (ہے)	جس نے	پھیلایا تمہیں	زمین میں	اور	اسی کی طرف	تمہیں اٹھایا جائے گا

تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو ○ اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تمہیں اٹھایا جائے گا ○

وَ هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ وَ لَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَ النَّهَارِؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾

وَ	هُوَ	الَّذِیْ	یُحْیٖ	وَ	یُمِیْتُ	وَ	لَهُ	اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾
اور	وہی (ہے)	جو	زندہ کرتا ہے	اور	موت دیتا ہے	اور	اسی کے لئے (ہے)	رات اور دن کا تبدیل ہونا	تو کیا تم سمجھتے نہیں

اور وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، رات اور دن کا تبدیل ہونا اسی کے اختیار میں ہے۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ ○

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٨١﴾ قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا

بَلْ	قَالُوْا	مِثْلَ	مَا	قَالَ	الْاَوَّلُوْنَ ﴿٨١﴾	قَالُوْۤا	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا
بلکہ	انہوں نے کہا	(اس کے) جیسا	جو	کہتے تھے	پہلے لوگ	انہوں نے کہا تھا	کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور	ہو جائیں گے

بلکہ انہوں نے وہی بات کہی جو پہلے والے کہتے تھے ○ انہوں نے کہا تھا: کیا جب ہم مر جائیں گے اور

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا

تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾	لَقَدْ	وُعِدْنَا	نَحْنُ	وَ	اٰبَآؤُنَا	هٰذَا
مٹی	اور	ہڈیاں	(تو) کیا بیشک ہم	ضرور اٹھائے جائیں گے	ضرور بیشک	وعدہ دیا گیا	ہمیں	اور	ہمارے باپ دادا (کو)	یہ

مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا پھر ہم اٹھائے جائیں گے؟ ○ بیشک ہمیں اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا کو یہ وعدہ

مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهَآ

مِنْ قَبْلُ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۸۳﴾	قُلْ	لِّمَنِ الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِیْهَآ
(اس سے) پہلے	نہیں	یہ	مگر	پہلے لوگوں کی جھوٹی داستانیں	تم کہو	کس کی ہے زمین	اور	جو کچھ	اس میں (ہے)

دیا گیا، یہ تو صرف پہلے لوگوں کی جھوٹی داستانیں ہیں ○ تم فرماؤ: زمین اور جو کچھ اس میں ہے وہ سب کس کا ہے؟

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾	سَیَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
اگر	تم جانتے ہو	اب وہ کہیں گے	اللہ کا	تم کہو	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے	تم کہو	کون (ہے)	ساتوں آسمانوں کا مالک

اگر تم جانتے ہو ○ اب کہیں گے کہ اللہ کا۔ تم فرماؤ: تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ ○ تم فرماؤ: ساتوں آسمانوں کا مالک

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۸۶﴾ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْۢ بِیَدِهٖ

وَ	رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۸۶﴾	سَیَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾	قُلْ	مَنْۢ بِیَدِهٖ
اور	عرشِ عظیم کا مالک	اب وہ کہیں گے	(یہ سب) اللہ ہی کا (ہے)	تم کہو	تو کیا تم ڈرتے نہیں	تم کہو	کس کے ہاتھ میں (ہے)

اور عرشِ عظیم کا مالک کون ہے؟ ○ اب کہیں گے: یہ سب اللہ ہی کا ہے۔ تم فرماؤ: تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ○ تم فرماؤ: ہر چیز کی ملکیت

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ	وَّ	هُوَ	یُجِیْرُ	وَ	لَا یُجَارُ	عَلَیْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾
ہر چیز کی ملکیت، قبضہ	اور	وہ	پناہ دیتا ہے	اور	پناہ نہیں دی جاسکتی	اس کے خلاف	اگر	تم جانتے ہو (تو جواب دو)

کس کے ہاتھ میں ہے؟ اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے خلاف پناہ نہیں دی جاسکتی، اگر تمہیں علم ہے ○

سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَیْنٰهُمْ بِالْحَقِّ

سَیَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	فَاَنّٰى	تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾	بَلْ	اَتَیْنٰهُمْ بِالْحَقِّ
اب وہ کہیں گے	(یہ ملکیت) اللہ ہی کیلئے (ہے)	تم کہو	تو کیسے	جادو کے فریب میں پڑے ہو	بلکہ	ہم لائے ان کے پاس حق

اب کہیں گے: یہ (ملکیت) اللہ ہی کیلئے ہے۔ تم فرماؤ: تو کیسے جادو کے فریب میں پڑے ہو؟ ○ بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ

وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾	مَا اتَّخَذَ	اللّٰهُ	مِنْ وَّلَدٍ	وَّ	مَا كَانَ	مَعَهٗ	مِنْ اِلٰهٍ
اور	بیشک وہ	ضرور جھوٹے (ہیں)	نہ بنایا، اختیار نہ کیا	اللہ (نے)	(اپنا) کوئی بچہ	اور	نہیں ہے	اس کے ساتھ	کوئی (دوسرا) معبود

اور وہ بیشک جھوٹے ہیں ○ اللہ نے کوئی بچہ اختیار نہ کیا اور نہ اس کے ساتھ کوئی دوسرا معبود ہے۔

اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍؕ

عَلٰى بَعْضٍ	بَعْضُهُمْ	لَعَلَا	وَ	خَلَقَ	لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا	اِذًا
بعض پر	ان کے بعض	ضرور بڑائی، غلبہ چاہتے	اور	اس نے پیدا کیا	ضرور لے جاتا ہر معبود جو	(اگر ایسا ہوتا تو) اس وقت

اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق لے جاتا اور ضرور ان میں سے ایک دوسرے پر بڑائی و غلبہ چاہتا۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾

يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾	عَمَّا	فَتَعٰلٰى	عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ	يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾	عَمَّا	سُبْحٰنَ اللّٰهِ
وہ شریک ٹھہراتے ہیں	(اس) سے جو	تو وہ بلند ہے	ہر پوشیدہ اور ظاہر بات کو جاننے والا	وہ بیان کرتے ہیں	(اس) سے جو	اللہ پاک ہے

اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں ○ (وہ اللہ) ہر پوشیدہ اور ظاہر بات کا جاننے والا ہے تو وہ اس سے بلند ہے جو یہ شریک ٹھہراتے ہیں ○

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ

فَلَا تَجْعَلْنِيْ	رَبِّ	يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾	مَا	تُرِيَنِّيْ	اِمَّا	رَّبِّ	قُلْ
تو تو (شامل) نہ کرنا مجھے	اے میرے رب	انہیں وعدہ دیا جاتا ہے	(وہ) جس کا	تو دکھادے مجھے	اگر	اے میرے رب	تم عرض کرو

تم عرض کرو: اے میرے رب! اگر تو مجھے وہ دکھادے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ○ تو اے میرے رب! مجھے

فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَ اِنَّا عَلٰۤى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾

لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾	نَعِدُهُمْ	مَا	نُّرِيَكَ	اَنْ	عَلٰۤى	اِنَّا	وَ	فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾
ضرور قادر (ہیں)	ہم وعدہ دے رہے ہیں انہیں	جس کا	دکھادیں تجھے	کہ	(اس) پر	بیشک ہم	اور	ظالم لوگوں میں

ان ظالموں میں (شامل) نہ کرنا ○ اور بیشک ہم اس پر قادر ہیں کہ تمہیں وہ دکھادیں جس کا ہم انہیں وعدہ دے رہے ہیں ○

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾

يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾	بِمَا	اَعْلَمُ	نَحْنُ	السَّيِّئَةَ	اَحْسَنُ	هِيَ	بِالَّتِيْ	اِدْفَعْ
وہ بیان کرتے ہیں	(اس) کو جو	خوب جانتے ہیں	ہم	برائی (کو)	سب سے اچھی بھلائی (ہے)	وہ	(اس کے) ذریعے جو	تم دور کرو

سب سے اچھی بھلائی سے برائی کو دفع کرو۔ ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں یہ کررہے ہیں ○

وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَ اَعُوْذُ بِكَ

بِكَ	اَعُوْذُ	وَ	مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾	بِكَ	اَعُوْذُ	رَّبِّ	قُلْ	وَ
تیری	میں پناہ مانگتا ہوں	اور	شیطانوں کے وسوسوں سے	تیری	میں پناہ مانگتا ہوں	اے میرے رب	تم عرض کرو	اور

اور تم عرض کرو: اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ○ اور اے میرے رب! میں تیری پناہ

رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

الْمَوْتُ	اَحَدَهُمُ	جَآءَ	اِذَا	حَتّٰۤى	يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾	اَنْ	رَبِّ
موت	ان میں کسی ایک (کو)	آتی ہے	جب	یہاں تک کہ	وہ آئیں میرے پاس	(اس سے) کہ	اے میرے رب

مانگتا ہوں اس سے کہ وہ شیطان میرے پاس آئیں ○ یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو موت آتی ہے

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا

قَالَ	رَبِّ	ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾	لَعَلِّیْٓ	اَعْمَلُ	صَالِحًا	فِیْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا
(تو) کہتا ہے	اے میرے رب	واپس لوٹا دے مجھے	شاید میں	عمل کرلوں	نیک	(اس دنیا) میں جسے	میں چھوڑ آیا ہوں	ہر گز نہیں

تو کہتا ہے کہ اے میرے رب! مجھے واپس لوٹا دے ○ جس دنیا کو میں نے چھوڑ دیا ہے شاید اب میں اس میں کچھ نیک عمل کرلوں۔ ہرگز نہیں!

اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآىِٕلُهَا وَمِنْ وَّرَآىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اِنَّهَا	كَلِمَةٌ	هُوَ	قَآىِٕلُهَا	وَ	مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ	بَرْزَخٌ	اِلٰى یَوْمِ	یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
بیشک وہ	ایک بات (ہے)	وہ	کہہ رہا ہے اسے	اور	ان کے آگے	ایک رکاوٹ (ہے)	(اس) دن تک	(جس دن) وہ اٹھائے جائیں گے

یہ تو ایک بات ہے جو وہ کہہ رہا ہے اور ان کے آگے ایک رکاوٹ ہے اس دن تک جس دن وہ اٹھائے جائیں گے ○

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَىِٕذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

فَاِذَا	نُفِخَ	فِی الصُّوْرِ	فَلَآ	اَنْسَابَ	بَیْنَهُمْ	یَوْمَىِٕذٍ	وَّ	لَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
تو جب	پھونک ماری جائے گی	صور میں	تو نہ (رہیں گے)	رشتے	ان کے درمیان	اس دن	اور	نہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے

تو جب صور میں پھونک ماری جائے گی تو نہ ان کے درمیان رشتے رہیں گے اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھیں گے ○

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ

فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِیْنُهٗ	فَاُولٰٓىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	وَ	مَنْ	خَفَّتْ
تو وہ شخص جو	بھاری ہوں گے	اس کے پلڑے	تو یہ لوگ	وہی	کامیاب ہونے والے (ہوں گے)	اور	وہ شخص جو	ہلکے ہوں گے

تو جن کے پلڑے بھاری ہوں گے تو وہی کامیاب ہونے والے ہوں گے ○ اور جن کے پلڑے

مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِیْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

مَوَازِیْنُهٗ	فَاُولٰٓىِٕكَ	الَّذِیْنَ	خَسِرُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ	فِیْ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾
اس کے پلڑے	تو یہ لوگ	وہ ہیں جنہوں نے	نقصان میں ڈالا	اپنی جانوں (کو)	(وہ) جہنم میں	ہمیشہ رہنے والے (ہوں گے)

ہلکے ہوں گے تو یہ وہی ہوں گے جنہوں نے اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا، (وہ) ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ○

تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِیْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰى عَلَیْكُمْ

تَلْفَحُ	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	وَ	هُمْ	فِیْهَا	كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾	اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰى	عَلَیْكُمْ
جھلس دے گی	ان کے چہروں (کو)	آگ	اور	وہ	اس میں	منہ چڑائے (ہوں گے)	کیا میری آیتیں نہیں پڑھی جاتی تھیں	تم پر

ان کے چہروں کو آگ جلادے گی اور وہ اس میں منہ چڑائے ہوں گے ○ کیا تم پر میری آیتیں نہ پڑھی جاتی تھیں؟

فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ ﴿۱۰۶﴾

فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	قَالُوْا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَیْنَا	شِقْوَتُنَا	وَ	كُنَّا	قَوْمًا ضَآلِّیْنَ ﴿۱۰۶﴾
تو تم انہیں جھٹلاتے تھے	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	غالب آئی	ہم پر	ہماری بدبختی	اور	ہم تھے	گمراہ لوگ

تو تم انہیں جھٹلاتے تھے ○ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم پر ہماری بدبختی غالب آئی اور ہم گمراہ لوگ تھے ○

رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

رَبَّنَاۤ	اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا	ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾
اے ہمارے رب	نکال دے ہمیں	اس (دوزخ) سے	پھر اگر	ہم لوٹیں (برے اعمال کی طرف)	تو بیشک ہم	ظلم کرنے والے (ہوں گے)

اے ہمارے رب! ہمیں دوزخ سے نکال دے پھر اگر ہم ویسے ہی کریں تو بیشک ہم ظالم ہوں گے ○

قَالَ اخْسَـُٔوْا فِیْهَا وَ لَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِیْقٌ مِّنْ عِبَادِیْ

قَالَ	اخْسَـُٔوْا	فِیْهَا	وَ	لَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾	اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِیْقٌ	مِّنْ عِبَادِیْ
(اللہ) فرمائے گا	دھتکارے پڑے رہو	اس (جہنم) میں	اور	بات نہ کرو مجھ سے	بیشک	تھا	ایک گروہ	میرے بندوں سے

اللہ فرمائے گا: دھتکارے ہوئے جہنم میں پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو○ بیشک میرے بندوں کا ایک گروہ

یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾

یَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَاۤ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ	لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ	خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾
وہ کہتے تھے	اے ہمارے رب	ہم ایمان لائے	تو تو بخش دے	ہمیں	اور	رحم فرما ہم پر	اور	تو	سب سے بہتر رحم کرنے والا (ہے)

کہتا تھا: اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے○

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِیًّا حَتّٰۤى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِیْ وَ كُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِیًّا	حَتّٰۤى	اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِیْ	وَ	كُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
تو تم نے بنالیا انہیں	مذاق	یہاں تک کہ	انہوں نے بھلادی تمہیں	میری یاد	اور	تم ان سے ہنسا کرتے تھے

تو تم نے انہیں مذاق بنالیا یہاں تک کہ ان لوگوں کا مذاق اڑانے نے تمہیں میری یاد بھلادی اور تم ان سے ہنسا کرتے تھے○

اِنِّیْ جَزَیْتُهُمُ الْیَوْمَ بِمَا صَبَرُوْۤا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآىٕزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

اِنِّیْ	جَزَیْتُهُمُ	الْیَوْمَ	بِمَا	صَبَرُوْۤا	اَنَّهُمْ	هُمُ	الْفَآىٕزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
بیشک میں (نے)	بدلہ دیا انہیں	آج	(اس) کا جو	انہوں نے صبر کیا	بیشک وہ	وہی	کامیابی پانے والے (ہیں)

بیشک آج میں نے ان کے صبر کا انہیں یہ بدلہ دیا کہ وہی کامیاب ہیں○

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا

قٰلَ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	فِی الْاَرْضِ	عَدَدَ سِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾	قَالُوْا	لَبِثْنَا	یَوْمًا
(اللہ) فرمائے گا	کتنا	تم ٹھہرے ہو	زمین میں	سالوں کی گنتی (کے اعتبار سے)	وہ کہیں گے	ہم ٹھہرے ہیں	ایک دن

اللہ فرمائے گا: تم زمین میں سالوں کی گنتی کے اعتبار سے کتنا عرصہ ٹھہرے ہو؟○ وہ کہیں گے: ہم ایک دن رہے

اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّیْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا

اَوْ	بَعْضَ یَوْمٍ	فَسْـَٔلِ	الْعَآدِّیْنَ ﴿۱۱۳﴾	قٰلَ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِیْلًا
یا	ایک دن کا کچھ حصہ	تو تو دریافت فرما	گننے والوں (سے)	(اللہ) فرمائے گا	نہیں	تم ٹھہرے	مگر	بہت تھوڑا

یا ایک دن کا بھی کچھ حصہ ٹھہرے ہیں تو گننے والوں سے دریافت فرما○ فرمائے گا: تم بہت تھوڑا ہی ٹھہرے ہو،

لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا

لَّوْ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	اَفَحَسِبْتُمْ	اَنَّمَا	خَلَقْنٰكُمْ	عَبَثًا	وَّ	اَنَّكُمْ	اِلَيْنَا
اگر	بیشک تم	تم جانتے ہوتے	تو کیا تم نے یہ سمجھا	کہ	ہم نے بنایا تمہیں	بیکار	اور	یہ کہ تم	ہماری طرف

اگر تم جانتے ○ تو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تم ہماری طرف

لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ الْحَقُّ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾
لوٹائے نہیں جاؤ گے	تو بہت بلندی والا ہے	اللہ	سچا بادشاہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	(وہ) عزت والے عرش کا مالک (ہے)

لوٹائے نہیں جاؤ گے ؟ ○ تو وہ اللہ بہت بلندی والا ہے جو سچا بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عزت والے عرش کا مالک ہے ○

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ

وَ	مَنْ	يَّدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	لَا	بُرْهَانَ	لَهٗ	بِهٖ
اور	جو	عبادت کرے	اللہ کے ساتھ	دوسرے معبود (کی)	نہیں	کوئی دلیل	اس کے پاس	اس کی

اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کی عبادت کرے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں

فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ

فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اغْفِرْ
تو اس کا حساب صرف	اس کے رب کے پاس (ہے)	بیشک	فلاح نہیں پائیں گے	کفر کرنے والے	اور	تم کہو	اے میرے رب	بخش دے

تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہی ہے، بیشک کافر فلاح نہیں پائیں گے ○ اور تم عرض کرو، اے میرے رب! بخش دے

وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

وَ	ارْحَمْ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾
اور	رحم فرما	اور	تو	سب سے بہتر رحم فرمانے والا (ہے)

اور رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... انسانوں کو حلال، طیب اور پاکیزہ چیزیں ہی کھانی چاہئیں۔

﴿2﴾... کفار کے پاس مال و دولت کا ہونا اس بات کی دلیل نہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے۔

﴿3﴾... نیکی اور بھلائی کے کاموں میں جلدی کرنے والے اللہ تعالیٰ کو محبوب ہیں۔

﴿4﴾... قانونِ قدرت ہے کہ کسی جان پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالا جاتا۔

﴿5﴾... اللہ تعالیٰ ہر پوشیدہ اور ظاہر بات کو جانتا ہے۔

﴿6﴾... ہمیں ہر وقت اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت اور مغفرت کا سوال کرتے رہنا چاہیے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ مؤمنون میں ایمان والوں کی ذکر کردہ صفات بیان کیجیے۔

جواب:

سوال 2: سابقہ امتوں کے ایمان لانے کے بعد گمراہ ہونے والوں کا کیا سبب بیان کیا گیا ہے؟

جواب:

سوال 3: اللہ تعالیٰ نے جسمانی اعضاء عطا کیے ہیں ان کا شکر کیسے ادا کرنا چاہیے؟

جواب:

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ کسی کی بدسلوکی کے جواب میں حسنِ سلوک سے پیش آتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... اللہ تعالیٰ نے جسمانی اعضاء کی صورت میں ہمیں کئی نعمتوں سے نوازا ہے ان میں سے پانچ اعضاء کے نام اور ان کے درست استعمال کے چند طریقے ایک ٹیبل کی صورت میں بیان کیجیے۔

دستخط ٹیچر:

دستخط سرپرست:

سُوْرَۃُ النُّوْر
1 شرعی حدود کا بیان 26 – 1
3 – 1 بعض اسلامی احکامات کا بیان اور بدکاری کی سزا
5 – 4 پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے کی سزا
10 – 6 لِعان یعنی بیوی پر بدکاری کی تہمت لگانے کی سزا
26 – 11 واقعۂ اِفک، بے حیائی پھیلانے والوں کا عذاب، شیطان سے بچنے کی تاکید اور بہتان لگانے پر اللہ پاک کی لعنت و وعید
2 معاشرتی آداب 34 – 27
29 – 27 دوسروں کے گھروں میں جانے کے آداب
31 – 30 نگاہیں نیچی رکھنے اور پردہ کرنے کے احکام
34 – 32 نکاح کی ترغیب نیز لونڈی اور غلاموں کے احکام
3 قرآنِ کریم کے اوصاف، نیک بندوں کی صفات اور کفار کے اچھے اور برے اعمال کی مثال 40 – 35
4 قدرتِ الٰہی کی نشانیاں 45 – 41
5 مومن اور منافق میں فرق نیز اللہ و رسول کی اطاعت کا حکم 54 – 46
6 اسلام کو غلبہ ملنے اور کافروں کے انجام کا تذکرہ 57 – 55
7 معاشرتی آداب 63 – 58
61 – 58 کسی کے گھر میں داخلے کے اوقات اور آداب
63 – 62 بارگاہِ رسالت میں حاضری کے آداب
8 عظمت و شانِ الٰہی کا بیان 64

سُوْرَۃُ النُّوْر (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

اس سورت کی آیت نمبر 35 تا 40 میں کئی مرتبہ لفظ "نور" آیا ہے، اسی مناسبت سے اسے "سورۂ نور" کہتے ہیں۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں پردے اور شرم وحیا کے بارے میں احکامات بیان کیے گئے ہیں نیز یہ مضامین بھی اس سورت میں بیان کیے گئے ہیں:

(1) بدکاری کرنے والے مردوں اور عورتوں کی شرعی سزا بتائی گئی نیز مُشرِکہ عورت سے نکاح حرام قرار دیا گیا۔

(2) پاک دامن عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگانے اور اسے ثابت نہ کر سکنے والے کی شرعی سزا بیان کی گئی۔

(3) لِعان کے اَحکام بیان کئے گئے۔

(4) اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پر منافقین کی طرف سے لگائی جانے والی جھوٹی تہمت کا واقعہ بیان کیا گیا اور آپ کی پاک دامنی بیان کی گئی نیز جو مرد وعورت اس تہمت لگانے میں شریک تھے انہیں 80 کوڑے مارنے کا حکم دیا گیا۔

(5) حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی شان بیان کی گئی۔

(6) اجتماعی زندگی گزارنے کے اصول بیان کیے گئے کہ گھروں میں داخل ہوتے وقت اجازت لی جائے، نگاہوں کو جھکا کر رکھا جائے، شرمگاہوں کی حفاظت کی جائے، غیر مَحرم کے سامنے عورتیں اپنی زینت کی جگہیں ظاہر نہ کریں، جو لوگ شادی شدہ نہیں اور شادی کرنے کی اِستطاعت رکھتے ہوں تو ان کی شادی کر دی جائے اور جو شادی کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے وہ اپنی عفت وعصمت کی حفاظت کریں۔

(7) دن اور رات کے پلٹنے، بارش نازل کرنے، زمین وآسمان اور دوسری طرح طرح کی مخلوقات پیدا کرنے کا ذکر کرکے اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی وحدانیت کی دلیل پیش کی گئی۔

(8) منافقوں اور مومنوں کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

(9) قریبی رشتہ داروں اور دوستوں کے گھروں میں اجازت لے کر جانے کا حکم بیان کیا گیا۔

(10) بارگاہِ رسالت کے آداب بیان کئے گئے۔

پارہ 18، النور: 1 تا 29

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَاۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ

سُوْرَةٌ	اَنْزَلْنٰهَا	وَ	فَرَضْنٰهَا	وَ	اَنْزَلْنَا	فِيْهَاۤ	اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ
(یہ) ایک سورت (ہے)	ہم نے نازل کیا اسے	اور	فرض کئے اس کے (احکام)	اور	نازل کیں	اس میں	روشن آیتیں

یہ ایک سورت ہے جو ہم نے نازل فرمائی اور ہم نے اس کے احکام فرض کئے اور ہم نے اس میں روشن آیتیں نازل فرمائیں

لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ① اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ

لَّعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ①	اَلزَّانِيَةُ	وَ	الزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	مِائَةَ جَلْدَةٍ
تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	زنا کرنے والی عورت	اور	زنا کرنے والا مرد	تو تم کوڑے مارو	ہر ایک (کو)	ان دونوں میں سے	سو کوڑے

تاکہ تم نصیحت حاصل کرو○ جو زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد ہو تو ان میں ہر ایک کو سو سو کوڑے لگاؤ

وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ

وَّ	لَا تَاْخُذْكُمْ	بِهِمَا	رَاْفَةٌ	فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور	نہ پکڑے (نہ آئے) تمہیں	ان دونوں پر	کوئی ترس	اللہ کے دین میں	اگر	تم ایمان رکھتے ہو	اللہ اور آخرت کے دن پر

اور اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو تمہیں اللہ کے دین میں ان پر کوئی ترس نہ آئے

وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ② اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ

وَلْيَشْهَدْ	عَذَابَهُمَا	طَآئِفَةٌ	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ②	اَلزَّانِيْ	لَا يَنْكِحُ	اِلَّا	زَانِيَةً	اَوْ
اور چاہیے کہ موجود ہو	ان کی سزا (کے وقت)	ایک گروہ	ایمان والوں میں سے	زنا کرنے والا مرد	نکاح نہیں کرے گا	مگر	بدکار عورت	یا

اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ موجود ہو○ زنا کرنے والا مرد بدکار عورت یا

مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ

مُشْرِكَةً	وَّ	الزَّانِيَةُ	لَا يَنْكِحُهَاۤ	اِلَّا	زَانٍ	اَوْ	مُشْرِكٌ	وَ	حُرِّمَ	ذٰلِكَ
مشرکہ (سے)	اور	بدکار عورت	نکاح نہیں کرے گا اس سے	مگر	زانی	یا	مشرک	اور	حرام کیا گیا ہے	یہ (زانیوں سے نکاح)

مشرکہ سے ہی نکاح کرے گا اور بدکار عورت سے زانی یا مشرک ہی نکاح کرے گا اور یہ

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③	وَ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ	فَاجْلِدُوْهُمْ
ایمان والوں پر	اور	وہ لوگ جو	تہمت لگائیں	پاکدامن عورتوں (پر)	پھر	وہ نہ لائیں چار گواہ	تو کوڑے مارو انہیں

ایمان والوں پر حرام ہے○ اور جو پاکدامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لائیں تو انہیں

ثَمٰنِیْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًاۚ وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَۙ(۴)

ثَمٰنِیْنَ جَلْدَةً	وَّ	لَا تَقْبَلُوْا	لَهُمْ	شَهَادَةً	اَبَدًا	وَ	اُولٰٓىٕكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ(۴)
اَسّی کوڑے	اور	قبول نہ کرو	ان کی	گواہی	کبھی	اور	یہ لوگ	وہی	فسق کرنے والے (ہیں)

اَسّی کوڑے لگاؤ اور ان کی گواہی کبھی نہ مانو اور وہی فاسق ہیں○

اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْاۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ(۵)

اِلَّا	الَّذِیْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَ	اَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ(۵)
مگر	وہ لوگ جو	توبہ کرلیں	اس کے بعد	اور	اپنی اصلاح کرلیں	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان (ہے)

مگر جو اس کے بعد توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے○

وَ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّاۤ اَنْفُسُهُمْ

وَ	الَّذِیْنَ	یَرْمُوْنَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَ	لَمْ یَكُنْ	لَّهُمْ	شُهَدَآءُ	اِلَّاۤ	اَنْفُسُهُمْ
اور	وہ لوگ جو	تہمت لگائیں	اپنی بیویوں (پر)	اور	نہ ہوں	ان کے پاس	گواہ	سوائے	اپنی ذاتوں (کے)

اور وہ جو اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس اپنی ذات کے علاوہ گواہ نہ ہوں

فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ(۶) وَ الْخَامِسَةُ

فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ	اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ(۶)	وَ	الْخَامِسَةُ
تو ان میں سے ایک کی گواہی	چار گواہیاں (دینا ہے)	اللہ (کے نام) کے ساتھ	(کہ) بیشک وہ	ضرور سچوں میں سے (ہے)	اور	پانچویں (بار)

تو ان میں سے ایسے کسی کی گواہی یہ ہے کہ اللہ کے نام کے ساتھ چار بار گواہی دے کہ بیشک وہ سچا ہے○ اور پانچویں

اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَیْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ(۷) وَ یَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ

اَنَّ	لَعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَیْهِ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْكٰذِبِیْنَ(۷)	وَ	یَدْرَؤُا	عَنْهَا	الْعَذَابَ
(یوں) کہ	اللہ کی لعنت (ہو)	اُس پر	اگر	وہ ہو	جھوٹوں میں سے	اور	دور کردے گی	اس (عورت) سے	سزا

گواہی یہ ہو کہ اُس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو○ اور عورت سے سزا کو یہ بات دور کرے گی

اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَۙ(۸)

اَنْ	تَشْهَدَ	اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ(۸)
(یہ بات) کہ	وہ گواہی دے	چار گواہیاں	اللہ (کے نام) کے ساتھ	(کہ) بیشک وہ (مرد)	ضرور جھوٹوں میں سے (ہے)

کہ وہ اللہ کے نام کے ساتھ چار بار گواہی دے کہ بیشک مرد جھوٹوں میں سے ہے○

وَ الْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَیْهَاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ(۹)

وَ	الْخَامِسَةَ	اَنَّ	غَضَبَ اللّٰهِ	عَلَیْهَاۤ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الصّٰدِقِیْنَ(۹)
اور	پانچویں (بار)	(یوں) کہ	اللہ کا غضب (ہو)	اس (عورت) پر	اگر	وہ (مرد) ہو	سچوں میں سے

اور پانچویں بار یوں کہ عورت پر اللہ کا غضب ہو اگر مرد سچوں میں سے ہو○

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰

وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ	حَكِيْمٌ ۝۱۰
اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت	اور	یہ کہ	اللہ	بہت توبہ قبول فرمانے والا	حکمت والا (ہے)

اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ بہت توبہ قبول فرمانے والا، حکمت والا ہے (تو وہ تمہارے راز کھول دیتا)○

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ	مِّنْكُمْ	لَا تَحْسَبُوْهُ	شَرًّا	لَّكُمْ	بَلْ	هُوَ
بیشک	وہ لوگ جو	لائے بڑا بہتان	(وہ) ایک جماعت (ہے)	تم میں سے	تم نہ سمجھو اس (بہتان) کو	برا	اپنے لیے	بلکہ	وہ

بیشک جو لوگ بڑا بہتان لائے ہیں وہ تم ہی میں سے ایک جماعت ہے۔ تم اس بہتان کو اپنے لیے برا نہ سمجھو، بلکہ وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَّا اكْتَسَبَ	مِنَ الْاِثْمِ	وَ	الَّذِيْ	تَوَلّٰى	كِبْرَهٗ
بہتر (ہے)	تمہارے لیے	ہر شخص کیلئے	ان میں سے	(وہ ہے) جو اس نے کمایا	گناہ سے	اور	جس نے	اٹھایا	اس (بہتان) کا بڑا حصہ

تمہارے لیے بہتر ہے۔ ان میں سے ہر شخص کیلئے وہ گناہ ہے جو اس نے کمایا اور ان میں سے وہ شخص جس نے اس بہتان کا سب سے بڑا حصہ اٹھایا

مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۱ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ

مِنْهُمْ	لَهٗ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۱	لَوْلَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتُ
ان میں سے	اس کے لیے	بڑا عذاب (ہے)	(ایسا) کیوں نہ ہوا	جب	تم نے سنا یہ بہتان	(تو) گمان کرتے	ایمان والے مرد	اور	ایمان والی عورتیں

اس کے لیے بڑا عذاب ہے○ ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے یہ بہتان سنا تو مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں

بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۲ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ

بِاَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَّ	قَالُوْا	هٰذَاۤ	اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۲	لَوْلَا	جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ
اپنی جانوں (دینی بھائیوں) پر	نیک (گمان)	اور	کہتے	یہ	کھلا بہتان (ہے)	کیوں نہیں	وہ لائے اس پر چار گواہ

اپنے لوگوں پر نیک گمان کرتے اور کہتے: یہ کھلا بہتان ہے○ اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے تو جب

فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۳ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

فَاِذْ	لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۳	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
تو جب	وہ نہ لائے گواہ	تو یہ لوگ	اللہ کے نزدیک	وہی	جھوٹے (ہیں)	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر

وہ گواہ نہ لائے تو وہی اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں○ اور اگر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهٗ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَاۤ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۴

وَ	رَحْمَتُهٗ	فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِيْ	مَاۤ اَفَضْتُمْ فِيْهِ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۴
اور	اس کی رحمت	دنیا اور آخرت میں	(تو) ضرور پہنچتا تمہیں	(اس معاملے) میں	جس میں تم پڑ گئے تھے	بڑا عذاب

اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو جس معاملے میں تم پڑ گئے تھے اس پر تمہیں بڑا عذاب پہنچتا○

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَ تَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ

اِذْ	تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَ	تَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَّا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ
جب	تم ایک دوسرے سے سن کر اسے اپنی زبانوں پر لاتے تھے	اور	کہتے تھے	اپنے مونہوں سے	(وہ بات) جو	نہیں ہے	تمہیں	اس کا	کوئی علم

جب تم ایسی بات ایک دوسرے سے سن کر اپنی زبانوں پر لاتے تھے اور اپنے منہ سے وہ بات کہتے تھے جس کا تمہیں کوئی علم نہ تھا

وَّ تَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّ هُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ وَ لَوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ

وَّ	تَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا	وَّ	هُوَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾	وَ	لَوْلَاۤ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ
اور	تم سمجھتے تھے اسے	سہل، معمولی	اور (حالانکہ)	وہ	اللہ کے نزدیک	بہت بڑا (تھا)	اور	(ایسا) کیوں نہ ہوا	جب	تم نے سنا اسے

اور تم اسے معمولی سمجھتے تھے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا تھا○ اور کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے اسے سنا تھا

قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾

قُلْتُمْ	مَّا يَكُوْنُ	لَنَاۤ	اَنْ	نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا	سُبْحٰنَكَ	هٰذَا	بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾
(تو) تم کہہ دیتے	(جائز) نہیں ہے	ہمارے لئے	کہ	ہم کلام کریں	اس (بات) کے ساتھ	(اے اللہ) تو پاک ہے	یہ	بڑا بہتان (ہے)

تو تم کہہ دیتے کہ ہمارے لئے جائز نہیں کہ یہ بات کہیں۔ (اے اللہ!) تو پاک ہے، یہ بڑا بہتان ہے○

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَ يُبَيِّنُ

يَعِظُكُمُ	اللّٰهُ	اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖۤ	اَبَدًا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾	وَ	يُبَيِّنُ
نصیحت فرماتا ہے تمہیں	اللہ	کہ	تم نہ لوٹنا	اس جیسی (بات) کی طرف	کبھی	اگر	تم ہو	ایمان والے	اور	صاف بیان فرماتا ہے

اللہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ دوبارہ کبھی اس طرح کی بات کی طرف نہ لوٹنا اگر تم ایمان والے ہو○ اور اللہ

اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ

اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ
اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	اور	اللہ	علم والا	حکمت والا (ہے)	بیشک	وہ لوگ جو	چاہتے ہیں	کہ	پھیلے	بے حیائی

تمہارے لیے آیتیں صاف بیان فرماتا ہے اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے○ بیشک جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی

فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

فِي الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ	فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾
ان لوگوں میں جو	ایمان لائے	ان کے لیے	دردناک عذاب (ہے)	دنیا اور آخرت میں	اور	اللہ	جانتا ہے	اور	تم	نہیں جانتے

بات پھیلے ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے○

وَ لَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع

وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾
اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت	اور	یہ کہ	اللہ	بے حد مہربان	رحم فرمانے والا (ہے، تو اس عذاب کا مزہ چکھتے)

اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان، رحم فرمانے والا ہے (تو اس عذاب کا مزہ چکھتے)○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَ مَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	وَ	مَنْ	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	فَاِنَّهٗ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم پیروی نہ کرو	شیطان کے قدموں (کی)	اور	جو	پیروی کرتا ہے	شیطان کے قدموں (کی)	تو بیشک وہ

اے ایمان والو! شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو اور جو شیطان کے قدموں کی پیروی کرتا ہے تو بیشک

يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ

يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ	وَ	لَوْ لَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	مَا زَكٰى	مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ
حکم دے گا	بے حیائی اور بری بات کا	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت	(تو) پاک نہ ہوتا	تم میں سے	کوئی ایک

شیطان تو بے حیائی اور بُری بات ہی کا حکم دے گا اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی شخص بھی

اَبَدًا ۙ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (۲۱) وَ لَا يَاْتَلِ

اَبَدًا	وَّ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُزَكِّيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (۲۱)	وَ	لَا يَاْتَلِ
کبھی	اور	لیکن	اللہ	پاک کر دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا (ہے)	اور	قسم نہ کھائیں

کبھی پاکیزہ نہ ہوتا البتہ اللہ پاکیزہ فرما دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ○ اور تم میں

اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ السَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ

اُولُوا الْفَضْلِ	مِنْكُمْ	وَ	السَّعَةِ	اَنْ	يُّؤْتُوْۤا	اُولِي الْقُرْبٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ
فضیلت والے	تم میں سے	اور	گنجائش (والے)	(اس کی) کہ	وہ (نہ) دیں گے	قرابت والوں	اور	مسکینوں	اور

فضیلت والے اور (مالی) گنجائش والے یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتے داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں

الْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۪ۖ وَ لْيَعْفُوْا وَ لْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ

الْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ لْيَعْفُوْا	وَ لْيَصْفَحُوْا	اَلَا تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ
اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں (کو)	اور انہیں چاہیے کہ معاف کر دیں	اور در گزر کریں	کیا تم پسند نہیں کرتے	(اس بات کو) کہ	بخشش فرما دے

ہجرت کرنے والوں کو (مال) نہ دیں گے اور انہیں چاہیے کہ معاف کر دیں اور در گزر کریں، کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہاری

اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۲۲) اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ

اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (۲۲)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْغٰفِلٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ
اللہ	تمہاری	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان (ہے)	بیشک	وہ لوگ جو	بہتان لگاتے ہیں	پاکدامن	انجان	ایمان والی عورتوں (پر)

بخشش فرما دے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ بیشک وہ جو انجان، پاکدامن، ایمان والی عورتوں پر بہتان لگاتے ہیں

لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (۲۳) ۙ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ

لُعِنُوْا	فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ (۲۳)	يَّوْمَ	تَشْهَدُ	عَلَيْهِمْ
ان پر لعنت کر دی گئی	دنیا اور آخرت میں	اور	ان کے لیے	بڑا عذاب (ہے)	(جس) دن	گواہی دیں گی	ان کے خلاف

ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے ○ جس دن ان کے خلاف ان کی زبانیں اور

اَلْسِنَتُهُمْ وَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۴ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ

اَلْسِنَتُهُمْ	وَ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۴	يَوْمَئِذٍ	يُّوَفِّيْهِمُ	اللّٰهُ	دِيْنَهُمُ الْحَقَّ
ان کی زبانیں	اور	ان کے ہاتھ	اور	ان کے پاؤں	(اس) کی جو	وہ عمل کرتے تھے	اس دن	پورا دے گا انہیں	اللہ	ان کا سچا بدلہ

ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے اعمال کی گواہی دیں گے ۝ اس دن اللہ انہیں ان کی پوری سچی سزا دے گا

وَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝۲۵ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَ الْخَبِيْثُوْنَ

وَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝۲۵	اَلْخَبِيْثٰتُ	لِلْخَبِيْثِيْنَ	وَ	الْخَبِيْثُوْنَ
اور	وہ جان لیں گے	کہ	اللہ	وہی	صریح حق (ہے)	گندی عورتیں	گندے مردوں کے لئے	اور	گندے مرد

اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی صریح حق ہے ۝ گندی عورتیں گندے مردوں کیلئے ہیں اور گندے مرد

لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَ الطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَ الطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ

لِلْخَبِيْثٰتِ	وَ	الطَّيِّبٰتُ	لِلطَّيِّبِيْنَ	وَ	الطَّيِّبُوْنَ	لِلطَّيِّبٰتِ	اُولٰٓئِكَ
گندی عورتوں کے لئے (ہیں)	اور	پاکیزہ عورتیں	پاکیزہ مردوں کے لئے	اور	پاکیزہ مرد	پاکیزہ عورتوں کے لئے (ہیں)	یہ لوگ

گندی عورتوں کیلئے ہیں اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کیلئے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کیلئے ہیں۔ وہ

مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۲۶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

مُبَرَّءُوْنَ	مِمَّا	يَقُوْلُوْنَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۲۶	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
پاک، بَری ہیں	(ان باتوں) سے جو	لوگ کہہ رہے ہیں	ان کے لیے	بخشش	اور	عزت کی روزی (ہے)	اے	وہ لوگو جو

ان باتوں سے بَری ہیں جو لوگ کہہ رہے ہیں۔ ان (پاکیزہ لوگوں) کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے ۝ اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ

اٰمَنُوْا	لَا تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ	حَتّٰى	تَسْتَاْنِسُوْا	وَ	تُسَلِّمُوْا	عَلٰٓى اَهْلِهَا
ایمان لائے	تم داخل نہ ہو	اپنے گھروں کے علاوہ گھروں (میں)	یہاں تک کہ	اجازت لے لو	اور	سلام کرلو	ان میں رہنے والوں پر

والو! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لے لو اور ان میں رہنے والوں پر سلام نہ کرلو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۷ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۷	فَاِنْ	لَّمْ تَجِدُوْا	فِيْهَآ	اَحَدًا
یہ (حکم)	بہتر (ہے)	تمہارے لیے	تاکہ تم	نصیحت قبول کرو	پھر اگر	تم نہ پاؤ	ان (گھروں) میں	کسی ایک (کو)

یہ تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت مان لو ۝ پھر اگر تم ان گھروں میں کسی کو نہ پاؤ

فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا

فَلَا تَدْخُلُوْهَا	حَتّٰى	يُؤْذَنَ	لَكُمْ	وَ	اِنْ	قِيْلَ	لَكُمُ	ارْجِعُوْا
تو تم داخل نہ ہو ان میں	یہاں تک کہ	اجازت دیدی جائے	تمہیں	اور	اگر	کہاجائے	تم سے	(کہ) واپس لوٹ جاؤ

تو بھی ان میں داخل نہ ہو ناجب تک تمہیں اجازت نہ دیدی جائے اور اگر تمہیں کہاجائے "واپس لوٹ جاؤ"

فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝۲۸

فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ۝۲۸
تو واپس لوٹ جاؤ	وہ	زیادہ پاکیزہ (ہے)	تمہارے لیے	اور	اللہ	(اس) کو جو	تم عمل کرتے ہو	خوب جاننے والا (ہے)

تو تم واپس لوٹ جاؤ، یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ ہے اور اللہ تمہارے کاموں کو خوب جاننے والا ہے ○

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ

لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ	فِيْهَا	مَتَاعٌ	لَّكُمْ
نہیں ہے	تم پر	کچھ گناہ	(اس میں) کہ	تم داخل ہو جاؤ	(ایسے) غیر رہائشی گھروں (میں)	جن میں	نفع اٹھانے (کا اختیار ہے)	تمہیں

اس بارے میں تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان گھروں میں جاؤ جو خاص کسی کی رہائش نہیں جن میں تمہیں نفع اُٹھانے کا اختیار ہے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ۝۲۹

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	تَكْتُمُوْنَ ۝۲۹
اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	تم چھپاتے ہو

اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اسلام نے معاشرے کو بدکرداری سے بچانے کے لیے عزت پامال کرنے والوں کو سزا دینے کا حکم دیا ہے۔

﴿2﴾... شرعی سزائیں نافِذ کرنے میں کسی طرح کی رعایت نہیں کرنی چاہیے۔

﴿3﴾... کسی کی پاکدامنی پر الزام لگانے والے کے لیے چار گواہ پیش کرنا ضروری ہے۔

﴿4﴾... مسلمانوں میں بے حیائی کو فروغ دینے والوں کے لئے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے۔

﴿5﴾... بے حیائی اور بُری باتیں کرنے والے شیطان کے پیروکار ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: پاکدامن مرد و عورت پر تہمت لگانے والے کی کیا سزا بیان کی گئی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: قیامت کے دن نافرمانوں کے خلاف ان کے اعمال کی گواہی کون دے گا؟ سورۂ نور کی روشنی میں بیان کیجیے۔

جواب: ____________________

____

سوال 3: مندرجہ ذیل آیت کس صحابیِ رسول کے بارے میں نازل ہوئی اور کیا حکم ارشاد فرمایا گیا؟

وَ لَا یَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ السَّعَةِ اَنْ یُّؤْتُوْۤا اُولِی الْقُرْبٰى وَ الْمَسٰكِیْنَ وَ الْمُهٰجِرِیْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ﳚ وَ لْیَعْفُوْا وَ لْیَصْفَحُوْاؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۲﴾

جواب: ______________________________

____

سوال 4: کیا کسی کے گھر میں داخل ہونے کے لیے اس سے اجازت لینا ضروری ہے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ کسی کے گھر جانے کے آداب و احکام جانتے ہیں اور اُن پر عمل کرتے ہیں؟

﴿2﴾... مسلمان کے بارے میں اچھا گمان رکھنا چاہیے، آپ بد گمانی سے بچتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... اس سبق میں جن گناہوں کی سزاؤں کا بیان کیا گیا ہے انہیں ایک ٹیبل میں اس انداز سے لکھیے کہ ایک طرف جرم اور دوسری طرف اس کی سزا بیان کی گئی ہو۔

﴿2﴾... سورۂ نور میں سزا نافذ کرنے کا کیا طریقہ بیان کیا گیا ہے نیز اس عمل سے معاشرے میں حاصل ہونے والے پانچ فائدے بیان کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَۃُ النُّوْر (حصہ 2)

پارہ 18، النور: 30 تا 64

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ یَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ

قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِیْنَ	یَغُضُّوْا	مِنْ اَبْصَارِهِمْ	وَ	یَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ	ذٰلِكَ	اَزْكٰى	لَهُمْ
تم کہو	ایمان والوں سے	وہ کچھ نیچی رکھیں	اپنی نگاہیں	اور	حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں (کی)	یہ	زیادہ پاکیزہ (ہے)	ان کے لیے

مسلمان مردوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے،

اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ

اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِیْرٌۢ	بِمَا	یَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾	وَ	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ	یَغْضُضْنَ	مِنْ اَبْصَارِهِنَّ
بیشک	اللہ	خبردار ہے	(اس) سے جو	وہ کام کرتے ہیں	اور	تم کہو	ایمان والیوں سے	وہ کچھ نیچی رکھیں	اپنی نگاہیں

بیشک اللہ ان کے کاموں سے خبردار ہے ○ اور مسلمان عورتوں کو حکم دو کہ وہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں

وَ یَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَ لَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ لْیَضْرِبْنَ

وَ	یَحْفَظْنَ	فُرُوْجَهُنَّ	وَ	لَا یُبْدِیْنَ	زِیْنَتَهُنَّ	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ لْیَضْرِبْنَ
اور	حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں (کی)	اور	ظاہر نہ کریں	اپنی زینت	مگر	جتنی	(خود ہی) ظاہر ہو	اس میں سے	اور چاہیئے کہ وہ ڈال کر رکھیں

اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں اور اپنی زینت نہ دکھائیں مگر جتنا (بدن کا حصہ) خود ہی ظاہر ہے اور وہ اپنے دوپٹے

بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُیُوْبِهِنَّ ۪ وَ لَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآىٕهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ

بِخُمُرِهِنَّ	عَلٰى جُیُوْبِهِنَّ	وَ	لَا یُبْدِیْنَ	زِیْنَتَهُنَّ	اِلَّا	لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآىٕهِنَّ	اَوْ	اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ
اپنے دوپٹے	اپنے گریبانوں پر	اور	ظاہر نہ کریں	اپنی زینت	مگر	اپنے شوہروں کیلئے	یا	اپنے باپ	یا	اپنے شوہروں کے باپ

اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ یا شوہروں کے باپ

اَوْ اَبْنَآىٕهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْۤ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْۤ اَخَوٰتِهِنَّ

اَوْ	اَبْنَآىٕهِنَّ	اَوْ	اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	بَنِیْۤ اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	بَنِیْۤ اَخَوٰتِهِنَّ
یا	اپنے بیٹوں	یا	اپنے شوہروں کے بیٹوں	یا	اپنے بھائیوں	یا	اپنے بھائیوں کے بیٹوں	یا	اپنی بہنوں کے بیٹوں

یا اپنے بیٹوں یا شوہروں کے بیٹے یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں یا اپنے بھانجوں

اَوْ نِسَآىٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ

اَوْ	نِسَآىٕهِنَّ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَیْمَانُهُنَّ	اَوِ	التّٰبِعِیْنَ	غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ
یا	اپنی (مسلمان) عورتوں	یا	جن (عورتوں) کے	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	یا	(ان) نوکروں (کیلئے)	(جو) شہوت والے نہیں

یا اپنی (مسلمان) عورتوں یا اپنی کنیزوں پر جو ان کی ملکیت ہوں یا مردوں میں سے وہ نوکر جو شہوت والے نہ ہوں

مِنَ الرِّجَالِ اَوِالطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ

بِاَرْجُلِهِنَّ	لَا يَضْرِبْنَ	وَ	عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ	لَمْ يَظْهَرُوْا	الَّذِيْنَ	الطِّفْلِ	اَوِ	مِنَ الرِّجَالِ
اپنے پاؤں	وہ (زمین پر) زور سے نہ ماریں	اور	عورتوں کی شرم کی چیزوں پر	خبر نہیں رکھتے	جو	(ان) بچوں (کیلئے)	یا	مردوں میں سے

یا وہ بچے جنہیں عورتوں کی شرم کی چیزوں کی خبر نہیں اور زمین پر اپنے پاؤں اس لئے زور سے نہ ماریں

لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ

اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ	جَمِيْعًا	اِلَى اللّٰهِ	تُوْبُوْۤا	وَ	مِنْ زِيْنَتِهِنَّ	يُخْفِيْنَ	مَا	لِيُعْلَمَ
اے ایمان والو	سب	اللہ کی طرف	تم توبہ کرو	اور	اپنی زینت سے	انہوں نے چھپائی ہو	جو	تاکہ معلوم ہو جائے

کہ ان کی اس زینت کا پتہ چل جائے جو انہوں نے چھپائی ہوئی ہے اور اے مسلمانو! تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ

مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	مِنْكُمْ	الْاَيَامٰى	اَنْكِحُوا	وَ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾	لَعَلَّكُمْ
تمہارے غلاموں اور لونڈیوں میں سے	(جو) نیک لوگ (ہیں)	اور	تم میں سے	(ان کے جو) بے نکاح (ہوں)	نکاح کردو	اور	کامیاب ہو جاؤ	تاکہ تم

اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ ○ اور تم میں سے جو بغیر نکاح کے ہوں اور تمہارے غلاموں اور لونڈیوں میں سے جو نیک ہیں ان کے نکاح کردو۔

اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾

عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾	وَاسِعٌ	اللّٰهُ	وَ	مِنْ فَضْلِهٖ	اللّٰهُ	يُغْنِهِمُ	فُقَرَآءَ	يَّكُوْنُوْا	اِنْ
علم والا (ہے)	وسعت والا	اللہ	اور	اپنے فضل سے	اللہ	(تو) مالدار کردے گا انہیں	فقیر، تنگدست	وہ ہوں گے	اگر

اگر وہ فقیر ہوں گے تو اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کردے گا اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے ○

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

مِنْ فَضْلِهٖ	اللّٰهُ	يُغْنِيَهُمُ	حَتّٰى	نِكَاحًا	لَا يَجِدُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَلْيَسْتَعْفِفِ
اپنے فضل سے	اللہ	غنی کردے انہیں	یہاں تک کہ	نکاح کرنے کی طاقت	نہیں پاتے	وہ لوگ جو	اور چاہئے کہ پاکدامنی اختیار کریں

اور جو لوگ نکاح کرنے کی طاقت نہیں پاتے انہیں چاہیے کہ پاکدامنی اختیار کریں یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کردے

وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ

فَكَاتِبُوْهُمْ	اَيْمَانُكُمْ	مَلَكَتْ	مِمَّا	الْكِتٰبَ	يَبْتَغُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَ
تو تم (یہ معاہدہ) لکھ دو انہیں	تمہارے دائیں ہاتھ	مالک ہوئے	(ان میں) سے جن کے	مال کما کر دینے کی شرط پر آزادی	چاہتے ہیں	وہ لوگ جو	اور

اور تمہارے غلام اور لونڈیوں میں سے جو مال کما کر دینے کی شرط پر آزادی کے طلبگار ہوں تو تم انہیں (یہ معاہدہ) لکھ دو

اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖۗ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا

لَا تُكْرِهُوْا	وَ	اٰتٰىكُمْ	الَّذِيْۤ	مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ	اٰتُوْهُمْ	وَّ	خَيْرًا	فِيْهِمْ	عَلِمْتُمْ	اِنْ
تم مجبور نہ کرو	اور	اس نے دیا تمہیں	وہ جو	اللہ کے مال سے	دو انہیں	اور	کچھ بھلائی	ان میں	تم جانو	اگر

اگر تم ان میں کچھ بھلائی جانو اور تم ان کی اللہ کے اس مال سے مدد کرو جو اس نے تمہیں دیا ہے اور تم

فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ

فَتَيٰتِكُمْ	عَلَى الْبِغَآءِ	اِنْ	اَرَدْنَ	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	مَنْ
اپنی کنیزوں (کو)	بدکاری پر	(خصوصاً) اگر	وہ (خود بھی) چاہیں	بچنا	تاکہ تم چاہو، طلب کرو	دنیوی زندگی کا کچھ مال	اور	جو

دنیوی زندگی کا مال طلب کرنے کیلئے اپنی کنیزوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو (خصوصاً) اگر وہ خود (بھی) بچنا چاہتی ہوں اور جو

يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ

يُّكْرِهْهُّنَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾	وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَاۤ
مجبور کرے گا انہیں	تو بیشک	اللہ	ان کے مجبور کئے جانے کے بعد	بخشنے والا	مہربان (ہے)	اور	ضرور بیشک	ہم نے نازل فرمائیں

انہیں مجبور کرے گا تو بیشک اللہ ان کے مجبور کئے جانے کے بعد بہت بخشنے والا، مہربان ہے ○ اور بیشک ہم نے

اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ

اِلَيْكُمْ	اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ	وَّ	مَثَلًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾	اَللّٰهُ
تمہاری طرف	روشن آیتیں	اور	حال	ان لوگوں کا جو	گزر گئے	تم سے پہلے	اور	نصیحت	ڈر والوں کے لیے	اللہ

تمہاری طرف روشن آیتیں اور تم سے پہلے لوگوں کا حال اور ڈر والوں کے لیے نصیحت نازل فرمائی ○ اللہ

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	مَثَلُ نُوْرِهٖ	كَمِشْكٰوةٍ	فِيْهَا	مِصْبَاحٌ	اَلْمِصْبَاحُ	فِيْ زُجَاجَةٍ
آسمانوں اور زمین کا نور (ہے)	اس کے نور کی مثال	(ایسی ہے) جیسے ایک طاق	جس میں	چراغ (ہے)	(وہ) چراغ	ایک فانوس میں (ہے)

آسمانوں اور زمینوں کو روشن کرنے والا ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو جس میں چراغ ہے، وہ چراغ ایک فانوس میں ہے،

اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ

اَلزُّجَاجَةُ	كَاَنَّهَا	كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ	يُّوْقَدُ	مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ	لَّا	شَرْقِيَّةٍ
فانوس	گویا کہ وہ	ایک موتی کی طرح چمکتا ہوا ستارہ (ہے)	جو روشن ہوتا ہے	برکت والے درخت زیتون سے	(جو) نہ	مشرق والا (ہے)

وہ فانوس گویا ایک موتی کی طرح چمکتا ہوا ستارہ ہے جو زیتون کے برکت والے درخت سے روشن ہوتا ہے جو نہ مشرق والا ہے

وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي

وَّ	لَا	غَرْبِيَّةٍ	يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ	وَلَوْ	لَمْ تَمْسَسْهُ	نَارٌ	نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ	يَهْدِي
اور	نہ	مغرب والا	قریب ہے کہ اس کا تیل بھڑک اٹھے	اگرچہ	نہ چھوئے اسے	آگ	نور پر نور (ہے)	راہ دکھاتا ہے

اور نہ مغرب والا ہے۔ قریب ہے کہ اس کا تیل بھڑک اٹھے اگرچہ اسے آگ نہ چھوئے۔ نور پر نور ہے، اللہ اپنے نور کی

اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ
اللہ	اپنے نور کی	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	بیان فرماتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کیلئے	اور	اللہ	ہر چیز کو

راہ دکھاتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر شے کو

عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ

عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾	فِيْ بُيُوْتٍ	اَذِنَ	اللّٰهُ	اَنْ	تُرْفَعَ	وَ	يُذْكَرَ
خوب جاننے والا (ہے)	(ان) گھروں میں (ہے)	حکم دیا	اللہ (نے)	کہ	انہیں بلند کیا جائے، ان کی تعظیم کی جائے	اور	ذکر کیا جائے

خوب جاننے والا ہے ○ ان گھروں میں ہے جن کی تعظیم کرنے اور ان میں اللہ کا نام ذکر کئے جانے کا

فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ

فِيْهَا	اسْمُهٗ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	فِيْهَا	بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾	رِجَالٌ	لَّا تُلْهِيْهِمْ	تِجَارَةٌ
ان میں	اس (اللہ) کا نام	تسبیح کرتے ہیں	اس کی	ان (گھروں) میں	صبح اور شام	(وہ) مرد	غافل نہیں کرتی انہیں	کوئی تجارت

اللہ نے حکم دیا ہے، ان میں صبح وشام اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں ○ وہ مرد جن کو تجارت

وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا

وَّ	لَا	بَيْعٌ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	اِقَامِ الصَّلٰوةِ	وَ	اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ	يَخَافُوْنَ	يَوْمًا
اور	نہ	خرید وفروخت	اللہ کے ذکر سے	اور	نماز قائم کرنے	اور	زکوٰۃ دینے (سے)	وہ ڈرتے ہیں	(اس) دن (سے)

اور خرید وفروخت اللہ کے ذکر اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی وہ اس دن سے ڈرتے ہیں

تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ

تَتَقَلَّبُ	فِيْهِ	الْقُلُوْبُ	وَ	الْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَ
الٹ جائیں گے	اس میں	دل	اور	آنکھیں	تاکہ بدلہ دے انہیں	اللہ	سب سے بہتر	جو	انہوں نے کام کئے	اور

جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گے ○ تاکہ اللہ انہیں ان کے بہتر کاموں کا بدلہ دے اور

يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ

يَزِيْدَهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾	وَ	الَّذِيْنَ
مزید عطا فرمائے انہیں	اپنے فضل سے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	حساب کے بغیر	اور	وہ لوگ جنہوں نے

اپنے فضل سے انہیں مزید عطا فرمائے اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب رزق عطا فرماتا ہے ○ اور

كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً حَتّٰۤى اِذَا

كَفَرُوْٓا	اَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ	يَّحْسَبُهُ	الظَّمْاٰنُ	مَآءً	حَتّٰۤى	اِذَا
کفر کیا	ان کے اعمال	کسی بیابان میں دھوپ میں چمکتی ریت جیسے (ہیں)	گمان کرتا ہے اسے	پیاسا آدمی	پانی	یہاں تک کہ	جب

کافروں کے اعمال ایسے ہیں جیسے کسی بیابان میں دھوپ میں پانی کی طرح چمکنے والی ریت ہو، پیاسا آدمی اسے پانی سمجھتا ہے یہاں تک جب

جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْــًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ

جَآءَهٗ	لَمْ يَجِدْهُ	شَيْــًٔا	وَّ	وَجَدَ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	فَوَفّٰىهُ	حِسَابَهٗ
وہ آتا ہے اس کے پاس	(تو) نہیں پاتا اسے	کچھ (بھی)	اور	وہ پائے گا	اللہ (کو)	اپنے قریب	تو وہ پورا دے گا اسے	اس کا حساب

وہ اس کے پاس آتا ہے تو اسے کچھ بھی نہیں پاتا اور وہ اللہ کو اپنے قریب پائے گا تو اللہ اسے اس کا پورا حساب دے گا

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ

وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾	اَوْ	كَظُلُمٰتٍ	فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ	يَّغْشٰهُ	مَوْجٌ
اور	اللہ	جلد حساب کر لینے والا (ہے)	یا	جیسے تاریکیاں (ہوں)	کسی گہرے سمندر میں	ڈھانپ لیا ہو اسے	ایک موج (نے)

اور اللہ جلد حساب کر لینے والا ہے ○ یا جیسے کسی گہرے سمندر میں تاریکیاں ہوں جس کو اوپر سے ایک موج نے ڈھانپ لیا ہو،

مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ

مِّنْ فَوْقِهٖ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	سَحَابٌ	ظُلُمٰتٌ	بَعْضُهَا	فَوْقَ بَعْضٍ	اِذَاۤ
اس کے اوپر سے	(دوسری) موج (ہو)	اس (موج) کے اوپر سے	بادل (ہوں)	اندھیرے (ہیں)	ان کے بعض	بعض کے اوپر (ہیں)	جب

اس موج پر ایک اور موج ہو، (پھر) اس (دوسری) موج پر بادل ہوں۔ اندھیرے ہی اندھیرے ہیں ایک کے اوپر دوسرا اندھیرا ہے کہ جب

اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا

اَخْرَجَ	يَدَهٗ	لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا	وَ	مَنْ	لَّمْ يَجْعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوْرًا	فَمَا
کوئی نکالتا ہے	اپنا ہاتھ	(تو) وہ اسے دکھائی دیتا معلوم نہ ہو	اور	وہ شخص جو	نہ بنائے	اللہ	اس کے لئے	نور	تو نہیں

کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو اسے اپنا ہاتھ بھی دکھائی دیتا معلوم نہ ہو اور جس کیلئے اللہ نور نہ بنائے

لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

لَهٗ	مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ
اس کے لیے	کوئی نور	کیا تم نے نہ دیکھا	کہ	اللہ	تسبیح کرتا ہے	اس کی	جو کوئی	آسمانوں اور زمین میں (ہے)	اور

اس کے لیے کوئی نور نہیں ○ کیا تم نے نہ دیکھا کہ جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ سب اور پرندے (اپنے) پر پھیلائے ہوئے

الطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

الطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ	كُلٌّ	قَدْ	عَلِمَ	صَلَاتَهٗ	وَ	تَسْبِيْحَهٗ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ
پرندے	پر پھیلائے ہوئے	سب (نے)	تحقیق	جان لی	اپنی نماز	اور	اپنی تسبیح	اور	اللہ	خوب جاننے والا (ہے)

اللہ کی تسبیح کرتے ہیں سب کو اپنی نماز اور اپنی تسبیح معلوم ہے اور اللہ ان کے کاموں کو

بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ

بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾	اَلَمْ تَرَ
(اس) کو جو	وہ کام کرتے ہیں	اور	اللہ ہی کے لیے (ہے)	آسمانوں اور زمین کی بادشاہت	اور	اللہ ہی کی طرف	لوٹنا (ہے)	کیا تم نے نہ دیکھا

خوب جاننے والا ہے ○ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے ○ کیا تم نے نہ دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

اَنَّ	اللّٰهَ	يُزْجِيْ	سَحَابًا	ثُمَّ	يُؤَلِّفُ	بَيْنَهٗ	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ
کہ	اللہ	نرمی کے ساتھ چلاتا ہے	بادل (کو)	پھر	ملاپ کر دیتا ہے	اس (بادل کے ٹکڑوں) کے درمیان	پھر	کر دیتا ہے اسے

کہ اللہ نرمی کے ساتھ بادل کو چلاتا ہے پھر انہیں آپس میں ملا دیتا ہے پھر انہیں

رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ

مِنَ السَّمَآءِ	يُنَزِّلُ	وَ	مِنْ خِلٰلِهٖ	يَخْرُجُ	الْوَدْقَ	فَتَرَى	رُكَامًا
آسمان سے	وہ اتارتا ہے	اور	اس کے درمیان سے	وہ نکلتی ہے	بارش (کو)	تو تو دیکھتا ہے	تہہ در تہہ

تہہ در تہہ کر دیتا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ اس کے درمیان میں سے بارش نکلتی ہے اور وہ آسمان میں موجود

مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ

عَنْ مَّنْ	يَصْرِفُهٗ	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	بِهٖ	فَيُصِيْبُ	مِنْۢ بَرَدٍ	مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا
جس سے	پھیر دیتا ہے انہیں	اور	وہ چاہتا ہے	جس (پر)	ان کو	پھر ڈال دیتا ہے	کچھ اولے	اس میں (موجود برف کے) پہاڑوں سے

برف کے پہاڑوں سے اولے اُتارتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے اس پر انہیں ڈال دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اس سے انہیں

يَّشَآءُ ۗ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	النَّهَارَ	وَ	الَّيْلَ	اللّٰهُ	يُقَلِّبُ	يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾	يَّشَآءُ
اس میں	بیشک	دن (کو)	اور	رات	اللہ	تبدیل فرماتا ہے	قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک لے جائے آنکھیں	وہ چاہتا ہے

پھیر دیتا ہے قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھیں لے جائے ۝ اللہ رات اور دن کو تبدیل فرماتا ہے، بیشک اس میں

لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

مَّنْ	فَمِنْهُمْ	مِّنْ مَّآءٍ	كُلَّ دَآبَّةٍ	خَلَقَ	اللّٰهُ	وَ	لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾	لَعِبْرَةً
(کوئی وہ ہے) جو	تو ان میں سے	پانی سے	ہر جاندار	بنایا	اللہ (نے)	اور	آنکھوں والوں کیلئے	ضرور سمجھنے کا مقام (ہے)

آنکھ والوں کیلئے سمجھنے کا مقام ہے ۝ اور اللہ نے زمین پر چلنے والا ہر جاندار پانی سے بنایا تو ان میں کوئی

يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

مَّنْ	مِنْهُمْ	وَ	عَلٰى رِجْلَيْنِ	يَّمْشِيْ	مَّنْ	مِنْهُمْ	وَ	عَلٰى بَطْنِهٖ	يَّمْشِيْ
(کوئی وہ ہے) جو	ان میں سے	اور	دو پاؤں پر	چلتا ہے	(کوئی وہ ہے) جو	ان میں سے	اور	اپنے پیٹ پر	چلتا ہے

اپنے پیٹ کے بل چلتا ہے اور ان میں کوئی دو پاؤں پر چلتا ہے اور ان میں کوئی

يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ ۗ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ

لَقَدْ	قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	اللّٰهَ	اِنَّ	يَشَآءُ	مَا	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	عَلٰى اَرْبَعٍ	يَّمْشِيْ
ضرور بیشک	قادر (ہے)	ہر چیز پر	اللہ	بیشک	وہ چاہتا ہے	جو	اللہ	پیدا فرماتا ہے	چار (پاؤں) پر	چلتا ہے

چار پاؤں پر چلتا ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے۔ بیشک اللہ ہر شے پر قادر ہے ۝ بیشک

اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۗ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾ وَ

وَ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾	يَّشَآءُ	مَنْ	يَهْدِيْ	اللّٰهُ	وَ	اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ	اَنْزَلْنَآ
اور	سیدھے راستے کی طرف	وہ چاہتا ہے	جسے	ہدایت دیتا ہے	اللہ	اور	صاف بیان کرنے والی آیتیں	ہم نے نازل فرمائیں

ہم نے صاف بیان کرنے والی آیتیں نازل فرمائیں اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت دیتا ہے ۝ اور

يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ

يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	بِالرَّسُوْلِ	وَ	اَطَعْنَا	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ
(منافقین) کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	رسول پر	اور	ہم نے اطاعت کی	پھر	پلٹ جاتا ہے	ایک گروہ

(منافقین) کہتے ہیں: ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے اور ہم نے اطاعت کی پھر ان میں سے ایک گروہ

مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

مِّنْهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَ	مَاۤ	اُولٰٓىِٕكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	اِذَا	دُعُوْۤا	اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
ان میں سے	اس کے بعد	اور	نہیں	یہ لوگ	ایمان والے	اور	جب	انہیں بلایا جاتا ہے	اللہ اور اس کے رسول کی طرف

اس کے بعد پھر جاتا ہے اور (حقیقت میں) وہ مسلمان نہیں ہیں ○ اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ

لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	لَّهُمُ
تاکہ (رسول) فیصلہ کردے	ان کے درمیان	(تو) اسی وقت	ایک گروہ	ان میں سے	منہ پھیر لیتا (ہے)	اور	اگر	ہو جائے	ان کے لئے

تاکہ رسول ان کے درمیان فیصلہ فرمادے تو اسی وقت ان میں سے ایک فریق منہ پھیرنے لگتا ہے ○ اور اگر فیصلہ ان کیلئے ہو جائے

الْحَقُّ يَاْتُوْۤا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ؕ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ

الْحَقُّ	يَاْتُوْۤا	اِلَيْهِ	مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾	اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَمِ	ارْتَابُوْۤا	اَمْ
حق (فیصلہ)	(تو) وہ آتے ہیں	اس کی طرف	جلدی کرتے ہوئے، مانتے ہوئے	کیا ان کے دلوں میں	بیماری (ہے)	یا	وہ شک رکھتے ہیں	یا

تو اس کی طرف خوشی خوشی جلدی سے آتے ہیں ○ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے؟ یا انہیں شک ہے؟ یا

يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

يَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّحِيْفَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ	بَلْ	اُولٰٓىِٕكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾
ڈرتے ہیں	(اس بات سے) کہ	ظلم کرے گا	اللہ	ان پر	اور	اس کا رسول	بلکہ	یہ لوگ	وہی	ظلم کرنے والے (ہیں)

کیا وہ اس بات سے ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے؟ بلکہ وہ خود ہی ظالم ہیں ○

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

اِنَّمَا	كَانَ	قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذَا	دُعُوْۤا	اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ
صرف	ہے	ایمان والوں کی بات	(کہ) جب	انہیں بلایا جائے	اللہ اور اس کے رسول کی طرف	تاکہ (رسول) فیصلہ کردے	ان کے درمیان

مسلمانوں کی بات تو یہی ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ رسول ان کے درمیان فیصلہ فرمادے

اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَمَنْ

اَنْ	يَّقُوْلُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَ	اُولٰٓىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾	وَ	مَنْ
یہ کہ	وہ عرض کریں	ہم نے سنا	اور	ہم نے مانا	اور	یہ لوگ	وہی	کامیاب ہونے والے (ہیں)	اور	جو

تو وہ عرض کریں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں ○ اور جو

يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ اللّٰهَ وَ يَتَّقْهِ فَاُولٰٓىٕكَ

يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَخْشَ	اللّٰهَ	وَ	يَتَّقْهِ	فَاُولٰٓىٕكَ
اطاعت کرے	اللہ	اور	اس کے رسول (کی)	اور	ڈرے	اللہ (سے)	اور	بچے، ڈرے اس (کی نافرمانی) سے	تو یہ لوگ

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرے اور اس (کی نافرمانی) سے ڈرے تو یہی لوگ

هُمُ الْفَآىٕزُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَىٕنْ اَمَرْتَهُمْ

هُمُ	الْفَآىٕزُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ	لَىٕنْ	اَمَرْتَهُمْ
وہی	کامیابی پانے والے (ہیں)	اور	انہوں نے قسم کھائی	اللہ کی	اپنی قسموں میں پوری کوشش (سے)	ضرور اگر	آپ حکم دیں گے انہیں

کامیاب ہیں ○ اور انہوں نے پوری کوشش سے اللہ کی قسمیں کھائیں کہ اگر آپ انہیں حکم دو گے

لَیَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾

لَیَخْرُجُنَّ	قُلْ	لَّا تُقْسِمُوْا	طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِیْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾
(تو) ضرور وہ نکلیں گے	تم کہہ دو	تم قسمیں نہ کھاؤ	شریعت کے مطابق اطاعت (ہونی چاہیے)	بیشک	اللہ	خبردار ہے	(اس) سے جو	تم عمل کرتے ہو

تو وہ ضرور نکلیں گے۔ تم فرماؤ: قسمیں نہ کھاؤ، شریعت کے مطابق اطاعت ہونی چاہیے، بیشک اللہ تمہارے اعمال سے خبردار ہے ○

قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْهِ مَا

قُلْ	اَطِیْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِیْعُوا	الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا عَلَیْهِ	مَا
تم کہو	اطاعت کرو	اللہ (کی)	اور	اطاعت کرو	رسول (کی)	پھر اگر	تم منہ پھیرو	تو اس (رسول) پر صرف	(وہی لازم ہے) جس کا

تم فرماؤ: اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم منہ پھیرو تو رسول کے ذمے وہی تبلیغ ہے جس کی ذمے داری

حُمِّلَ وَ عَلَیْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِیْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَ

حُمِّلَ	وَ	عَلَیْكُمْ	مَّا	حُمِّلْتُمْ	وَ	اِنْ	تُطِیْعُوْهُ	تَهْتَدُوْا	وَ
اس پر بوجھ رکھا گیا	اور	تم پر	(وہی لازم ہے) جس کا	تم پر بوجھ رکھا گیا	اور	اگر	تم اطاعت کرو گے اس کی	(تو) ہدایت پاؤ گے	اور

کا بوجھ ان پر رکھا گیا ہے اور تم پر وہ (اطاعت) لازم ہے جس کا بوجھ تم پر رکھا گیا ہے اور اگر تم رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو ہدایت پاؤ گے اور

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ

مَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۵۴﴾	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ
(لازم) نہیں	رسول پر	مگر	صاف صاف تبلیغ کردینا	وعدہ فرمایا	اللہ (نے)	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور

رسول کے ذمے صرف صاف صاف تبلیغ کر دینا لازم ہے ○ اللہ نے تم میں سے ایمان والوں اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِی الْاَرْضِ	كَمَا	اسْتَخْلَفَ	الَّذِیْنَ
انہوں نے عمل کئے	اچھے، نیک	(کہ) ضرور ضرور وہ خلافت دے گا انہیں	زمین میں	جیسی	اس نے خلافت دی	ان لوگوں کو جو

اچھے اعمال کرنے والوں سے وعدہ فرمایا ہے کہ ضرور ضرور انہیں زمین میں خلافت دے گا جیسی ان سے پہلوں کو

مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَ

مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	لَيُمَكِّنَنَّ	لَهُمْ	دِيْنَهُمُ	الَّذِي	ارْتَضٰى	لَهُمْ	وَ
ان سے پہلے (گزرے)	اور	ضرور ضرور جمادے گا	ان کے لیے	ان کا دین	وہ جو	اس نے پسند فرمایا	ان کے لیے	اور

خلافت دی ہے اور ضرور ضرور ان کے لیے اِن کے اُس دین کو جمادے گا جو ان کے لیے پسند فرمایا ہے اور

لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ

لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ	اَمْنًا	يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا يُشْرِكُوْنَ	بِيْ
ضرور ضرور بدل دے گا ان (کی حالت) کو	ان کے خوف کے بعد	امن (سے)	وہ عبادت کریں گے میری	شریک نہیں ٹھہرائیں گے	میرے ساتھ

ضرور ضرور ان کے خوف کے بعد ان (کی حالت) کو امن سے بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے، میرے ساتھ کسی کو شریک

شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

شَيْـًٔا	وَ	مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
کسی چیز (کو)	اور	جو	ناشکری کرے	اس کے بعد	تو یہ لوگ	وہی	نافرمانی کرنے والے (ہیں)	اور	قائم رکھو	نماز

نہ ٹھہرائیں گے اور جو اس کے بعد ناشکری کرے تو وہی لوگ نافرمان ہیں ○ اور نماز قائم رکھو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ
اور	ادا کرو	زکوٰۃ	اور	اطاعت کرتے رہو	رسول (کی)	تاکہ تم (پر)	رحم کیا جائے	تم ہرگز خیال نہ کرنا	ان لوگوں کو جنہوں نے

اور زکوٰۃ دو اور رسول کی فرمانبرداری کرتے رہو اس امید پر کہ تم پر رحم کیا جائے ○ ہرگز کافروں کو یہ خیال نہ کرو کہ

كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَ	لَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
کفر کیا	(ہمیں) عاجز کرنے والے	زمین میں	اور	ان کا ٹھکانہ	آگ (ہے)	اور	بیشک وہ کیا ہی بری	پلٹنے کی جگہ (ہے)	اے	وہ لوگو جو

وہ ہمیں زمین میں عاجز کرنے والے ہیں اور ان کا ٹھکانہ آگ ہے اور بیشک وہ کیا ہی بُری لوٹنے کی جگہ ہے ○ اے ایمان

اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ

اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	لَمْ يَبْلُغُوا	الْحُلُمَ
ایمان لائے	چاہیے کہ اجازت لیں تم سے	وہ لوگ جن کے	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ	اور	وہ لوگ جو	نہیں پہنچے	جوانی کی عمر (کو)

والو! تمہارے غلام اور تم میں سے جو بالغ عمر کو نہیں پہنچے،

مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَ

مِنْكُمْ	ثَلٰثَ مَرّٰتٍ	مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ	وَ	حِيْنَ	تَضَعُوْنَ	ثِيَابَكُمْ	مِّنَ الظَّهِيْرَةِ	وَ
تم میں سے	تین اوقات (میں)	نماز فجر سے پہلے	اور	جب	تم اُتار رکھتے ہو	اپنے کپڑے	دوپہر کے وقت	اور

انہیں چاہیے کہ تین اوقات میں، فجر کی نماز سے پہلے اور دوپہر کے وقت جب تم اپنے کپڑے اُتار رکھتے ہو اور

مِنۡۢ بَعۡدِ صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ ۟ؕ ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ لَّکُمۡ ؕ لَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ وَ لَا عَلَیۡہِمۡ جُنَاحٌۢ

مِنۡۢ بَعۡدِ صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ	ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ لَّکُمۡ	لَیۡسَ	عَلَیۡکُمۡ	وَ	لَا	عَلَیۡہِمۡ	جُنَاحٌۢ
نمازِ عشاء کے بعد	(یہ) تین (اوقات) تمہارے لیے شرم (کے ہیں)	نہیں ہے	تم پر	اور	نہ	ان پر	کچھ گناہ

نمازِ عشاء کے بعد (گھر میں داخلے سے پہلے) تم سے اجازت لیں۔ یہ تین اوقات تمہاری شرم کے ہیں۔ ان تین اوقات کے

بَعۡدَہُنَّ ؕ طَوّٰفُوۡنَ عَلَیۡکُمۡ بَعۡضُکُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ

بَعۡدَہُنَّ	طَوّٰفُوۡنَ	عَلَیۡکُمۡ	بَعۡضُکُمۡ	عَلٰی بَعۡضٍ	کَذٰلِکَ	یُبَیِّنُ	اللّٰہُ
ان (تین اوقات) کے بعد	(وہ) بار بار آنے والے (ہیں)	تمہارے ہاں	تمہارے بعض	بعض کے ہاں (چکر لگاتے ہیں)	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللّٰہ

بعد تم پر اور ان پر کچھ گناہ نہیں۔ وہ تمہارے ہاں ایک دوسرے کے پاس بار بار آنے والے ہیں۔ اللّٰہ تمہارے لئے

لَکُمُ الۡاٰیٰتِ ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۵۸﴾ وَ اِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡکُمُ الۡحُلُمَ

لَکُمُ	الۡاٰیٰتِ	وَ	اللّٰہُ	عَلِیۡمٌ	حَکِیۡمٌ ﴿۵۸﴾	وَ	اِذَا	بَلَغَ	الۡاَطۡفَالُ	مِنۡکُمُ	الۡحُلُمَ
تمہارے لئے	آیتیں	اور	اللّٰہ	علم والا	حکمت والا (ہے)	اور	جب	پہنچ جائیں	لڑکے	تم میں سے	جوانی کی عمر (کو)

یونہی آیات بیان کرتا ہے اور اللّٰہ علم والا، حکمت والا ہے ○ اور جب تم میں سے لڑکے جوانی کی عمر کو پہنچ جائیں

فَلۡیَسۡتَاۡذِنُوۡا کَمَا اسۡتَاۡذَنَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمۡ

فَلۡیَسۡتَاۡذِنُوۡا	کَمَا	اسۡتَاۡذَنَ	الَّذِیۡنَ	مِنۡ قَبۡلِہِمۡ	کَذٰلِکَ	یُبَیِّنُ	اللّٰہُ	لَکُمۡ
تو انہیں چاہئے کہ اجازت لیں	جیسے	اجازت لی	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے (بالغ ہوئے)	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللّٰہ	تمہارے لئے

تو وہ بھی (گھر میں داخل ہونے سے پہلے) اسی طرح اجازت مانگیں جیسے ان سے پہلے (بالغ ہونے) والوں نے اجازت مانگی۔ اللّٰہ تم سے اپنی آیتیں

اٰیٰتِہٖ ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۵۹﴾ وَ الۡقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیۡ لَا یَرۡجُوۡنَ

اٰیٰتِہٖ	وَ	اللّٰہُ	عَلِیۡمٌ	حَکِیۡمٌ ﴿۵۹﴾	وَ	الۡقَوَاعِدُ	مِنَ النِّسَآءِ	الّٰتِیۡ	لَا یَرۡجُوۡنَ
اپنی آیتیں	اور	اللّٰہ	علم والا	حکمت والا (ہے)	اور	(گھروں میں) بیٹھ رہنے والی	(ان بوڑھی) عورتوں میں سے	جو	آرزو نہیں رکھتیں

یونہی بیان فرماتا ہے اور اللّٰہ علم والا، حکمت والا ہے ○ اور گھروں میں بیٹھ رہنے والی وہ بوڑھی عورتیں جنہیں

نِکَاحًا فَلَیۡسَ عَلَیۡہِنَّ جُنَاحٌ اَنۡ یَّضَعۡنَ ثِیَابَہُنَّ غَیۡرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِیۡنَةٍ ؕ

نِکَاحًا	فَلَیۡسَ	عَلَیۡہِنَّ	جُنَاحٌ	اَنۡ	یَّضَعۡنَ	ثِیَابَہُنَّ	غَیۡرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ	بِزِیۡنَةٍ
نکاح (کی)	تو نہیں ہے	ان پر	کچھ گناہ	(اس میں) کہ	اتار کر رکھ دیں	اپنے (اوپر کے) کپڑے	(جبکہ) ظاہر نہ کرنے والی (ہوں)	زینت کو

نکاح کی کوئی خواہش نہیں ان پر کچھ گناہ نہیں کہ اپنے اوپر کے کپڑے اُتار رکھیں جبکہ زینت کو ظاہر نہ کر رہی ہوں

وَ اَنۡ یَّسۡتَعۡفِفۡنَ خَیۡرٌ لَّہُنَّ ؕ وَ اللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۶۰﴾ لَیۡسَ عَلَی الۡاَعۡمٰی حَرَجٌ

وَ	اَنۡ یَّسۡتَعۡفِفۡنَ	خَیۡرٌ	لَّہُنَّ	وَ	اللّٰہُ	سَمِیۡعٌ	عَلِیۡمٌ ﴿۶۰﴾	لَیۡسَ	عَلَی الۡاَعۡمٰی	حَرَجٌ
اور	(اس سے بھی) اِن کا بچنا	بہتر (ہے)	ان کے لیے	اور	اللّٰہ	سننے والا	جاننے والا (ہے)	نہیں ہے	اندھے پر	کوئی پابندی

اور اِن کا اس سے بھی بچنا ان کے لیے سب سے بہتر ہے اور اللّٰہ سننے والا، جاننے والا ہے ○ اندھے

وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا

وَّ	لَا	عَلَى الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ	اَنْ	تَاْكُلُوْا
اور	نہ	لنگڑے پر	کوئی پابندی	اور	نہ	مریض پر	کوئی پابندی	اور	نہ	تمہاری ذاتوں پر	کہ	تم کھاؤ

اور لنگڑے اور بیمار پر کوئی پابندی نہیں اور تم پر بھی کوئی پابندی نہیں کہ تم کھاؤ

مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآىٕكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ

مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اٰبَآىٕكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ
اپنی (اولاد کے) گھروں سے	یا	اپنے باپ دادا کے گھروں	یا	اپنی ماؤں کے گھروں	یا	اپنے بھائیوں کے گھروں	یا	اپنی بہنوں کے گھروں

اپنی اولاد کے گھروں سے یا اپنے باپ دادا کے گھروں یا اپنی ماں کے گھر سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں یا اپنی بہنوں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ

اَوْ	بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ	اَوْ
یا	اپنے چچاؤں کے گھروں	یا	اپنی پھوپھیوں کے گھروں	یا	اپنے ماموؤں کے گھروں	یا	اپنی خالاؤں کے گھروں (سے)	یا

یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا

مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا

مَا	مَلَكْتُمْ	مَّفَاتِحَهٗۤ	اَوْ	صَدِيْقِكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَاْكُلُوْا
(اس گھر سے) جو	تم مالک ہوئے	اس کی چابیوں (کے)	یا	اپنے دوست (کے گھر سے)	نہیں ہے	تم پر	کوئی پابندی	کہ	تم کھاؤ

اس گھر سے جس کی چابیاں تمہارے قبضہ میں ہیں یا اپنے دوست کے گھر سے۔ تم پر کوئی پابندی نہیں کہ تم

جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

جَمِيْعًا	اَوْ	اَشْتَاتًا	فَاِذَا	دَخَلْتُمْ	بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا	عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مل کر	یا	الگ الگ	پھر جب	تم داخل ہو	گھروں (میں)	تو سلام کرو	اپنے لوگوں پر	ملتے وقت کی اچھی دعا	اللہ کے پاس سے

مل کر کھاؤ یا الگ الگ۔ پھر جب گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کرو، (یہ) ملتے وقت کی اچھی دعا ہے، اللہ کے پاس سے

مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾ ع اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ

مُبٰرَكَةً	طَيِّبَةً	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ
مبارک	پاکیزہ (کلمہ ہے)	اسی طرح	بیان فرماتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	آیتیں	تاکہ تم	سمجھو	ایمان والے صرف	وہ لوگ ہیں جو

مبارک پاکیزہ (کلمہ ہے) اللہ یونہی اپنی آیات تمہارے لئے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو○ ایمان والے تو وہی ہیں جو

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى

اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	وَ	اِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ	عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ	لَّمْ يَذْهَبُوْا	حَتّٰى
ایمان لائے	اللہ اور اس کے رسول پر	اور	جب	وہ ہوں	اس (رسول) کے ساتھ	کسی جمع کرنے والے کام پر	(تو) نہ جائیں	یہاں تک کہ

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھیں اور جب کسی ایسے کام پر رسول کے ساتھ ہوں جو انہیں (رسولُ اللہ کی بارگاہ میں) جمع کرنے والا ہو تو اس وقت تک نہ جائیں

يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا

يَسْتَاْذِنُوْهُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	فَاِذَا
اجازت لے لیں اس سے	بیشک	وہ لوگ جو	اجازت مانگتے ہیں تم سے	یہی	وہ لوگ ہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ اور اس کے رسول پر	پھر جب

جب تک ان سے اجازت نہ لے لیں۔ بیشک وہ جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں پھر (اے محبوب!) جب

اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ

اسْتَاْذَنُوْكَ	لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ	فَاْذَنْ	لِّمَنْ	شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ	لَهُمُ	اللّٰهَ	اِنَّ
وہ اجازت مانگیں تم سے	اپنے کسی کام کے لیے	تو اجازت دے دو	(اس) کو جسے	تم چاہو	ان میں سے	اور	بخشش مانگو	ان کے لیے	اللہ (سے)	بیشک

وہ اپنے کسی کام کے لیے آپ سے (جانے کی) اجازت مانگیں تو ان میں جسے تم چاہو اجازت دے دو اور ان کے لیے اللہ سے معافی مانگو، بیشک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾	لَا تَجْعَلُوْا	دُعَآءَ الرَّسُوْلِ	بَيْنَكُمْ	كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ	بَعْضًا	قَدْ
اللہ	بخشنے والا	مہربان (ہے)	(اے لوگو) تم نہ بنالو	رسول کے پکارنے (کو)	اپنے درمیان	(ایسا) جیسے تمہارے کسی کا پکارنا	کسی (کو)	بیشک

اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ (اے لوگو!) رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ بنالو جیسے تم میں سے کوئی دوسرے کو پکارتا ہے، بیشک

يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ

يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	يَتَسَلَّلُوْنَ	مِنْكُمْ	لِوَاذًا	فَلْيَحْذَرِ	الَّذِيْنَ	يُخَالِفُوْنَ
جانتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جو	چپکے سے نکل جاتے ہیں	تم میں سے	کسی چیز کی آڑ لے کر	تو چاہئے کہ ڈریں	وہ لوگ جو	مخالفت کرتے ہیں

اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے کسی چیز کی آڑ لے کر چپکے سے نکل جاتے ہیں تو رسول کے حکم کی مخالفت کرنے والے

عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا

عَنْ اَمْرِهٖٓ	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ	فِتْنَةٌ	اَوْ	يُصِيْبَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا
اس کے حکم کی	(اس سے) کہ	پہنچے انہیں	کوئی مصیبت	یا	پہنچے انہیں	دردناک عذاب	سن لو	بیشک	اللہ ہی کا (ہے)	جو کچھ

اس بات سے ڈریں کہ انہیں کوئی مصیبت پہنچے یا انہیں دردناک عذاب پہنچے ○ سُن لو! بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	قَدْ	يَعْلَمُ	مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ	وَ	يَوْمَ	يُرْجَعُوْنَ	اِلَيْهِ
آسمانوں اور زمین میں (ہے)	بیشک	وہ جانتا ہے	جس (حال) پر تم (ہو)	اور	(جس) دن	لوگ پھیرے جائیں گے	اس کی طرف

آسمانوں اور زمین میں ہے، بیشک وہ جانتا ہے جس حال پر تم ہو اور اس دن کو (جانتا ہے) جس میں لوگ اس کی طرف پھیرے جائیں گے

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾ ع

فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾
تو وہ خبر دے گا انہیں	(اس) کی جو کچھ	انہوں نے کیا	اور	اللہ	ہر چیز کو	جاننے والا (ہے)

تو وہ انہیں بتادے گا جو کچھ انہوں نے کیا اور اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... مسلمان مردوں اور عورتوں کو نگاہیں نیچی رکھنے اور اپنی عزت کی حفاظت کا حکم ہے۔

﴿2﴾... نکاح کے ذریعے بھی اللہ تعالیٰ محتاج کو غنی کر دیتا ہے۔

﴿3﴾... آسمانوں اور زمین میں رہنے والی ہر چیز یہاں تک کہ ہوا میں اُڑنے والے پرندے بھی اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں۔

﴿4﴾... وقت پر نماز پڑھنا، زکوۃ ادا کرتے رہنا اور اللہ کے رسول کی فرمانبرداری کرنا رحمتِ الٰہی پانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

﴿5﴾... پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عام لوگوں کی طرح پکارنے سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا زمین پر رہنے والا اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بچ سکتا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: سورۂ نور کی کونسی آیت میں کامیابی کا طریقہ بتایا گیا ہے اور وہ طریقہ کیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: کیا ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک نام عام لوگوں کی طرح لے سکتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ اذان کی آواز سن کر کام کاج چھوڑ کر نماز ادا کرتے ہیں یا اپنے کاموں میں ہی مشغول رہتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... کن مردوں اور عورتوں کے درمیان "پردہ" نہیں، سورۂ نور کی روشنی میں چارٹ بنا کر واضح کیجیے۔

﴿2﴾... بارش اور اولے برسنے کا نظام سورۂ نور آیت نمبر 43 کی روشنی میں بیان کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

1 – 3 شانِ الٰہی اور باطل معبودوں کی بے بسی کا بیان
4 – 10 قرآنِ مجید اور نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بارے میں کفار کے شکوک و شبہات کا جواب اور ان کا رَدّ
11 – 16 انکارِ آخرت پر کفار کے عذاب اور پرہیز گاروں کا ثواب
17 – 19 بتوں کی اپنے پجاریوں کے خلاف گواہی
20 – 22 بشری اوصاف رسالت کے منافی نہیں
23 – 29 کفار کی سرکشی اور بروزِ قیامت ان کا انجامِ بد
1 – 29 کفار کا خدا اور قرآن کو جھٹلانا
30 – 34 کفار کا قرآن سے متعلق رویّہ اور مکمل قرآن ایک ساتھ نازل نہ ہونے کی حکمت
35-44 پچھلی قوموں کی ہلاکت کے بیان سے کفار کو تنبیہ
45-55 قدرتِ الٰہی کی نشانیاں
56-62 حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دی گئیں ہدایات
63-67 نیک بندوں کے اوصاف
68-77 منکرینِ توحید کو تنبیہ اور عذاب کی وعید
سُورَۃُ الفُرقان

سُوْرَۃُ الْفُرْقَان (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

"الفرقان" کا معنیٰ ہے "حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والا"۔ اس سورت کی پہلی آیت میں لفظ "الفرقان" مذکور ہے، اسی مناسبت سے اس سورت کا نام "الفرقان" رکھا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے توحید، نبوت اور قیامت کے احوال کے بارے میں بیان فرمایا نیز اس میں یہ مضامین بیان کیے گئے ہیں:

(1) اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ کی عظمت و شان کا ذکر ہے نیز اس بات کا بیان ہے کہ وہ اولاد اور شریک سے پاک ہے۔

(2) بُت پرست جن بتوں کی پوجا کرتے ہیں وہ مجبور اور بے بس ہیں، کسی کو نفع یا نقصان نہیں دے سکتے۔

(3) قرآنِ پاک اور نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کفار کے اعتراضات ذکر کر کے ان کا رَد کیا گیا۔

(4) قیامت کے دن کو جھٹلانے والے کافروں کے لئے ہولناک سزا بیان کی گئی۔

(5) مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے، قیامت کے دن کافروں کے اعمال ضائع ہونے اور ان کی حسرت و ندامت کا بیان ہے۔

(6) نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تسلی کے لئے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم نیز قومِ نوح، قومِ عاد، ثمود، اَصحابُ الرَّس اور حضرت لوط عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم کے واقعات بیان کیے گئے کہ ان قوموں نے بھی اپنے انبیاء عَلَیْہِمُ السَّلَام کو جھٹلایا اور اذیتیں دیں اس لئے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کافروں کے جھٹلانے سے غمزدہ نہ ہوں یہ کفار کا پُرانا دستور ہے۔

(7) اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی مختلف چیزوں سے اس کی وحدانیت اور قدرت پر دلائل قائم کیے گئے۔

(8) اللہ تعالیٰ پر توَکُّل کرنے والے اور اس کی راہ میں تکلیفیں برداشت کرنے والے مومنین کی تعریف بیان کی گئی، کامل مومنین کی کچھ صفات بیان کی گئیں اور یہ بتایا گیا کہ جھٹلانے والوں پر عنقریب عذاب نازل ہوگا۔

پارہ 18، 19، الفرقان: 1 تا 44

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ							
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ							
تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ﴿۱﴾							
تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلٰى عَبْدِهٖ	لِيَكُوْنَ	لِلْعٰلَمِيْنَ	نَذِيْرًا۟
بڑی برکت والا ہے	وہ (اللہ) جس نے	نازل فرمایا	قرآن	اپنے بندے پر	تاکہ وہ ہو	تمام جہانوں کے لیے	ڈر سنانے والا
وہ (اللہ) بڑی برکت والا ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ وہ تمام جہان والوں کو ڈر سُنانے والا ہو ○							

الَّذِیۡ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ

الَّذِیۡ لَہٗ	مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ	وَ	لَمۡ یَتَّخِذۡ	وَلَدًا	وَّ	لَمۡ یَکُنۡ	لَّہٗ	شَرِیۡکٌ	فِی الۡمُلۡکِ
وہ جس کے لیے	آسمانوں اور زمین کی بادشاہت (ہے)	اور	اس نے اختیار نہ فرمایا	بچہ	اور	نہیں ہے	اس کا	کوئی شریک	سلطنت میں

وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور اس نے نہ اولاد اختیار فرمائی اور نہ اس کی سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے

وَ خَلَقَ کُلَّ شَیۡءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقۡدِیۡرًا ﴿۲﴾ وَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اٰلِہَۃً

وَ	خَلَقَ	کُلَّ شَیۡءٍ	فَقَدَّرَہٗ	تَقۡدِیۡرًا ﴿۲﴾	وَ	اتَّخَذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِہٖۤ	اٰلِہَۃً
اور	اس نے پیدا فرمایا	ہر چیز کو	پھر اندازے پر رکھا اسے	مقرر کیا ہوا اندازہ	اور	انہوں نے بنالئے	اس کے سوا	معبود

اور اس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا پھر اسے ٹھیک اندازے پر رکھا ○ اور لوگوں نے اس کے سوا بہت سے معبود بنالئے

لَّا یَخۡلُقُوۡنَ شَیۡئًا وَّ ہُمۡ یُخۡلَقُوۡنَ وَ لَا یَمۡلِکُوۡنَ لِاَنۡفُسِہِمۡ ضَرًّا

لَّا یَخۡلُقُوۡنَ	شَیۡئًا	وَّ	ہُمۡ	یُخۡلَقُوۡنَ	وَ	لَا یَمۡلِکُوۡنَ	لِاَنۡفُسِہِمۡ	ضَرًّا
وہ پیدا نہیں کرتے	کسی چیز (کو)	اور (بلکہ)	وہ	انہیں بنایا جاتا ہے	اور	وہ مالک نہیں ہیں	اپنی جانوں کے لئے	کسی نقصان (کے)

جو کسی شے کو پیدا نہیں کرتے بلکہ خود انہیں بنایا جاتا ہے اور وہ اپنے لئے کسی نقصان اور نفع کے

وَّ لَا نَفۡعًا وَّ لَا یَمۡلِکُوۡنَ مَوۡتًا وَّ لَا حَیٰوۃً وَّ لَا نُشُوۡرًا ﴿۳﴾

وَّ	لَا	نَفۡعًا	وَّ	لَا یَمۡلِکُوۡنَ	مَوۡتًا	وَّ	لَا	حَیٰوۃً	وَّ	لَا	نُشُوۡرًا ﴿۳﴾
اور	نہ	نفع (کے)	اور	وہ اختیار نہیں رکھتے	موت (کا)	اور	نہ	زندگی (کا)	اور	نہ	مردوں کو دوبارہ زندہ کرنے (کا)

مالک نہیں ہیں اور نہ وہ (کسی کی) موت اور زندگی کے اور نہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنے کا اختیار رکھتے ہیں ○

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡکُ ۨافۡتَرٰىہُ وَ اَعَانَہٗ

وَ	قَالَ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡۤا	اِنۡ	ہٰذَاۤ	اِلَّاۤ	اِفۡکُ ۨافۡتَرٰىہُ	وَ	اَعَانَہٗ
اور	بولے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	نہیں	یہ (قرآن)	مگر	ایک بڑا جھوٹ اس نے خود بنالیا ہے اسے	اور	مدد کی ہے اس کی

اور کافروں نے کہا: یہ قرآن تو صرف ایک بڑا جھوٹ ہے جو انہوں نے خود بنالیا ہے اور اس پر

عَلَیۡہِ قَوۡمٌ اٰخَرُوۡنَ ۚۛ فَقَدۡ جَآءُوۡ ظُلۡمًا وَّ زُوۡرًا ﴿۴﴾ۚۛ وَ قَالُوۡۤا اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ

عَلَیۡہِ	قَوۡمٌ اٰخَرُوۡنَ	فَقَدۡ	جَآءُوۡ	ظُلۡمًا	وَّ	زُوۡرًا ﴿۴﴾	وَ	قَالُوۡۤا	اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ
اس پر	دوسرے لوگوں (نے بھی)	تو بیشک	وہ (کافر) آگئے ہیں	ظلم	اور	جھوٹ (پر)	اور	انہوں نے کہا	(یہ قرآن) پہلے لوگوں کی کہانیاں (ہے)

دوسرے لوگوں نے (بھی) ان کی مدد کی ہے تو بیشک وہ (کافر) ظلم اور جھوٹ پر آگئے ہیں ○ اور کافروں نے کہا: (یہ قرآن) پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں

اکۡتَتَبَہَا فَہِیَ تُمۡلٰی عَلَیۡہِ بُکۡرَۃً وَّ اَصِیۡلًا ﴿۵﴾ قُلۡ اَنۡزَلَہُ الَّذِیۡ

اکۡتَتَبَہَا	فَہِیَ	تُمۡلٰی	عَلَیۡہِ	بُکۡرَۃً	وَّ	اَصِیۡلًا ﴿۵﴾	قُلۡ	اَنۡزَلَہُ	الَّذِیۡ
اس (نبی) نے لکھوالیا ہے انہیں	تو وہی	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	صبح	اور	شام	تم کہو	نازل کیا ہے اسے	(اُس نے) جو

جو اس (نبی) نے کسی سے لکھوالی ہیں تو یہی ان پر صبح و شام پڑھی جاتی ہیں ○ تم فرماؤ: اسے تو اُس نے نازل فرمایا ہے جو

يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٦ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ

يَعْلَمُ	السِّرَّ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۝٦	وَ	قَالُوْا	مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ
جانتا ہے	ہر پوشیدہ بات	آسمانوں اور زمین میں	بیشک وہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	(کافروں نے) کہا	اس رسول کو کیا ہوا

آسمانوں اور زمین کی ہر پوشیدہ بات جانتا ہے، بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے ۝ اور کافروں نے کہا: اس رسول کو کیا ہوا؟

يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْلَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ

يَاْكُلُ	الطَّعَامَ	وَ	يَمْشِيْ	فِي الْاَسْوَاقِ	لَوْلَاۤ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَلَكٌ	فَيَكُوْنَ	مَعَهٗ
وہ کھاتا ہے	کھانا	اور	چلتا ہے	بازاروں میں	کیوں نہیں	اُتارا دیا گیا	اس کی طرف	کوئی فرشتہ	تو وہ ہوتا	اس کے ساتھ

کہ یہ کھانا بھی کھاتا ہے اور بازاروں میں بھی چلتا پھرتا ہے، اس کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہ اُتار دیا گیا جو اس کے ساتھ

نَذِيْرًا ۝٧ اَوْ يُلْقٰۤى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ

نَذِيْرًا ۝٧	اَوْ	يُلْقٰۤى	اِلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	جَنَّةٌ	يَّاْكُلُ	مِنْهَا
ڈرانے والا	یا	ڈال دیا جاتا	اس کی طرف	کوئی خزانہ	یا	ہوتا	اس کے لیے	کوئی باغ	وہ کھاتا	اس میں سے

(لوگوں کو) ڈرانے والا ہوتا؟ ۝ یا اس کی طرف کوئی (غیبی) خزانہ ڈال دیا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا جس میں سے یہ کھاتا؟

وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝٨ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ

وَ	قَالَ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝٨	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ
اور	کہا	ظالموں (نے)	نہیں	تم پیروی کرتے	مگر	ایک جادو کے شکار مرد (کی)	تم دیکھو	کیسی	انہوں نے بیان کیں	تمہارے لئے

اور ظالموں نے کہا: تم تو پیروی نہیں کرتے مگر ایک ایسے مرد کی جس پر جادو ہوا ۝ اے حبیب! دیکھو تمہارے لئے کیسی

الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝٩ تَبٰرَكَ الَّذِيْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ

الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا ۝٩	تَبٰرَكَ	الَّذِيْۤ	اِنْ	شَآءَ	جَعَلَ	لَكَ
مثالیں	تو وہ گمراہ ہوگئے	تو طاقت نہیں رکھتے	(سیدھے) راستے (کی)	بڑی برکت والا ہے	وہ (اللہ) جو	اگر	چاہے	(تو) بنادے	تمہارے لیے

مثالیں بیان کر رہے ہیں تو یہ گمراہ ہوگئے ہیں کہ اب انہیں کسی راہ کی طاقت نہیں ۝ وہ (اللہ) بڑی برکت والا ہے جو اگر چاہے تو تمہارے لیے

خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝١٠ بَلْ

خَيْرًا	مِّنْ ذٰلِكَ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكَ	قُصُوْرًا ۝١٠	بَلْ
بہتر	اس سے	(وہ) باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور	بنادے	تمہارے لئے	بلند و بالا محلات	بلکہ

اس سے بہتر بنادے، وہ باغات جن کے نیچے نہریں جاری ہوں اور تمہارے لئے بلند و بالا محلات بنادے ۝ بلکہ

كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝١١ اِذَا رَاَتْهُمْ

كَذَّبُوْا	بِالسَّاعَةِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لِمَنْ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِيْرًا ۝١١	اِذَا	رَاَتْهُمْ
انہوں نے جھٹلایا	قیامت کو	اور	ہم نے تیار کر رکھی ہے	(اس) کے لئے جو	جھٹلائے	قیامت کو	بھڑکتی آگ	جب	وہ (آگ) دیکھے گی انہیں

انہوں نے قیامت کو جھٹلایا ہے اور ہم نے قیامت کو جھٹلانے والوں کیلئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ۝ جب وہ آگ انہیں

مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ﴿۱۲﴾ وَ اِذَاۤ اُلْقُوْا مِنْهَا

مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ	سَمِعُوْا	لَهَا	تَغَيُّظًا	وَّ	زَفِيْرًا ﴿۱۲﴾	وَ	اِذَاۤ	اُلْقُوْا	مِنْهَا
دُور کی جگہ سے	(تو) کافر سنیں گے	اس کا	جوش مارنا	اور	چنگھاڑنا	اور	جب	انہیں ڈالا جائے گا	اس (آگ) کی

دُور کی جگہ سے دیکھے گی تو کافر اس کا جوش مارنا اور چنگھاڑنا سُنیں گے ○ اور جب انہیں اس آگ کی

مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا

مَكَانًا ضَيِّقًا	مُّقَرَّنِيْنَ	دَعَوْا	هُنَالِكَ	ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾	لَا تَدْعُوا	الْيَوْمَ	ثُبُوْرًا وَّاحِدًا
کسی تنگ جگہ (میں)	(زنجیروں میں) جکڑے ہوئے	(تو) وہ مانگیں گے	وہاں	موت	(فرمایا جائے گا) تم نہ مانگو	آج	ایک موت

کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑ کر ڈالا جائے گا تو وہاں موت مانگیں گے ○ (فرمایا جائے گا) آج ایک موت نہ مانگو

وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

وَّ	ادْعُوْا	ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾	قُلْ	اَذٰلِكَ	خَيْرٌ	اَمْ	جَنَّةُ الْخُلْدِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ
اور	مانگو	بہت سی موتیں	تم کہو	کیا یہ (عذاب)	بہتر (ہے)	یا	ہمیشہ رہنے کا باغ	جس کا	وعدہ دیا گیا ہے	ڈرنے والوں (کو)

اور بہت سی موتیں مانگو ○ تم فرماؤ: کیا یہ (عذابِ جہنم) بہتر ہے یا وہ ہمیشہ رہنے کا باغ جس کا ڈرنے والوں کو وعدہ دیا گیا ہے،

كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ

كَانَتْ	لَهُمْ	جَزَآءً	وَّ	مَصِيْرًا ﴿۱۵﴾	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ	خٰلِدِيْنَ
وہ (باغ) ہے	ان کے لئے	بدلہ	اور	لوٹنے کی جگہ	ان کے لئے	اس میں	(وہ ہے) جو	وہ چاہیں گے	ہمیشہ رہنے والے

وہ باغ ان کے لئے بدلہ اور لوٹنے کی جگہ ہے ○ جنتیوں کیلئے جنت میں ہر وہ چیز ہو گی جو وہ چاہیں گے، وہاں ہمیشہ رہیں گے،

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ

كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ	وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ
یہ ہے	تمہارے رب (کے ذمہ کرم) پر	مانگا ہوا وعدہ	اور	(جس) دن	وہ جمع فرمائے گا انہیں	اور	جن (بتوں) کی	وہ عبادت کرتے ہیں

یہ تمہارے رب کے ذمہِ کرم پر مانگا ہوا وعدہ ہے ○ اور جس دن وہ انہیں اور جن (بتوں) کی اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَيَقُوْلُ	ءَاَنْتُمْ	اَضْلَلْتُمْ	عِبَادِيْ هٰۤؤُلَآءِ	اَمْ	هُمْ	ضَلُّوا	السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾
اللہ کے سوا	تو وہ فرمائے گا (بتوں سے)	کیا تم	تم نے گمراہ کیا	میرے ان بندوں (کو)	یا	وہ (خود)	بھٹک گئے تھے	راستے (سے)

ان کو جمع فرمائے گا تو (ان بتوں سے) فرمائے گا: کیا میرے ان بندوں کو تم نے گمراہ کیا تھا یا یہ خود ہی راستے سے بھٹکے تھے؟ ○

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ

قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ	لَنَاۤ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	مِنْ دُوْنِكَ	مِنْ اَوْلِيَآءَ	وَ	لٰكِنْ
وہ عرض کریں گے	پاکی ہے تجھے	جائز نہیں تھا	ہمارے لئے	کہ	ہم بنائیں	تیرے سوا	کوئی مددگار	اور	لیکن

وہ عرض کریں گے: (اے اللہ!) تو پاک ہے، ہمارے لئے ہرگز جائز نہیں تھا کہ ہم تیرے سوا کسی اور کو مددگار بنائیں لیکن

مَتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾

مَتَّعْتَهُمْ	وَ	اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	نَسُوا	الذِّكْرَ	وَ	كَانُوْا	قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾
تونے فائدہ اٹھانے دیا انہیں	اور	ان کے باپ دادا (کو)	یہاں تک کہ	انہوں نے بھلادی	(تیری) یاد	اور	وہ تھے	ہلاک ہونے والے لوگ

تونے انہیں اور ان کے باپ داداؤں کو فائدہ اُٹھانے دیا یہاں تک کہ انہوں نے (تیری) یاد کو بھلادیا اور یہ لوگ ہلاک ہونے والے ہی تھے ○

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا

فَقَدْ	كَذَّبُوْكُمْ	بِمَا	تَقُوْلُوْنَ	فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ	صَرْفًا	وَّ	لَا
تو بیشک	(جھوٹے معبودوں نے) جھٹلادیا تمہیں	(اس بات) میں جو	تم کہتے تھے	تو تم طاقت نہ رکھو گے	(عذاب) پھیرنے (کی)	اور	نہ

تو بیشک ان (جھوٹے معبودوں) نے تمہاری بات کو جھٹلادیا تو اب تم نہ عذاب پھیرنے کی طاقت رکھو گے اور نہ

نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

نَصْرًا	وَ	مَنْ	يَّظْلِمْ	مِّنْكُمْ	نُذِقْهُ	عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾	وَ	مَآ اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ
مدد کرنے (کی)	اور	(اے لوگو) جو	ظلم کرے گا	تم میں سے	ہم چکھائیں گے اسے	بڑا عذاب	اور	ہم نے نہیں بھیجے	تم سے پہلے

اپنی مدد کرسکو گے اور تم میں جو ظالم ہے ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے ○ اور ہم نے تم سے پہلے

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِى الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّآ	اِنَّهُمْ	لَيَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَ	يَمْشُوْنَ	فِى الْاَسْوَاقِ	وَ	جَعَلْنَا	بَعْضَكُمْ
رسولوں میں سے	مگر	بیشک وہ	ضرور کھاتے تھے	کھانا	اور	چلتے تھے	بازاروں میں	اور	ہم نے بنایا	تمہارے بعض (کو)

جتنے رسول بھیجے سب یقیناً کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کیلئے

لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ

لِبَعْضٍ	فِتْنَةً	اَتَصْبِرُوْنَ	وَ	كَانَ	رَبُّكَ	بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ
بعض کے لئے	آزمائش	(اے لوگو) کیا تم صبر کرو گے	اور	ہے	تمہارا رب	خوب دیکھنے والا	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	امید نہیں رکھتے

آزمائش بنایا اور (اے لوگو!) کیا تم صبر کرو گے ؟ اور (اے محبوب!) تمہارا رب خوب دیکھنے والا ہے ○ اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید

لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا

لِقَآءَنَا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	نَرٰى	رَبَّنَا	لَقَدِ	اسْتَكْبَرُوْا
ہم سے ملنے (کی)	کیوں نہیں	اتارے گئے	ہم پر	فرشتے	یا	(کیوں نہیں) ہم دیکھتے	اپنے رب (کو)	ضرور بیشک	انہوں نے تکبر کیا

نہیں رکھتے انہوں نے کہا: ہم پر فرشتے کیوں نہ اتارے گئے ؟ یا ہم اپنے رب کو کیوں نہیں دیکھتے ؟ بیشک انہوں نے اپنے دلوں میں

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	وَ	عَتَوْ	عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾	يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	لَا	بُشْرٰى
اپنے دلوں میں	اور	انہوں نے سرکشی کی	بہت بڑی سرکشی	(جس) دن	لوگ دیکھیں گے	فرشتوں (کو)	(تو) نہ (ہوگی)	کوئی خوشخبری

تکبر کیا ہے اور انہوں نے بہت بڑی سرکشی کی ہے ○ یاد کرو جس دن لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے تو اس دن مجرموں کے لئے

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى

يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾	وَ	قَدِمْنَآ	اِلٰى
اس دن	مجرموں کے لئے	اور	وہ کہیں گے	(یااللہ! ہمارے درمیان) روکی ہوئی کوئی آڑ (کردے)	اور	ہم قصد کریں گے	(اس) کی طرف

کوئی خوشخبری نہ ہوگی اور وہ کہیں گے: (یااللہ! ہمارے درمیان) کوئی روکی ہوئی آڑ کردے ○ اور انہوں نے

مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾

مَا	عَمِلُوْا	مِنْ عَمَلٍ	فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾
جو	انہوں نے کیا	کوئی عمل	توہم بنادیں گے اسے	روشندان کی دھوپ میں نظر آنے والے غبار کے بکھرے ہوئے ذروں (کی طرح)

جو کوئی عمل کیا ہوگا ہم اس کی طرف قصد کرکے باریک غبار کے بکھرے ہوئے ذروں کی طرح بنادیں گے جو روشندان کی دھوپ میں نظر آتے ہیں ○

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	يَوْمَئِذٍ	خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا	وَّ	اَحْسَنُ	مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾	وَ	يَوْمَ
جنت والے	اس دن	بہتر (ہوں گے)	ٹھکانے (کے اعتبار سے)	اور	سب سے اچھے (ہوں گے)	آرام کی جگہ (کے اعتبار سے)	اور	(جس) دن

جنت والے اس دن ٹھکانے کے اعتبار سے بہتر اور آرام کے اعتبار سے سب سے اچھے ہوں گے ○ اور جس دن

تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ

تَشَقَّقُ	السَّمَآءُ	بِالْغَمَامِ	وَ	نُزِّلَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذِ الْحَقُّ	لِلرَّحْمٰنِ
پھٹ جائے گا	آسمان	بادلوں سمیت	اور	اتارے جائیں گے	فرشتے	(پوری طرح) اتارنا	بادشاہی	اس دن سچی	رحمٰن کی (ہوگی)

آسمان بادلوں سمیت پھٹ جائے گا اور فرشتے پوری طرح اتارے جائیں گے ○ اس دن سچی بادشاہی رحمٰن کی ہوگی

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ

وَ	كَانَ	يَوْمًا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾	وَ	يَوْمَ	يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى يَدَيْهِ	يَقُوْلُ
اور	ہوگا	(وہ) دن	کافروں پر	بڑا سخت	اور	(جس) دن	دانتوں سے کاٹے گا	ظالم	اپنے ہاتھوں پر	کہے گا

اور کافروں پر وہ بڑا سخت دن ہوگا ○ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ چبائے گا، کہے گا:

يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾

يٰلَيْتَنِى	اتَّخَذْتُ	مَعَ الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾	يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِىْ	لَمْ اَتَّخِذْ	فُلَانًا	خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾
اے کاش	میں نے اختیار کیا ہوتا	رسول کے ساتھ	راستہ	ہائے میری بربادی	اے کاش	میں نے نہ بنایا ہوتا	فلاں (کو)	دوست

اے کاش کہ میں نے رسول کے ساتھ راستہ اختیار کیا ہوتا ○ ہائے میری بربادی! اے کاش کہ میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا ○

لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ

لَقَدْ	اَضَلَّنِىْ	عَنِ الذِّكْرِ	بَعْدَ	اِذْ	جَآءَنِىْ	وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ
ضرور بیشک	اس نے بہکادیا مجھے	ذکر سے	(اس کے) بعد	جب	وہ آیا میرے پاس	اور	ہے	شیطان	انسان کو

بیشک اس نے میرے پاس نصیحت آجانے کے بعد مجھے اس سے بہکا دیا اور شیطان انسان کو

خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا

خَذُوْلًا﴿۲۹﴾	وَ	قَالَ	الرَّسُوْلُ	یٰرَبِّ	اِنَّ	قَوْمِی	اتَّخَذُوْا
مصیبت کے وقت بے مدد چھوڑ دینے والا	اور	عرض کی	رسول (نے)	اے میرے رب	بیشک	میری قوم	انہوں نے ٹھہرا لیا

مصیبت کے وقت بے مدد چھوڑ دینے والا ہے ○ اور رسول نے عرض کی: اے میرے رب! میری قوم نے

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ ؕ وَكَفٰی

هٰذَا الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا﴿۳۰﴾	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِیٍّ	عَدُوًّا	مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ	وَ	كَفٰی
اس قرآن (کو)	چھوڑا ہوا	اور	اسی طرح	ہم نے بنائے	ہر نبی کے لیے	دشمن	مجرموں میں سے	اور	کافی ہے

اس قرآن کو چھوڑنے کے قابل بنالیا ہے ○ اور ہم نے اسی طرح ہر نبی کے لیے مجرم لوگوں کو دشمن بنادیا تھا اور ہدایت دینے

بِرَبِّكَ هَادِیًا وَّنَصِیْرًا ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ

بِرَبِّكَ	هَادِیًا	وَّ	نَصِیْرًا﴿۳۱﴾	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَ
تمہارا رب	راہنما	اور	مددگار (ہونے کے لحاظ سے)	اور	بولے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کیوں نہیں	اتار دیا گیا

اور مدد کرنے کے لیے تمہارا رب کافی ہے ○ اور کافروں نے کہا: ان پر سارا قرآن

عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚۛ كَذٰلِكَ ۚۛ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ

عَلَیْهِ	الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً وَّاحِدَةً	كَذٰلِكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَ
اس (رسول) پر	سارا قرآن	ایک مرتبہ	اسی طرح (تھوڑا تھوڑا کرکے قرآن اتارا)	تاکہ ہم مضبوط کریں	اس کے ساتھ	تمہارا دل	اور

ایک ہی مرتبہ کیوں نہیں اتار دیا گیا؟ (ہم نے) یونہی (اس قرآن کو تھوڑا تھوڑا کرکے نازل کیا) تاکہ اس کے ساتھ ہم تمہارے دل کو مضبوط کریں اور

رَتَّلْنٰهُ تَرْتِیْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا یَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ

رَتَّلْنٰهُ	تَرْتِیْلًا﴿۳۲﴾	وَ	لَا یَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ	اِلَّا	جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ	وَ
ہم نے پڑھا اسے	ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	اور	وہ نہیں لائیں گے تمہارے پاس کوئی مثال	مگر	ہم لے آئیں گے تمہارے پاس حق	اور

ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ○ اور وہ آپ کے پاس کوئی بھی مثال لے آئیں، ہم آپ کے پاس حق اور

اَحْسَنَ تَفْسِیْرًا ﴿۳۳﴾ ؕ اَلَّذِیْنَ یُحْشَرُوْنَ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ اِلٰی جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓىٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا

اَحْسَنَ تَفْسِیْرًا﴿۳۳﴾	اَلَّذِیْنَ	یُحْشَرُوْنَ	عَلٰی وُجُوْهِهِمْ	اِلٰی جَهَنَّمَ	اُولٰٓىٕكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا
(اس مثال سے) بہتر بیان	وہ لوگ جنہیں	ہانکا جائے گا	ان کے چہروں کے بل	جہنم کی طرف	یہ لوگ	سب سے بدتر (ہیں)	ٹھکانے (کے اعتبار سے)

بہتر بیان لے آئیں گے ○ وہ جنہیں ان کے چہروں کے بل جہنم کی طرف ہانکا جائے گا ان کا ٹھکانہ سب سے بدتر

وَّاَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۳۴﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا

وَّ	اَضَلُّ	سَبِیْلًا﴿۳۴﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا	مُوْسَی	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنَا
اور	سب سے زیادہ بھٹکے ہوئے (ہیں)	راستے (سے)	اور	ضرور بیشک	ہم نے عطا کی	موسیٰ (کو)	کتاب	اور	ہم نے بنایا

اور وہ سب سے زیادہ گم راہ ہیں ○ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی اور

مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

مَعَهٗۤ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾	فَقُلْنَا	اذْهَبَاۤ	اِلَى الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اس کے ساتھ	اس کے بھائی	ہارون (کو)	وزیر	تو ہم نے فرمایا	تم دونوں جاؤ	(اس) قوم کی طرف	جنہوں نے	جھٹلایا

اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو وزیر بنایا○ تو ہم نے فرمایا: تم دونوں اس قوم کی طرف جاؤ جس نے

بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ

بِاٰيٰتِنَا	فَدَمَّرْنٰهُمْ	تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾	وَ	قَوْمَ نُوْحٍ	لَّمَّا	كَذَّبُوا	الرُّسُلَ
ہماری آیتوں کو	تو ہم نے تباہ کر دیا انہیں	(مکمل طور پر) تباہ کرنا	اور	نوح کی قوم (کو)	جب	انہوں نے جھٹلایا	رسولوں (کو)

ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے تو ہم نے انہیں مکمل طور پر تباہ کر دیا○ اور نوح کی قوم کو جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا

اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾ وَّ

اَغْرَقْنٰهُمْ	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	لِلنَّاسِ	اٰيَةً	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾	وَّ
(تو) ہم نے غرق کر دیا انہیں	اور	بنا دیا انہیں	لوگوں کے لیے	نشانی	اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ظالموں کے لیے	دردناک عذاب	اور

تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور انہیں لوگوں کے لیے نشانی بنا دیا اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے○ اور

عَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًاۢ بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا

عَادًا	وَّ	ثَمُوْدَاۡ	وَ	اَصْحٰبَ الرَّسِّ	وَ	قُرُوْنًاۢ بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾	وَ	كُلًّا	ضَرَبْنَا
عاد	اور	ثمود	اور	کنویں والوں	اور	ان کے درمیان بہت سی قوموں (کو ہلاک کر دیا)	اور	ہر (قوم)	ہم نے بیان کیں

عاد اور ثمود اور کنویں والے اور ان کے درمیان کی بہت سی قومیں (ہم نے ہلاک کر دیں۔)○ اور ہم نے ہر قوم کیلئے مثالیں

لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ

لَهُ	الْاَمْثَالَ	وَ	كُلًّا	تَبَّرْنَا	تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾	وَ	لَقَدْ	اَتَوْا	عَلَى الْقَرْيَةِ
اس کے لئے	مثالیں	اور	سب (کو)	ہم نے تباہ کر دیا	(مکمل طور پر) تباہ کرنا	اور	ضرور بیشک	وہ ہو آئے ہیں	(اس) بستی پر

بیان فرمائیں اور ہم نے سب کو مکمل طور پر تباہ کر دیا○ اور بیشک یہ اس بستی پر ہو آئے ہیں

الَّتِيْۤ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾

الَّتِيْۤ	اُمْطِرَتْ	مَطَرَ السَّوْءِ	اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا	بَلْ	كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ	نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾
وہ جو	اس پر بارش کی گئی	بری بارش	تو کیا وہ نہیں دیکھتے تھے اسے	بلکہ	وہ امید نہیں رکھتے تھے	مرنے کے بعد اٹھنے (کی)

جس پر بری بارش کی گئی تو کیا یہ اس بستی کو نہیں دیکھتے تھے بلکہ یہ مرنے کے بعد اٹھنے کی امید نہیں رکھتے تھے○

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ

وَ	اِذَا	رَاَوْكَ	اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِيْ	بَعَثَ	اللّٰهُ
اور	جب	وہ دیکھتے ہیں تمہیں	(تو) نہیں	وہ بناتے تمہیں	مگر	ہنسی مذاق	(اور کہتے ہیں) کیا یہ	(وہ شخص ہے) جسے	بھیجا	اللہ (نے)

اور جب آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کو ٹھٹھا مذاق بنا لیتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) کیا یہ وہ شخص ہے جسے اللہ نے

رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾ اِنْ كَادَ لَیُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْ لَاۤ اَنْ صَبَرْنَا عَلَیْهَا								
رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾	اِنْ	كَادَ لَیُضِلُّنَا	عَنْ اٰلِهَتِنَا	لَوْ لَاۤ	اَنْ	صَبَرْنَا	عَلَیْهَا	
رسول (بنا کر)	بیشک	قریب تھا کہ وہ (رسول) بہکا دیتا ہمیں	ہمارے معبودوں سے	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	ہم ڈٹے رہتے	ان (معبودوں) پر	
رسول بنا کر بھیجا ہے؟○ (اور کہتے ہیں کہ) قریب تھا کہ اگر ہم اپنے معبودوں پر ڈٹے نہ رہتے تو یہ (رسول) ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکا دیتے								

وَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ حِیْنَ یَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾ اَرَءَیْتَ								
وَ	سَوْفَ یَعْلَمُوْنَ	حِیْنَ	یَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ	اَضَلُّ	سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾	اَرَءَیْتَ
اور	عنقریب وہ جان لیں گے	جب	دیکھیں گے	عذاب	کون	زیادہ بھٹکا ہوا (تھا)	راستے (سے)	کیا تم نے دیکھا
اور (اللہ فرماتا ہے کہ) عنقریب یہ جان لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ کون گمراہ تھا؟○ کیا تم نے اس آدمی کو دیکھا								

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَیْهِ وَكِیْلًا ﴿۴۳﴾ اَمْ تَحْسَبُ									
مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	اَفَاَنْتَ	تَكُوْنُ	عَلَیْهِ	وَكِیْلًا ﴿۴۳﴾	اَمْ	تَحْسَبُ
(اس کو) جس نے	بنالیا	اپنا معبود	اپنی خواہش (کو)	تو کیا تم	تم ہو	اس پر	نگہبان	یا، کیا	تم سمجھتے ہو
جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنالیا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہو؟○ یا کیا تم یہ سمجھتے ہو									

اَنَّ اَكْثَرَهُمْ یَسْمَعُوْنَ اَوْ یَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ									
اَنَّ	اَكْثَرَهُمْ	یَسْمَعُوْنَ	اَوْ	یَعْقِلُوْنَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ
کہ	ان میں اکثر (لوگ)	سنتے ہیں	یا	وہ سمجھتے ہیں	نہیں	وہ	مگر	چوپایوں کی طرح	بلکہ	وہ
کہ ان میں اکثر لوگ سنتے یا سمجھتے ہیں؟ یہ تو صرف جانوروں کی طرح ہیں بلکہ									

اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۴۴﴾ ع	
اَضَلُّ	سَبِیْلًا ﴿۴۴﴾
(ان سے) زیادہ بھٹکے ہوئے (ہیں)	راستے (سے)
ان سے بھی بدتر گمراہ ہیں○	

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... قیامت کا انکار کرنے والوں کو آخرت میں آگ کا شدید عذاب دیا جائے گا۔

﴿2﴾... قیامت کے دن بت خود ہی کفار و مشرکین کے خلاف گواہی دیں گے۔

﴿3﴾... حالتِ کفر میں کیے گئے نیک اعمال کا آخرت میں کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔

﴿4﴾... بروزِ قیامت کفار پیارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان نہ لانے پر حسرت کا اظہار کریں گے۔

﴿5﴾... برے لوگوں سے دوستی کرنا یا ان کی صحبت اختیار کرنا نقصان کا باعث ہے۔

﴿6﴾... جس نے اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلا کر اپنی خواہش کو اپنا معبود بنالیا وہ چوپائے سے بھی بدتر ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال1: اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی شان کے متعلق کیا بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ____

____

سوال2: کفار ومشرکین کے بتوں کی بے بسی کو کیوں بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ____

____

سوال3: قیامت کے دن کافروں کو کوئی عمل فائدہ دے گا؟

جواب: ____

____

سوال4: آیت نمبر 21 میں کفار کے کس مطالبے کو بڑی سرکشی قرار دیا گیا ہے؟

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ اللہ تعالیٰ سے اپنے اچھے اعمال قبول ہونے کی دعا مانگتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورۂ فرقان میں اللہ پاک اور بتوں کے درمیان کن صفات کے ذریعے فرق بیان کیا گیا ہے؟ اس فرق کو کالم کی صورت میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَۃُ الْفُرْقَان (حصہ 2)

پارہ 19، الفرقان: 45 تا 77

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَ لَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ

اَلَمْ تَرَ	اِلٰى رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ	الظِّلَّ	وَ	لَوْ	شَآءَ	لَجَعَلَهٗ	سَاكِنًا
کیا تم نے نہ دیکھا	اپنے رب کی طرف	کیسا	اس نے دراز کیا	سائے (کو)	اور	اگر	وہ چاہتا	(تو) ضرور بنا دیتا اسے	ٹھہرا ہوا

اے حبیب! کیا تم نے اپنے رب کو نہ دیکھا کہ اس نے سائے کو کیسا دراز کیا؟ اور اگر وہ چاہتا تو اسے ٹھہرا ہوا بنا دیتا

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾

ثُمَّ	جَعَلْنَا	الشَّمْسَ	عَلَيْهِ	دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾	ثُمَّ	قَبَضْنٰهُ	اِلَيْنَا	قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾
پھر	ہم نے بنایا	سورج (کو)	اس پر	دلیل	پھر	ہم نے سمیٹ لیا اسے	اپنی طرف	آہستہ آہستہ سمیٹنا

پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل بنایا○ پھر ہم نے آہستہ آہستہ اسے اپنی طرف سمیٹ لیا○

وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّ النَّوْمَ سُبَاتًا وَّ جَعَلَ النَّهَارَ

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَّ	النَّوْمَ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلَ	النَّهَارَ
اور	وہی (ہے)	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات (کو)	پردہ	اور	نیند (کو)	آرام	اور	بنایا	دن (کو)

اور وہی ہے جس نے رات کو تمہارے لیے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھنے کے لیے

نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾ وَ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَ اَنْزَلْنَا

نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْۤ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	بُشْرًۢا	بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ	وَ	اَنْزَلْنَا
اٹھنے (کے لیے)	اور	وہی (ہے)	جس نے	بھیجا	ہواؤں (کو)	خوشخبری دینے والی	اپنی رحمت کے آگے، پہلے	اور	ہم نے اتارا

بنایا○ اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجا جو خوشخبری دینے والی ہوتی ہیں اور ہم نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّ نُسْقِيَهٗ مِمَّا

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾	لِّنُحْيِۦَ	بِهٖ	بَلْدَةً مَّيْتًا	وَّ	نُسْقِيَهٗ	مِمَّا
آسمان سے	پانی	پاک کرنے والا	تاکہ ہم زندہ کریں	اس کے ذریعے	کسی مردہ شہر (کو)	اور	ہم پلائیں وہ پانی	(اس مخلوق میں) سے جو

آسمان سے پاک کرنے والا پانی اتارا○ تاکہ ہم اس کے ذریعے کسی مردہ شہر کو زندہ کریں اور وہ پانی اپنی مخلوق میں سے

خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّ اَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾ وَ لَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ

خَلَقْنَاۤ	اَنْعَامًا	وَّ	اَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنٰهُ	بَيْنَهُمْ
ہم نے پیدا کی	جانوروں	اور	بہت سے لوگوں (کو)	اور	ضرور بیشک	ہم نے پھیرے رکھے اس (بارش) کے	ان کے درمیان

جانوروں اور بہت سے لوگوں کو پلائیں○ اور بیشک ہم نے لوگوں میں بارش کے پھیرے رکھے

لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا

لِيَذَّكَّرُوْا	فَاَبٰۤى	اَكْثَرُ النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا
تاکہ وہ یاد رکھیں (ہمارا احسان)	تو نہ مانا	اکثر لوگوں (نے)	مگر	ناشکری کرنا	اور	اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور بھیج دیتے

تاکہ وہ یاد رکھیں تو بہت سے لوگوں نے ناشکری کے سوا کچھ اور ماننے سے انکار کر دیا○ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں

فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾

فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ	نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾	فَلَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	جَاهِدْهُمْ	بِهٖ	جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾
ہر بستی میں	ایک ڈر سنانے والا	تو تم بات نہ مانو	کافروں (کی)	اور	جہاد کرو ان سے	اس (قرآن) کے ذریعے	بڑا جہاد

ایک ڈر سنانے والا بھیج دیتے○ تو آپ کافروں کی بات ہرگز نہ مانیں اور اس قرآن کے ذریعے ان کے ساتھ بڑا جہاد کریں○

وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ	وَّ	هٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ
اور	وہی (ہے)	جس نے	ملا دیا	دو سمندروں (کو)	یہ (ایک)	میٹھا	نہایت شیریں	اور	یہ (ایک)	کھاری	بہت کھاری (ہے)

اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا دیا (ان میں) یہ (ایک) میٹھا نہایت شیریں ہے اور یہ (ایک) کھاری نہایت تلخ ہے

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا

وَ	جَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَّ	حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	مِنَ الْمَآءِ	بَشَرًا
اور	اس نے بنا دیا	ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ	اور	روکی ہوئی ایک آڑ	اور	وہی (ہے)	جس نے	پیدا کیا	پانی سے	آدمی

اور ان کے بیچ میں اس نے ایک پردہ اور روکی ہوئی آڑ بنا دی○ اور وہی ہے جس نے آدمی کو پانی سے بنایا

فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

فَجَعَلَهٗ	نَسَبًا	وَّ	صِهْرًا	وَ	كَانَ	رَبُّكَ	قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
پھر بنایا اسے	نسب والا	اور	سسرال والا	اور	ہے	تمہارا رب	بڑی قدرت والا	اور	وہ (مشرک) عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا

پھر اس کے (نسلی) رشتے اور سسرالی رشتے بنا دیے اور تمہارا رب بڑی قدرت والا ہے○ اور (مشرک) اللہ کے سوا ایسوں کی عبادت کرتے ہیں

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾

مَا	لَا يَنْفَعُهُمْ	وَ	لَا يَضُرُّهُمْ	وَ	كَانَ	الْكَافِرُ	عَلٰى رَبِّهٖ	ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾
(اس کی) جو	نہ نفع دے سکے انہیں	اور	نہ نقصان پہنچا سکے انہیں	اور	ہے	کافر	اپنے رب کے مقابلے میں	(شیطان کا) مددگار

جو نہ انہیں نفع دیں اور نہ نقصان پہنچائیں اور کافر اپنے رب کے مقابلے میں (شیطان کا) مددگار ہے○

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

وَ	مَآ اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا ﴿۵۶﴾	قُلْ	مَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ
اور	ہم نے نہ بھیجا تمہیں	مگر	خوشخبری دینے والا	اور	ڈر سنانے والا (بنا کر)	تم کہو	میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجرت

اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا○ تم فرماؤ: میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا

اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ یَّتَّخِذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیْلًا ۝۵۷ وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

لَا یَمُوْتُ	الَّذِیْ	عَلَى الْحَیِّ	تَوَكَّلْ	وَ	سَبِیْلًا ۝۵۷	اِلٰی رَبِّهٖ	یَّتَّخِذَ	اَنْ	شَآءَ	مَنْ	اِلَّا
(کبھی) نہ مرے گا	جو	(اس) زندہ پر	تم بھروسہ کرو	اور	راستہ	اپنے رب کی طرف	اختیار کرے	کہ	چاہے	جو	مگر

لیکن جو چاہے کہ اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کرے ۝ اور اس زندہ پر بھروسہ کرو جو کبھی نہ مرے گا

وَ سَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَ كَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرَا ۝۵۸ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	الَّذِیْ	خَبِیْرَا ۝۵۸	بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ	كَفٰى بِهٖ	وَ	بِحَمْدِهٖ	سَبِّحْ	وَ
آسمانوں	بنایا	جس نے	خبردار	اپنے بندوں کے گناہوں سے	وہی کافی ہے	اور	اس کی حمد کے ساتھ	پاکی بیان کرو	اور

اور اس کی حمد کرتے ہوئے اس کی پاکی بیان کرو اور اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کے لئے وہی کافی ہے ۝ جس نے آسمان

وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

عَلَى الْعَرْشِ	اسْتَوٰى	ثُمَّ	فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ	بَیْنَهُمَا	مَا	وَ	الْاَرْضَ	وَ
عرش پر	اس نے (اپنی شان کے لائق) استواء فرمایا	پھر	چھ دن میں	ان کے درمیان (ہے)	جو کچھ	اور	زمین (کو)	اور

اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنائے پھر اس نے عرش پر استواء فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے،

اَلرَّحْمٰنُ فَسْــٴَـلْ بِهٖ خَبِیْرًا ۝۵۹ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ

لِلرَّحْمٰنِ	اسْجُدُوْا	لَهُمُ	قِیْلَ	اِذَا	وَ	خَبِیْرًا ۝۵۹	بِهٖ	فَسْــٴَـلْ	اَلرَّحْمٰنُ
رحمٰن کو	تم سجدہ کرو	ان سے	کہا جائے	جب	اور	کسی جاننے والے (سے)	اس کے بارے میں	تو تو پوچھ	(وہ) نہایت رحم فرمانے والا (ہے)

وہ نہایت رحم فرمانے والا ہے تو کسی جاننے والے سے اس کی تعریف پوچھ ۝ اور جب ان سے کہا جائے رحمٰن کو سجدہ کرو

قَالُوْا وَ مَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَ زَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝۶۰

نُفُوْرًا ۝۶۰	زَادَهُمْ	وَ	تَاْمُرُنَا	لِمَا	اَنَسْجُدُ	الرَّحْمٰنُ	مَا	وَ	قَالُوْا
نفرت (میں)	(اس حکم نے) بڑھا دیا انہیں	اور	تم حکم دیتے ہو ہمیں	(اسے) جس کا	کیا ہم سجدہ کرلیں	رحمٰن	کیا (ہے)	اور	(تو) وہ کہتے ہیں

تو کہتے ہیں: اور رحمٰن کیا ہے؟ کیا ہم اسے سجدہ کرلیں جس کا تم ہمیں کہہ دو اور اس حکم نے ان کی نفرت کو اور بڑھا دیا ۝

تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا ۝۶۱

قَمَرًا مُّنِیْرًا ۝۶۱	وَّ	سِرٰجًا	فِیْهَا	جَعَلَ	وَّ	بُرُوْجًا	فِی السَّمَآءِ	جَعَلَ	الَّذِیْ	تَبٰرَكَ
روشن کرنے والا چاند	اور	چراغ	اس میں	بنایا	اور	برج	آسمان میں	بنائے	وہ جس نے	بڑی برکت والا ہے

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں چراغ اور روشن کرنے والا چاند بنایا ۝

وَ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ

اَرَادَ	لِّمَنْ	خِلْفَةً	النَّهَارَ	وَ	الَّیْلَ	جَعَلَ	الَّذِیْ	هُوَ	وَ
چاہے	(یہ اس) کیلئے (نشانی ہے) جو	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا	دن (کو)	اور	رات	بنایا	جس نے	وہی (ہے)	اور

اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا (یہ) اس کیلئے (نشانی) ہے جو

اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ

اَنْ	يَّذَّكَّرَ	اَوْ	اَرَادَ	شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾	وَ	عِبَادُ الرَّحْمٰنِ	الَّذِيْنَ	يَمْشُوْنَ	عَلَى الْاَرْضِ
کہ	نصیحت حاصل کرے	یا	(جو) چاہے	(اللہ کا) شکر ادا کرنا	اور	رحمٰن کے بندے	وہ لوگ ہیں جو	چلتے ہیں	زمین پر

نصیحت حاصل کرنا چاہتا ہے یا جو (اللہ کا) شکر ادا کرنا چاہتا ہے ○ اور رحمٰن کے وہ بندے جو زمین پر

هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ

هَوْنًا	وَّ	اِذَا	خَاطَبَهُمُ	الْجٰهِلُوْنَ	قَالُوْا	سَلٰمًا ﴿٦٣﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَبِيْتُوْنَ
نرمی، آہستہ (سے)	اور	جب	بات کرتے ہیں ان سے	جاہل لوگ	(تو) وہ کہتے ہیں	(بس) سلام	اور	وہ لوگ جو	رات گزارتے ہیں

آہستہ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں "بس سلام" ○ اور وہ جو اپنے رب کے لیے

لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا

لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَّ	قِيَامًا ﴿٦٤﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا
اپنے رب کے لیے	سجدہ	اور	قیام (کرتے ہوئے)	اور	وہ لوگ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	پھیر دے	ہم سے

سجدے اور قیام کی حالت میں رات گزارتے ہیں ○ اور وہ جو عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم سے

عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾

عَذَابَ جَهَنَّمَ	اِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ	غَرَامًا ﴿٦٥﴾	اِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا ﴿٦٦﴾
جہنم کا عذاب	بیشک	اس کا عذاب	ہے	چمٹ جانے والا	بیشک وہ	بہت ہی بری	ٹھہرنے کی جگہ	اور	قیام کرنے کی جگہ (ہے)

جہنم کا عذاب پھیر دے، بیشک اس کا عذاب گلے کا پھندا ہے ○ بیشک وہ بہت ہی بری ٹھہرنے اور قیام کرنے کی جگہ ہے ○

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ

وَ	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَنْفَقُوْا	لَمْ يُسْرِفُوْا	وَ	لَمْ يَقْتُرُوْا	وَ	كَانَ	بَيْنَ ذٰلِكَ
اور	وہ لوگ جو	جب	خرچ کرتے ہیں	(تو) وہ حد سے نہیں بڑھتے	اور	تنگی نہیں کرتے	اور	ہوتا ہے (ان کا خرچ)	ان (دونوں) کے درمیان

اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ حد سے بڑھتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور ان دونوں کے درمیان

قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ

قَوَامًا ﴿٦٧﴾	وَ	الَّذِيْنَ	لَا يَدْعُوْنَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	وَ	لَا يَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ	الَّتِيْ
اعتدال (سے)	اور	وہ لوگ جو	عبادت نہیں کرتے	اللہ کے ساتھ	کسی دوسرے معبود (کی)	اور	قتل نہیں کرتے	(اس) جان (کو)	جسے

اعتدال سے رہتے ہیں ○ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کی عبادت نہیں کرتے اور اس جان کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾

حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	لَا يَزْنُوْنَ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	يَلْقَ	اَثَامًا ﴿٦٨﴾
حرام فرمایا	اللہ (نے)	مگر	حق کے ساتھ	اور	وہ بدکاری نہیں کرتے	اور	جو	کرے	یہ (کام)	(تو) وہ جا ملے گا	(اس کی) سزا (سے)

اللہ نے حرام فرمایا ہے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا وہ سزا پائے گا ○

يُّضٰعَفۡ لَهُ الۡعَذَابُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَيَخۡلُدۡ فِيۡهٖ مُهَانًا ۝۶۹ اِلَّا مَنۡ تَابَ

تَابَ	مَنۡ	اِلَّا	مُهَانًا ۝۶۹	فِيۡهٖ	يَخۡلُدۡ	وَ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	الۡعَذَابُ	لَهُ	يُّضٰعَفۡ
توبہ کرلی	جس نے	مگر	ذلت (سے)	اس میں	وہ ہمیشہ رہے گا	اور	قیامت کے دن	عذاب	اس کے لئے	بڑھادیا جائے گا

اس کے لئے قیامت کے دن عذاب بڑھادیا جائے گا اور ہمیشہ اس میں ذلت سے رہے گا ۝ مگر جو توبہ کرے

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمۡ حَسَنٰتٍ ؕ

حَسَنٰتٍ	سَيِّاٰتِهِمۡ	اللّٰهُ	يُبَدِّلُ	فَاُولٰٓئِكَ	عَمَلًا صَالِحًا	عَمِلَ	وَ	اٰمَنَ	وَ
نیکیوں (سے)	ان کی برائیاں	اللہ	بدل دے گا	تو یہ لوگ	اچھا عمل	اس نے عمل کیا	اور	ایمان لایا	اور

اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۝۷۰ وَمَنۡ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوۡبُ

يَتُوۡبُ	فَاِنَّهٗ	صَالِحًا	عَمِلَ	وَ	تَابَ	مَنۡ	وَ	رَّحِيۡمًا ۝۷۰	غَفُوۡرًا	اللّٰهُ	كَانَ	وَ
رجوع کرتا ہے	تو بیشک وہ	اچھا	اس نے عمل کیا	اور	توبہ کی	جس نے	اور	مہربان	بخشنے والا	اللہ	ہے	اور

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝ اور جو توبہ کرے اور اچھا کام کرے تو وہ اللہ کی طرف ایسا ہی رجوع کرتا ہے

اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝۷۱ وَالَّذِيۡنَ لَا يَشۡهَدُوۡنَ الزُّوۡرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوۡا بِاللَّغۡوِ

بِاللَّغۡوِ	مَرُّوۡا	اِذَا	وَ	الزُّوۡرَ	لَا يَشۡهَدُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	وَ	مَتَابًا ۝۷۱	اِلَى اللّٰهِ
بیہودہ چیز سے	گزرتے ہیں	جب	اور	جھوٹی	گواہی نہیں دیتے	وہ لوگ جو	اور	(جیسا) رجوع کرنا (چاہیے تھا)	اللہ کی طرف

جیسا کرنا چاہیے تھا ۝ اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بیہودہ بات کے پاس سے گزرتے ہیں

مَرُّوۡا كِرَامًا ۝۷۲ وَالَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِّرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ	ذُكِّرُوۡا	اِذَا	الَّذِيۡنَ	وَ	كِرَامًا ۝۷۲	مَرُّوۡا
ان کے رب کی آیتوں کے ساتھ	انہیں نصیحت کی جاتی ہے	جب	وہ لوگ جو	اور	(اپنی) عزت بچاتے ہوئے	(تو) گزر جاتے ہیں

تو اپنی عزت سنبھالتے ہوئے گزر جاتے ہیں ۝ اور وہ لوگ کہ جب انہیں ان کے رب کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے

لَمۡ يَخِرُّوۡا عَلَيۡهَا صُمًّا وَّعُمۡيَانًا ۝۷۳ وَالَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا

لَنَا	هَبۡ	رَبَّنَا	يَقُوۡلُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	وَ	عُمۡيَانًا ۝۷۳	وَّ	صُمًّا	عَلَيۡهَا	لَمۡ يَخِرُّوۡا
ہمیں	عطا فرما	اے ہمارے رب	عرض کرتے ہیں	وہ لوگ جو	اور	اندھے (ہو کر)	اور	بہرے	ان پر	(تو) وہ نہیں گرتے

تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے ۝ اور وہ جو عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہماری بیویوں

مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡيُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِيۡنَ اِمَامًا ۝۷۴ اُولٰٓئِكَ يُجۡزَوۡنَ

يُجۡزَوۡنَ	اُولٰٓئِكَ	اِمَامًا ۝۷۴	لِلۡمُتَّقِيۡنَ	اجۡعَلۡنَا	وَّ	قُرَّةَ اَعۡيُنٍ	ذُرِّيّٰتِنَا	وَ	مِنۡ اَزۡوَاجِنَا
انہیں دیا جائے گا	یہ لوگ	پیشوا	پرہیزگاروں کا	بنا ہمیں	اور	آنکھوں کی ٹھنڈک	ہماری اولاد (سے)	اور	ہماری بیویوں سے

اور ہماری اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا ۝ انہیں ان کے صبر کے سبب

الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝٧٥							
الْغُرْفَةَ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	يُلَقَّوْنَ	فِيْهَا	تَحِيَّةً	وَّ	سَلٰمًا ۝٧٥
(جنت کا) بلند درجہ	(اس کے) سبب جو	انہوں نے صبر کیا	اور	ان کا استقبال کیا جائے گا	اس (درجے) میں	دعائے خیر	اور	سلام (کے ساتھ)
جنت کا سب سے اونچا درجہ انعام میں دیا جائے گا اور اس بلند درجے میں دعائے خیر اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا○								

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝٧٦ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ									
خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا ۝٧٦	قُلْ	مَا يَعْبَؤُا	بِكُمْ	رَبِّيْ
ہمیشہ رہنے والے	اس میں	کیا ہی اچھی	ٹھہرنے کی جگہ	اور	قیام کرنے کی جگہ (ہے)	تم کہو	کوئی قدر نہیں فرمائے گا	تمہاری	میرا رب
ہمیشہ اس میں رہیں گے، کیا ہی اچھی ٹھہرنے اور قیام کرنے کی جگہ ہے○ تم فرماؤ: میرا رب تمہاری کوئی قدر نہیں فرمائے گا									

لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۝٧٧					
لَوْلَا	دُعَآؤُكُمْ	فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ يَكُوْنُ	لِزَامًا ۝٧٧
اگر نہ ہو	تمہاری عبادت (صرف اسی کے لئے)	تو بیشک	تم نے جھٹلایا	تو عنقریب وہ (عذاب) رہے گا	ہمیشہ
اگر تم اس کی عبادت نہ کرو تو تم نے تو جھٹلایا تو اب عذاب (تم پر) ہمیشہ رہے گا○					

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اللہ تعالیٰ نے رات آرام کے لیے اور دن کام کے لیے بنایا ہے۔

﴿2﴾... اللہ تعالیٰ بارش کے ذریعے مردہ زمین کو زندہ فرماتا اور اس سے زمین پر رہنے والوں کو سیراب فرماتا ہے۔

﴿3﴾... اللہ تعالیٰ نے سمندر میں میٹھے اور کھارے پانی کے درمیان ایسی رکاوٹ بنائی ہے جس سے دونوں پانی آپس میں ملتے نہیں۔

﴿4﴾... آسمانوں میں ستارے، چاند و سورج اور دن رات کا آنا جانا سب اللہ تعالیٰ کی قدرت کی عظیم نشانیاں ہیں۔

﴿5﴾... اکڑ کر چلنے کی بجائے اطمینان اور وقار سے چلنا اور جاہلوں سے جھگڑا نہ کرنا ایمان والوں کی صفات ہیں۔

﴿6﴾... اللہ تعالیٰ کے نیک بندے جہنم کے عذاب سے پناہ کی دعا مانگتے رہتے ہیں۔

﴿7﴾... ایمان لانا، گناہوں سے توبہ کرنا اور نیک اعمال بجالانا عذابِ آخرت سے نجات پانے کا ذریعہ ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کفار و مشرکین کے بتوں کی سب سے بڑی اور بنیادی خامی کون سی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: جھوٹی گواہی کا کیا حکم ہے اور اُس سے کون بچتا ہے؟

جواب: ____________________

سوال 3: اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب کو کتنے دن میں بنایا؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: مال خرچ کرنے کا معیار کیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں دیکھ یا سُن کر سُبْحَانَ الله، مَاشَاءَ الله پڑھتے ہیں؟

﴿2﴾... کیا آپ روزانہ سونے سے پہلے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورہ فرقان میں اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی بیان کردہ صفات تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

مسلمان کو آہستہ، سکون واطمینان اور وقار کے ساتھ چلنا چاہئے۔ اَحادیث میں اس کی ترغیب دی گئی ہے۔

ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

(1)۔ ”تمہارے لئے سکون (سے چلنا) ضروری ہے کیونکہ دوڑنے میں کوئی نیکی نہیں ہے۔“ (بخاری، 1/558، حدیث: 1671)

(2)۔ ”تیز چلنا ایمان والوں کی ہیبت ختم کر دیتا ہے۔“ (حلیۃ الاولیاء، 10/308، حدیث 15309)

(3)۔ ”تیز چلنا چہرے کے حسن کو ختم کر دیتا ہے۔“ (کنز العمال، 8/175، حدیث: 41614)

سُوْرَةُ الشُّعَرَآء
1
9 – 1
کفار کے ایمان نہ لانے پر نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی اور کفار کی دلی شقاوت کا بیان
2
191 – 10
انبیائے کرام علیہم السلام کی تبلیغ ورسالت کے واقعات
68 – 10
حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی فرعون کو دعوتِ حق، آپ کے معجزات اور فرعون کے غرق ہونے کے بعد بنی اسرائیل کی نجات
104 – 69
حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم کو بت پرستی سے ممانعت، آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی دعائیں اور بروزِ قیامت بت پرستوں کا انجام
122 – 105
حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم کو دعوتِ دین، قوم کی سرکشی، مومنوں کی طوفان سے نجات اور کافروں کی ہلاکت کا بیان
140 – 123
حضرت ہود عَلَیْہِ السَّلَام کی قومِ عاد کو تبلیغ، قوم کی سرکشی، نبی کے سمجھانے کے باوجود تکذیب اور ان کی ہلاکت کا بیان
159 – 141
حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام کی باتوں کا انکار کرنے اور اونٹنی کی بے حُرمتی کرنے پر قومِ ثمود کی بربادی کا بیان
175 – 160
قومِ لوط کی ہم جنس پرستی اور حضرت لوط عَلَیْہِ السَّلَام کی تکذیب پر قوم کی ہلاکت کا بیان
191 – 176
قومِ شعیب کی معاشرتی برائیاں، نبی کی تکذیب اور آگ کے عذاب سے ان کی ہلاکت کا بیان
3
209 – 192
قرآن مجید کی عظمت، دلیل کے ذریعے نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صداقت اور عذاب میں جلدی مچانے والوں کو تنبیہ
4
212 – 210
کفار کے گُمان کا رَدّ اور قرآن کے کلام اللہ ہونے کا بیان
5
220 – 213
نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو چند احکامات کی تعلیم
6
227 – 221
مشرکین کے ایک شُبہے کا اِزالہ، کفار شاعروں کی مذمت اور مسلمان شاعروں کا اِستثناء

سُوْرَۃُ الشُّعَرَاء (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

شُعَراء، شاعر کی جمع ہے۔ اس سورت کی آیت نمبر 224 سے نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خلاف شاعری کرنے والے مشرکین کی مذمت بیان کی گئی ہے، اس مناسبت سے اس سورت کا نام ''الشعراء'' رکھا گیا۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے، حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نبی اور رسول ہونے، موت کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور اسلام کے دیگر عقائد کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے نیز اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1) اس سورت کی ابتدا میں قرآنِ کریم کی شان و عظمت اور ہدایت کے معاملے میں اس کا ہدف بیان کیا گیا۔

(2) نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر قرآنِ پاک وحی کی صورت میں نازل ہونے کو ثابت کیا گیا اور کفارِ مکہ کے ایمان نہ لانے پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی دی گئی۔

(3) نباتات کی تخلیق سے اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی وحدانیت پر دلیل پیش کی گئی۔

(4) نبیٔ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جھٹلانے والے کافروں کو نصیحت کرنے کے لیے پچھلے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور ان کی امتوں کے واقعات بیان کیے گئے۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا واقعہ بیان کیا گیا جس میں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے معجزات، فرعون اور اس کی قوم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے بارے میں ہونے والے مکالمے، جادوگروں کے ایمان لانے اور فرعون کے اپنے لشکر سمیت ہلاک ہونے کا ذکر ہے۔ اس کے بعد حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا وہ واقعہ بیان کیا گیا جس میں انہوں نے اپنے چچا آزر اور اپنی قوم کا بتوں کی پوجا کرنے کے بارے میں رد کیا اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو ثابت کیا۔ اس کے بعد حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت لوط اور حضرت شعیب عَلَیْہِمُ السَّلَام کے واقعات بیان کیے گئے اور ان کے ضِمن میں رسولوں کو جھٹلانے والوں کا عبرتناک انجام بیان کیا گیا۔

پارہ 19، الشعراء: 1 تا 22 - 52 تا 104

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
طٰسٓمّٓ ۞ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۞ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا

طٰسٓمّٓ ۞	تِلْكَ	اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۞	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	اَلَّا يَكُوْنُوْا
طٰسٓمّٓ	یہ	ظاہر کرنے والی کتاب کی آیتیں (ہیں)	شاید تم	ختم کرنے والے (ہو)	اپنی جان (کو)	(اس غم میں) کہ وہ نہیں ہو رہے

طٰسٓمّٓ ۞ یہ ظاہر کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں ۞ (اے حبیب!) کہیں آپ اپنی جان کو ختم نہ کر دو اس غم میں کہ یہ لوگ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾	اِنْ	نَّشَاْ	نُنَزِّلْ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	اٰيَةً	فَظَلَّتْ	اَعْنَاقُهُمْ
ایمان والے	اگر	ہم چاہیں	(تو) اتار دیں	ان پر	آسمان سے	کوئی نشانی	تو رہ جائیں	ان کی گردنیں (یعنی بڑے بڑے سردار)

ایمان نہیں لاتے ○ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتاریں تو ان کے بڑے بڑے سردار اُس نشانی کے آگے

لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿۴﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا

لَهَا	خٰضِعِيْنَ ﴿۴﴾	وَ	مَا يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ ذِكْرٍ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	مُحْدَثٍ	اِلَّا	كَانُوْا
اس کیلئے (کے آگے)	جھکے ہوئے	اور	نہیں آتی ان کے پاس	کوئی نصیحت	رحمٰن کی طرف سے	نئی	مگر	وہ ہوتے ہیں

جھکے رہ جائیں ○ اور ان کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ

عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿۵﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶﴾

عَنْهُ	مُعْرِضِيْنَ ﴿۵﴾	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	فَسَيَاْتِيْهِمْ	اَنْۢبٰٓؤُا	مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶﴾
اس سے	منہ پھیرنے والے	تو بیشک	انہوں نے جھٹلایا	تو عنقریب آئیں گی انہیں	(اس کی) خبریں	جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے

اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ○ تو بیشک انہوں نے جھٹلایا تو اب ان پر اس کی خبریں آئیں گی جس کا یہ مذاق اُڑاتے تھے ○

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ

اَوَلَمْ يَرَوْا	اِلَى الْاَرْضِ	كَمْ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۷﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً
اور کیا انہوں نے نہ دیکھا	زمین کی طرف	کتنے	ہم نے اگائے	اس میں	ہر (قسم کے) اچھے جوڑوں سے	بیشک	اس میں	ضرور نشانی (ہے)

کیا انہوں نے زمین کی طرف نہ دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنی قسموں کے اچھے جوڑے اگائے ○ بیشک اس میں ضرور نشانی ہے

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۹﴾ ع

وَ	مَا كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿۹﴾
اور	نہیں ہیں	ان کے اکثر	ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	ضرور وہی	عزت والا	مہربان (ہے)

اور ان کے اکثر ایمان والے نہیں ○ اور بیشک تمہارا رب ہی یقیناً بہت عزت والا، مہربان ہے ○

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰۤى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ

وَ	اِذْ	نَادٰى	رَبُّكَ	مُوْسٰى	اَنِ ائْتِ	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾	قَوْمَ فِرْعَوْنَ
اور	(یاد کرو) جب	ندا فرمائی	تمہارے رب (نے)	موسیٰ (کو)	کہ جاؤ	ظالم لوگوں (کے پاس)	(جو) فرعون کی قوم (ہے)

اور یاد کرو جب تمہارے رب نے موسیٰ کو ندا فرمائی کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ ○ جو فرعون کی قوم ہے،

اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۱۲﴾ ؕ

اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْۤ	اَخَافُ	اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۱۲﴾
کیا وہ نہیں ڈریں گے	(موسیٰ نے) عرض کی	اے میرے رب	بیشک میں	ڈرتا ہوں	(اس بات سے) کہ	وہ جھٹلائیں گے مجھے

کیا وہ نہیں ڈریں گے ؟○ عرض کی: اے میرے رب! میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے ○

وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾

وَ	يَضِيْقُ	صَدْرِيْ	وَ	لَا يَنْطَلِقُ	لِسَانِيْ	فَاَرْسِلْ	اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾
اور	تنگ ہو گا	میرا سینہ	اور	نہیں چلتی	میری زبان	تو تو (جبرئیل کو) بھیج دے	ہارون کی طرف (اور اسے رسول بنادے)

اور میرا سینہ تنگ ہو گا اور میری زبان نہیں چلتی تو تُو ہارون کو بھی رسول بنادے ○

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۱۴﴾ قَالَ كَلَّا فَاذْهَبَا

وَ	لَهُمْ	عَلَيَّ	ذَنْبٌ	فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ ﴿۱۴﴾	قَالَ	كَلَّا	فَاذْهَبَا
اور	ان (فرعونیوں) کا	مجھ پر	ایک الزام (ہے)	تو میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ قتل کردیں گے مجھے	(اللہ نے) فرمایا	ہرگز نہیں	تو تم دونوں جاؤ

اور ان کا مجھ پر ایک الزام ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کردیں ○ (اللہ نے) فرمایا: ہرگز نہیں، تم دونوں

بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ

بِاٰيٰتِنَاۤ	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾	فَاْتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُوْلَاۤ
ہماری آیتوں (یعنی معجزات) کے ساتھ	بیشک ہم	تمہارے ساتھ	خوب سننے والے (ہیں)	تو تم دونوں جاؤ	فرعون (کے پاس)	پھر (اس سے) کہو

ہمارے معجزات لے کر جاؤ، ہم تمہارے ساتھ ہیں، خوب سننے والے ہیں ○ تو فرعون کے پاس جاؤ پھر اس سے کہو:

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ

اِنَّا	رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾	اَنْ	اَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۷﴾	قَالَ	اَلَمْ نُرَبِّكَ
بیشک ہم	تمام جہانوں کے رب کے رسول (ہیں)	کہ	تو بھیج دے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل (کو)	(فرعون نے) کہا	کیا ہم نے نہ پالا تجھے

بیشک ہم دونوں اس کے رسول ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے ○ کہ تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے ○ (فرعون نے) کہا: کیا ہم نے تمہیں

فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ

فِيْنَا	وَلِيْدًا	وَّ	لَبِثْتَ	فِيْنَا	مِنْ عُمُرِكَ	سِنِيْنَ ﴿۱۸﴾	وَ	فَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ	الَّتِيْ	فَعَلْتَ
اپنے (گھر) میں	بچپن (میں)	اور	تم رہے	ہم میں	اپنی عمر سے	کئی سال	اور	تم نے کیا	اپنا کام	وہ جو	تم نے کیا

اپنے ہاں بچپن میں نہ پالا؟ اور تم نے ہمارے یہاں اپنی عمر کے کئی سال گزارے ○ اور تم نے اپنا وہ کام کیا جو تم نے کیا

وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ قَالَ فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾

وَ	اَنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾	قَالَ	فَعَلْتُهَاۤ	اِذًا	وَّ	اَنَا	مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾
اور	تم	ناشکروں میں سے (ہو)	(موسیٰ نے) فرمایا	میں نے کیا تھا وہ کام	اس وقت	اور (جبکہ)	میں	راہ کی خبر نہ رکھنے والوں میں سے (تھا)

اور تم شکریہ ادا کرنے والوں میں سے نہیں ہو ○ موسیٰ نے فرمایا: میں نے وہ کام اس وقت کیا تھا جبکہ مجھے راہ کی خبر نہ تھی ○

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ

فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ	لِيْ	رَبِّيْ	حُكْمًا	وَّ	جَعَلَنِيْ
تو میں نکل گیا	تمہارے (پاس) سے	جب	میں ڈرا تم سے	تو عطا کی	مجھے	میرے رب (نے)	حکمت	اور	کردیا مجھے

پھر جب میں نے تم لوگوں سے ڈر محسوس کیا تو میں تمہارے پاس سے نکل گیا تو میرے رب نے مجھے حکمت عطا فرمائی اور مجھے

مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۱﴾ وَ تِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَیَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۲۲﴾

بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۲۲﴾	عَبَّدْتَّ	اَنْ	عَلَیَّ	تَمُنُّهَا	نِعْمَةٌ	تِلْكَ	وَ	مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۱﴾
بنی اسرائیل (کو)	تونے غلام بنار کھا تھا	کہ	مجھ پر	تو احسان جتارہا ہے اس کا	(کون سی) نعمت (ہے جو)	یہ (پالنا)	اور	رسولوں میں سے

رسولوں میں سے کر دیا ○ اور یہ کون سی نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان جتارہا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا کر رکھا ○

نوٹ: سورہ شعراء کی آیت 23 تا 51 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 2) کے سبق حضرت موسی عَلَیْہِ السَّلَام (حصہ 3) کے تحت گزر چکی ہیں۔

وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْۤ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾

مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾	اِنَّكُمْ	بِعِبَادِیْۤ	اَسْرِ	اَنْ	اِلٰی مُوْسٰۤی	اَوْحَیْنَاۤ	وَ
پیچھا کیا جائے گا	بیشک تمہارا	میرے بندوں کو	راتوں رات لے چلو	کہ	موسیٰ کی طرف	ہم نے وحی بھیجی	اور

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ راتوں رات میرے بندوں کو لے چلو، بیشک تمہارا پیچھا کیا جائے گا ○

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآىٕنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِیْلُوْنَ ﴿۵۴﴾

لَشِرْذِمَةٌ قَلِیْلُوْنَ ﴿۵۴﴾	هٰۤؤُلَآءِ	اِنَّ	حٰشِرِیْنَ ﴿۵۳﴾	فِی الْمَدَآىٕنِ	فِرْعَوْنُ	فَاَرْسَلَ
ضرور ایک تھوڑی سی جماعت (ہیں)	یہ لوگ	بیشک	جمع کرنے والے	شہروں میں	فرعون (نے)	تو بھیجے

تو فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والے بھیجے ○ (اور کہا:) یہ لوگ ایک تھوڑی سی جماعت ہیں ○

وَ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَآىٕظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ اِنَّا لَجَمِیْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ

فَاَخْرَجْنٰهُمْ	حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾	لَجَمِیْعٌ	اِنَّا	وَ	لَغَآىٕظُوْنَ ﴿۵۵﴾	لَنَا	اِنَّهُمْ	وَ
تو ہم نے باہر نکالا ان (فرعون اور اس کی قوم) کو	ہوشیار ہیں	ضرور سب	بیشک ہم	اور	ضرور غصہ دلانے والے (ہیں)	ہمیں	بیشک وہ	اور

اور بیشک یہ ہمیں غصہ دلانے والے ہیں ○ اور بیشک ہم سب ہوشیار ہیں ○ تو ہم نے انہیں (فرعون اور اس کی قوم کو)

مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّ كُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ وَ اَوْرَثْنٰهَا

اَوْرَثْنٰهَا	وَ	كَذٰلِكَ	مَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۵۸﴾	وَّ	كُنُوْزٍ	وَّ	مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۵۷﴾
ہم نے وارث بنادیا ان کا	اور	اسی طرح (کیا)	عزت والی جگہ (سے)	اور	خزانوں	اور	باغوں اور چشموں (کی زمین) سے

باغوں اور چشموں (کی زمین) سے باہر نکالا ○ اور خزانوں اور عمدہ مکانوں سے ○ ہم نے ایسے ہی کیا اور بنی اسرائیل

بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِیْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ

الْجَمْعٰنِ	تَرَآءَ	فَلَمَّا	مُّشْرِقِیْنَ ﴿۶۰﴾	فَاَتْبَعُوْهُمْ	بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۵۹﴾
دونوں گروہوں (نے)	ایک دوسرے کو دیکھا	پھر جب	سورج نکلتے ہوئے	تو (فرعونیوں نے) پیچھا کیا ان کا	بنی اسرائیل (کو)

کو ان کا وارث بنادیا ○ تو دن نکلنے کے وقت فرعونیوں نے ان کا تعاقب کیا ○ پھر جب دونوں گروہوں کا آمنا سامنا ہوا

قَالَ اَصۡحٰبُ مُوۡسٰۤی اِنَّا لَمُدۡرَکُوۡنَ ﴿۶۱﴾ ۚ قَالَ کَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ

قَالَ	اَصۡحٰبُ مُوۡسٰۤی	اِنَّا	لَمُدۡرَکُوۡنَ ﴿۶۱﴾	قَالَ	کَلَّا	اِنَّ	مَعِیَ
(تو) کہا	موسیٰ کے ساتھیوں (نے)	بیشک ہم	ضرور پالئے گئے (ہیں)	(موسیٰ نے) فرمایا	ہر گز نہیں	بیشک	میرے ساتھ

تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا: بیشک ہمیں پالیا گیا ○ موسیٰ نے فرمایا: ہر گز نہیں، بیشک میرے ساتھ

رَبِّیۡ سَیَہۡدِیۡنِ ﴿۶۲﴾ فَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی اَنِ اضۡرِبۡ بِّعَصَاکَ الۡبَحۡرَ ؕ

رَبِّیۡ	سَیَہۡدِیۡنِ ﴿۶۲﴾	فَاَوۡحَیۡنَاۤ	اِلٰی مُوۡسٰۤی	اَنِ	اضۡرِبۡ	بِّعَصَاکَ	الۡبَحۡرَ
میرا رب (ہے)	وہ ابھی راستہ دکھادے گا مجھے	تو ہم نے وحی بھیجی	موسیٰ کی طرف	کہ	مارو	اپنا عصا	دریا (پر)

میرا رب ہے وہ ابھی مجھے راستہ دکھادے گا ○ تو ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ دریا پر اپنا عصا مارو

فَانۡفَلَقَ فَکَانَ کُلُّ فِرۡقٍ کَالطَّوۡدِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۶۳﴾ ۚ وَ اَزۡلَفۡنَا ثَمَّ الۡاٰخَرِیۡنَ ﴿۶۴﴾ ۚ

فَانۡفَلَقَ	فَکَانَ	کُلُّ فِرۡقٍ	کَالطَّوۡدِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۶۳﴾	وَ	اَزۡلَفۡنَا	ثَمَّ	الۡاٰخَرِیۡنَ ﴿۶۴﴾
(جب عصا مارا) تو دریا پھٹ گیا	تو ہو گیا	ہر حصہ، راستہ	بڑے پہاڑ جیسا	اور	ہم قریب لے آئے	وہاں	دوسروں (کو)

تو اچانک وہ دریا پھٹ گیا تو ہر راستہ بڑے پہاڑ جیسا ہو گیا ○ اور وہاں ہم دوسروں کو قریب لے آئے ○

وَ اَنۡجَیۡنَا مُوۡسٰی وَ مَنۡ مَّعَہٗۤ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۶۵﴾ ۚ ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِیۡنَ ﴿۶۶﴾ ؕ

وَ	اَنۡجَیۡنَا	مُوۡسٰی	وَ	مَنۡ	مَّعَہٗۤ	اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۶۵﴾	ثُمَّ	اَغۡرَقۡنَا	الۡاٰخَرِیۡنَ ﴿۶۶﴾
اور	ہم نے بچالیا	موسیٰ (کو)	اور	جو	اس کے ساتھ (تھا)	سب (کو)	پھر	غرق کردیا	دوسروں (کو)

اور ہم نے موسیٰ اور اس کے سب ساتھ والوں کو بچالیا ○ پھر دوسروں کو غرق کردیا ○

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۶۷﴾ وَ اِنَّ رَبَّکَ

اِنَّ	فِیۡ ذٰلِکَ	لَاٰیَۃً	وَ	مَا کَانَ	اَکۡثَرُہُمۡ	مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۶۷﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّکَ
بیشک	اس میں	ضرور نشانی (ہے)	اور	نہیں تھے	ان (فرعونیوں) میں اکثر	ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب

بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان (فرعونیوں) میں اکثر مسلمان نہ تھے ○ اور بیشک تمہارا رب

لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۶۸﴾ وَ اتۡلُ عَلَیۡہِمۡ نَبَاَ اِبۡرٰہِیۡمَ ﴿۶۹﴾ ۘ اِذۡ قَالَ لِاَبِیۡہِ

لَہُوَ	الۡعَزِیۡزُ	الرَّحِیۡمُ ﴿۶۸﴾	وَ	اتۡلُ	عَلَیۡہِمۡ	نَبَاَ اِبۡرٰہِیۡمَ ﴿۶۹﴾	اِذۡ	قَالَ	لِاَبِیۡہِ
ضرور وہی	عزت والا، غلبے والا	مہربان (ہے)	اور	پڑھو	ان پر (کے سامنے)	ابراہیم کی خبر	جب	اس نے کہا	اپنے (عرفی) باپ سے

وہی غالب، مہربان ہے ○ اور ان کے سامنے ابراہیم کی خبر پڑھو ○ جب اس نے اپنے باپ

وَ قَوۡمِہٖ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اَصۡنَامًا فَنَظَلُّ

وَ	قَوۡمِہٖ	مَا	تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۷۰﴾	قَالُوۡا	نَعۡبُدُ	اَصۡنَامًا	فَنَظَلُّ
اور	اپنی قوم (سے)	کس کی	تم عبادت کرتے ہو	انہوں نے کہا	ہم عبادت کرتے ہیں	بتوں (کی)	پھر ہم رہتے ہیں

اور اپنی قوم سے فرمایا: تم کس کی عبادت کرتے ہو؟ ○ انہوں نے کہا: ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں پھر

لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ

لَهَا	عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾	قَالَ	هَلْ	يَسْمَعُوْنَكُمْ	اِذْ	تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾	اَوْ	يَنْفَعُوْنَكُمْ
ان کیلئے (کے سامنے)	جم کر بیٹھے ہوئے	(ابراہیم نے) فرمایا	کیا	وہ سنتے ہیں تمہاری	جب	تم پکارتے ہو	یا	وہ نفع دیتے ہیں تمہیں

ان کے سامنے جم کر بیٹھے رہتے ہیں ○ فرمایا: جب تم پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری سنتے ہیں؟ ○ یا تمہیں کوئی نفع

اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

اَوْ	يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾	قَالُوْا	بَلْ	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾
یا	نقصان پہنچاتے ہیں	انہوں نے کہا	بلکہ	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا (کو)	ایسا ہی	کرتے ہوئے

یا نقصان دیتے ہیں؟ ○ انہوں نے کہا: بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا ہے ○

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاِنَّهُمْ

قَالَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾	فَاِنَّهُمْ
(ابراہیم نے) فرمایا	تو کیا تم نے دیکھا	جن کی	تم عبادت کررہے ہو	تم	اور	تمہارے پہلے باپ دادا	تو بیشک وہ

ابراہیم نے فرمایا: کیا تم نے ان (بتوں) کے بارے میں غور کیا جن کی تم اور تمہارے پہلے آباؤاَجداد عبادت کرتے رہے ہیں؟ ○○ بیشک وہ

عَدُوٌّ لِّیْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِیْ هُوَ

عَدُوٌّ	لِّیْۤ	اِلَّا	رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۷﴾	الَّذِیْ	خَلَقَنِیْ	فَهُوَ	یَهْدِیْنِ ﴿۷۸﴾	وَ	الَّذِیْ هُوَ
دشمن (ہیں)	میرے	سوائے	تمام جہانوں کو پالنے والے کے	جس نے	پیدا کیا مجھے	تو وہ	ہدایت دیتا ہے مجھے	اور	وہ جو

سب میرے دشمن ہیں سوائے سارے جہانوں کے پالنے والے کے ○ جس نے مجھے پیدا کیا تو وہ مجھے ہدایت دیتا ہے ○ اور وہ جو

یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ﴿۷۹﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ

یُطْعِمُنِیْ	وَ	یَسْقِیْنِ ﴿۷۹﴾	وَ	اِذَا	مَرِضْتُ	فَهُوَ	یَشْفِیْنِ ﴿۸۰﴾	وَ	الَّذِیْ	یُمِیْتُنِیْ
کھلاتا ہے مجھے	اور	پلاتا ہے مجھے	اور	جب	میں بیمار ہوتا ہوں	تو وہی	شفا دیتا ہے مجھے	اور	وہ جو	وفات دے گا مجھے

مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے ○ اور جب میں بیمار ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے ○ اور وہ جو مجھے وفات دے گا

ثُمَّ یُحْیِیْنِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِیْۤ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓـَٔتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۸۲﴾

ثُمَّ	یُحْیِیْنِ ﴿۸۱﴾	وَ	الَّذِیْۤ	اَطْمَعُ	اَنْ	یَّغْفِرَ	لِیْ	خَطِیْٓـَٔتِیْ	یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۸۲﴾
پھر	زندہ کرے گا مجھے	اور	وہ جس سے	میں امید رکھتا ہوں	کہ	وہ بخش دے گا	میرے لئے	میری خطائیں	بدلے کے دن

پھر مجھے زندہ کرے گا ○ اور وہ جس سے مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میری خطائیں بخش دے گا ○

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ

رَبِّ	هَبْ	لِیْ	حُكْمًا	وَّ	اَلْحِقْنِیْ	بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾	وَ	اجْعَلْ	لِّیْ	لِسَانَ صِدْقٍ
اے میرے رب	عطا کر	مجھے	حکمت	اور	ملادے مجھے	نیک بندوں کے ساتھ	اور	رکھ دے	میرے لئے	سچ کی زبان (یعنی اچھی شہرت)

اے میرے رب! مجھے حکمت عطا کر اور مجھے ان سے ملادے جو تیرے خاص قرب کے لائق بندے ہیں ○ اور بعد والوں میں میری

فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿۸۵﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِیْۤ اِنَّهٗ

فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾	وَ	اجْعَلْنِیْ	مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿۸۵﴾	وَ	اغْفِرْ	لِاَبِیْۤ	اِنَّهٗ
بعد والوں میں	اور	کر دے مجھے	نعمتوں کے باغ کے وارثوں میں سے	اور	بخش دے	میرے (عرفی) باپ کو	بیشک وہ

اچھی شہرت رکھ دے ○ اور مجھے ان میں سے کر دے جو چین کے باغوں کے وارث ہیں ○ اور میرے باپ کو بخش دے بیشک وہ

كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ

كَانَ	مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۸۶﴾	وَ	لَا تُخْزِنِیْ	یَوْمَ	یُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾	یَوْمَ	لَا یَنْفَعُ	مَالٌ
ہے	گمراہوں میں سے	اور	تو رسوا نہ کرنا مجھے	(جس) دن	لوگ اٹھائے جائیں گے	(جس) دن	نفع نہ دے گا	مال

گمراہوں میں سے ہے ○ اور مجھے اس دن رسوا نہ کرنا جس دن سب اٹھائے جائیں گے ○ جس دن نہ مال کام آئے گا

وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ

وَّ	لَا	بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾	اِلَّا	مَنْ	اَتَی	اللّٰهَ	بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۹﴾	وَ	اُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ
اور	نہ	بیٹے	مگر	وہ جو	حاضر ہوگا	اللہ (کے حضور)	سلامت دل کے ساتھ	اور	قریب لائی جائے گی	جنت

اور نہ بیٹے ○ مگر وہ جو اللہ کے حضور سلامت دل کے ساتھ حاضر ہو گا ○ اور جنت پرہیزگاروں کے قریب

لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۹۰﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ ﴿۹۱﴾ وَقِیْلَ لَهُمْ اَیْنَمَا

لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۹۰﴾	وَ	بُرِّزَتِ	الْجَحِیْمُ	لِلْغٰوِیْنَ ﴿۹۱﴾	وَ	قِیْلَ	لَهُمْ	اَیْنَمَا
پرہیزگاروں کے	اور	ظاہر کر دی جائے گی	دوزخ	گمراہوں کے لیے	اور	کہا جائے گا	ان سے	کہاں ہیں جن کی

لائی جائے گی ○ اور دوزخ گمراہوں کے لیے ظاہر کر دی جائے گی ○ اور ان سے کہا جائے گا: وہ (بت) کہاں ہیں

كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ یَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ؕ فَكُبْكِبُوْا فِیْهَا

كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	هَلْ	یَنْصُرُوْنَكُمْ	اَوْ	یَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾	فَكُبْكِبُوْا	فِیْهَا
تم عبادت کرتے تھے	اللہ کے سوا	کیا	وہ مدد کریں گے تمہاری	یا	وہ بدلہ لے سکتے ہیں	تو اوندھا کر دیا جائے گا	اس (جہنم) میں

جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے؟ کیا وہ تمہاری مدد کریں گے یا کیا وہ بدلہ لے سکتے ہیں؟ ○○ تو انہیں اور گمراہوں کو

هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾ؕ قَالُوْا وَهُمْ فِیْهَا

هُمْ	وَ	الْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾	وَ	جُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾	قَالُوْا	وَ	هُمْ	فِیْهَا
انہیں (یعنی بتوں)	اور	گمراہوں (کو)	اور	ابلیس کے سارے لشکروں (کو)	وہ (گمراہ) کہیں گے	اور (جبکہ)	وہ	اس (جہنم) میں

اور ابلیس کے سارے لشکروں کو جہنم میں اوندھے کر دیا جائے گا ○○ وہ گمراہ کہیں گے اس حال میں کہ وہ اس میں

یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّیْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۸﴾

یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾	تَاللّٰهِ	اِنْ	كُنَّا	لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۹۷﴾	اِذْ	نُسَوِّیْكُمْ	بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۸﴾
باہم جھگڑ رہے ہوں گے	اللہ کی قسم	بیشک	ہم تھے	ضرور کھلی گمراہی میں	جب	ہم برابر قرار دیتے تھے تمہیں	تمام جہانوں کے رب کے

باہم جھگڑ رہے ہوں گے ○ خدا کی قسم، بیشک ہم کھلی گمراہی میں تھے ○ جب ہم تمہیں تمام جہانوں کے پروردگار کے برابر قرار دیتے تھے ○

وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِیْقٍ حَمِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾

وَ	مَاۤ اَضَلَّنَاۤ	اِلَّا	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾	فَمَا	لَنَا	مِنْ شَافِعِیْنَ ﴿۱۰۰﴾	وَ	لَا	صَدِیْقٍ حَمِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾
اور	گمراہ نہ کیا ہمیں	مگر	مجرموں (نے)	تو نہیں	ہمارے لئے	کوئی سفارش کرنے والے	اور	نہ	کوئی غم خوار دوست

اور ہمیں مجرموں نے ہی گمراہ کیا ○ تو اب ہمارے لئے کوئی سفارشی نہیں ○ اور نہ ہی کوئی غم خوار دوست ہے ○

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ

فَلَوْ	اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۲﴾	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً
تو اگر	یہ کہ	ہمارے لئے	ایک بار لوٹ کر جانا (ہوتا)	تو ہم ہو جاتے	ایمان والوں میں سے	بیشک	اس میں	ضرور نشانی (ہے)

تو اگر کسی طرح ہمارے لئے ایک مرتبہ لوٹ کر جانا ہوتا تو ہم مسلمان ہو جاتے ○ بیشک اس بیان میں ضرور نشانی ہے

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۰۴﴾ ع

وَ	مَا كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِیْزُ	الرَّحِیْمُ ﴿۱۰۴﴾
اور	نہ تھے	ان میں اکثر	ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	ضرور وہی	عزت والا	مہربان (ہے)

اور ان میں اکثر ایمان والے نہ تھے ○ اور بیشک تمہارا رب وہی عزت والا مہربان ہے ○

نوٹ: سورہ شعراء کی آیت 105 تا 122 آیئے قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 2) کے سبق حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کے تحت جبکہ آیات: 123 تا 140 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 3) کے سبق حضرت ھود عَلَیْہِ السَّلَام کے تحت گزر چکی ہیں۔

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾ ... نبیٔ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی امت پر انتہائی شفیق اور مہربان ہیں۔

﴿2﴾ ... کافروں کے پاس جب کوئی نصیحت کی بات آتی تو وہ اس سے منہ پھیر کر اس کا مذاق اُڑانے لگتے۔

﴿3﴾ ... زمین میں خوبصورت پودوں اور کھیتیوں کا اُگنا بھی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانی ہے۔

﴿4﴾ ... دعا مانگنے کا ایک ادب یہ بھی ہے کہ دعا سے پہلے اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف بیان کی جائے، اس کے بعد دعا مانگی جائے۔

﴿5﴾ ... جنت ملنے کی دعا کرنا حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی سنّت ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: قیامت کے دن کس شخص کو اس کا مال اور نیک اولاد نفع دے گی؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: کن لوگوں کے بارے میں نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے فرمایا گیا کہ آپ ان کے ایمان نہ لانے کے غم میں اپنی جان کو ختم نہ کریں؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دینے کے لیے اللہ تعالیٰ نے کن انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے واقعات بیان فرمائے ہیں؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر دلیل دیتے ہوئے اپنی قوم کے سامنے کن باتوں کو بیان فرمایا؟

جواب: ______________________________

____

سوال 5: قیامت کے دن کفار کن باتوں کا اظہار کریں گے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ نے کسی نیک اور پرہیز گار شخص کو اپنا دوست بنایا ہے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... نیک کام کرنے کے تین فوائد اور برے کاموں کے دو نقصانات تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سورۃ الشعراء (حصہ 2)

پارہ 19، الشعراء: 141 تا 227

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾

كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۴۱﴾	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	صٰلِحٌ	اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾
جھٹلایا	ثمود (نے)	رسولوں (کو)	جب	کہا	ان سے	ان کے (قومی) بھائی	صالح (نے)	کیا تم ڈرتے نہیں

قومِ ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا○ جب ان سے ان کے ہم قوم صالح نے فرمایا: کیا تم ڈرتے نہیں؟○

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾ وَ مَاۤ اَسْــٴَـلُكُمْ

اِنِّیْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۴۳﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾	وَ	مَاۤ اَسْــٴَـلُكُمْ
بیشک میں	تمہارے لیے	ایک امانتدار رسول (ہوں)	تو ڈرو	اللہ (سے)	اور	اطاعت کرو میری	اور	میں نہیں مانگتا تم سے

بیشک میں تمہارے لیے امانتدار رسول ہوں○ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو○ اور میں تم سے

عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَتُتْرَكُوْنَ

عَلَیْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۴۵﴾	اَتُتْرَكُوْنَ
اس (تبلیغ) پر	کوئی اجرت	نہیں	میرا اجر	مگر	تمام جہانوں کے رب (کے ذمہ کرم) پر	کیا تمہیں چھوڑ دیا جائے گا

اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا، میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے○ کیا تم یہاں (دنیا) کی

فِیْ مَا هٰهُنَاۤ اٰمِنِیْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ

فِیْ مَا	هٰهُنَاۤ	اٰمِنِیْنَ ﴿۱۴۶﴾	فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾	وَّ	زُرُوْعٍ	وَّ	نَخْلٍ
(ان نعمتوں) میں جو	یہاں (دنیا میں ہیں)	امن و امان والے (ہوتے ہوئے)	باغوں اور چشموں میں	اور	کھیتوں	اور	کھجوروں (میں)

نعمتوں میں امن و امان کی حالت میں چھوڑ دیئے جاؤ گے؟○ باغوں اور چشموں میں○ اور کھیتوں اور کھجوروں میں

طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَ تَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا فٰرِهِیْنَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

طَلْعُهَا	هَضِیْمٌ ﴿۱۴۸﴾	وَ	تَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُیُوْتًا	فٰرِهِیْنَ ﴿۱۴۹﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
جن کا شگوفہ	نرم و نازک (ہوتا ہے)	اور	تم تراشتے ہو	پہاڑوں میں سے	گھر	بڑی مہارت رکھتے ہوئے	تو ڈرو	اللہ (سے)

جن کا شگوفہ نرم و نازک ہوتا ہے○ اور تم بڑی مہارت دکھاتے ہوئے پہاڑوں میں سے گھر تراشتے ہو○ تو اللہ سے ڈرو

وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾ وَ لَا تُطِیْعُوْۤا اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ

وَ	اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾	وَ	لَا تُطِیْعُوْۤا	اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۱۵۱﴾	الَّذِیْنَ	یُفْسِدُوْنَ	فِی الْاَرْضِ
اور	اطاعت کرو میری	اور	نہ مانو	حد سے بڑھنے والوں کا حکم	وہ لوگ جو	فساد پھیلاتے ہیں	زمین میں

اور میری اطاعت کرو○ اور حد سے بڑھنے والوں کے کہنے پر نہ چلو○ وہ جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں

وَ لَا یُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

مِّثْلُنَا	بَشَرٌ	اِلَّا	اَنْتَ	مَاۤ	مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۵۳﴾	اِنَّمَاۤ اَنْتَ	قَالُوْۤا	لَا یُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾	وَ
ہمارے جیسے	ایک آدمی	مگر	تم	نہیں	جادو کے شکار لوگوں میں سے (ہو)	تم صرف	(قوم نے) کہا	اصلاح نہیں کرتے	اور

اور اصلاح نہیں کرتے ○ قوم نے کہا: تم ان میں سے ہو جن پر جادو ہوا ہے ○ تم تو ہم جیسے ہی ایک آدمی ہو،

فَاْتِ بِاٰیَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ

شِرْبٌ	لَّهَا	نَاقَةٌ	هٰذِهٖ	قَالَ	مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۵۴﴾	كُنْتَ	اِنْ	فَاْتِ بِاٰیَةٍ
پینے کی باری	(ایک دن) اس کیلئے	اونٹنی (ہے)	یہ	(صالح نے) فرمایا	سچوں میں سے	تم ہو	اگر	تو لے آؤ کوئی نشانی

اگر تم سچے ہو تو کوئی نشانی لاؤ ○ صالح نے فرمایا: یہ ایک اونٹنی ہے، ایک دن اس کے پینے کی باری ہے

وَّ لَكُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ

فَیَاْخُذَكُمْ	بِسُوْٓءٍ	لَا تَمَسُّوْهَا	وَ	شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾	لَكُمْ	وَّ
(اگر ایسا کیا) تو پکڑ لے گا تمہیں	برائی کے ساتھ	تم نہ چھونا اسے	اور	ایک معیّن دن کی پینے کی باری (ہے)	تمہارے لئے	اور

اور ایک معیّن دن تمہارے پینے کی باری ہے ○ اور تم اس اونٹنی کو برائی کے ساتھ نہ چھونا ورنہ تمہیں بڑے دن کا

عَذَابُ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵۶﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِیْنَ ﴿۱۵۷﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ

الْعَذَابُ	فَاَخَذَهُمُ	نٰدِمِیْنَ ﴿۱۵۷﴾	فَاَصْبَحُوْا	فَعَقَرُوْهَا	عَذَابُ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵۶﴾
عذاب (نے)	تو پکڑ لیا انہیں	پچھتانے والے	تو وہ رہ گئے	تو انہوں نے پاؤں کی رگیں کاٹ دیں اس کی	بڑے دن کا عذاب

عذاب پکڑ لے گا ○ تو انہوں نے اس کے پاؤں کی رگیں کاٹ دیں پھر صبح کو پچھتاتے رہ گئے ○ تو انہیں عذاب نے پکڑ لیا،

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

لَهُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ	مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵۸﴾	اَكْثَرُهُمْ	مَا كَانَ	وَ	لَاٰیَةً	فِیْ ذٰلِكَ	اِنَّ
ضرور وہی	تمہارا رب	بیشک	اور	ایمان والے	ان میں اکثر	نہ تھے	اور	ضرور نشانی (ہے)	اس میں	بیشک

بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر لوگ مسلمان نہ تھے ○ اور بیشک تمہارا رب ہی

الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۵۹﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۶۰﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ

لُوْطٌ	اَخُوْهُمْ	لَهُمْ	قَالَ	اِذْ	قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۶۰﴾	كَذَّبَتْ	الرَّحِیْمُ ﴿۱۵۹﴾	الْعَزِیْزُ
لوط (نے)	ان کے (قومی) بھائی	ان سے	فرمایا	جب	لوط کی قوم (نے) رسولوں (کو)	جھٹلایا	مہربان (ہے)	عزت والا، غلبے والا

غلبے والا، مہربان ہے ○ لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا ○ جب ان سے ان کے ہم قوم لوط نے فرمایا:

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾

اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾	وَ	اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۶۲﴾	لَكُمْ	اِنِّیْ	اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾
اطاعت کرو میری	اور	اللہ (سے)	تو ڈرو	ایک امانتدار رسول (ہوں)	تمہارے لیے	بیشک میں	کیا تم ڈرتے نہیں

کیا تم نہیں ڈرتے ؟○ بیشک میں تمہارے لیے امانتدار رسول ہوں ○ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ○

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾

وَ	مَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾
اور	میں نہیں مانگتا تم سے	اس (تبلیغ) پر	کوئی اجرت	نہیں	میرا اجر	مگر	تمام جہانوں کے رب (کے ذمہ کرم) پر

اور میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف ربُّ العٰلمین کے ذمے ہے○

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ

اَتَاْتُوْنَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾	وَ	تَذَرُوْنَ	مَا	خَلَقَ	لَكُمْ
کیا تم (برا کام کرنے) آتے ہو	مردوں (کے پاس)	جہان والوں میں سے	اور	چھوڑتے ہو	(انہیں) جو	بنائیں	تمہارے لیے

کیا تم لوگوں میں سے مردوں سے بدفعلی کرتے ہو○ اور اپنی بیویوں کو چھوڑتے ہو جو تمہارے لیے

رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ

رَبُّكُمْ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهِ	يٰلُوْطُ
تمہارے رب نے	تمہاری بیویاں	بلکہ	تم	حد سے بڑھنے والے لوگ (ہو)	انہوں نے کہا	ضرور اگر	تم باز نہ آئے	اے لوط

تمہارے رب نے بنائی ہیں بلکہ تم لوگ حد سے بڑھنے والے ہو○ انہوں نے کہا: اے لوط! اگر تم باز نہ آئے

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾	قَالَ	اِنِّيْ	لِعَمَلِكُمْ	مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾
(تو) ضرور ہو جاؤ گے	نکال دیئے جانے والوں میں سے	(لوط نے) فرمایا	بیشک میں	تمہارے کام سے	شدید نفرت کرنے والوں میں سے (ہوں)

تو ضرور نکال دیئے جاؤ گے○ لوط نے فرمایا: میں تمہارے کام سے شدید نفرت کرنے والوں میں سے ہوں○

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَ

رَبِّ	نَجِّنِيْ	وَ	اَهْلِيْ	مِمَّا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ
اے میرے رب	بچا کر رکھنا مجھے	اور	میرے گھر والوں (کو)	(اس کام) سے جو	وہ لوگ کرتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اسے	اور

اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے اعمال سے محفوظ رکھ○ تو ہم نے اسے اور

اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾

اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾
اس کے سب گھر والوں (کو)	مگر	ایک بڑھیا	(جو) پیچھے رہ جانے والوں میں سے (تھی)	پھر	ہم نے ہلاک کر دیا	دوسروں (کو)

اس کے سب گھر والوں کو نجات بخشی○ مگر ایک بڑھیا جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی○ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا○

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ

وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً
اور	ہم نے برسائی	ان پر	ایک بارش	تو کتنی بری (تھی)	ڈرائے جانے والوں کی بارش	بیشک	اس میں	ضرور نشانی (ہے)

اور ہم نے ان پر ایک خاص بارش برسائی تو ڈرائے جانے والوں کی بارش کتنی بری تھی○ بیشک اس میں ضرور نشانی ہے

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾

وَ	مَا كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾
اور	نہ تھے	ان میں اکثر	ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	ضرور وہی	عزت والا، غلبے والا	مہربان (ہے)

اور ان میں اکثر مسلمان نہ تھے ○ اور بیشک تمہارا رب ہی غلبے والا، مہربان ہے ○

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ اِنِّيْ لَكُمْ

كَذَّبَ	اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	شُعَيْبٌ	اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	اِنِّيْ	لَكُمْ
جھٹلایا	ایکہ (جنگل) والوں (نے)	رسولوں (کو)	جب	فرمایا	ان سے	شعیب (نے)	کیا تم ڈرتے نہیں	بیشک میں	تمہارے لیے

ایکہ (جنگل) والوں نے رسولوں کو جھٹلایا ○ جب ان سے شعیب نے فرمایا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ ○ بیشک میں تمہارے لیے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾	وَ	مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ
امانتدار رسول (ہوں)	تو ڈرو	اللہ (سے)	اور	اطاعت کرو میری	اور	میں نہیں مانگتا تم سے	اس (تبلیغ) پر	کوئی اجرت

امانتدار رسول ہوں ○ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ○ اور میں اس (تبلیغ) پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا،

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾

اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	لَا تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾
نہیں	میرا اجر	مگر	تمام جہانوں کے رب (کے ذمہ کرم) پر	(اے لوگو) پورا کرو	ناپ	اور	نہ ہو جاؤ	گھٹانے والوں میں سے

میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے ○ (اے لوگو!) ناپ پورا کرو اور ناپ تول کو گھٹانے والوں میں سے نہ ہو جاؤ ○

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾	وَ	لَا تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ
اور تولو	بالکل درست ترازو سے	اور	کم کر کے نہ دو	لوگوں (کو)	ان کی چیزیں	اور	نہ پھرو	زمین میں

اور بالکل درست ترازو سے تولو ○ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو اور زمین میں فساد

مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ

مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾	وَ	اتَّقُوا	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	وَ	الْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾	قَالُوْۤا	اِنَّمَاۤ اَنْتَ
فساد پھیلاتے ہوئے	اور	ڈرو	(اس سے) جس نے	پیدا کیا تمہیں	اور	پہلی مخلوق (کو)	(قوم نے) کہا	تم صرف

پھیلاتے نہ پھرو ○ اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلی مخلوق کو پیدا کیا ○ قوم نے کہا: (اے شعیب!) تم تو

مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾

مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾	وَ	مَاۤ	اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَ	اِنْ	نَّظُنُّكَ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾
جادو کے شکار لوگوں میں سے (ہو)	اور	نہیں	تم	مگر	ایک آدمی	ہمارے جیسے	اور	بیشک	ہم سمجھتے ہیں تجھے	ضرور جھوٹوں میں سے

ان میں سے ہو جن پر جادو ہوا ہے ○ تم تو ہمارے جیسے ایک آدمی ہی ہو اور بیشک ہم تمہیں جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں ○

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ

فَاَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾	قَالَ	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ
تو گرادو	ہم پر	کوئی ٹکڑا	آسمان سے (کا)	اگر	تم ہو	سچوں میں سے	(شعیب نے) فرمایا	میرا رب	خوب جانتا ہے

تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرادو اگر تم سچے ہو○ شعیب نے فرمایا: میرا رب تمہارے اعمال کو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمْ	عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ	اِنَّهٗ	كَانَ
(اس) کو جو	تم عمل کرتے ہو	تو انہوں نے جھٹلایا اسے	تو پکڑ لیا انہیں	شامیانے والے دن کے عذاب (نے)	بیشک وہ	تھا

خوب جانتا ہے○ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں شامیانے والے دن کے عذاب نے پکڑ لیا بیشک وہ

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾
بڑے دن کا عذاب	بیشک	اس میں	ضرور نشانی (ہے)	اور	نہ تھے	ان میں اکثر	ایمان والے

بڑے دن کا عذاب تھا○ بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر لوگ مسلمان نہ تھے○

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾
اور	بیشک	تمہارا رب	ضرور وہی	عزت والا، غلبے والا	مہربان (ہے)	اور	بیشک وہ (قرآن)	ضرور تمام جہانوں کے رب کا اتارا ہوا (ہے)

اور بیشک تمہارا رب ہی غلبے والا، مہربان ہے○ اور بیشک یہ قرآن ربُّ العالمین کا اتارا ہوا ہے○

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾

نَزَلَ بِهِ	الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾	عَلٰى قَلْبِكَ	لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾	بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾
اتارا ہے اسے	روح الامین (نے)	تمہارے دل پر	تاکہ تم ہو جاؤ	ڈر سنانے والوں میں سے	روشن عربی زبان میں

اسے روح الامین لے کر نازل ہوئے○ تمہارے دل پر تاکہ تم ڈر سنانے والوں میں سے ہو جاؤ○ روشن عربی زبان میں○

وَ اِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ

وَ	اِنَّهٗ	لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾	اَوَلَمْ يَكُنْ	لَّهُمْ	اٰيَةً	اَنْ	يَّعْلَمَهٗ
اور	بیشک وہ (یعنی اس کا ذکر)	ضرور پہلی کتابوں میں (موجود) ہے	اور کیا نہ تھی	ان کے لیے	نشانی	(یہ بات) کہ	جانتے ہیں اس (نبی) کو

اور بیشک اس کا ذکر پہلی کتابوں میں موجود ہے○ اور کیا یہ بات ان کے لیے نشانی نہ تھی کہ اس نبی کو

عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾ وَ لَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ

عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾	وَ	لَوْ	نَزَّلْنٰهُ	عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾	فَقَرَاَهٗ	عَلَيْهِمْ
بنی اسرائیل کے علماء	اور	اگر	ہم اتارتے اس (قرآن) کو	غیر عربیوں میں سے کسی پر	پھر وہ پڑھتا اسے	ان پر (کے سامنے)

بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں○ اور اگر ہم اسے کسی غیر عربی شخص پر اتارتے○ پھر وہ ان کے سامنے قرآن کو پڑھتا

مَا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾

مَا كَانُوْا	بِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾	كَذٰلِكَ	سَلَكْنٰهُ	فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾
(تب بھی) وہ نہ تھے	اس پر	ایمان لانے والے	اسی طرح	ہم نے داخل کر دیا اس (جھٹلانے) کو	مجرموں کے دلوں میں

جب بھی وہ اس پر ایمان لانے والے نہ تھے ○ یونہی ہم نے مجرموں کے دلوں میں اس قرآن کے جھٹلانے کو داخل کر دیا ہے ○

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً

لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾	فَيَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً
وہ ایمان نہ لائیں گے	اس پر	یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں	دردناک عذاب	تو وہ (عذاب) آجائے گا ان پر	اچانک

وہ اس پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں ○ تو وہ (عذاب) اچانک ان پر آجائے گا

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

وَّ	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾	فَيَقُوْلُوْا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾	اَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾
اور	وہ	انہیں خبر نہ ہوگی	پھر وہ کہیں گے	کیا	ہم	مہلت دیئے جائیں گے	تو کیا ہمارے عذاب کو	وہ جلدی مانگتے ہیں

اور انہیں خبر (بھی) نہ ہوگی ○ پھر کہیں گے: کیا ہمیں کچھ مہلت ملے گی؟ ○ تو کیا ہمارے عذاب کو جلدی مانگتے ہیں؟ ○

اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾

اَفَرَءَيْتَ	اِنْ	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾	ثُمَّ	جَآءَهُمْ	مَّا	كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾
بھلا دیکھو	اگر	ہم فائدہ اٹھانے دیں انہیں	کچھ سال	پھر	آجائے ان پر	(وہ عذاب) جس کا	ان سے وعدہ کیا گیا تھا

بھلا دیکھو تو کہ اگر ہم کچھ سال انہیں فائدہ اٹھانے دیں ○ پھر ان پر وہ (عذاب) آجائے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا ○

مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾ وَمَاۤ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا

مَاۤ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾	وَ	مَاۤ اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	لَهَا
(تو) کیا	کام آئے گا	ان سے (کے)	وہ جس سے	انہیں فائدہ اٹھانے دیا گیا تھا	اور	ہم نے ہلاک نہیں کی	کوئی بستی	مگر	اس کے لئے

تو کیا وہ سامان ان کے کام آئے گا جس سے انہیں فائدہ اٹھانے (کا موقع) دیا گیا تھا ○ اور ہم نے جو بستی بھی ہلاک کی اس کیلئے

مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾ ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَ

مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾	ذِكْرٰى	وَ	مَا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾	وَ	مَا تَنَزَّلَتْ بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾	وَ
ڈر سنانے والے (تھے)	نصیحت کرنے (کے لیے)	اور	ہم نہ تھے	ظلم کرنے والے	اور	لے کر نہیں اترے اسے	شیاطین	اور

ڈر سنانے والے تھے ○ نصیحت کرنے کے لیے اور ہم ظالم نہ تھے ○ اور اس قرآن کو لے کر شیطان نہ اترے ○ اور

مَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ فَلَا تَدْعُ

مَا يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَ	مَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾	اِنَّهُمْ	عَنِ السَّمْعِ	لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾	فَلَا تَدْعُ
(قرآن لانے کی) لیاقت نہ تھی	ان کو	اور	نہ وہ (اس کی) طاقت رکھتے تھے	بیشک وہ	سننے سے	ضرور دور کر دیئے گئے ہیں	تو تم عبادت نہ کرنا

نہ ہی وہ اس قابل تھے اور نہ وہ (اس کی) طاقت رکھتے ہیں ○ وہ تو سننے کی جگہ سے دور کر دیئے گئے ہیں ○ تو اللہ کے سوا

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِیْنَ ﴿۲۱۳﴾ وَ اَنْذِرْ عَشِیْرَتَكَ الْاَقْرَبِیْنَ ﴿۲۱۴﴾

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الْمُعَذَّبِیْنَ ﴿۲۱۳﴾	وَ	اَنْذِرْ	عَشِیْرَتَكَ الْاَقْرَبِیْنَ ﴿۲۱۴﴾
اللہ کے ساتھ	دوسرے معبود (کی)	(اگر ایسا کیا) تو تو ہو جائے گا	عذاب والوں میں سے	اور	(اے حبیب) تم ڈراؤ	اپنے قریبی رشتہ داروں (کو)

کسی دوسرے معبود کی عبادت نہ کرنا ورنہ تو عذاب والوں میں سے ہو جائے گا○ اور اے محبوب! اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ○

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۱۵﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ

وَ	اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۱۵﴾	فَاِنْ	عَصَوْكَ
اور	جھکاؤ، بچھاؤ	اپنی (رحمت کا) بازو	(اس) کے لیے جس نے	پیروی کی تمہاری	ایمان والوں میں سے	پھر اگر	وہ نافرمانی کریں تمہاری

اور اپنے پیروکار مسلمانوں کے لیے اپنی رحمت کا بازو بچھاؤ○ پھر اگر وہ تمہارا حکم نہ مانیں

فَقُلْ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۲۱۷﴾

فَقُلْ	اِنِّیْ	بَرِیْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۲۱۷﴾
تو تم کہہ دو	بیشک میں	بری، بیزار (ہوں)	(اس) سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور	تم بھروسہ کرو	عزت والے، رحم فرمانے والے پر

تو فرما دو میں تمہارے اعمال سے بیزار ہوں○ اور اس پر بھروسہ کرو جو عزت والا، رحم فرمانے والا ہے○

الَّذِیْ یَرٰىكَ حِیْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَ تَقَلُّبَكَ فِی السّٰجِدِیْنَ ﴿۲۱۹﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ

الَّذِیْ	یَرٰىكَ	حِیْنَ	تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾	وَ	تَقَلُّبَكَ	فِی السّٰجِدِیْنَ ﴿۲۱۹﴾	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِیْعُ
جو	دیکھتا ہے تمہیں	جب	تم کھڑے ہوتے ہو	اور	تمہارے دورہ کرنے (کو)	نمازیوں میں	بیشک وہ	وہی	سننے والا

جو تمہیں دیکھتا ہے جب تم کھڑے ہوتے ہو○ اور نمازیوں میں تمہارے دورہ فرمانے کو (دیکھتا ہے۔)○ بیشک وہی سننے والا

الْعَلِیْمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّیٰطِیْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ﴿۲۲۲﴾

الْعَلِیْمُ ﴿۲۲۰﴾	هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ	عَلٰى مَنْ	تَنَزَّلُ	الشَّیٰطِیْنُ ﴿۲۲۱﴾	تَنَزَّلُ	عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ﴿۲۲۲﴾
جاننے والا (ہے)	کیا	میں بتادوں تمہیں	کس پر	اترتے ہیں	شیاطین	وہ اترتے ہیں	ہر بڑے بہتان باندھنے والے، گناہگار پر

جاننے والا ہے○ کیا میں تمہیں بتادوں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں؟○ شیطان بڑے بہتان باندھنے والے، گناہگار پر اترتے ہیں○

یُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَ الشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾

یُّلْقُوْنَ	السَّمْعَ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾	وَ	الشُّعَرَآءُ	یَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾
وہ (ان پر) ڈالتے ہیں	(اپنی) سنی ہوئی باتیں	اور	ان میں اکثر	جھوٹے (ہیں)	اور	شاعر	پیروی کرتے ہیں ان کی	گمراہ لوگ

شیطان اپنی سنی ہوئی باتیں (ان پر) ڈالتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہیں○ اور شاعروں کی پیروی تو گمراہ لوگ کرتے ہیں○

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَ اَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾

اَلَمْ تَرَ	اَنَّهُمْ	فِیْ كُلِّ وَادٍ	یَّهِیْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾	وَ	اَنَّهُمْ	یَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾
کیا تم نے نہ دیکھا	کہ وہ	ہر وادی میں	بھٹکتے پھرتے ہیں	اور	یہ کہ وہ	کہتے ہیں	جو	وہ نہیں کرتے

کیا تم نے نہ دیکھا کہ شاعر ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں○ اور یہ کہ وہ ایسی بات کہتے ہیں جو کرتے نہیں○

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا								
اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا
مگر	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	اچھے، نیک	اور	انہوں نے یاد کیا	اللہ (کو)	کثرت (سے)
مگر وہ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اعمال کئے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا									

وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَ سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا								
وَّ	انْتَصَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	ظُلِمُوْا	وَ	سَيَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْۤا
اور	بدلہ لیا	(اس کے) بعد	کہ	ان پر ظلم کیا گیا	اور	عنقریب جان لیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا
اور مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لیا اور عنقریب ظالم جان لیں گے کہ								

اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾	
اَيَّ مُنْقَلَبٍ	يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾
کس کروٹ (پر)	وہ پلٹا کھائیں گے
کس کروٹ پر پلٹا کھائیں گے ○	

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اللہ کے نبی صرف عبادات ہی نہیں بلکہ اعلیٰ اخلاق، سیاسیات، معاملات کی درستی کی تعلیم بھی دیتے ہیں۔

﴿2﴾... قرآنِ پاک کسی شاعر، جادوگر یا کاہن کا کلام نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے نیز قرآنِ مجید کا ذکر پچھلی کتابوں میں بھی موجود تھا۔

﴿3﴾... حضرت جبریل عَلَیْهِ السَّلَام پیارے نبی صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے پاس قرآنی آیات لے کر آتے تھے۔

﴿4﴾... قرآنِ پاک اس لیے نازل ہوا تا کہ نبیِ پاک صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اپنی امت کو ان کاموں سے ڈرائیں جنہیں کرنے یا نہ کرنے سے وہ عذاب میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔

﴿5﴾... ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی آمد اور آپ کی نبوت کے بارے میں بنی اسرائیل کے علما جانتے تھے۔

﴿6﴾... جھوٹے اور باطل اَشعار لکھنا، پڑھنا، دوسروں کو سنانا اور انہیں معاشرے میں رائج کرنا گمراہ لوگوں کا کام ہے۔

﴿7﴾... نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کی ابتدا اپنے گھر والوں سے کرنی چاہیے۔

﴿8﴾... جھوٹی باتیں گھڑنے والے شیطان کی سنی ہوئی باتیں کرتے ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: حضرت صالح عَلَیْهِ السَّلَام کی قوم نے ان کی اونٹنی کے ساتھ کیا کیا مختصر وضاحت کیجیے؟

جواب: ____________________

______

سوال 2: اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلَام کی امت میں ناپ تول میں کمی کرنے والوں پر کیا عذاب نازل فرمایا؟

جواب: ______

______

سوال 3: آیت نمبر 222 کی روشنی میں بتایئے کہ شیطان کن لوگوں پر اُترتے ہیں؟

جواب: ______

______

سوال 4: کیا کافروں کو ان کا مال و دولت اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچا سکے گا؟

جواب: ______

______

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ کسی پر بہتان تو نہیں لگاتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورۂ شعراء میں جن قوموں کا ذکر ہوا ان میں سے دو کے نام، ان کا ظلم اور انجام ٹیبل کی صورت میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ______ دستخط سرپرست: ______

1-6 قرآن اور مومنین کے اوصاف، منکرینِ آخرت کے عذاب اور بارگاہِ الٰہی سے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو قرآن کی تعلیم کا تذکرہ
7-14 حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی ہجرت اور آپ کے معجزات کا بیان
15-44 حضرت داوٗد و سلیمان عَلَیْہِمَا السَّلَام پر ہونے والے انعامات کا تذکرہ، چیونٹی اور ملکہ بِلْقیس کے واقعات
45-53 حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام کی تبلیغ، قومِ ثمود کی سرکشی و ہلاکت اور مومنین کی نجات کا تذکرہ
54-59 حضرت لوط عَلَیْہِ السَّلَام کی تبلیغ، قومِ لوط کی ہلاکت، حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو حمدِ الٰہی اور پسندیدہ بندوں پر سلام کی تلقین
2
60 – 65
کائنات کی تخلیق اور اس کے نظام سے وجودِ باری تعالیٰ پر استدلال
1
1 – 59
انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے واقعات
3
66 – 75
کفار کا انکارِ آخرت، انہیں تنبیہ اور علمِ الٰہی کی شان
سُوْرَۃُ النَّمْل
4
76 – 81
قرآن کی عظمت، حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے تسلی اور ازلی کافروں کی ہدایت سے محرومی
6
91 – 93
حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیئے گئے چند احکامات
5
82 – 90
قیامت کی نشانیاں اور اس کے احوال، آیتیں جھٹلانے والوں، گناہگاروں کا انجام اور نیکیوں کی جزا

سُوْرَةُ النَّمْل (حصہ 1)

تعارف ومضامین:

نمل کا معنی ہے چیونٹی، اس سورت کی آیت نمبر 18 میں ایک چیونٹی کا واقعہ ہے اس مناسبت سے اس سورت کا نام ”النمل“ رکھا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں وہ اُمور بیان کیے گئے ہیں جن کا تقاضا یہ ہے کہ ہر شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے، اسے اپنا رب اور معبود مانے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور حشر ونشر کی تصدیق کرے اور قرآنِ پاک کو اللہ تعالیٰ کا کلام مانے نیز اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1) اس کی ابتداء میں قرآنِ پاک کے اوصاف بیان کیے گئے، نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں کو جنت کی بشارت دی گئی اور آخرت کا انکار کرنے والوں کو آخرت میں سب سے بڑے نقصان اور برے عذاب کی وعید سنائی گئی۔

(2) یہ پانچ واقعات بیان کیے گئے ہیں: (1) حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا واقعہ۔ (2) حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام اور چیونٹی کا واقعہ۔ (3) حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام اور ملکہ بلقیس کا واقعہ۔ (4) حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کی قوم کا واقعہ۔ (5) حضرت لوط عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کی قوم کا واقعہ۔

(3) اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی وحدانیت پر دلائل بیان کیے گئے کہ اس نے زمین و آسمان اور بحر وبر کو پیدا کیا، انسان کو زمین کے خزانوں سے فائدہ اٹھانے کا اِلہام کیا، خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں انسان کو راہ دکھائی اور اسے کثیر رزق عطا کیا نیز یہ بتایا گیا کہ قیامت کی ہولناکیاں اچانک آئیں گی۔

(4) مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور حشر ونشر کا انکار کرنے والے مشرکین کا رد کیا گیا۔

(5) قیامت کی چند علامات بیان کی گئیں جیسے دَآبَّةُ الْاَرْض کا نکلنا، پہاڑوں کا اُڑنا اور صُور پھونکا جانا وغیرہ۔

پارہ 19، النمل: 1 تا 19 - 45 تا 59

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۱﴾ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

طٰسٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾	هُدًى	وَّ	بُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ
طٰسٓ	یہ	قرآن اور روشن کتاب کی آیتیں (ہیں)	ہدایت	اور	خوشخبری	ایمان والوں کیلئے	وہ لوگ جو	قائم رکھتے ہیں

طٰسٓ، یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں ○ ایمان والوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری ہے ○ وہ جو نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۳ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ۝۳	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
نماز	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ	آخرت پر	وہ	یقین رکھتے ہیں	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر

رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۝ بیشک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے

زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۴ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ

زَيَّنَّا	لَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ ۝۴	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ الْعَذَابِ
ہم نے خوشنما بنادیئے ہیں	ان کے لیے	ان کے اعمال	تو وہ	بھٹک رہے ہیں	یہی	وہ لوگ ہیں جو	ان کے لیے	برا عذاب (ہے)

ہم نے ان کے برے اعمال ان کی نگاہ میں خوشنما بنادیئے ہیں تو وہ بھٹک رہے ہیں ۝ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے برا عذاب ہے

وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝۵ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ

وَ	هُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ ۝۵	وَ	اِنَّكَ	لَتُلَقَّى	الْقُرْاٰنَ
اور	وہ	آخرت میں	وہی	سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے (ہیں)	اور	بیشک تجھے	ضرور سکھایا جاتا ہے	قرآن

اور یہی آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں ۝ اور (اے محبوب!) بیشک آپ کو قرآن سکھایا جاتا ہے

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝۶ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝۶	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖٓ	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا
حکمت والے، علم والے کی طرف سے	جب	کہا	موسیٰ (نے)	اپنی گھر والی سے	بیشک میں	میں نے دیکھی ہے	آگ

حکمت والے، علم والے کی طرف سے ۝ (یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی گھر والی سے کہا: میں نے ایک آگ دیکھی ہے (تو میں جاتا ہوں اور

سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝۷

سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ	اَوْ	اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ۝۷
عنقریب میں لاتا ہوں تمہارے پاس اس سے کوئی خبر	یا	میں لاؤں گا تمہارے پاس کوئی چمکتی ہوئی چنگاری	تاکہ تم	گرمی حاصل کرو

عنقریب میں تمہارے پاس اس کی کوئی خبر لاتا ہوں یا کوئی چمکتی ہوئی چنگاری لاؤں گا تاکہ تم گرمی حاصل کرو ۝

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ

فَلَمَّا	جَآءَهَا	نُوْدِيَ	اَنْ	بُوْرِكَ	مَنْ	فِي النَّارِ	وَ	مَنْ
پھر جب	وہ آیا اس کے پاس	(تو) ندا دی گئی	کہ	برکت دی گئی	(موسیٰ کو) جو	آگ (کی جلوہ گاہ) میں (ہے)	اور	جو (فرشتے)

پھر جب موسیٰ آگ کے پاس آئے تو (انہیں) ندا کی گئی کہ اُس (موسیٰ) کو جو اس آگ کی جلوہ گاہ میں ہے اور جو

حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ

حَوْلَهَا	وَ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّهٗٓ	اَنَا	اللّٰهُ
اس (آگ) کے آس پاس (ہیں)	اور	اللہ پاک ہے	(جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)	اے موسیٰ	بیشک	میں (ہی ہوں)	اللہ

اس (آگ) کے آس پاس (فرشتے) ہیں انہیں برکت دی گئی اور اللہ پاک ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے ۝ اے موسیٰ! بات یہ ہے کہ میں ہی اللہ ہوں

الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۙ﴿۹﴾ وَ اَلۡقِ عَصَاکَ ؕ فَلَمَّا رَاٰہَا تَہۡتَزُّ کَاَنَّہَا جَآنٌّ

جَآنٌّ	کَاَنَّہَا	تَہۡتَزُّ	رَاٰہَا	فَلَمَّا	عَصَاکَ	اَلۡقِ	وَ	الۡحَکِیۡمُ ﴿۹﴾	الۡعَزِیۡزُ
سانپ (ہے)	گویا کہ وہ	لہراتے ہوئے	(موسیٰ نے) دیکھا اسے	توجب	اپنا عصا	(زمین پر) ڈال دو	اور	حکمت والا	عزت والا

جو عزت والا حکمت والا ہے ○ اور اپنا عصا (زمین پر) ڈال دو تو جب آپ نے اسے لہراتے ہوئے دیکھا کہ گویا سانپ ہے

وَّلّٰی مُدۡبِرًا وَّ لَمۡ یُعَقِّبۡ ؕ یٰمُوۡسٰی لَا تَخَفۡ ۟ اِنِّیۡ لَا یَخَافُ

لَا یَخَافُ	اِنِّیۡ	لَا تَخَفۡ	یٰمُوۡسٰی	لَمۡ یُعَقِّبۡ	وَّ	مُدۡبِرًا	وَّلّٰی
نہیں ڈرتے	بیشک میں (وہ ہوں کہ)	تم ڈرو نہیں	(ہم نے فرمایا) اے موسیٰ	اس نے پیچھے مڑ کر نہ دیکھا	اور	پیٹھ پھیرتے ہوئے	(توموسیٰ) چل پڑا

تو پیٹھ پھیر کر چلے اور مڑ کر نہ دیکھا۔ (ہم نے فرمایا) اے موسیٰ! ڈرو نہیں، بیشک میری بارگاہ میں

لَدَیَّ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿٭ۖ۱۰﴾ اِلَّا مَنۡ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسۡنًۢا بَعۡدَ سُوۡٓءٍ

بَعۡدَ سُوۡٓءٍ	حُسۡنًۢا	بَدَّلَ	ثُمَّ	ظَلَمَ	مَنۡ	اِلَّا	الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۰﴾	لَدَیَّ
برائی کے بعد	نیکی (سے)	اس نے بدل دیا (اپنا عمل)	پھر	زیادتی کی	جس شخص نے	البتہ	رسول	میری بارگاہ میں

رسول ڈرتے نہیں ○ لیکن جس شخص نے کوئی زیادتی کی پھر برائی کے بعد (اپنے عمل کو) نیکی سے بدل دیا

فَاِنِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۱﴾ وَ اَدۡخِلۡ یَدَکَ فِیۡ جَیۡبِکَ تَخۡرُجۡ بَیۡضَآءَ مِنۡ غَیۡرِ سُوۡٓءٍ ۟

مِنۡ غَیۡرِ سُوۡٓءٍ	بَیۡضَآءَ	تَخۡرُجۡ	فِیۡ جَیۡبِکَ	یَدَکَ	اَدۡخِلۡ	وَ	رَّحِیۡمٌ ﴿۱۱﴾	غَفُوۡرٌ	فَاِنِّیۡ
کسی عیب کے بغیر	سفید، چمکتا ہوا	وہ نکلے گا	اپنے گریبان میں	اپنا ہاتھ	داخل کرو	اور	مہربان (ہوں)	بخشنے والا	تو بیشک میں

تو بیشک میں بخشنے والا مہربان ہوں ○ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو تو وہ بغیر کسی عیب کے سفید چمکتا ہوا نکلے گا،

فِیۡ تِسۡعِ اٰیٰتٍ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ قَوۡمِہٖ ؕ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتۡہُمۡ

جَآءَتۡہُمۡ	فَلَمَّا	قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿۱۲﴾	کَانُوۡا	اِنَّہُمۡ	اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ قَوۡمِہٖ	فِیۡ تِسۡعِ اٰیٰتٍ
آئیں ان کے پاس	پھر جب	نافرمان لوگ	تھے	بیشک وہ (فرعونی)	فرعون اور اس کی قوم کی طرف	(یہ) نو نشانیوں میں (شامل ہے)

(یہ بھی) فرعون اور اس کی قوم کی طرف نو نشانیوں میں سے ہے، بیشک وہ (فرعونی) نافرمان لوگ تھے ○ پھر جب ان کے پاس

اٰیٰتُنَا مُبۡصِرَۃً قَالُوۡا ہٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿ۚ۱۳﴾ وَ جَحَدُوۡا بِہَا وَ

وَ	بِہَا	جَحَدُوۡا	وَ	سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۳﴾	ہٰذَا	قَالُوۡا	مُبۡصِرَۃً	اٰیٰتُنَا
اور (حالانکہ)	ان (نشانیوں) کا	انہوں نے انکار کیا	اور	کھلا جادو (ہے)	یہ	(تو) وہ کہنے لگے	آنکھیں کھولنے والی	ہماری نشانیاں

آنکھیں کھولتی ہوئی ہماری نشانیاں آئیں تو وہ کہنے لگے: یہ تو کھلا جادو ہے ○ اور انہوں نے ظلم اور تکبر کی وجہ سے

اسۡتَیۡقَنَتۡہَاۤ اَنۡفُسُہُمۡ ظُلۡمًا وَّ عُلُوًّا ؕ فَانۡظُرۡ کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۱۴﴾

عَاقِبَۃُ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۱۴﴾	کَانَ	کَیۡفَ	فَانۡظُرۡ	عُلُوًّا	وَّ	ظُلۡمًا	اَنۡفُسُہُمۡ	اسۡتَیۡقَنَتۡہَاۤ
فساد کرنے والوں کا انجام	ہوا	کیسا	تو دیکھو	تکبر (کی وجہ سے انکار کیا)	اور	ظلم	ان کے دل	یقین کر چکے تھے ان کا

ان نشانیوں کا انکار کیا حالانکہ ان کے دل ان نشانیوں کا یقین کر چکے تھے تو دیکھو فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ ○

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَ قَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ

لِلّٰهِ	الْحَمْدُ	قَالَا	وَ	عِلْمًا	سُلَیْمٰنَ	وَ	دَاوٗدَ	اٰتَیْنَا	لَقَدْ	وَ
اللہ کے لئے	تمام تعریفیں	ان دونوں نے کہا	اور	علم	سلیمان (کو)	اور	داوٗد	ہم نے عطا کیا	ضرور بیشک	اور

اور بیشک ہم نے داوٗد اور سلیمان کو بڑا علم عطا فرمایا اور دونوں نے کہا: تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں

الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵﴾ وَ وَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ

دَاوٗدَ	سُلَیْمٰنُ	وَرِثَ	وَ	مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵﴾	عَلٰى كَثِیْرٍ	فَضَّلَنَا	الَّذِیْ
داوٗد (کا)	سلیمان	جانشین بنا	اور	اپنے ایمان والے بندوں میں سے	بہت سے (لوگوں) پر	فضیلت دی ہمیں	جس نے

جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت بخشی ○ اور سلیمان داوٗد کے جانشین بنے

وَ قَالَ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَ اُوْتِیْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا

هٰذَا	اِنَّ	مِنْ كُلِّ شَیْءٍ	اُوْتِیْنَا	وَ	مَنْطِقَ الطَّیْرِ	عُلِّمْنَا	النَّاسُ	یٰۤاَیُّهَا	قَالَ	وَ
یہی	بیشک	ہر چیز میں سے	ہمیں عطا کیا گیا	اور	پرندوں کی بولی	ہمیں سکھائی گئی ہے	لوگو	اے	فرمایا	اور

اور فرمایا: اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز میں سے ہم کو عطا ہوا، بیشک یہی

لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۶﴾ وَ حُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الطَّیْرِ

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ	جُنُوْدُهٗ	لِسُلَیْمٰنَ	حُشِرَ	وَ	الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۶﴾	لَهُوَ
جنوں اور انسانوں اور پرندوں میں سے	اس کے لشکر	سلیمان کے لیے	جمع کردیئے گئے	اور	(اللہ کا) کھلا فضل (ہے)	ضرور وہ

(اللہ کا) کھلا فضل ہے ○ اور سلیمان کے لیے جنوں اور انسانوں اور پرندوں سے اس کے لشکر جمع کر دیئے گئے

فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ یّٰۤاَیُّهَا النَّمْلُ

النَّمْلُ	یّٰۤاَیُّهَا	نَمْلَةٌ	قَالَتْ	عَلٰى وَادِ النَّمْلِ	اَتَوْا	اِذَاۤ	حَتّٰۤى	یُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾	فَهُمْ
چیونٹیو	اے	ایک چیونٹی (نے)	(تو) کہا	چیونٹیوں کی وادی پر	وہ آئے	جب	یہاں تک کہ	روکے جاتے تھے	تو وہ

تو وہ روکے جاتے تھے ○ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی پر آئے تو ایک چیونٹی نے کہا: اے چیونٹیو!

ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا یَحْطِمَنَّكُمْ سُلَیْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ وَ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾

لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾	هُمْ	وَ	جُنُوْدُهٗ	وَ	سُلَیْمٰنُ	لَا یَحْطِمَنَّكُمْ	مَسٰكِنَكُمْ	ادْخُلُوْا
(اس سے) بے خبر ہوں	وہ	اور	اس کے لشکر	اور	سلیمان	کچل نہ ڈالیں تمہیں	اپنے گھروں میں	داخل ہو جاؤ

اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ، کہیں سلیمان اور ان کے لشکر بے خبری میں تمہیں کچل نہ ڈالیں ○

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

نِعْمَتَكَ	اَشْكُرَ	اَنْ	اَوْزِعْنِیْۤ	رَبِّ	قَالَ	وَ	مِّنْ قَوْلِهَا	ضَاحِكًا	فَتَبَسَّمَ
تیرے احسان (کا)	میں شکر ادا کروں	کہ	توفیق دے مجھے	اے میرے رب	عرض کی	اور	اس کی بات سے	ہنستے ہوئے	تو (سلیمان) مسکرایا

تو سلیمان اس کی بات پر مسکرا کر ہنس پڑے اور عرض کی: اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کروں

الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰىهُ

الَّتِیۡۤ	اَنۡعَمۡتَ	عَلَیَّ	وَ	عَلٰی وَالِدَیَّ	وَ	اَنۡ	اَعۡمَلَ	صَالِحًا	تَرۡضٰىهُ
وہ جو	تونے کیا	مجھ پر	اور	میرے ماں باپ پر	اور	یہ کہ	میں عمل کروں	نیک	جس پر تو راضی ہو

جو تونے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا اور (مجھے توفیق دے) کہ میں وہ نیک کام کروں جس پر تو راضی ہو

وَ اَدۡخِلۡنِیۡ بِرَحۡمَتِكَ فِیۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۹﴾

وَ	اَدۡخِلۡنِیۡ	بِرَحۡمَتِكَ	فِیۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۹﴾
اور	داخل کردے مجھے	اپنی رحمت سے	اپنے نیک بندوں میں

اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے ان بندوں میں شامل کر جو تیرے خاص قرب کے لائق ہیں ○

نوٹ: سورہ نمل کی آیت 20 تا 44 آیئے قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 2) کے سبق حضرت سلیمان عَلَیْهِ السَّلَام، ہدہد اور ملکۂ سبا کے تحت گزر چکی ہیں۔

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰی ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمۡ

وَ	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَاۤ	اِلٰی ثَمُوۡدَ	اَخَاهُمۡ	صٰلِحًا	اَنِ اعۡبُدُوۡا	اللّٰهَ	فَاِذَا	هُمۡ
اور	ضرور بیشک	ہم نے بھیجا	ثمود کی طرف	ان کے (قومی) بھائی	صالح (کو)	کہ تم عبادت کرو	اللہ (کی)	تو اسی وقت	وہ

اور بیشک ہم نے ثمود کی طرف ان کے ہم قوم صالح کو بھیجا کہ (اے لوگو!) اللہ کی عبادت کرو تو اسی وقت وہ

فَرِیۡقٰنِ یَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ یٰقَوۡمِ لِمَ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِالسَّیِّئَةِ قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ ۚ

فَرِیۡقٰنِ	یَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۴۵﴾	قَالَ	یٰقَوۡمِ	لِمَ	تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ	بِالسَّیِّئَةِ	قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ
دو گروہ (بن گئے)	جھگڑا کرتے ہوئے	(صالح نے) فرمایا	اے میری قوم	کیوں	تم جلدی مانگتے ہو	برائی (یعنی عذاب) کو	بھلائی سے پہلے

جھگڑا کرتے ہوئے دو گروہ بن گئے ○ صالح نے فرمایا: اے میری قوم! بھلائی سے پہلے برائی کی جلدی کیوں کرتے ہو؟

لَوۡلَا تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّیَّرۡنَا بِكَ

لَوۡلَا	تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمۡ	تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۶﴾	قَالُوا اطَّیَّرۡنَا	بِكَ
کیوں نہیں	تم بخشش مانگتے	اللہ (سے)	تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے	انہوں نے کہا ہم نے برا شگون لیا	تم سے

تم اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے؟ ہوسکتا ہے تم پر رحم کیا جائے ○ انہوں نے کہا: ہم نے تم سے

وَ بِمَنۡ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ

وَ	بِمَنۡ	مَّعَكَ	قَالَ	طٰٓئِرُكُمۡ	عِنۡدَ اللّٰهِ	بَلۡ	اَنۡتُمۡ	قَوۡمٌ
اور	(ان) سے جو	تمہارے ساتھ (ہیں)	(صالح نے) فرمایا	تمہاری بدشگونی	اللہ کے پاس (ہے)	بلکہ	تم	(ایسی) قوم (ہو کہ)

اور تمہارے ساتھیوں سے برا شگون لیا۔ صالح نے فرمایا: تمہاری بدشگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم ایک ایسی قوم ہو کہ

تُفۡتَنُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ كَانَ فِي الۡمَدِيۡنَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٍ يُّفۡسِدُوۡنَ فِي الۡاَرۡضِ وَ لَا يُصۡلِحُوۡنَ ﴿۴۸﴾

تُفۡتَنُوۡنَ ﴿۴۷﴾	وَ	كَانَ	فِي الۡمَدِيۡنَةِ	تِسۡعَةُ رَهۡطٍ	يُّفۡسِدُوۡنَ	فِي الۡاَرۡضِ	وَ	لَا يُصۡلِحُوۡنَ ﴿۴۸﴾
تمہیں آزمایا جارہا ہے	اور	تھے	شہر میں	نو شخص	وہ فساد کرتے تھے	زمین میں	اور	اصلاح نہیں کرتے تھے

تمہیں آزمایا جارہا ہے ○ اور شہر میں نو شخص تھے جو زمین میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے ○

قَالُوۡا تَقَاسَمُوۡا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ اَهۡلَهٗ

قَالُوۡا	تَقَاسَمُوۡا	بِاللّٰهِ	لَنُبَيِّتَنَّهٗ	وَ	اَهۡلَهٗ
انہوں نے کہا	آپس میں قسمیں کھاتے ہوئے	اللہ کی	ضرور ہم رات کو چھاپا ماریں گے اس (صالح) پر	اور	اس کے گھر والوں (پر)

انہوں نے آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر کہا: ہم رات کے وقت ضرور صالح اور اس کے گھر والوں پر چھاپا ماریں گے

ثُمَّ لَنَقُوۡلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدۡنَا مَهۡلِكَ اَهۡلِهٖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾

ثُمَّ	لَنَقُوۡلَنَّ	لِوَلِيِّهٖ	مَا شَهِدۡنَا	مَهۡلِكَ اَهۡلِهٖ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾
پھر	ضرور ہم کہیں گے	اس کے وارث سے	ہم حاضر نہ تھے	اس کے گھر والوں کے قتل کے وقت	اور	بیشک ہم	ضرور سچے (ہیں)

پھر اس کے وارث سے کہیں گے کہ اس گھر والوں کے قتل کے وقت ہم حاضر نہ تھے اور بیشک ہم سچے ہیں ○

وَ مَكَرُوۡا مَكۡرًا وَّ مَكَرۡنَا مَكۡرًا وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ فَانۡظُرۡ

وَ	مَكَرُوۡا	مَكۡرًا	وَّ	مَكَرۡنَا	مَكۡرًا	وَّ	هُمۡ	لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۰﴾	فَانۡظُرۡ
اور	انہوں نے سازش کی	سازش کرنا	اور	ہم نے خفیہ تدبیر فرمائی	خفیہ تدبیر کرنا	اور	وہ	بے خبر تھے	تو دیکھو

اور انہوں نے سازش کی اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی اور وہ غافل رہے ○ تو دیکھو کہ

كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكۡرِهِمۡ ۙ اَنَّا دَمَّرۡنٰهُمۡ وَ قَوۡمَهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلۡكَ بُيُوۡتُهُمۡ

كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ مَكۡرِهِمۡ	اَنَّا	دَمَّرۡنٰهُمۡ	وَ	قَوۡمَهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۵۱﴾	فَتِلۡكَ	بُيُوۡتُهُمۡ
کیسا	ہوا	ان کی سازش کا انجام	بیشک ہم	ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	اور	ان کی ساری قوم (کو)	تو یہ	ان کے گھر

ان کی سازش کا کیسا انجام ہوا؟ ہم نے انہیں اور ان کی ساری قوم کو ہلاک کر دیا ○ تو یہ ان کے گھر

خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوۡا ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۲﴾

خَاوِيَةً	بِمَا	ظَلَمُوۡا	اِنَّ	فِيۡ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوۡمٍ	يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۲﴾
ویران، گرے پڑے (ہیں)	(اس کے) سبب جو	انہوں نے ظلم کیا	بیشک	اس میں	ضرور نشانی (ہے)	(ان) لوگوں کے لئے	(جو) جانتے ہیں

ان کے ظلم کے سبب ویران پڑے ہیں، بیشک اس میں جاننے والوں کیلئے (عبرت کی) نشانی ہے ○

وَ اَنۡجَيۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ كَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿۵۳﴾ وَ لُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ

وَ	اَنۡجَيۡنَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	كَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿۵۳﴾	وَ	لُوۡطًا	اِذۡ	قَالَ	لِقَوۡمِهٖۤ
اور	ہم نے بچالیا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	وہ ڈرتے تھے	اور	لوط (کو یاد کرو)	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے

اور ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو ایمان لائے اور ڈرتے تھے ○ اور لوط کو یاد کرو جب اس نے اپنی قوم سے فرمایا:

اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً

اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	وَ	اَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾	اَىِٕنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً
کیا تم کرتے ہو	بے حیائی کا کام	اور (حالانکہ)	تم	دیکھ رہے ہو	کیا بیشک تم	ضرور آتے ہو	مردوں (کے پاس)	شہوت (سے)

کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو حالانکہ تم دیکھ رہے ہو○ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾	فَمَا كَانَ	جَوَابَ قَوْمِهٖۤ	اِلَّاۤ	اَنْ	قَالُوْۤا
عورتوں کی بجائے	بلکہ	تم	جاہل لوگ ہو	تو نہ تھا	اس کی قوم کا جواب	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا

شہوت سے جاتے ہو بلکہ تم جاہل لوگ ہو○ تو اس کی قوم کا اس کے سوا کچھ جواب نہ تھا کہ کہنے لگے کہ

اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْیَتِكُمْۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ یَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ

اَخْرِجُوْۤا	اٰلَ لُوْطٍ	مِّنْ قَرْیَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	یَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾	فَاَنْجَیْنٰهُ
نکال دو	لوط کے گھر والوں (کو)	اپنی بستی سے	بیشک وہ	لوگ	بڑے پاک صاف بنتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اس (لوط) کو

لوط کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو، بیشک یہ ایسے لوگ ہیں جو بڑے پاک صاف بنتے ہیں○ تو ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو

وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ٘ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًاۚ

وَ	اَهْلَهٗۤ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنٰهَا	مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَیْهِمْ	مَّطَرًا
اور	اس کے گھر والوں (کو)	مگر	اس کی بیوی	ہم نے مقرر کر دیا تھا اسے	پیچھے رہ جانے والوں میں سے	اور	ہم نے برسائی	ان پر	بارش

نجات دی مگر اس کی عورت کو، ہم نے اسے پیچھے رہ جانے والوں میں سے مقرر کر دیا تھا○ اور ہم نے ان پر ایک بارش برسائی

فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۵۸﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ

فَسَآءَ	مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۵۸﴾	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	وَ	سَلٰمٌ	عَلٰى عِبَادِهِ
تو کتنی بری (تھی)	ڈرائے جانے والوں کی بارش	تم کہو	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے (ہیں)	اور	سلام (ہو)	اس کے بندوں پر

تو ڈرائے جانے والوں کی بارش کتنی بری تھی○ تم کہو: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور ان بندوں پر سلام ہو

الَّذِیْنَ اصْطَفٰىؕ آٰللّٰهُ خَیْرٌ اَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

الَّذِیْنَ	اصْطَفٰى	آٰللّٰهُ	خَیْرٌ	اَمَّا	یُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾
وہ لوگ جنہیں	اس نے چن لیا	کیا اللہ	بہتر (ہے)	یا جنہیں	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

جنہیں اللہ نے چن لیا ہے۔ کیا اللہ بہتر یا ان کے خود ساختہ شریک؟○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... "قرآنِ مجید" پرہیزگاروں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔

﴿2﴾... انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا ہنسنا تبسم ہوتا ہے وہ حضرات قہقہہ مار کر نہیں ہنستے۔

﴿3﴾... بندے کو پہنچنے والی مصیبتیں اس کی تقدیر میں لکھی ہوتی ہیں۔

﴿4﴾... اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کا حافظ وناصر ہے اور انہیں لوگوں کے شر سے بچاتا ہے۔

﴿5﴾... اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کو جن وانس، چرند وپرند سب پر حکومت عطا فرمائی اور آپ کو ہر شے کی بولی سکھائی۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ نمل میں کتنے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے واقعات بیان ہوئے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اللہ تعالیٰ کی جو نشانیاں لے کر آئے فرعونیوں نے ان کا انکار کیوں کیا؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد اور حضرت سلیمان عَلَیْہِمَا السَّلَام کو کن چیزوں کا علم عطا فرمایا تھا؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: قومِ ثمود کے بدشگونی لینے پر حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام نے ان سے کیا فرمایا؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب کوئی مصیبت و پریشانی آتی ہے تو کیا آپ بے صبری کا مظاہرہ کرتے ہیں یا صبر سے کام لیتے ہیں؟

﴿2﴾... اگر کسی کو برائی میں مبتلا دیکھیں تو آپ کے دل میں اس کی اصلاح کا جذبہ پیدا ہوتا ہے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... قیامت کی بہت سی نشانیاں ہیں ان میں سے پانچ نشانیاں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: __________ دستخط سرپرست: __________

سُوْرَۃُ النَّمْل (حصہ 2)

پارہ 20، النمل: 60 تا 93

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ

اَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ
یا وہ (بہتر ہے) جس نے	بنایا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	اور	اتارا	تمہارے لیے	آسمان سے	پانی	تو ہم نے اگائے	اس (پانی) سے

یا وہ بہتر ہے جس نے آسمان وزمین بنائے اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا تو ہم نے اس پانی سے

حَدَآىِٕقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

حَدَآىِٕقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ	مَا كَانَ	لَكُمْ	اَنْ	تُنْۢبِتُوْا	شَجَرَهَا	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ
رونق والے باغات	(ممکن) نہ تھا	تمہارے لئے	کہ	تم اگا دیتے	ان (باغوں) کے درخت	کیا کوئی معبود (ہے)	اللہ کے ساتھ

بارونق باغ اگائے۔ تمہارے لئے ممکن نہ تھا کہ تم ان (باغوں) کے درخت اگا دیتے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

بَلْ هُمْ قَوْمٌ یَّعْدِلُوْنَ ؕ ۶۰ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَاۤ

بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	یَّعْدِلُوْنَ ۶۰	اَمَّنْ	جَعَلَ	الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّ	جَعَلَ	خِلٰلَهَاۤ
(ہر گز نہیں) بلکہ	وہ	لوگ	شریک ٹھہراتے ہیں	یا وہ (بہتر ہے) جس نے	بنایا	زمین (کو)	رہائش گاہ	اور	بنائیں	اس کے درمیان

(ہر گز نہیں،) بلکہ وہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں ○ یا وہ بہتر ہے جس نے رہائش کیلئے زمین بنائی اور اس کے درمیان میں

اَنْهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِیَ وَ جَعَلَ بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

اَنْهٰرًا	وَّ	جَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِیَ	وَ	جَعَلَ	بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ	حَاجِزًا	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ
نہریں	اور	بنائے	اس کے لئے	لنگر	اور	رکھی	دو سمندروں کے درمیان	آڑ	کیا کوئی معبود (ہے)	اللہ کے ساتھ

نہریں بنائیں اور اس کے لئے لنگر بنائے اور دو سمندروں کے درمیان آڑ رکھی۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ؕ ۶۱ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَكْشِفُ السُّوْٓءَ

بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا یَعْلَمُوْنَ ۶۱	اَمَّنْ	یُّجِیْبُ	الْمُضْطَرَّ	اِذَا	دَعَاهُ	وَ	یَكْشِفُ	السُّوْٓءَ
(ہر گز نہیں) بلکہ	ان میں اکثر	علم نہیں رکھتے	یا وہ (بہتر ہے) جو	فریاد سنتا ہے	مجبور (کی)	جب	وہ پکارے اسے	اور	ٹال دیتا ہے	برائی

بلکہ ان میں اکثر جاہل ہیں ○ یا وہ بہتر جو مجبور کی فریاد سنتا ہے جب وہ اسے پکارے اور برائی ٹال دیتا ہے

وَ یَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ۶۲ اَمَّنْ

وَ	یَجْعَلُكُمْ	خُلَفَآءَ الْاَرْضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	قَلِیْلًا مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ۶۲	اَمَّنْ
اور	کرتا ہے تمہیں	زمین کے وارث	کیا کوئی معبود (ہے)	اللہ کے ساتھ	بہت ہی کم	تم نصیحت حاصل کرتے ہو	یا وہ (بہتر ہے) جو

اور تمہیں زمین کا وارث کرتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ تم بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو ○ یا وہ بہتر ہے جو

يَهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

يَهْدِيْكُمْ	فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ	وَ	مَنْ	يُّرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًاۢ	بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ
راہ دکھاتا ہے تمہیں	خشکی اور تری کے اندھیروں میں	اور	وہ جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری دیتی ہوئیں	اس کی رحمت سے پہلے

تمہیں خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے اور وہ جو ہوائیں بھیجتا ہے اس حال میں کہ وہ ہوائیں اللہ کی رحمت سے پہلے خوشخبری دے رہی ہوتی ہیں۔

ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ

ءَ اِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	تَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾	اَمَّنْ	يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ
کیا کوئی معبود (ہے)	اللہ کے ساتھ	بلند و بالا ہے	اللہ	(اس) سے جسے	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	یا وہ (بہتر ہے) جو	ابتداء کرتا ہے	خلق (کی)

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ اللہ ان کے شرک سے بلند و بالا ہے ○ یا وہ بہتر ہے جو خلق کی ابتداء فرماتا ہے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا

ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	وَ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ	ءَ اِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	قُلْ	هَاتُوْا
پھر	وہ دوبارہ بنائے گا اسے	اور	وہ جو	روزی دیتا ہے تمہیں	آسمان اور زمین سے	کیا کوئی معبود (ہے)	اللہ کے ساتھ	تم کہو	لاؤ

پھر اسے دوبارہ بنائے گا اور وہ جو تمہیں آسمانوں اور زمین سے روزی دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ تم فرماؤ: اپنی

بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾	قُلْ	لَّا يَعْلَمُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	الْغَيْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ
اپنی دلیل	اگر	تم ہو	سچے	تم کہو	نہیں جانتا	جو کوئی	آسمانوں اور زمین میں (ہے)	غیب (کو)	سوائے	اللہ (کے)

دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو ○ تم فرماؤ: اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب نہیں جانتا

وَ مَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ

وَ	مَا يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾	بَلِ	ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	بَلْ	هُمْ
اور	لوگ نہیں جانتے	کب	انہیں اٹھایا جائے گا	بلکہ (یعنی کیا)	مکمل ہو گیا	ان (کافروں) کا علم	آخرت کے بارے میں	(ایسا نہیں) بلکہ	وہ

اور لوگ نہیں جانتے کہ انہیں کب اُٹھایا جائے گا؟ ○ کیا کافروں کا علم آخرت کے بارے میں مکمل ہو چکا ہے؟ بلکہ وہ

فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ ع وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا ءَ اِذَا

فِيْ شَكٍّ	مِّنْهَا	بَلْ	هُمْ	مِّنْهَا	عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْۤا	ءَ اِذَا
شک میں (ہیں)	اس کی طرف سے	بلکہ	وہ	اس سے	اندھے ہیں	اور	بولے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کیا جب

اس کی طرف سے شک میں ہیں بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں ○ اور کافروں نے کہا: کیا جب

كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ

كُنَّا	تُرٰبًا	وَّ	اٰبَآؤُنَاۤ	اَئِنَّا	لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾	لَقَدْ	وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ
ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور	ہمارے باپ دادا	کیا بیشک ہم	ضرور (پھر) نکالے جائیں گے	ضرور بیشک	ہمیں وعدہ دیا گیا تھا	یہ	ہمیں

ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر نکالے جائیں گے؟ ○ بیشک یہ وعدہ ہمیں اور ہم سے پہلے ہمارے

وَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

وَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ	هٰذَاۤ	اِلَّاۤ	اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۶۸﴾	قُلْ	سِیْرُوْا	فِی الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا
اور	ہمارے باپ داداؤں (کو)	(اس سے) پہلے	نہیں	یہ	مگر	پہلے لوگوں کی جھوٹی کہانیاں	تم کہو	تم چلو	زمین میں	پھر دیکھو

باپ داداؤں کو دیا گیا تھا، یہ تو صرف پہلے لوگوں کی جھوٹی کہانیاں ہیں ○ تم فرماؤ: زمین میں چل کر دیکھو،

كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۶۹﴾ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَ لَا تَكُنْ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

كَیْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۶۹﴾	وَ	لَا تَحْزَنْ	عَلَیْهِمْ	وَ	لَا تَكُنْ	فِیْ ضَیْقٍ	مِّمَّا	یَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾
کیسا	ہوا	مجرموں کا انجام	اور	(اے حبیب) تم غم نہ کرو	ان پر	اور	نہ ہو	(دل کی) تنگی میں	(اس) سے جو	وہ سازشیں کرتے ہیں

مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟ ○ اور (اے حبیب!) تم ان پر غم نہ کرو اور ان کی سازشوں سے دل تنگ نہ ہو ○

وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ

وَ	یَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ ﴿۷۱﴾	قُلْ	عَسٰۤى	اَنْ	یَّكُوْنَ	رَدِفَ	لَكُمْ
اور	(کافر) کہتے ہیں	کب (پورا ہوگا)	یہ وعدہ	اگر	تم ہو	سچے	تم کہو	قریب ہے	کہ	ہو	پیچھے آ لگا ہو	تمہارے

اور کافر کہتے ہیں: یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ اگر تم سچے ہو (تو بتاؤ) ○ تم فرماؤ: ہو سکتا ہے کہ جس (عذاب) کی تم جلدی مچا رہے ہو

بَعْضُ الَّذِیْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

بَعْضُ	الَّذِیْ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
(اس عذاب کا) کچھ حصہ	جس کی	تم جلدی مچا رہے ہو	اور	بیشک	تیرا رب	ضرور فضل والا (ہے)	لوگوں پر	اور	لیکن	ان میں اکثر

اس کا کچھ حصہ تمہارے پیچھے آ لگا ہو ○ اور بیشک تیرا رب لوگوں پر فضل والا ہے لیکن ان میں اکثر لوگ

لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَیَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَ

لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَیَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَ	مَا	یُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾	وَ
شکر ادا نہیں کرتے	اور	بیشک	تیرا رب	ضرور جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں	ان کے سینے	اور	جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور

شکر ادا نہیں کرتے ○ اور بیشک تمہارا رب یقیناً جانتا ہے جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ○ اور

مَا مِنْ غَآىٕبَةٍ فِی السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَقُصُّ

مَا	مِنْ غَآىٕبَةٍ	فِی السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ	اِلَّا	فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۵﴾	اِنَّ	هٰذَا الْقُرْاٰنَ	یَقُصُّ
نہیں	کوئی چھپی ہوئی چیز	آسمان اور زمین میں	مگر	(وہ) ایک بتانے والی کتاب میں (ہے)	بیشک	یہ قرآن	بیان فرماتا ہے

آسمانوں اور زمین میں جتنے غیب ہیں سب ایک بتانے والی کتاب میں ہیں ○ بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل

عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَكْثَرَ الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾ وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۷﴾

عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	اَكْثَرَ	الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ	یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۷﴾
بنی اسرائیل پر	اکثر	(وہ باتیں) جس میں وہ	اختلاف کرتے ہیں	اور	بیشک وہ	ضرور ہدایت	اور	رحمت (ہے)	ایمان والوں کے لیے

سے اکثر وہ باتیں ذکر فرماتا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں ○ اور بیشک یہ مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ○

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝۷۸ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ

اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	بِحُكْمِهٖ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ ۝۷۸	فَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّكَ
بیشک	تیرا رب	فیصلہ فرمادے گا	ان کے درمیان	اپنے حکم سے	اور	وہی	عزت والا	علم والا (ہے)	تو تم بھروسہ کرو	اللہ پر	بیشک تم

بیشک تمہارا رب اپنے حکم سے ان کے درمیان فیصلہ فرمادے گا اور وہی عزت والا علم والا ہے ○ تو تم اللہ پر بھروسہ کرو بیشک تم

عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝۷۹ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝۸۰

عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝۷۹	اِنَّكَ	لَا تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَ	لَا تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ ۝۸۰
روشن حق پر (ہو)	بیشک تم	نہیں سنا سکتے	مُردوں (کو)	اور	تم نہیں سنا سکتے	بہروں (کو)	پکار	جب	وہ پھریں	پیٹھ پھیرتے ہوئے

روشن حق پر ہو ○ بیشک تم مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ تم بہروں کو پکار سنا سکتے ہو جب وہ پیٹھ دے کر پھر رہے ہوں ○

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

وَ	مَآ	اَنْتَ	بِهٰدِی الْعُمْیِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا
اور	نہیں	تم	اندھوں کو ہدایت دینے والے	ان کی گمراہی سے	نہیں	تم سنا سکتے	مگر	(اسے) جو	ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر

اور تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر) ہدایت دینے والے نہیں۔ تم تو اسی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں

فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۸۱ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً

فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ۝۸۱	وَ	اِذَا	وَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	اَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَآبَّةً
تو وہ	فرمانبرداری کرنے والے (ہیں)	اور	جب	آپڑے گی	بات	ان پر	(تو) ہم نکالیں گے	ان کے لیے	ایک جانور

تو وہ فرمانبردار ہیں ○ اور جب ان پر بات آپڑے گی تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور

مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۝۸۲ وَيَوْمَ نَحْشُرُ

مِّنَ الْاَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ	اَنَّ	النَّاسَ	كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۝۸۲	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُ
زمین سے	وہ کلام کرے گا لوگوں سے	(اس لئے) کہ	لوگ	ہماری آیتوں پر یقین نہ کرتے تھے	اور	(جس) دن	ہم اٹھائیں گے

نکالیں گے جو لوگوں سے کلام کرے گا اس لیے کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ کرتے تھے ○ اور اس دن کو یاد کرو جس دن ہم ہر امت میں سے

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝۸۳ حَتّٰٓى

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	فَوْجًا	مِّمَّنْ	يُّكَذِّبُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ۝۸۳	حَتّٰٓى
ہر امت میں سے	ایک گروہ	(ان میں) سے جو	جھٹلاتا ہے	ہماری آیتوں کو	تو وہ	انہیں روکا جائے گا تاکہ بعد والے ان سے آملیں	یہاں تک کہ

ایک گروہ کو اٹھائیں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتا ہے تو ان کے پہلے لوگوں کو روکا جائے گا تاکہ ان کے بعد والے ان سے آملیں ○ یہاں تک کہ

اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا

اِذَا	جَآءُوْ	قَالَ	اَكَذَّبْتُمْ	بِاٰيٰتِيْ	وَ	لَمْ تُحِيْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا
جب	(سب) حاضر ہو جائیں گے	(تو اللہ) فرمائے گا	کیا تم نے جھٹلایا تھا	میری آیتوں کو	اور (حالانکہ)	تم نے احاطہ نہ کیا	ان کا	علم (سے)

جب سب حاضر ہو جائیں گے تو اللہ فرمائے گا: کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا حالانکہ تمہارا علم ان تک نہ پہنچا تھا

اَمَّاذَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ بِمَا ظَلَمُوۡا فَهُمۡ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۸۵﴾

اَمَّاذَا	كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾	وَ	وَقَعَ	الۡقَوۡلُ	عَلَيۡهِمۡ	بِمَا	ظَلَمُوۡا	فَهُمۡ	لَا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۸۵﴾
یا کیا	تم کام کرتے تھے	اور	واقع ہو چکی	بات	ان پر	(اس کے) سبب جو	انہوں نے ظلم کیا	تو وہ	(اب کچھ) نہیں بولتے

یا تم کیا کام کرتے تھے ؟○ اور ان پر ان کے ظلم کے سبب بات واقع ہو چکی تو وہ اب کچھ نہیں بولتے ○

اَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا الَّيۡلَ لِيَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ

اَلَمۡ يَرَوۡا	اَنَّا	جَعَلۡنَا	الَّيۡلَ	لِيَسۡكُنُوۡا	فِيۡهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبۡصِرًا	اِنَّ	فِيۡ ذٰلِكَ
کیا انہوں نے نہ دیکھا	کہ ہم	ہم نے بنائی	رات	تا کہ وہ آرام کریں	اس میں	اور	دن (کو بنایا)	آنکھیں کھولنے والا	بیشک	اس میں

کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے رات بنائی تا کہ وہ اس میں آرام کریں اور دن کو آنکھیں کھولنے والا بنایا بیشک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۶﴾ وَيَوۡمَ يُنۡفَخُ فِي الصُّوۡرِ فَفَزِعَ مَنۡ

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۶﴾	وَ	يَوۡمَ	يُنۡفَخُ	فِي الصُّوۡرِ	فَفَزِعَ	مَنۡ
ضرور نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کیلئے	(جو) ایمان رکھتے ہیں	اور	(جس) دن	پھونکا جائے گا	صور میں	تو گھبرا جائے گا	جو کوئی

ان لوگوں کیلئے ضرور نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں ○ اور جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو جو آسمانوں میں ہیں

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِي الۡاَرۡضِ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوۡهُ دٰخِرِيۡنَ ﴿۸۷﴾ وَ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنۡ	فِي الۡاَرۡضِ	اِلَّا	مَنۡ	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	كُلٌّ	اَتَوۡهُ	دٰخِرِيۡنَ ﴿۸۷﴾	وَ
آسمانوں میں	اور	جو کوئی	زمین میں (ہے)	مگر	جسے	چاہے	اللہ	اور	سب	حاضر ہوں گے اس کے حضور	عاجزی کرتے ہوئے	اور

اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا جائیں گے مگر وہ جنہیں اللہ چاہے اور سب اس کے حضور عاجزی کرتے حاضر ہوں گے ○ اور

تَرَى الۡجِبَالَ تَحۡسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنۡعَ اللّٰهِ

تَرَى	الۡجِبَالَ	تَحۡسَبُهَا	جَامِدَةً	وَّ	هِيَ	تَمُرُّ	مَرَّ السَّحَابِ	صُنۡعَ اللّٰهِ
تو دیکھے گا	پہاڑوں (کو)	خیال کرے گا انہیں	جمے ہوئے	اور (حالانکہ)	وہ	چل رہے ہوں گے	بادل کی چال	(یہ اس) اللہ کی کاریگری (ہے)

تُو پہاڑوں کو دیکھے گا انہیں جمے ہوئے خیال کرے گا حالانکہ وہ بادل کے چلنے کی طرح چل رہے ہوں گے۔ یہ اس اللہ کی کاریگری ہے

الَّذِيۡۤ اَتۡقَنَ كُلَّ شَيۡءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۸۸﴾ مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ

الَّذِيۡۤ	اَتۡقَنَ	كُلَّ شَيۡءٍ	اِنَّهٗ	خَبِيۡرٌ	بِمَا	تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۸۸﴾	مَنۡ	جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ	فَلَهٗ
جس نے	مضبوط کیا	ہر چیز (کو)	بیشک وہ	خبر دار (ہے)	(اس) سے جو	تم کام کرتے ہو	جو	لائے نیکی	تو اس کے لیے

جس نے ہر چیز کو مضبوط کیا بیشک وہ تمہارے کاموں سے خبر دار ہے ○ جو نیکی لائے اس کے لیے

خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَهُمۡ مِّنۡ فَزَعٍ يَّوۡمَئِذٍ اٰمِنُوۡنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ

خَيۡرٌ	مِّنۡهَا	وَ	هُمۡ	مِّنۡ فَزَعٍ	يَّوۡمَئِذٍ	اٰمِنُوۡنَ ﴿۸۹﴾	وَ	مَنۡ	جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ
بہتر (صلہ ہے)	اس سے	اور	وہ	گھبراہٹ سے	اس دن	امن وچین والے (ہوں گے)	اور	جو	لائے گا برائی

اس سے بہتر صلہ ہے اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے امن وچین میں ہوں گے ○ اور جو برائی لائے گا

فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾

فَكُبَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾
تو الٹے کر دیے جائیں گے	ان کے چہرے	آگ میں	کیا (یعنی نہیں)	تمہیں بدلہ دیا جائے گا	مگر	(اسی کا) جو	تم عمل کرتے تھے

تو ان کے چہرے آگ میں الٹے کر دیے جائیں گے۔ (اے لوگو!) تمہیں تمہارے اعمال ہی کا بدلہ دیا جائے گا ○

اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ٘

اِنَّمَاۤ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ	الَّذِيْ	حَرَّمَهَا	وَ	لَهٗ	كُلُّ شَيْءٍ
یہی	مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں عبادت کروں	اس شہر (مکہ) کے رب (کی)	جس نے	حرمت والا بنایا اسے	اور	اسی کے لیے (ہے)	ہر چیز

مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت والا بنایا ہے اور ہر شے اسی کی ملکیت ہے

وَّ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَ اَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

وَّ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾	وَ	اَنْ	اَتْلُوَا	الْقُرْاٰنَ	فَمَنِ	اهْتَدٰى
اور	مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں رہوں	فرمانبرداروں میں سے	اور	یہ کہ	میں تلاوت کروں	قرآن (کی)	تو جس نے	ہدایت پائی

اور مجھے حکم ہوا ہے کہ فرمانبرداروں میں سے رہوں ○ اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں تو جس نے ہدایت پائی

فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَ قُلِ

فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ	اِنَّمَاۤ اَنَا	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾	وَ	قُلِ
تو صرف	وہ ہدایت پاتا ہے	اپنی ذات کے لئے	اور	جو	گمراہ ہوا	تو تم کہہ دو	میں تو صرف	ڈرانے والوں میں سے (ہوں)	اور	تم کہو

تو اس نے اپنی ذات کیلئے ہی ہدایت پائی اور جو گمراہ ہو تو تم فرما دو کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں ○ اور تم فرماؤ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	فَتَعْرِفُوْنَهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ
سب خوبیاں	اللہ کے لیے (ہیں)	عنقریب وہ دکھائے گا تمہیں	اپنی نشانیاں	تو تم پہچان لوگے انہیں	اور	نہیں	(اے حبیب) تمہارا رب

سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں، عنقریب وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم انہیں پہچان لوگے اور (اے حبیب!) تمہارا رب،

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾
غافل	(اس) سے جو	(اے لوگو) تم عمل کرتے ہو

(اے لوگو!) تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اللہ تعالیٰ مجبوروں کی فریاد سنتا اور ان کی تکلیف دور فرماتا ہے۔

﴿2﴾... اللہ تعالیٰ کے عذاب سے تباہ و برباد ہونے والی بستیوں کو دیکھ کر عبرت حاصل کرنی چاہیے۔

﴿3﴾... قرآن پاک ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

﴿4﴾... دَابَّۃُ الۡاَرۡضِ کا نکلنا قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

﴿5﴾... قیامت کے دن کفار اپنے بارے میں عذاب کا فیصلہ سُن کر کچھ نہ بول سکیں گے۔

﴿6﴾... شہرِ مکہ کو اللہ تعالیٰ نے عزت و عظمت والا بنایا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: قیامت قائم ہونے اور دوبارہ زندہ کیے جانے کی بات سن کر کافر کیا کہتے تھے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 2: اس سورت میں قیامت کی کون سی نشانیاں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: دَابَّۃُ الۡاَرۡضِ کون ہے اور یہ ظاہر ہو کر کیا کرے گا؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: اس سورۂ مبارکہ میں شہر مکہ کو حرمت والا فرمایا گیا ہے اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ مصیبت کے وقت اللہ سے فریاد کرنے کی بجائے لوگوں سے شکوہ تو نہیں کرتے؟

﴿2﴾... کیا آپ روزانہ ترجمہ و تفسیر کے ساتھ تلاوتِ قرآن کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورۂ نمل میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اسی کے لائقِ عبادت ہونے کی بیان کی گئی کوئی 10 نشانیاں تحریر کیجیے اور یاد کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُورَةُ الْقَصَص

1) 6 – 1
عظمتِ قرآن، فرعون کے ظلم وستم اور بنی اسرائیل پر احسانِ خداوندی کا بیان

2) 43 – 7
حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے بچپن سے توریت دیئے جانے تک کے تفصیلی واقعات

3) 47 – 44
حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے واقعات سے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رسالت پر دلیل اور کفار پر اتمامِ حُجَّت

4) 50 – 48
حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رسالت، قرآن اور توریت پر کفار کا اعتراض اور اس کا جواب

5) 56 – 51
بتدریج قرآن نازل کرنے کی حِکمت اور مومنین اہلِ کتاب کی صفات

6) 60 – 57
اطاعتِ رسول میں اپنا نقصان سمجھنے والوں کو تنبیہ، قوموں کی تباہی اور دنیا و آخرت کی زندگی میں فرق

7) 67 – 61
مومن اور کافر میں فرق، بروزِ قیامت مشرکین اور ان کے معبودوں کا حال اور مومن کی کامیابی

8) 75 – 68
اللہ پاک کی عظمت وقدرت اور بروزِ قیامت مشرکین کا حال

9) 84 – 76
قارون کا انجام، نیکی اور برائی کا بدلہ

10) 88 – 85
پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بِشارت و نصیحتیں

سُوْرَةُ الْقَصَص (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

قَصَص کا معنی ہے واقعات اور قصے۔ چونکہ اس سورت میں مختلف واقعات بیان کیے گئے ہیں اس لیے اس سورت کا نام "القصص" رکھا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں بیان کیے گئے واقعات کے ضمن میں اسلام کے بنیادی عقائد جیسے توحید و رسالت اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے کو ثابت کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کیے گئے ہیں:

(1) حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی ولادت سے لے کر انہیں تورات عطا کیے جانے تک کے تمام واقعات تفصیل کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں۔ مثلاً حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی ولادت اور فرعون کے گھر میں آپ کی پرورش کا واقعہ۔ مصر سے مدین کی طرف ہجرت کرنے، حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلَام کی صاحبزادی سے شادی ہونے اور اس کے بعد کے چند واقعات ذکر کیے گئے۔

(2) کفارِ مکہ کے اس اعتراض کا جواب دیا گیا کہ جیسے معجزات حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے پیش کیے تھے ویسے حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پیش کیوں نہیں کیے۔

(3) قرآنِ کریم پر ایمان لانے والے اہلِ کتاب کی جزا بیان کی گئی۔

(4) سابقہ امتوں پر آنے والے عذابات سے کفارِ مکہ کو ڈرایا گیا کہ اگر انہوں نے اپنی رَوِش نہ چھوڑی تو ان پر بھی ویسا عذاب آسکتا ہے۔

(5) یہ بتایا گیا کہ قیامت کے دن مشرکین اور ان کے شریکوں کا کیا حال ہو گا۔

(6) قارون کا واقعہ بیان کیا گیا جس میں اس کی سرکشی اور دردناک انجام کا ذکر ہے۔

پارہ 20، القصص: 1 تا 6 - 36 تا 57

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ۝۱ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ

مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ	عَلَيْكَ	نَتْلُوْا	اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲	تِلْكَ	طٰسٓمّٓ ۝۱
موسیٰ اور فرعون کی کچھ خبر	تم پر (تمہارے سامنے)	ہم پڑھتے ہیں	روشن کتاب کی آیتیں (ہیں)	یہ	طٰسٓمّٓ

طٰسٓمّٓ ۝ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں ۝ ہم تمہارے سامنے حق کے ساتھ موسیٰ اور فرعون کی

بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ

فِي الْاَرْضِ	عَلَا	فِرْعَوْنَ	اِنَّ	يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳	لِقَوْمٍ	بِالْحَقِّ
زمین میں	اس نے غلبہ پایا، تکبر کیا	فرعون	بیشک	(جو) ایمان رکھتے ہیں	(ان) لوگوں کے لیے	حق کے ساتھ

خبر پڑھتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں ۝ بیشک فرعون نے زمین میں تکبر کیا تھا

وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ

وَ	جَعَلَ	اَهْلَهَا	شِيَعًا	يَّسْتَضْعِفُ	طَآئِفَةً	مِّنْهُمْ
اور	بنادیا	اس کے باشندوں (کو)	مختلف گروہ	کمزور کر رکھا تھا	ایک گروہ (بنی اسرائیل کو)	ان میں سے

اور اس کے لوگوں کے مختلف گروہ بنادیئے تھے ان میں ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو کمزور کر رکھا تھا،

يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ يَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾

يُذَبِّحُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَ	يَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾
وہ ذبح کرتا	ان کے بیٹوں (کو)	اور	زندہ رکھتا تھا	ان کی عورتوں، بچیوں (کو)	بیشک وہ	تھا	فساد کرنے والوں میں سے

ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا، بیشک وہ فسادیوں میں سے تھا ○

وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ

وَ	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّمُنَّ	عَلَى الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	نَجْعَلَهُمْ
اور	ہم چاہتے تھے	کہ	احسان کریں	ان لوگوں پر جنہیں	کمزور بنایا گیا تھا	زمین میں	اور	ہم بنائیں انہیں

اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر احسان فرمائیں جنہیں زمین میں کمزور بنایا گیا تھا اور انہیں

اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵﴾ وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ

اَئِمَّةً	وَّ	نَجْعَلَهُمُ	الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵﴾	وَ	نُمَكِّنَ	لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	نُرِيَ	فِرْعَوْنَ
پیشوا	اور	بنائیں انہیں	(ملک ومال کے) وارث	اور	ہم اقتدار دیں	ان کو	زمین میں	اور	دکھادیں	فرعون

(ملک ومال کا) وارث بنائیں ○ اور انہیں زمین میں اقتدار دیں اور فرعون

وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿۶﴾

وَ	هَامٰنَ	وَ	جُنُوْدَهُمَا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿۶﴾
اور	ہامان	اور	ان دونوں کے لشکروں (کو)	ان (بنی اسرائیل) کی طرف سے	جس کا	وہ ڈر رکھتے تھے

اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہی دکھادیں جس کا انہیں ان کی طرف سے خطرہ تھا ○

نوٹ: سورۂ قصص کی آیت 7 تا 13 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 1) کے سبق "حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (حصہ 1)" میں جبکہ 14 تا 35 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 2) کے سبق "حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (حصہ 2)" کے تحت گزر چکی ہیں۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّا

فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَاۤ	اِلَّا
پھر جب	آیا ان کے پاس	موسیٰ	ہماری روشن نشانیوں کے ساتھ	(تو فرعونیوں نے) کہا	نہیں	یہ	مگر

پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہماری روشن نشانیاں لے کر آئے تو (فرعونیوں نے) کہا: یہ تو صرف

سِحۡرٌ مُّفۡتَرًی وَّ مَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِیۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۳۶﴾ وَ قَالَ مُوۡسٰی رَبِّیۡۤ

سِحۡرٌ مُّفۡتَرًی	وَّ	مَا سَمِعۡنَا	بِهٰذَا	فِیۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۳۶﴾	وَ	قَالَ	مُوۡسٰی	رَبِّیۡۤ
ایک بناوٹی جادو	اور	ہم نے نہیں سنا	اس (بات) کو	اپنے پہلے باپ داداؤں میں	اور	فرمایا	موسیٰ (نے)	میرا رب

ایک بناوٹی جادو ہے اور ہم نے اپنے اگلے باپ داداؤں میں یہ (بات کبھی) نہیں سنی ○ اور موسیٰ نے فرمایا: میرا رب

اَعۡلَمُ بِمَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰی مِنۡ عِنۡدِهٖ وَ مَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ

اَعۡلَمُ	بِمَنۡ	جَآءَ بِالۡهُدٰی	مِنۡ عِنۡدِهٖ	وَ	مَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ	عَاقِبَةُ الدَّارِ
خوب جانتا ہے	(اس) کو جو	لایا ہدایت	اس کے پاس سے	اور	جس کے لیے ہوگا	(آخرت کے) گھر کا (اچھا) انجام

خوب جانتا ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لائے اور جس کے لیے آخرت کے گھر کا (اچھا) انجام ہوگا۔

اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۳۷﴾ وَ قَالَ فِرۡعَوۡنُ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَاُ مَا عَلِمۡتُ لَكُمۡ

اِنَّهٗ	لَا يُفۡلِحُ	الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۳۷﴾	وَ	قَالَ	فِرۡعَوۡنُ	يٰۤاَيُّهَا	الۡمَلَاُ	مَا عَلِمۡتُ	لَكُمۡ
بیشک	کامیاب نہ ہوں گے	ظالم	اور	کہا	فرعون (نے)	اے	درباریو	میں نہیں جانتا	تمہارے لیے

بیشک ظالم کامیاب نہیں ہوں گے ○ اور فرعون نے کہا: اے درباریو! میں تمہارے لیے

مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرِیۡ ۚ فَاَوۡقِدۡ لِیۡ يٰهَامٰنُ عَلَی الطِّيۡنِ فَاجۡعَلۡ لِّیۡ صَرۡحًا لَّعَلِّیۡۤ

مِّنۡ اِلٰهٍ	غَيۡرِیۡ	فَاَوۡقِدۡ	لِیۡ	يٰهَامٰنُ	عَلَی الطِّيۡنِ	فَاجۡعَلۡ	لِّیۡ	صَرۡحًا	لَّعَلِّیۡۤ
کوئی معبود	اپنے سوا	تو آگ جلا	میرے لیے	اے ہامان	گارے پر	پھر بنا	میرے لیے	ایک اونچا محل	شاید میں

اپنے سوا کوئی خدا نہیں جانتا تو اے ہامان! میرے لیے گارے پر آگ جلا پھر میرے لئے ایک اونچا محل بناؤ، شاید میں

اَطَّلِعُ اِلٰۤی اِلٰهِ مُوۡسٰی ۙ وَ اِنِّیۡ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۳۸﴾ وَ اسۡتَكۡبَرَ هُوَ

اَطَّلِعُ	اِلٰۤی اِلٰهِ مُوۡسٰی	وَ	اِنِّیۡ	لَاَظُنُّهٗ	مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۳۸﴾	وَ	اسۡتَكۡبَرَ	هُوَ
جھانک کر دیکھ لوں	موسیٰ کے معبود کی طرف	اور	بیشک میں	میں ضرور سمجھتا ہوں اسے	جھوٹوں میں سے	اور	بڑا بننا چاہا	اس (فرعون)

موسیٰ کے خدا کو جھانک لوں اور بیشک میں تو اسے جھوٹوں میں سے ہی سمجھتا ہوں ○ اور اس نے

وَ جُنُوۡدُهٗ فِی الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ وَ ظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اِلَيۡنَا لَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۳۹﴾

وَ	جُنُوۡدُهٗ	فِی الۡاَرۡضِ	بِغَيۡرِ الۡحَقِّ	وَ	ظَنُّوۡۤا	اَنَّهُمۡ	اِلَيۡنَا	لَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۳۹﴾
اور	اس کے لشکریوں (نے)	زمین میں	حق کے بغیر، ناحق	اور	انہوں نے سمجھا	کہ وہ	ہماری طرف	انہیں لوٹایا نہیں جائے گا

اور اس کے لشکریوں نے زمین میں بے جا تکبر کیا اور وہ سمجھے کہ انہیں ہماری طرف پھرنا نہیں ○

فَاَخَذۡنٰهُ وَ جُنُوۡدَهٗ فَنَبَذۡنٰهُمۡ فِی الۡيَمِّ ۚ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾

فَاَخَذۡنٰهُ	وَ	جُنُوۡدَهٗ	فَنَبَذۡنٰهُمۡ	فِی الۡيَمِّ	فَانۡظُرۡ	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾
تو ہم نے پکڑ لیا اسے	اور	اس کے لشکروں (کو)	پھر پھینک دیا انہیں	دریا میں	تو دیکھو	کیسا	ہوا	ظالموں کا انجام

تو ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو پکڑ کر دریا میں پھینک دیا تو دیکھو ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟ ○

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً یَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِۚ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَا یُنْصَرُوْنَ (۴۱)

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَىِٕمَّةً	یَّدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ	وَ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	لَا یُنْصَرُوْنَ (۴۱)
اور	ہم نے بنادیا انہیں	(گمراہوں کا) پیشوا	وہ بلاتے ہیں	آگ کی طرف	اور	قیامت کے دن	ان کی مدد نہیں کی جائے گی

اور انہیں ہم نے پیشوا بنادیا کہ آگ کی طرف بلاتے ہیں اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی ○

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةًۚ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ۠ (۴۲)

وَ	اَتْبَعْنٰهُمْ	فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا	لَعْنَةً	وَ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	هُمْ	مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ (۴۲)
اور	ہم نے پیچھے لگادی ان کے	اس دنیا میں	لعنت	اور	قیامت کے دن	وہ	بری حالت والوں میں سے (ہوں گے)

اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگادی اور قیامت کے دن وہ قبیح (بُری) حالت والوں میں سے ہوں گے ○

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى

وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَاۤ	اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى
اور	ضرور بیشک	ہم نے عطا کی	موسیٰ (کو)	کتاب	(اس کے) بعد	کہ	ہم نے ہلاک کردیا تھا	پہلی قوموں (کو)

اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی اس کے بعد کہ ہم نے پہلی قوموں کو ہلاک فرمادیا تھا

بَصَآىِٕرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ (۴۳)

بَصَآىِٕرَ	لِلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	یَتَذَكَّرُوْنَ (۴۳)
(اس کتاب میں) دل کی آنکھیں کھولنے والی باتیں (ہیں)	لوگوں کیلئے	اور	ہدایت	اور	رحمت (ہے)	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں

(موسیٰ کو وہ کتاب دی) جس میں لوگوں کے دلوں کی آنکھیں کھولنے والی باتیں اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ○

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ قَضَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَۙ (۴۴)

وَ	مَا كُنْتَ	بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ	اِذْ	قَضَیْنَاۤ	اِلٰى مُوْسَى	الْاَمْرَ	وَ	مَا كُنْتَ	مِنَ الشّٰهِدِیْنَ (۴۴)
اور	تم نہ تھے	(طور کی) مغربی جانب میں	جب	ہم نے بھیجا	موسیٰ کی طرف	حکم	اور	تم نہ تھے	(اس وقت) موجود لوگوں میں سے

اور تم اس وقت طور کی مغربی جانب میں نہ تھے جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا اور اس وقت تم موجود نہ تھے ○

وَلٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَیْهِمُ الْعُمُرُۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِیًا

وَ	لٰكِنَّاۤ	اَنْشَاْنَا	قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَیْهِمُ	الْعُمُرُ	وَ	مَا كُنْتَ	ثَاوِیًا
اور	لیکن (ہوا یہ کہ)	ہم نے پیدا کیں	بہت سی قومیں	تو لمبی ہوگئیں	ان پر	عمریں	اور	تم نہ تھے	ٹھہرے ہوئے

لیکن (ہوا یہ) کہ ہم نے بہت سی قومیں پیدا کیں تو ان کی عمریں لمبی ہوگئیں اور نہ تم اہلِ مدین میں

فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ تَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَاۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ (۴۵)

فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ	تَتْلُوْا	عَلَیْهِمْ	اٰیٰتِنَا	وَ	لٰكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِیْنَ (۴۵)
اہلِ مدین میں	تلاوت کرتے ہوئے	ان پر	ہماری آیتیں	اور	لیکن	ہم ہیں	(تجھے) رسول بنانے والے

ان پر ہماری آیتیں پڑھتے ہوئے مقیم تھے لیکن ہم رسول بھیجنے والے ہیں ○

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

وَ	مَا كُنْتَ	بِجَانِبِ الطُّوْرِ	اِذْ	نَادَيْنَا	وَ	لٰكِنْ	رَّحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ
اور	تم نہ تھے	طور کے کنارے پر	جب	ہم نے ندا فرمائی	اور	لیکن	رحمت (ہے)	تمہارے رب کی طرف سے

اور نہ تم اس وقت طور کے کنارے پر تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) ندا فرمائی، لیکن تمہارے رب کی طرف سے رحمت ہے

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴۶

لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّاۤ اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴۶
(کہ تمہیں رسول بنایا) تاکہ تم ڈر سناؤ	(اس) قوم (کو)	جن کے پاس نہیں آیا	کوئی ڈر سنانے والا	تم سے پہلے	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں

تاکہ تم اس قوم کو ڈراؤ جس کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا یہ امید کرتے ہوئے کہ وہ نصیحت حاصل کریں ○

وَلَوْلَاۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا

وَ	لَوْلَاۤ	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا
اور	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	پہنچتی انہیں	کوئی مصیبت	(اس کے) سبب جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں (نے)	تو وہ کہتے	اے ہمارے رب

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ لوگوں کو ان کے ہاتھوں کے آگے بھیجے ہوئے اعمال کی وجہ سے (جب جہنم کی) مصیبت پہنچتی تو وہ کہتے: اے ہمارے رب!

لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۷

لَوْلَاۤ	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	وَ	نَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۷
کیوں نہیں	تو نے بھیجا	ہماری طرف	کوئی رسول	(اگر ایسا ہوتا) تو ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں (کی)	اور	ہم ہو جاتے	ایمان والوں میں سے

تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان والوں میں سے ہو جاتے ○

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَاۤ اُوْتِيَ مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ

فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْا	لَوْلَاۤ	اُوْتِيَ	مِثْلَ	مَاۤ	اُوْتِيَ
پھر جب	آیا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے	(تو) انہوں نے کہا	کیوں نہیں	اسے دیا گیا	(اس کی) مثل	جو	دیا گیا

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو انہوں نے کہا: اس (نبی) کو اس جیسا کیوں نہ دیدیا گیا جیسا موسیٰ کو

مُوْسٰىؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَاۤ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ

مُوْسٰى	اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا	بِمَاۤ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ	قَالُوْا	سِحْرٰنِ
موسیٰ (کو)	اور کیا انہوں نے انکار نہیں کیا تھا	(اس) کا جو	دیا گیا	موسیٰ (کو)	پہلے	انہوں نے کہا	(یہ) دو جادو (ہیں)

دیا گیا تھا؟ کیا انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا تھا جو پہلے موسیٰ کو دیا گیا؟ انہوں نے کہا: یہ دو جادو ہیں

تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْۤا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝۴۸ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ

تَظٰهَرَا	وَ	قَالُوْۤا	اِنَّا	بِكُلٍّ	كٰفِرُوْنَ ۝۴۸	قُلْ	فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ
انہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی	اور	انہوں نے کہا	بیشک ہم	سب کا	انکار کرنے والے (ہیں)	تم کہو	لے آؤ کوئی کتاب

جو ایک دوسرے کے مددگار ہیں اور انہوں نے کہا: بیشک ہم ان سب کا انکار کرنے والے ہیں ○ تم فرماؤ: اگر تم سچے ہو تو

مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ هُوَ اَهۡدٰى مِنۡهُمَاۤ اَتَّبِعۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۹﴾

مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ	هُوَ	اَهۡدٰى	مِنۡهُمَاۤ	اَتَّبِعۡهُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۹﴾
اللہ کے پاس سے	وہ	زیادہ ہدایت والی (ہو)	ان دونوں سے	میں پیروی کرلوں گا اس کی	اگر	تم ہو	سچے

اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے زیادہ ہدایت والی ہو میں اس کی پیروی کرلوں گا○

فَاِنۡ لَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَكَ فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا يَتَّبِعُوۡنَ اَهۡوَآءَهُمۡ ؕ

فَاِنۡ	لَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا	لَكَ	فَاعۡلَمۡ	اَنَّمَا	يَتَّبِعُوۡنَ	اَهۡوَآءَهُمۡ
پھر اگر	وہ قبول نہ کریں	تمہاری (اس بات) کو	تو جان لو	(کہ) صرف	وہ پیچھے چل رہے ہیں	اپنی خواہشوں (کے)

پھر اگر وہ یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ بس وہ اپنی خواہشوں ہی کی پیروی کررہے ہیں

وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰٮهُ بِغَيۡرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ

وَ	مَنۡ	اَضَلُّ	مِمَّنِ	اتَّبَعَ	هَوٰٮهُ	بِغَيۡرِ	هُدًى مِّنَ اللّٰهِ
اور	کون	زیادہ گمراہ	(اس) سے جس نے	پیروی کی	اپنی خواہش (کی)	بغیر	اللہ کی طرف سے ہدایت (کے)

اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو اللہ کی طرف سے ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدۡ وَصَّلۡنَا لَهُمُ الۡقَوۡلَ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهۡدِى	الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۰﴾	وَ	لَقَدۡ	وَصَّلۡنَا	لَهُمُ	الۡقَوۡلَ
بیشک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	ظالم لوگوں (کو)	اور	ضرور بیشک	ہم نے لگاتار بھیجا	ان کے لیے	قول (کلام)

بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا○ اور بیشک ہم نے ان کے لیے کلام مسلسل بھیجا

لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ ؕ اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِهٖ هُمۡ بِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۲﴾

لَعَلَّهُمۡ	يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۱﴾	اَلَّذِيۡنَ	اٰتَيۡنٰهُمُ	الۡكِتٰبَ	مِنۡ قَبۡلِهٖ	هُمۡ	بِهٖ	يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۲﴾
تاکہ وہ	نصیحت مانیں	وہ لوگ جو	ہم نے عطا کی انہیں	کتاب	اس (قرآن) سے پہلے	وہ	اس پر	ایمان لاتے ہیں

تاکہ وہ نصیحت مانیں○ جن لوگوں کو ہم نے اس (قرآن) سے پہلے کتاب دی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں○

وَاِذَا يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّنَاۤ

وَ	اِذَا	يُتۡلٰى	عَلَيۡهِمۡ	قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا	بِهٖۤ	اِنَّهُ	الۡحَقُّ	مِنۡ رَّبِّنَاۤ
اور	جب	وہ (قرآن) پڑھا جاتا ہے	ان پر	(تو) کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	بیشک وہ	حق (ہے)	ہمارے رب کی طرف سے

اور جب ان پر یہ قرآن پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں: ہم اس پر ایمان لائے، بیشک یہی ہمارے رب کے پاس سے حق ہے۔

اِنَّا كُنَّا مِنۡ قَبۡلِهٖ مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤۡتَوۡنَ اَجۡرَهُمۡ مَّرَّتَيۡنِ

اِنَّا	كُنَّا	مِنۡ قَبۡلِهٖ	مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۵۳﴾	اُولٰٓئِكَ	يُؤۡتَوۡنَ	اَجۡرَهُمۡ	مَّرَّتَيۡنِ
بیشک ہم	ہوچکے تھے	اس (قرآن) سے پہلے	فرمانبرداری کرنے والے	یہ لوگ	انہیں دیا جائے گا	ان کا اجر	دو مرتبہ، دگنا

ہم اس (قرآن) سے پہلے ہی فرمانبردار ہوچکے تھے○ ان کو ان کا اجر دُگنا دیا جائے گا

بِمَا صَبَرُوْا وَ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
(اس کے) بدلے کہ	انہوں نے صبر کیا	اور	وہ دور کرتے ہیں	بھلائی سے	برائی (کو)	اور	(اس میں) سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں

کیونکہ انہوں نے صبر کیا اور یہ برائی کو بھلائی سے دور کرتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ

يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا لَنَآ

يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾	وَ	اِذَا	سَمِعُوا	اللَّغْوَ	اَعْرَضُوْا	عَنْهُ	وَ	قَالُوْا	لَنَآ
وہ خرچ کرتے ہیں	اور	جب	وہ سنتے ہیں	بیہودہ بات	(تو) منہ پھیر لیتے ہیں	اس سے	اور	کہتے ہیں	ہمارے لیے

ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں ○ اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں: ہمارے لیے

اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾

اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَا نَبْتَغِي	الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾
ہمارے اعمال (ہیں)	اور	تمہارے لیے	تمہارے اعمال (ہیں)	(بس دور سے) سلام	تم پر	ہم نہیں چاہتے	جاہلوں (کا ساتھ)

ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ بس تمہیں سلام، ہم جاہلوں کا ساتھ نہیں چاہتے ○

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

اِنَّكَ	لَا تَهْدِيْ	مَنْ	اَحْبَبْتَ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
بیشک تم	(اپنی طرف سے) ہدایت نہیں دے سکتے	جسے	تم چاہو	اور	لیکن	اللہ	ہدایت دیدیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

بیشک ایسا نہیں ہے کہ تم جسے چاہو اسے اپنی طرف سے ہدایت دیدو لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیدیتا ہے

وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَ قَالُوْۤا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ

وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾	وَ	قَالُوْۤا	اِنْ	نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى	مَعَكَ
اور	وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت والوں کو	اور	(کافروں نے) کہا	اگر	ہم پیروی کریں	ہدایت (کی)	تمہارے ساتھ

اور وہ ہدایت والوں کو خوب جانتا ہے ○ اور (کافر) کہتے ہیں: (اے محمد!) اگر ہم تمہارے ساتھ (مل کر) ہدایت کی پیروی کریں

نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰۤى اِلَيْهِ

نُتَخَطَّفْ	مِنْ اَرْضِنَا	اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ	لَّهُمْ	حَرَمًا اٰمِنًا	يُّجْبٰۤى	اِلَيْهِ
(تو) ہمیں اچک لیا جائے گا	ہماری زمین سے	اور کیا ہم نے ٹھکانہ نہ دیا	ان کو	امان والے حرم (میں)	لائے جاتے ہیں	اس کی طرف

تو ہمیں ہماری سرزمین سے اچک لیا جائے گا۔ کیا ہم نے انہیں امن وامان والی جگہ حرم میں ٹھکانہ نہ دیا جس کی طرف

ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ	رِّزْقًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾
ہر چیز کے پھل	(جو) رزق (ہے)	ہماری طرف سے	اور	لیکن	ان میں اکثر	جانتے نہیں

ہر چیز کے پھل لائے جاتے ہیں (جو) ہماری طرف کا رزق ہے لیکن ان میں اکثر جانتے نہیں ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... حق کو جان لینے کے باوجود قبول نہ کرنا فرعون کا طریقہ تھا۔

﴿2﴾... اللہ تعالیٰ کی نافرمانی دنیا میں بھی تباہی و بربادی ہونے کا سبب بن جاتی ہے۔

﴿3﴾... گزشتہ قوموں کے عبرتناک انجام میں ہمارے لیے نصیحتیں ہیں۔

﴿4﴾... اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتابیں انسانوں کی نصیحت ورہنمائی کے لیے نازل فرمائی ہیں۔

﴿5﴾... کافر قوموں پر نافرمانی کے سبب عذاب بھیجنے سے پہلے رسول بھیجے گئے۔

﴿6﴾... انسان کو اپنی خواہشات کے پیچھے چلنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی کرنی چاہیے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۃ القصص میں کونسے دو واقعات بیان ہوئے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: قرآنِ پاک پر ایمان لانے والے اہلِ کتاب کی کیا جزاء بیان کی گئی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: فرعون نے بنی اسرائیل کے بچوں کو کیوں قتل کروایا تھا؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ لوگوں پر لعنت تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورۃ القصص میں ایمان لانے والے اہلِ کتاب کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں انہیں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ الْقَصَص (حصہ 2)

پارہ 20، القصص: 58 تا 88

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ

وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍۭ	بَطِرَتْ	مَعِيْشَتَهَا	فَتِلْكَ	مَسٰكِنُهُمْ
اور	کتنے	ہم نے ہلاک کردیئے	شہر	(جو) اترانے لگے تھے	اپنی خوشحالی، عیش (پر)	تو یہ	ان کے مکانات (ہیں)

اور کتنے شہر ہم نے ہلاک کردیئے جو اپنے عیش پر اترانے لگے تھے تو یہ ان کے مکانات ہیں

لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝۵۸ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ

لَمْ تُسْكَنْ	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	كُنَّا	نَحْنُ	الْوٰرِثِيْنَ ۝۵۸	وَ	مَا كَانَ	رَبُّكَ	مُهْلِكَ
رہائش نہیں رکھی گئی	ان کے بعد	مگر	بہت کم	اور	ہیں	ہم (ہی)	وارث	اور	نہیں ہے	تمہارا رب	ہلاک کرنے والا

جن میں ان کے بعد بہت کم رہائش رکھی گئی اور ہم ہی وارث ہیں ○ اور تمہارا رب شہروں کو ہلاک

الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي

الْقُرٰى	حَتّٰى	يَبْعَثَ	فِيْٓ اُمِّهَا	رَسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَ	مَا كُنَّا	مُهْلِكِي
شہروں (کو)	یہاں تک کہ	بھیج دے	ان کے مرکزی شہر میں	رسول	وہ پڑھے	ان پر	ہماری آیتیں	اور	ہم نہیں ہیں	ہلاک کرنے والے

کرنے والا نہیں ہے جب تک ان کے مرکزی شہر میں رسول نہ بھیجے جو ان پر ہماری آیتیں پڑھے اور ہم شہروں کو ہلاک کرنے والے

الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝۵۹ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

الْقُرٰٓى	اِلَّا	وَ	اَهْلُهَا	ظٰلِمُوْنَ ۝۵۹	وَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
شہروں (کو)	مگر	اور (جبکہ)	ان کے رہنے والے	ظالم (ہوں)	اور	جو	تمہیں دی گئی	کوئی چیز	تو (وہ) دنیوی زندگی کا سامان

نہیں ہیں مگر (اسی وقت) جب ان کے رہنے والے ظالم ہوں ○ اور (اے لوگو!) جو کچھ چیز تمہیں دی گئی ہے تو وہ دنیوی زندگی کا ساز و سامان

وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۰

وَ	زِيْنَتُهَا	وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۰
اور	اس کی زینت (ہے)	اور	جو (ثواب)	اللہ کے پاس (ہے)	(وہ) بہتر	اور	زیادہ باقی رہنے والا (ہے)	تو کیا تم سمجھتے نہیں

اور اس کی زینت ہے اور جو (ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ ○

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ

اَفَمَنْ	وَّعَدْنٰهُ	وَعْدًا حَسَنًا	فَهُوَ	لَاقِيْهِ	كَمَنْ
تو کیا وہ شخص جو	ہم نے وعدہ کیا اس سے	اچھا وعدہ	پھر وہ	ملنے والا (بھی) ہے اس (وعدے) سے	(وہ اس) شخص جیسا ہے جو

تو وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہوا ہے پھر وہ اس (وعدے) سے ملنے والا (بھی) ہے کیا وہ اس شخص جیسا ہے جسے

مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ثُمَّ هُوَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۶۱﴾

مَّتَّعْنٰهُ	مَتَاعَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	ثُمَّ	هُوَ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۶۱﴾
ہم نے فائدہ اٹھانے کو دیا اسے	دنیوی زندگی کا سازو سامان	پھر	وہ	قیامت کے دن	گرفتار کرکے حاضر کئے جانے والوں میں سے (ہو)

ہم نے (صرف) دنیوی زندگی کا سازو سامان فائدہ اٹھانے کو دیا ہو پھر وہ قیامت کے دن گرفتار کرکے حاضر کئے جانے والوں میں سے ہو ○

وَیَوْمَ یُنَادِیْهِمْ فَیَقُوْلُ اَیْنَ شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ

وَ	یَوْمَ	یُنَادِیْهِمْ	فَیَقُوْلُ	اَیْنَ	شُرَكَآءِیَ	الَّذِیْنَ	كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾	قَالَ
اور	(جس) دن	(اللہ) ندا کرے گا انہیں	تو فرمائے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	جنہیں	تم (میرا شریک) سمجھتے تھے	کہیں گے

اور یاد کرو جس دن (اللہ) انہیں ندا کرے گا تو فرمائے گا: کہاں ہیں میرے وہ شریک جنہیں تم سمجھتے تھے ○ وہ لوگ

الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَغْوَیْنَا ۚ اَغْوَیْنٰهُمْ

الَّذِیْنَ	حَقَّ	عَلَیْهِمُ	الْقَوْلُ	رَبَّنَا	هٰۤؤُلَآءِ	الَّذِیْنَ	اَغْوَیْنَا	اَغْوَیْنٰهُمْ
وہ لوگ جو	ثابت ہو چکا	ان پر	(دخولِ جہنم کا) قول	اے ہمارے رب	یہی ہیں	وہ لوگ جنہیں	ہم نے گمراہ کیا	ہم نے گمراہ کیا انہیں

جن پر قول ثابت ہو چکا ہے وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! یہی ہیں وہ جنہیں ہم نے گمراہ کیا۔ ہم نے انہیں ایسے ہی گمراہ کیا

كَمَا غَوَیْنَا ۚ تَبَرَّاْنَاۤ اِلَیْكَ ۫ مَا كَانُوْۤا اِیَّانَا یَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِیْلَ ادْعُوْا

كَمَا	غَوَیْنَا	تَبَرَّاْنَاۤ	اِلَیْكَ	مَا كَانُوْۤا اِیَّانَا یَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾	وَ	قِیْلَ	ادْعُوْا
جیسے	ہم گمراہ ہوئے	ہم (ان سے) بیزار ہو کر رجوع لائے	تیری طرف	وہ ہماری عبادت نہ کرتے تھے	اور	فرمایا جائے گا	پکارو

جیسے ہم خود گمراہ ہوئے تھے۔ ہم (ان سے) بیزار ہو کر تیری طرف رجوع لاتے ہیں، یہ ہماری عبادت نہ کرتے تھے ○ اور ان سے فرمایا جائے گا:

شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ

شُرَكَآءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا	لَهُمْ	وَ	رَاَوُا	الْعَذَابَ	لَوْ	اَنَّهُمْ
اپنے شریکوں (کو)	تو وہ پکاریں گے انہیں	تو وہ جواب نہ دیں گے	ان کو	اور	وہ دیکھیں گے	عذاب	کیا ہی اچھا ہوتا	کہ وہ

اپنے شریکوں کو پکارو تو وہ اِنہیں پکاریں گے تو وہ اُنہیں جواب نہ دیں گے اور یہ عذاب دیکھیں گے۔ کیا اچھا ہوتا اگر یہ

كَانُوْا یَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَیَوْمَ یُنَادِیْهِمْ فَیَقُوْلُ مَاذَاۤ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۶۵﴾

كَانُوْا یَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾	وَ	یَوْمَ	یُنَادِیْهِمْ	فَیَقُوْلُ	مَاذَاۤ	اَجَبْتُمُ	الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۶۵﴾
ہدایت حاصل کرلیتے	اور	(جس) دن	(اللہ) ندا فرمائے گا انہیں	تو فرمائے گا	(اے لوگو) کیا	تم نے جواب دیا	رسولوں (کو)

ہدایت حاصل کرلیتے ○ اور جس دن (اللہ) انہیں ندا فرمائے گا تو فرمائے گا: (اے لوگو!) تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ ○

فَعَمِیَتْ عَلَیْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ یَوْمَىٕذٍ فَهُمْ لَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾ فَاَمَّا مَنْ

فَعَمِیَتْ	عَلَیْهِمُ	الْاَنْۢبَآءُ	یَوْمَىٕذٍ	فَهُمْ	لَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾	فَاَمَّا	مَنْ
تو اندھی (پوشیدہ) ہو جائیں گی	ان پر	خبریں	اس دن	تو وہ	ایک دوسرے سے نہیں پوچھیں گے	تو بہر حال	وہ جس نے

تو اس دن ان پر خبریں اندھی ہو جائیں گی تو وہ ایک دوسرے سے نہیں پوچھیں گے ○ تو وہ جس نے

تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِیْنَ ٦٧ وَرَبُّكَ

تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَعَسٰۤى	اَنْ	یَّكُوْنَ	مِنَ الْمُفْلِحِیْنَ ٦٧	وَ	رَبُّكَ
توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیا	اچھا	تو قریب ہے	کہ	وہ ہو گا	کامیاب ہونے والوں میں سے	اور	تمہارا رب

توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھا کام کیا تو قریب ہے کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں سے ہو گا○ اور تمہارا رب

یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَیَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى

یَخْلُقُ	مَا	یَشَآءُ	وَ	یَخْتَارُ	مَا كَانَ	لَهُمُ	الْخِیَرَةُ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	وَ	تَعٰلٰى
پیدا فرماتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور	پسند فرماتا ہے	نہیں ہے	ان (مشرکوں) کے لئے	کچھ اختیار	اللہ پاک ہے	اور	بلند و بالا ہے

پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے اور (جو چاہتا ہے) پسند کرتا ہے۔ ان (مشرکوں) کا کچھ اختیار نہیں۔ اللہ ان کے شرک سے

عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ٦٨ وَرَبُّكَ یَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ٦٩

عَمَّا	یُشْرِكُوْنَ ٦٨	وَ	رَبُّكَ	یَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَ	مَا	یُعْلِنُوْنَ ٦٩
(اس) سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	اور	تمہارا رب	جانتا ہے	جو	چھپائے ہوئے ہیں	ان کے سینے	اور	جو	وہ ظاہر کرتے ہیں

پاک اور بلند و بالا ہے○ اور تمہارا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں○

وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ٘ وَلَهُ الْحُكْمُ

وَ	هُوَ	اللّٰهُ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِی الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُ	الْحُكْمُ
اور	وہی	اللہ (ہے)	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اسی کے لئے (ہیں)	تمام تعریفیں	دنیا اور آخرت میں	اور	اسی کا	حکم (ہے)

اور وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ دنیا اور آخرت میں اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اور اسی کا حکم ہے

وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ٧٠ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَیْكُمُ الَّیْلَ سَرْمَدًا اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

وَ	اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ ٧٠	قُلْ	اَرَءَیْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَیْكُمُ	الَّیْلَ	سَرْمَدًا	اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ
اور	اسی کی طرف	تمہیں لوٹایا جائے گا	تم کہو	بھلا دیکھو	اگر	بنا دے	اللہ	تم پر	رات	ہمیشہ (کے لئے)	قیامت کے دن تک

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے○ تم فرماؤ: بھلا دیکھو کہ اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ رات ہی بنا دے

مَنْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ یَاْتِیْكُمْ بِضِیَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ٧١ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ جَعَلَ

مَنْ	اِلٰهٌ	غَیْرُ اللّٰهِ	یَاْتِیْكُمْ بِضِیَآءٍ	اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ٧١	قُلْ	اَرَءَیْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ
(تو) کون	معبود (ہے)	اللہ کے سوا	جو لائے گا تمہارے پاس روشنی	تو کیا تم سنتے نہیں	تم کہو	بھلا دیکھو	اگر	بنا دے

تو اللہ کے سوا کون دوسرا معبود ہے جو تمہارے پاس روشنی لائے گا تو کیا تم سنتے نہیں ؟○ تم فرماؤ: بھلا دیکھو کہ اگر

اللّٰهُ عَلَیْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ یَاْتِیْكُمْ بِلَیْلٍ

اللّٰهُ	عَلَیْكُمُ	النَّهَارَ	سَرْمَدًا	اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَیْرُ اللّٰهِ	یَاْتِیْكُمْ بِلَیْلٍ
اللہ	تم پر	دن	ہمیشہ (کے لئے)	قیامت کے دن تک	(تو) کون	معبود (ہے)	اللہ کے سوا	جو لے آئے تمہارے پاس رات

اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ دن ہی بنا دے تو اللہ کے سوا اور کون معبود ہے جو تمہارے پاس رات لے آئے

تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا

تَسْكُنُوْنَ	فِيْهِ	اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾	وَ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لِتَسْكُنُوْا
تم آرام کرو	اس میں	تو کیا تم دیکھتے نہیں	اور	اپنی رحمت سے	اس نے بنائے	تمہارے لیے	رات	اور	دن	تاکہ تم آرام کرو

جس میں تم آرام کرو تو کیا تم دیکھتے نہیں ؟○ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات اور دن بنائے کہ رات میں

فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ
اس (رات) میں	اور	تاکہ تم تلاش کرو (دن میں)	اس کا فضل	اور	تاکہ تم	(اس کا) شکر ادا کرو	اور	(جس) دن	(اللہ) ندا کرے گا انہیں

آرام کرو اور (دن میں) اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم (اس کا) شکر ادا کرو○ اور یاد کرو جس دن (اللہ) انہیں ندا کرے گا

فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَ نَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾	وَ	نَزَعْنَا	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	شَهِيْدًا
تو فرمائے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	جنہیں	تم (میرا شریک) سمجھتے تھے	اور	ہم نکال لیں گے	ہر گروہ میں سے	ایک گواہ

تو فرمائے گا: کہاں ہیں میرے وہ شریک جنہیں تم (میرا شریک) سمجھتے تھے○ اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکال لیں گے

فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْۤا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ

فَقُلْنَا	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْۤا	اَنَّ	الْحَقَّ	لِلّٰهِ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ
پھر فرمائیں گے	لاؤ	اپنی دلیل	تو وہ جان لیں گے	کہ	حق	اللہ ہی کے لئے (ہے)	اور	گم ہو جائیں گی	ان سے

پھر فرمائیں گے: اپنی دلیل لاؤ تو وہ جان لیں گے کہ حق اللہ ہی کیلئے ہے اور ان سے ان کی بنائی ہوئی

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ؑ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَ

مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾	اِنَّ	قَارُوْنَ	كَانَ	مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى	فَبَغٰى	عَلَيْهِمْ	وَ
(وہ باتیں) جو	وہ گھڑتے تھے	بیشک	قارون	تھا	موسیٰ کی قوم سے	پھر اس (قارون) نے زیادتی کی	قوم پر	اور

جھوٹی باتیں گم ہو جائیں گی○ بیشک قارون موسیٰ کی قوم سے تھا پھر اس نے قوم پر زیادتی کی اور

اٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَاۤ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ

اٰتَيْنٰهُ	مِنَ الْكُنُوْزِ	مَاۤ	اِنَّ	مَفَاتِحَهٗ	لَتَنُوْٓاُ	بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ
ہم نے عطا کیا اسے	خزانوں سے	جو	بیشک	اس کی چابیاں	ضرور بھاری تھیں	ایک قوت والی جماعت پر	جب	کہا	اس سے

ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے جن کی کنجیاں (اُٹھانا) ایک طاقتور جماعت پر بھاری تھیں۔ جب اس سے

قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَ ابْتَغِ فِيْمَاۤ اٰتٰىكَ اللّٰهُ

قَوْمُهٗ	لَا تَفْرَحْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾	وَ	ابْتَغِ	فِيْمَاۤ	اٰتٰىكَ	اللّٰهُ
اس کی قوم (نے)	تم اتراؤ نہیں	بیشک	اللہ	پسند نہیں کرتا	اترانے والوں (کو)	اور	تو طلب کر	(اس مال) میں جو	عطا کیا تجھے	اللہ (نے)

اس کی قوم نے کہا: اِتراؤ نہیں، بیشک اللہ اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا○ اور جو مال تجھے اللہ نے دیا ہے اس کے ذریعے

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَ لَا تَنْسَ نَصِیْبَكَ مِنَ الدُّنْیَا وَ اَحْسِنْ كَمَاۤ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَیْكَ وَ

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	وَ	لَا تَنْسَ	نَصِیْبَكَ	مِنَ الدُّنْیَا	وَ	اَحْسِنْ	كَمَاۤ	اَحْسَنَ	اللّٰهُ	اِلَیْكَ	وَ
آخرت کا گھر	اور	تو نہ بھول	اپنا حصہ	دنیا سے	اور	احسان کر	جیسا	احسان کیا	اللہ (نے)	تجھ پر	اور

آخرت کا گھر طلب کر اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھول اور احسان کر جیسا اللہ نے تجھ پر احسان کیا اور

لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِی الْاَرْضِؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِیْتُهٗ

لَا تَبْغِ	الْفَسَادَ	فِی الْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا یُحِبُّ	الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۷۷﴾	قَالَ	اِنَّمَاۤ اُوْتِیْتُهٗ
طلب نہ کر	فساد	زمین میں	بیشک	اللہ	پسند نہیں کرتا	فساد کرنے والوں (کو)	(قارون نے) کہا	مجھے دیا گیا ہے یہ (مال) صرف

زمین میں فساد نہ کر، بے شک اللہ فسادیوں کو پسند نہیں کرتا ○ (قارون نے) کہا: یہ تو مجھے

عَلٰی عِلْمٍ عِنْدِیْؕ اَوَ لَمْ یَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ

عَلٰی عِلْمٍ	عِنْدِیْ	اَوَلَمْ یَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَهْلَكَ	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنَ الْقُرُوْنِ
ایک علم (کی بنا) پر	(جو) میرے پاس (ہے)	اور کیا وہ نہیں جانتا	کہ	اللہ (نے)	تحقیق	ہلاک فرمادیں	اس سے پہلے	قومیں

ایک علم کی بنا پر ملا ہے جو میرے پاس ہے اور کیا اسے یہ نہیں معلوم کہ اللہ نے اس سے پہلے وہ قومیں ہلاک فرمادیں

مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًاؕ وَ لَا یُسْــٴَـلُ

مَنْ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُ	قُوَّةً	وَّ	اَكْثَرُ	جَمْعًا	وَ	لَا یُسْــٴَـلُ
جو	وہ	زیادہ سخت (تھیں)	اس سے	قوت (میں)	اور	(اس سے) زیادہ (تھیں)	(مال) جمع کرنے (میں)	اور	پوچھا نہیں جاتا

جو زیادہ طاقتور اور زیادہ مال جمع کرنے والی تھیں اور مجرموں سے ان کے گناہوں کی

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ فِیْ زِیْنَتِهٖؕ قَالَ الَّذِیْنَ

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾	فَخَرَجَ	عَلٰی قَوْمِهٖ	فِیْ زِیْنَتِهٖ	قَالَ	الَّذِیْنَ
مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں	تو وہ (قارون) نکلا	اپنی قوم پر (کے سامنے)	اپنی زینت میں	(تو) کہنے لگے	وہ لوگ جو

پوچھ گچھ نہیں کی جاتی ○ تو وہ اپنی زینت میں اپنی قوم کے سامنے نکلا تو دنیاوی زندگی کے طلبگار

یُرِیْدُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا یٰلَیْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِیَ قَارُوْنُۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۷۹﴾

یُرِیْدُوْنَ	الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا	یٰلَیْتَ	لَنَا	مِثْلَ	مَاۤ	اُوْتِیَ	قَارُوْنُ	اِنَّهٗ	لَذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۷۹﴾
چاہتے ہیں	دنیاوی زندگی	اے کاش	ہمارے لئے (بھی ہوتا)	(اس کی) مثل	جو	دیا گیا	قارون (کو)	بیشک وہ	ضرور بڑے نصیب والا (ہے)

کہنے لگے: اے کاش ہمیں بھی ایسا مل جاتا جیسا قارون کو ملا بیشک یہ بڑے نصیب والا ہے ○

وَ قَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَیْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَ

وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَیْلَكُمْ	ثَوَابُ اللّٰهِ	خَیْرٌ	لِّمَنْ	اٰمَنَ	وَ
اور	کہا	ان لوگوں نے جنہیں	دیا گیا	علم	تمہاری خرابی ہو	اللہ کا ثواب	بہتر (ہے)	(اس) کے لیے جو	ایمان لایا	اور

اور جنہیں علم دیا گیا تھا انہوں نے کہا: تمہاری خرابی ہو، اللہ کا ثواب بہتر ہے اس آدمی کے لیے جو ایمان لائے اور

عَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۟

عَمِلَ	صَالِحًا	وَ	لَا یُلَقّٰىهَاۤ	اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾	فَخَسَفْنَا	بِهٖ	وَ	بِدَارِهٖ	الْاَرْضَ
اس نے عمل کیا	اچھا	اور	نہیں دیا جائے گا وہ ثواب	مگر	صبر کرنے والوں (کو)	تو ہم نے دھنسا دیا	اس کو	اور	اس کے گھر کو	زمین (میں)

اچھے کام کرے اور یہ انہیں کو دیا جائے گا جو صبر کرنے والے ہیں ○ تو ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا

فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ یَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِیْنَ ﴿۸۱﴾

فَمَا كَانَ	لَهٗ	مِنْ فِئَةٍ	یَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	مَا كَانَ	مِنَ الْمُنْتَصِرِیْنَ ﴿۸۱﴾
تو نہ تھا	اس کے لیے	کوئی گروہ	جو مدد کرتا اس کی	اللہ کے مقابلے میں	اور	نہ وہ (خود) ہوسکا	بدلہ لینے والوں، بچانے والوں سے

تو اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد کرتی اور نہ وہ خود (اپنی) مدد کر سکا ○

وَاَصْبَحَ الَّذِیْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ یَقُوْلُوْنَ وَیْكَاَنَّ اللّٰهَ

وَ	اَصْبَحَ	الَّذِیْنَ	تَمَنَّوْا	مَكَانَهٗ	بِالْاَمْسِ	یَقُوْلُوْنَ	وَیْكَاَنَّ	اللّٰهَ
اور	صبح کے وقت ہو گئے	وہ لوگ جنہوں نے	تمنا کی تھی	اس (قارون) کے مقام و مرتبے (کی)	گزشتہ کل	کہنے لگے	عجیب بات ہے کہ	اللہ

اور گزشتہ کل جو اس کے مقام و مرتبہ کی آرزو کرنے والے تھے وہ کہنے لگے: عجیب بات ہے کہ اللہ

یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ ۚ لَوْلَاۤ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ

یَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	یَقْدِرُ	لَوْلَاۤ	اَنْ	مَّنَّ	اللّٰهُ
وسیع کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	تنگ کر دیتا ہے	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	احسان فرمایا	اللہ (نے)

اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہتا ہے رزق وسیع کرتا ہے اور تنگ فرما دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان

عَلَیْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَیْكَاَنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا

عَلَیْنَا	لَخَسَفَ	بِنَا	وَیْكَاَنَّهٗ	لَا یُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾	تِلْكَ	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ	نَجْعَلُهَا
ہم پر	(تو) ضرور وہ دھنسا دیتا	ہمیں (بھی)	عجیب بات ہے کہ	کامیاب نہیں ہوتے	کفر کرنے والے	یہ	آخرت کا گھر	ہم بناتے ہیں اسے

نہ فرماتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ بڑی عجیب بات ہے کہ کافر کامیاب نہیں ہوتے ○ یہ آخرت کا گھر ہم

لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۸۳﴾

لِلَّذِیْنَ	لَا یُرِیْدُوْنَ	عُلُوًّا	فِی الْاَرْضِ	وَ	لَا	فَسَادًا	وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۸۳﴾
ان لوگوں کے لیے جو	نہیں چاہتے	بڑائی	زمین میں	اور	نہ	فساد	اور	اچھا انجام	پرہیز گاروں کیلئے (ہے)

ان لوگوں کے لیے بناتے ہیں جو زمین میں تکبر اور فساد نہیں چاہتے اور اچھا انجام پرہیزگاروں ہی کیلئے ہے ○

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَیْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزَى

مَنْ	جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَیْرٌ	مِّنْهَا	وَ	مَنْ	جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ	فَلَا یُجْزَى
جو	لایا نیکی	تو اس کے لیے	بہتر (بدلہ ہے)	اس سے	اور	جو	لایا برائی	تو بدلہ نہیں دیا جائے گا

جو نیکی لائے گا اس کے لیے اس سے بہتر بدلہ ہے اور جو برائی لائے تو برا کام کرنے والوں کو

الَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ

الَّذِیْنَ	عَمِلُوا	السَّیِّاٰتِ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾	اِنَّ	الَّذِیْ	فَرَضَ	عَلَیْكَ	الْقُرْاٰنَ
ان لوگوں کو جنھوں نے	عمل کئے	برے	مگر	(اسی کا) جو	وہ عمل کرتے تھے	بیشک	وہ جس نے	فرض کیا	تم پر	قرآن

اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا جتنا وہ کرتے تھے ○ بیشک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا ہے

لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍؕ قُلْ رَّبِّیْۤ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَ مَنْ

لَرَآدُّكَ	اِلٰى مَعَادٍ	قُلْ	رَّبِّیْۤ	اَعْلَمُ	مَنْ	جَآءَ بِالْهُدٰى	وَ	مَنْ
ضرور واپس لے جائے گا تجھے	لوٹنے کی جگہ کی طرف	تم کہو	میرا رب	خوب جانتا ہے	(اسے) جو	لایا ہے ہدایت	اور	(اسے بھی) جو

وہ آپ کو لوٹنے کی جگہ ضرور واپس لے جائے گا۔ تم فرماؤ: میرا رب خوب جانتا ہے جو ہدایت لایا ہے اور اسے بھی جو

هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۸۵﴾ وَ مَا كُنْتَ تَرْجُوْۤا اَنْ یُّلْقٰۤى اِلَیْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً

هُوَ	فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۸۵﴾	وَ	مَا كُنْتَ تَرْجُوْۤا	اَنْ	یُّلْقٰۤى	اِلَیْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا	رَحْمَةً
وہ	کھلی گمراہی میں (ہے)	اور	تم امید نہ رکھتے تھے	کہ	اتاری جائے گی	تمہاری طرف	کوئی کتاب	مگر	رحمت (ہے)

کھلی گمراہی میں ہے ○ اور تم امید نہ رکھتے تھے کہ تمہاری طرف کوئی کتاب بھیجی جائے گی لیکن

مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِیْرًا لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَا یَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ

مِّنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	ظَهِیْرًا	لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۸۶﴾	وَ	لَا یَصُدُّنَّكَ	عَنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ	بَعْدَ
تمہارے رب کی طرف سے	تو تم ہرگز نہ ہونا	مددگار	کافروں کا	اور	وہ ہرگز نہ روکیں تجھے	اللہ کی آیتوں سے	(اس کے) بعد

تمہارے رب کی طرف سے رحمت ہے تو تم ہرگز کافروں کا مددگار نہ ہونا ○ اور ہرگز وہ تمہیں اللہ کی آیتوں سے نہ روکیں اس کے بعد

اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَیْكَ وَ ادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۸۷﴾ وَ لَا تَدْعُ

اِذْ	اُنْزِلَتْ	اِلَیْكَ	وَ	ادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۸۷﴾	وَ	لَا تَدْعُ
جبکہ	وہ نازل کی جاچکی ہیں	تمہاری طرف	اور	تم بلاؤ	اپنے رب کی طرف	اور	تم ہرگز نہ ہونا	مشرکوں میں سے	اور	عبادت نہ کرنا

کہ وہ تمہاری طرف نازل کی جاچکی ہیں اور اپنے رب کی طرف بلاؤ اور ہرگز شرک والوں میں سے نہ ہونا ○ اور اللہ کے ساتھ

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۫ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗؕ

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	كُلُّ شَیْءٍ	هَالِكٌ	اِلَّا	وَجْهَهٗ
اللہ کے ساتھ	دوسرے معبود (کی)	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	ہر چیز	فنا ہونے والی (ہے)	سوائے	اس کی ذات (کے)

دوسرے خدا کی عبادت نہ کر، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات کے سوا ہر چیز فانی ہے،

لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾
اسی کا	حکم (ہے)	اور	اسی کی طرف	تمہیں لوٹایا جائے گا

اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم پھیرے جاؤ گے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... مال و دولت پر غرور نہیں کرنا چاہیے کہ دنیوی ترقی نافرمان کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔

﴿2﴾... آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دینے والا نادان ہے۔

﴿3﴾... اللہ تعالیٰ نے رات آرام اور دن روزی کمانے کے لیے بنایا ہے۔

﴿4﴾... اللہ تعالیٰ جسے مال و دولت عطا فرمائے اسے چاہیے کہ غریبوں، محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرے۔

﴿5﴾... اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والے کو اس سے بہتر جزا دے گا اور برائی کرنے والے کو برائی سے زیادہ سزا نہیں دے گا۔

﴿6﴾... اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہر چیز فنا ہو جائے گی وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ مشرکوں سے کیا فرمائے گا اور مشرکین کے پیشوا کیا جواب دیں گے؟

جواب: ____

____

سوال 2: قارون کس قوم سے تھا اور اللہ تعالیٰ نے اسے کس چیز سے نوازا تھا؟

جواب: ____

____

سوال 3: اس سبق میں مذکور اللہ تعالیٰ کی کوئی پانچ صفات بیان کیجیے۔

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کسی بھی نعمت کا ملنا اللہ تعالیٰ کا فضل ہے، آپ اس فضل کو اپنا حق سمجھتے ہوئے غرور و تکبر میں مبتلا تو نہیں ہو جاتے؟

﴿2﴾... اللہ تعالیٰ نے رات کو آرام و سکون کے لیے بنایا ہے آپ بِلا وجہ رات کو دیر تک تو نہیں جاگتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... قارون کا واقعہ اور اس کا انجام یاد کر کے اپنے گھر والوں کو سنائیے اور اس سے حاصل ہونے والی کوئی پانچ نصیحتیں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْت
1
1 – 7 آخرت میں نجات کے لئے ایمان کے ساتھ نیک عمل اور آزمائش پر صبر بھی ضروری ہے
2
8 – 9 اللہ پاک کے حقوق کی والدین کے حقوق پر فوقیت اور مومنین کے لئے خوشخبری
3
10 – 11 منافقین کا کردار
4
12 – 13 برائی پھیلانے والا قیامت میں سب کے گناہوں کا بوجھ اٹھائے گا
5
14 – 40 گزشتہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور ان کی قوموں کے واقعات
6
41 – 44 مکڑی کے جالے سے بتوں کی کمزوری اور بے بسی کی مثال اور ایسی مثالیں علم والے ہی سمجھتے ہیں
7
45 – 49 نماز اور قرآن کی عظمت واہمیت اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رسالت کی ایک دلیل قرآن کا نازل ہونا
8
50 – 55 کفار کے دو مطالبات اور ان کے جوابات
9
56 – 60 مظلوم مسلمانوں کو ہجرت کی ترغیب اور صبر و توکل کرنے والوں کا ثواب
10
61 – 63 کفار و مشرکین کے قول و فعل میں تضاد
11
64 – 67 دنیا و آخرت کی حقیقت اور کفار و مشرکین کی ناشکری
12
68 – 69 اللہ پاک پر جھوٹ باندھنے کا انجام اور نیک لوگوں کے لیے بشارت
14 – 18 حضرت نوح اور حضرت ابراہیم عَلَیْہِمَا السَّلَام کا واقعہ
19 – 23 تخلیقِ الٰہی میں غور و فکر کی ہدایت اور رحمتِ الٰہی سے مایوس لوگ
24 – 27 قوم کا حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو آگ میں ڈالنا اور آپ پر انعاماتِ الٰہیہ
28 – 35 حضرت لوط عَلَیْہِ السَّلَام کا واقعہ
36 – 40 چند نافرمان قوموں پر عذابات کا تذکرہ

سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْت (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

عربی میں مکڑی کو "عنکبوت" کہتے ہیں۔اس سورت کی آیت نمبر 41 میں اللہ تعالیٰ نے عنکبوت یعنی مکڑی کی مثال بیان فرما کر مشرکین کا رد فرمایا ہے اس مناسبت سے اس سورت کا نام "عنکبوت" رکھا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں توحید ورسالت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اوراعمال کی جزاء ملنے پر دلائل دیئے گئے ہیں نیز مصیبتوں اورآزمائشوں میں ایمان پر ثابت قدم رہنے کی ترغیب دی گئی ہے۔اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کیے گئے ہیں:

(1) دنیا میں مسلمانوں کو سختیوں اور مصیبتوں کے ذریعے آزمایا جائے گا، اس امت سے پہلے والے لوگوں کو بھی آزمایا گیا تھا۔

(2) اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرنے کا فائدہ اور نیک اعمال کا صِلہ بیان کیا گیا۔

(3) اس بات کا حکم دیا گیا کہ والدین کے ساتھ نیک سلوک کیا جائے اور اگر وہ کفر و شرک کا حکم دیں تو نہ مانا جائے۔

(4) یہ بتایا گیا کہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی آزمائش عام مسلمانوں سے زیادہ سخت ہوتی ہے اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور مسلمانوں کے سامنے حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت لوط، حضرت شعیب، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون عَلَیْہِمُ السَّلَام کے واقعات بیان فرمائے تا کہ یہ جان جائیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء عَلَیْہِمُ السَّلَام کی مدد فرمائی اور انہیں جھٹلانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

(5) اہلِ کتاب اور مشرکین کے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے۔

(6) کفار کے ظلم و ستم کا نشانہ بننے والے مسلمانوں کو ہجرت کرنے کی ہدایت دی گئی اور ان کے لئے اجر و ثواب بیان کیا گیا۔

پارہ 20، العنکبوت: 1 تا 35

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْۤا اَنْ يَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَهُمْ

الٓمّٓ ﴿۱﴾	اَحَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ	يُّتْرَكُوْۤا	اَنْ	يَّقُوْلُوْۤا	اٰمَنَّا	وَ	هُمْ
الٓمّٓ	کیا گمان کرلیا	لوگوں (نے)	یہ کہ	انہیں چھوڑ دیا جائے گا	(اتنی بات پر) کہ	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور	وہ

الٓمّٓ ۞ کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ انہیں صرف اتنی بات پر چھوڑ دیا جائے گا کہ وہ کہتے ہیں ہم "ایمان لائے" اور

لَا یُفْتَنُوْنَ ۝۲ وَ لَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ

لَا یُفْتَنُوْنَ ۝۲	وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلَیَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِیْنَ
انہیں آزمایا نہیں جائے گا	اور	ضرور بیشک	ہم نے آزمایا	ان لوگوں کو جو	ان سے پہلے (تھے)	تو بیشک ضرور دیکھے گا	اللہ	ان لوگوں کو جنہوں نے

انہیں آزمایا نہیں جائے گا ؟ ۝ اور بیشک ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو آزمایا تو ضرور ضرور اللہ انہیں دیکھے گا جو

صَدَقُوْا وَ لَیَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِیْنَ ۝۳ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ

صَدَقُوْا	وَ	لَیَعْلَمَنَّ	الْكٰذِبِیْنَ ۝۳	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِیْنَ	یَعْمَلُوْنَ	السَّیِّاٰتِ	اَنْ
سچ بولا	اور	بیشک ضرور دیکھے گا	جھوٹوں (کو بھی)	یا (کیا)	گمان کرلیا	ان لوگوں نے جو	عمل کرتے ہیں	برے	یہ کہ

سچے ہیں اور ضرور ضرور جھوٹوں کو (بھی) دیکھے گا ۝ یا (کیا) بُرے اعمال کرنے والوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ

یَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ۝۴ مَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ

یَّسْبِقُوْنَا	سَآءَ	مَا	یَحْكُمُوْنَ ۝۴	مَنْ	كَانَ یَرْجُوْا	لِقَآءَ اللّٰهِ	فَاِنَّ	اَجَلَ اللّٰهِ
وہ آگے بڑھ جائیں گے ہم سے	کتنا برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	جو	امید رکھتا ہو	اللہ سے ملاقات (کی)	تو بیشک	اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت، وعدہ

ہم سے کہیں نکل جائیں گے ؟ وہ کیا ہی بُرا فیصلہ کرتے ہیں ۝ جو اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو بیشک اللہ کا مقرر کیا ہوا وعدہ

لَاٰتٍ ؕ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۵ وَ مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا یُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ

لَاٰتٍ	وَ	هُوَ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ ۝۵	وَ	مَنْ	جَاهَدَ	فَاِنَّمَا یُجَاهِدُ	لِنَفْسِهٖ
ضرور آنے والا (ہے)	اور	وہی	سننے والا	جاننے والا (ہے)	اور	جس نے	کوشش کی	تو وہ کوشش کرتا ہے صرف	اپنی ذات کے لئے

ضرور آنے والا ہے اور وہی سننے والا، جاننے والا ہے ۝ اور جو کوشش کرے تو اپنے ہی فائدے کیلئے کوشش کرتا ہے،

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝۶ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِیٌّ	عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝۶	وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
بیشک	اللہ	ضرور بے پرواہ (ہے)	تمام جہانوں سے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک، اچھے

بیشک اللہ سارے جہانوں سے بے پرواہ ہے ۝ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے

لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَ لَنَجْزِیَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۷

لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَیِّاٰتِهِمْ	وَ	لَنَجْزِیَنَّهُمْ	اَحْسَنَ	الَّذِیْ	كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۷
(تو) ضرور ہم مٹادیں گے	ان سے	ان کی برائیاں	اور	ضرور بدلہ دیں گے انہیں	سب سے اچھے (اعمال کا)	جو	وہ عمل کرتے تھے

تو ہم ضرور ان سے ان کی برائیاں مٹادیں گے اور ضرور انہیں ان کے اچھے اعمال کا بدلہ دیں گے ۝

وَ وَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْنًا ؕ وَ اِنْ جَاهَدٰكَ

وَ	وَصَّیْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَیْهِ	حُسْنًا	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ
اور	ہم نے تاکید کی	انسان (کو)	اپنے ماں باپ کے ساتھ	اچھا سلوک کرنے (کی)	اور	اگر	وہ دونوں کوشش کریں تجھ پر

اور ہم نے (ہر) انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی تاکید کی اور (اے بندے!) اگر وہ تجھ سے کوشش کریں

لِتُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ

لِتُشْرِكَ	بِیْ	مَا	لَیْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا تُطِعْهُمَا	اِلَیَّ	مَرْجِعُكُمْ
کہ تو شریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	(اسے) جو	نہیں ہے	تجھے	اس کا	کوئی علم	تو تو بات نہ مان ان کی	میری ہی طرف	تمہارا پھرنا (ہے)

کہ تو کسی کو میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو تُو ان کی بات نہ مان۔ میری ہی طرف تمہارا پھرنا ہے

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾	وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
تو میں آگاہ کردوں گا تمہیں	(اس) سے جو	تم عمل کرتے تھے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	اچھے، نیک

تو میں تمہیں تمہارے اعمال بتادوں گا ○ اور جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ ﴿۹﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

لَنُدْخِلَنَّهُمْ	فِی الصّٰلِحِیْنَ ﴿۹﴾	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	یَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
(تو) ضرور ہم داخل کریں گے انہیں	نیک بندوں میں	اور	لوگوں میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	کہتا ہے	ہم ایمان لائے	اللہ پر

تو ضرور ہم انہیں نیک بندوں میں داخل کریں گے ○ اور لوگوں میں کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں: ہم اللہ پر ایمان لائے

فَاِذَاۤ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَ لَىٕنْ جَآءَ

فَاِذَاۤ	اُوْذِیَ	فِی اللّٰهِ	جَعَلَ	فِتْنَةَ النَّاسِ	كَعَذَابِ اللّٰهِ	وَ	لَىٕنْ
پھر جب	اسے تکلیف دی جاتی ہے	اللہ (کی راہ) میں	(تو) وہ ٹھہراتا ہے	لوگوں کے فتنے (کو)	اللہ کے عذاب کے برابر	اور	ضرور اگر

پھر جب اللہ (کی راہ) میں انہیں کوئی تکلیف دی جاتی ہے تو لوگوں کے فتنے کو اللہ کے عذاب کے برابر سمجھتے ہیں اور اگر

نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَ لَیْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ

جَآءَ	نَصْرٌ	مِّنْ رَّبِّكَ	لَیَقُوْلُنَّ	اِنَّا	كُنَّا	مَعَكُمْ	اَوَ لَیْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ
آجائے	کوئی مدد	تمہارے رب کی طرف سے	(تو) ضرور وہ کہیں گے	یقیناً	ہم تھے	تمہارے ساتھ	اور کیا نہیں ہے	اللہ	خوب جانتا

تمہارے رب کے پاس سے کوئی مدد آجائے تو ضرور کہیں گے ہم یقیناً تمہارے ساتھ تھے۔ کیا اللہ اسے خوب نہیں جانتا

بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰﴾ وَ لَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ لَیَعْلَمَنَّ

بِمَا	فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰﴾	وَ	لَیَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَیَعْلَمَنَّ
(اس) کو جو	تمام جہان والوں کے سینوں، دلوں میں (ہے)	اور	ضرور ظاہر کردے گا	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	ضرور وہ ظاہر کردے گا

جو تمام جہان والوں کے دلوں میں ہے؟ ○ اور ضرور اللہ ایمان والوں کو ظاہر کردے گا اور ضرور

الْمُنٰفِقِیْنَ ﴿۱۱﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا وَ لْنَحْمِلْ

الْمُنٰفِقِیْنَ ﴿۱۱﴾	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	اتَّبِعُوْا	سَبِیْلَنَا	وَ لْنَحْمِلْ
منافقوں (کو)	اور	بولے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	تم پیروی کرو	ہمارے راستے (کی)	اور ہم اٹھالیں گے

منافقوں کو ظاہر کردے گا ○ اور کافروں نے مسلمانوں سے کہا: ہماری راہ پر چلو اور ہم تمہارے گناہ

خَطٰیٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِیْنَ مِنْ خَطٰیٰهُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾

خَطٰیٰكُمْ	وَ	مَا	هُمْ	بِحٰمِلِیْنَ	مِنْ خَطٰیٰهُمْ	مِّنْ شَیْءٍ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾
تمہارے گناہ	اور (حالانکہ)	نہیں	وہ	اٹھانے والے	ان کے گناہوں سے	کچھ	بیشک وہ	ضرور جھوٹے (ہیں)

اٹھالیں گے حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ بوجھ بھی نہ اٹھائیں گے، بیشک وہ جھوٹے ہیں ○

وَلَیَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ٘ وَلَیُسْـَٔلُنَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

وَ	لَیَحْمِلُنَّ	اَثْقَالَهُمْ	وَ	اَثْقَالًا	مَّعَ اَثْقَالِهِمْ	وَ	لَیُسْـَٔلُنَّ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
اور	بیشک ضرور وہ اٹھائیں گے	اپنے بوجھ	اور	(دوسرے لوگوں کے) بوجھ	اپنے بوجھوں کے ساتھ	اور	ضرور ان سے پوچھا جائے گا	قیامت کے دن

اور بیشک ضرور اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ اٹھائیں گے اور ضرور ان سے قیامت کے دن

عَمَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِیْهِمْ

عَمَّا	كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	فَلَبِثَ	فِیْهِمْ
(اس) کے بارے میں جو	وہ بہتان باندھتے تھے	اور	ضرور بیشک	ہم نے بھیجا	نوح (کو)	اس کی قوم کی طرف	تو وہ رہا	ان میں

ان کے بہتانوں کے بارے میں پوچھا جائے گا ○ اور بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں

اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ

اَلْفَ سَنَةٍ	اِلَّا	خَمْسِیْنَ عَامًا	فَاَخَذَهُمُ	الطُّوْفَانُ	وَ	هُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾	فَاَنْجَیْنٰهُ
ایک ہزار سال	سوائے	پچاس سال (کے)	پھر پکڑ لیا انہیں	طوفان (نے)	اور	وہ	ظالم (تھے)	تو ہم نے نجات دی اس (نوح) کو

پچاس سال کم ایک ہزار سال رہے پھر اس قوم کو طوفان نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے ○ تو ہم نے نوح

وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ وَجَعَلْنٰهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبْرٰهِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ

وَ	اَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ	وَ	جَعَلْنٰهَاۤ	اٰیَةً	لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۵﴾	وَ	اِبْرٰهِیْمَ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ
اور	کشتی والوں (کو)	اور	بنادیا اس (کشتی) کو	نشانی	سارے جہانوں کے لیے	اور	ابراہیم (کو یاد کرو)	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے

اور کشتی والوں کو بچالیا اور اس کشتی کو سارے جہانوں کے لیے نشانی بنادیا ○ اور ابراہیم کو (یاد کرو) جب اس نے اپنی قوم سے فرمایا:

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	اتَّقُوْهُ	ذٰلِكُمْ	خَیْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾	اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
تم عبادت کرو	اللہ (کی)	اور	ڈرو اس سے	یہ	بہتر (ہے)	تمہارے لئے	اگر	تم جانتے ہو	تم عبادت کرتے ہو صرف	اللہ کے سوا

اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو ○ تم تو اللہ کے سوا

اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا

اَوْثَانًا	وَّ	تَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا	اِنَّ	الَّذِیْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا یَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ	رِزْقًا
بتوں (کی)	اور	تم گھڑتے ہو	جھوٹ	بیشک	وہ جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	وہ مالک نہیں	تمہارے لئے	روزی (کے)

بتوں کو پوجتے ہو اور نرا جھوٹ گھڑتے ہو۔ بیشک جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو وہ تمہارے لئے روزی کے کچھ مالک نہیں

فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

فَابْتَغُوْا	عِنْدَ اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ	وَ	اشْكُرُوْا	لَهٗ	اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾
تو تم تلاش کرو	اللہ کے پاس	رزق	اور	عبادت کرو اس کی	اور	شکر ادا کرو	اس کا	اسی کی طرف	تمہیں لوٹایا جائے گا

تو تم اللہ کے پاس رزق ڈھونڈو اور اس کی عبادت کرو اور اس کے شکر گزار بنو، اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ○

وَ اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۸﴾

وَ	اِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ	كَذَّبَ	اُمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۸﴾
اور	اگر	تم جھٹلاؤ گے	تو بیشک	جھٹلا چکے	کئی گروہ	تم سے پہلے	اور	(لازم) نہیں	رسول پر	مگر	صاف پہنچا دینا

اور اگر تم جھٹلاؤ گے تو تم سے پہلے کتنے ہی گروہ جھٹلا چکے ہیں اور رسول کے ذمہ تو صرف صاف پہنچا دینا ہے ○

اَوَ لَمْ یَرَوْا كَیْفَ یُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

اَوَ لَمْ یَرَوْا	كَیْفَ	یُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	یُعِیْدُهٗ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
اور کیا انہوں نے نہ دیکھا	کیسے	ابتداء کرتا ہے	اللہ	پیدا کرنے (کی)	پھر	وہ دوبارہ بنائے گا اسے	بیشک	یہ	اللہ پر

اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ پیدا کرنے کی ابتداء کیسے کرتا ہے؟ پھر وہ اسے دوبارہ بنائے گا بیشک یہ اللہ پر

یَسِیْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ

یَسِیْرٌ ﴿۱۹﴾	قُلْ	سِیْرُوْا	فِی الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَیْفَ	بَدَاَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	اللّٰهُ
بہت آسان (ہے)	تم کہو	(اے لوگو) تم چلو	زمین میں	پھر دیکھو	کیسے	(اللہ نے) پہلے بنایا	مخلوق (کو)	پھر	اللہ

بہت آسان ہے ○ تم فرماؤ: زمین میں چل کر دیکھو کہ اللہ نے پہلے کیسے بنایا؟ پھر اللہ

یُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾ ۚ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَرْحَمُ

یُنْشِئُ	النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾	یُعَذِّبُ	مَنْ	یَّشَآءُ	وَ	یَرْحَمُ
پیدا فرمائے گا	دوسری بار پیدا کرنا	بیشک	اللہ	ہر چیز پر	قدرت والا (ہے)	وہ عذاب دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	رحم فرماتا ہے

دوسری مرتبہ پیدا فرمائے گا۔ بیشک اللہ ہر شے پر قادر ہے ○ وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے

مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَ اِلَیْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ

مَنْ	یَّشَآءُ	وَ	اِلَیْهِ	تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَ	مَاۤ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِیْنَ	فِی الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِی السَّمَآءِ
جس پر	چاہتا ہے	اور	اسی کی طرف	تمہیں پلٹایا جائے گا	اور	نہیں	تم	(ہمیں) عاجز کرنے والے	زمین میں	اور	نہ	آسمان میں

رحم فرماتا ہے اور تم اسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے ○ اور نہ تم زمین میں (ہمیں) عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں

وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۲۲﴾ ۠ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِیٍّ	وَّ	لَا	نَصِیْرٍ ﴿۲۲﴾	وَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰیٰتِ اللّٰهِ
اور	نہیں	تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی کام بنانے والا	اور	نہ	مددگار	اور	وہ لوگ جنہوں نے	انکار کیا	اللہ کی آیتوں کا

اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی کام بنانے والا ہے اور نہ مددگار ○ اور وہ جنہوں نے اللہ کی آیتوں کا

وَ لِقَآئِهٖۤ اُولٰٓىٕكَ یَىٕسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ وَ اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ(۲۳) فَمَا كَانَ

وَ	لِقَآئِهٖ	اُولٰٓىٕكَ	یَىٕسُوْا	مِنْ رَّحْمَتِیْ	وَ	اُولٰٓىٕكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِیْمٌ(۲۳)	فَمَا كَانَ
اور	اس سے ملنے (کا)	یہ لوگ	مایوس ہوگئے	میری رحمت سے	اور	یہ لوگ	ان کے لیے	دردناک عذاب (ہے)	تو نہ تھا

اور اس سے ملنے کا انکار کیا وہ وہی لوگ ہیں جو میری رحمت سے مایوس ہیں اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے○ تو ابراہیم کی

جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِؕ

جَوَابَ قَوْمِهٖ	اِلَّاۤ	اَنْ	قَالُوا	اقْتُلُوْهُ	اَوْ	حَرِّقُوْهُ	فَاَنْجٰىهُ	اللّٰهُ	مِنَ النَّارِ
اس (ابراہیم) کی قوم کا جواب	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	تم قتل کردو اسے	یا	جلادو اسے	تو بچالیا اسے	اللہ (نے)	آگ سے

قوم کا کوئی جواب نہ تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا: انہیں قتل کردو یا جلادو تو اللہ نے انہیں آگ سے بچالیا۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ(۲۴) وَ قَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یُّؤْمِنُوْنَ(۲۴)	وَ	قَالَ	اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لئے	(جو) ایمان لاتے ہیں	اور	(ابراہیم نے) فرمایا	تم نے بنالیا صرف	اللہ کے سوا

بیشک اس میں ایمان والوں کے لئے ضرور نشانیاں ہیں○ اور ابراہیم نے فرمایا: تم نے تو دنیاوی زندگی میں

اَوْثَانًاۙ مَّوَدَّةَ بَیْنِكُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَاۚ ثُمَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ

اَوْثَانًا	مَّوَدَّةَ بَیْنِكُمْ	فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	ثُمَّ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	یَكْفُرُ	بَعْضُكُمْ	بِبَعْضٍ
بتوں (کو معبود)	اپنے درمیان دوستی (کی وجہ سے)	دنیا کی زندگی میں	پھر	قیامت کے دن	انکار کردیں گے	تمہارے بعض	بعض کا

اپنی آپس کی دوستی کی وجہ سے اللہ کے سوا یہ بت (معبود) بنالئے ہیں پھر قیامت کے دن تم میں ایک دوسرے کا انکار کرے گا

وَّ یَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا٘ وَّ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَۗۙ(۲۵)

وَّ	یَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	وَّ	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ نّٰصِرِیْنَ(۲۵)
اور	لعنت کریں گے	تمہارے بعض	بعض (پر)	اور	تمہارا ٹھکانہ	آگ (ہے)	اور	نہیں	تمہارے لئے	کوئی مددگار

اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا اور تم سب کا ٹھکانہ جہنم ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں○

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌۘ وَ قَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّیْؕ اِنَّهٗ هُوَ

فَاٰمَنَ	لَهٗ	لُوْطٌ	وَ	قَالَ	اِنِّیْ	مُهَاجِرٌ	اِلٰى رَبِّیْ	اِنَّهٗ	هُوَ
تو تصدیق کی	اس کی	لوط (نے)	اور	(ابراہیم نے) فرمایا	بیشک میں	ہجرت کرنے والا (ہوں)	اپنے رب کی طرف	بیشک وہ	وہی

تو ابراہیم کی تصدیق لوط نے کی اور ابراہیم نے فرمایا: میں اپنے رب کی (سرزمین شام کی) طرف ہجرت کرنے والا ہوں، بیشک وہی

الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ(۲۶) وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ

الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ(۲۶)	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَ	یَعْقُوْبَ	وَ	جَعَلْنَا	فِیْ ذُرِّیَّتِهِ	النُّبُوَّةَ
عزت والا	حکمت والا (ہے)	اور	ہم نے عطا کیا	اس کو	اسحاق	اور	یعقوب	اور	ہم نے رکھی	اس کی اولاد میں	نبوت

عزت والا، حکمت والا ہے○ اور ہم نے اسے اسحاق (بیٹا) اور یعقوب (پوتا) عطا فرمائے اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت

وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾

وَ	الْكِتٰبَ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	اَجْرَهٗ	فِي الدُّنْيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾
اور	کتاب	اور	ہم نے عطا کیا اسے	اس کا ثواب	دنیا میں	اور	بیشک وہ	آخرت میں	ضرور نیک بندوں میں سے (ہو گا)

اور کتاب رکھی اور ہم نے دنیا میں اس کا ثواب اسے عطا فرمایا اور بیشک وہ آخرت میں (بھی) ہمارے خاص قرب کے لائق بندوں میں ہو گا ○

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا

وَ	لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖۤ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	مَا سَبَقَكُمْ	بِهَا
اور	لوط (کو یاد کرو)	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	بیشک تم	ضرور کرتے ہو	بے حیائی کا کام	تم سے پہلے نہیں کیا	اس کو

اور لوط کو (یاد کرو) جب اس نے اپنی قوم سے فرمایا: تم بیشک بے حیائی کا وہ کام کرتے ہو جو تم سے پہلے

مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ

مِنْ اَحَدٍ	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾	اَىِٕنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	وَ	تَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ
کسی ایک (نے)	سارے جہان والوں میں سے	کیا بیشک تم	(بد فعلی کیلئے) ضرور آتے ہو	مردوں (کے پاس)	اور	کاٹتے ہو	راستہ

دنیا بھر میں کسی نے نہ کیا ○ کیا تم مردوں سے بد فعلی کرتے ہو اور راستہ کاٹتے ہو

وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا

وَ	تَاْتُوْنَ	فِيْ نَادِيْكُمُ	الْمُنْكَرَ	فَمَا كَانَ	جَوَابَ قَوْمِهٖۤ	اِلَّاۤ	اَنْ	قَالُوا
اور	آتے ہو (ارتکاب کرتے ہو)	اپنی مجلس میں	برے کام (کا)	تو نہ تھا	اس کی قوم کا جواب	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا

اور اپنی مجلسوں میں برے کام کو آتے ہو تو اس کی قوم کا کوئی جواب نہ تھا مگر یہ کہا:

ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ

ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ
تم لے آؤ ہمارے پاس اللہ کا عذاب	اگر	تم ہو	سچوں میں سے	(لوط نے) عرض کی	اے میرے رب	تو مدد فرما میری

اگر تم سچے ہو تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ ○ (لوط نے) عرض کی، اے میرے رب! ان فسادی لوگوں

عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ

عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾	وَ	لَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَاۤ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى
فسادی لوگوں پر	اور	جب	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)	ابراہیم (کے پاس)	خوشخبری کے ساتھ

کے مقابلے میں میری مدد فرما ○ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے

قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

قَالُوْۤا	اِنَّا	مُهْلِكُوْۤا	اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	اِنَّ	اَهْلَهَا	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾
(تو) انہوں نے کہا	بیشک ہم	ہلاک کرنے والے (ہیں)	اس شہر والوں (کو)	بیشک	اس کے رہنے والے	ہیں	ظالم

تو انہوں نے کہا: ہم ضرور اس شہر والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بیشک اس شہر والے ظالم ہیں ○

قَالَ اِنَّ فِيۡهَا لُوۡطًا ؕ قَالُوۡا نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِيۡهَا ۟

قَالَ	اِنَّ	فِيۡهَا	لُوۡطًا	قَالُوۡا	نَحۡنُ	اَعۡلَمُ	بِمَنۡ	فِيۡهَا
(ابراہیم نے) فرمایا	بیشک	اس میں	لوط (بھی ہے)	(فرشتوں نے) کہا	ہم	خوب جانتے ہیں	(اس) کو جو کوئی	اس میں (ہے)

فرمایا: اس میں تو لوط (بھی) ہے۔ فرشتوں نے کہا: ہمیں خوب معلوم ہے جو کوئی اس میں ہے،

لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۗ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾

لَنُنَجِّيَنَّهٗ	وَ	اَهۡلَهٗ	اِلَّا	امۡرَاَتَهٗ	كَانَتۡ	مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾
ضرور ہم نجات دیں گے اسے	اور	اس کے گھر والوں (کو)	سوائے	اس کی بیوی (کے)	وہ ہے	پیچھے رہ جانے والوں میں سے

ضرور ہم اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دیں گے سوائے اس کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ○

وَلَمَّاۤ اَنۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِىۡٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ

وَ	لَمَّاۤ اَنۡ	جَآءَتۡ	رُسُلُنَا	لُوۡطًا	سِىۡٓءَ	بِهِمۡ	وَ	ضَاقَ	بِهِمۡ
اور	جب	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)	لوط (کے پاس)	(تو) وہ ناخوش ہوا، غمزدہ ہوا	ان کے سبب	اور	تنگ ہوا	ان کے سبب

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو انہیں فرشتوں کا آنا برا لگا اور ان کے سبب

ذَرۡعًا وَّقَالُوۡا لَا تَخَفۡ وَلَا تَحۡزَنۡ ۠ اِنَّا مُنَجُّوۡكَ وَاَهۡلَكَ

ذَرۡعًا	وَّ	قَالُوۡا	لَا تَخَفۡ	وَ	لَا تَحۡزَنۡ	اِنَّا	مُنَجُّوۡكَ	وَ	اَهۡلَكَ
(اس کا) دل	اور	(فرشتوں نے) کہا	آپ نہ ڈریں	اور	نہ غمگین ہوں	بیشک ہم	بچانے والے ہیں آپ کو	اور	آپ کے گھر والوں (کو)

دل تنگ ہوا اور فرشتوں نے کہا: آپ نہ ڈریں اور نہ غمگین ہوں، بیشک ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچانے والے ہیں

اِلَّا امۡرَاَتَكَ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنۡزِلُوۡنَ عَلٰٓى اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ

اِلَّا	امۡرَاَتَكَ	كَانَتۡ	مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۳﴾	اِنَّا	مُنۡزِلُوۡنَ	عَلٰٓى اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ
سوائے	آپ کی بیوی (کے)	وہ ہے	پیچھے رہ جانے والوں میں سے	بیشک ہم	اتارنے والے (ہیں)	اس شہر والوں پر

سوائے آپ کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ○ بیشک ہم اِس شہر والوں پر

رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدۡ تَّرَكۡنَا مِنۡهَاۤ

رِجۡزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۳۴﴾	وَ	لَقَدۡ	تَّرَكۡنَا	مِنۡهَاۤ
عذاب	آسمان سے	(اس کے) سبب کہ	وہ نافرمانی کرتے تھے	اور	ضرور بیشک	ہم نے چھوڑ دی	اس (بستی) سے

آسمان سے عذاب اتارنے والے ہیں کیونکہ یہ نافرمانی کرتے تھے ○ اور بیشک ہم نے عقل والوں کے لیے

اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۳۵﴾

اٰيَةًۢ بَيِّنَةً	لِّقَوۡمٍ	يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۳۵﴾
روشن نشانی	(ان) لوگوں کے لئے	(جو) عقل رکھتے ہیں

اس بستی میں روشن نشانی کو باقی رکھا ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... بیماری، غربت، پریشانی وغیرہ رب تعالیٰ کی طرف سے آنے والی آزمائشیں ہیں جن سے مخلص اور منافق ممتاز ہو جاتے ہیں۔

﴿2﴾... برائی کرنے والوں کی اللہ پاک ضرور پکڑ فرمائے گا۔

﴿3﴾... انسان کے نیک اعمال اس کے اپنے فائدے کے لئے ہیں۔

﴿4﴾... والدین، افسر اور حاکم جو کوئی بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے کا کہے اس کی بات ہر گز نہیں مانی جائے گی۔

﴿5﴾... اچھے حالات میں ایمان کا دعویٰ کرنا اور ذرا سی مصیبت پر کفر بھری باتیں کرنا منافقوں کا کام ہے۔

﴿6﴾... لوگوں کو گمراہی اور کفر کی راہ دکھانے والوں کو اپنے گناہوں کے ساتھ ساتھ دوسروں کے گناہوں کی سزا بھی ملے گی۔

﴿7﴾... اللہ تعالیٰ انسانوں، جنوں اور فرشتوں کی عبادات سے بے پرواہ ہے، اس کا بندوں کو کوئی حکم دینا اور کسی چیز سے منع فرمانا محض ان پر رحمت و کرم فرمانے کے لئے ہے۔

﴿8﴾... اللہ تعالیٰ کی معرفت پانے کیلئے اس کی قدرت کے نظاروں جیسے دریاؤں، پہاڑوں اور دیگر عجائبات کی سیر کرنا بھی عبادت ہے۔

﴿9﴾... مہمان کی حفاظت اور عزت کرنا میزبان کی ذمہ داری ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا کوئی نافرمان اللہ پاک کی پکڑ سے بچ سکتا ہے؟ بچ جانے کی سوچ رکھنے والوں کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: ہم نیکیاں اور اچھے کام کس کے فائدے کے لئے کرتے ہیں؟ کیا اللہ پاک کو ہمارے اعمال کی حاجت ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: قیامت کے دن اللہ پاک کے نیک بندوں کا ساتھ کن لوگوں کو ملے گا؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: کن لوگوں کے بارے میں فرمایا گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہیں؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے ہیں؟

﴿2﴾... کیا آپ اپنے اوپر آنے والی آزمائشوں اور مصیبتوں پر صبر کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... والدین کے ساتھ حسنِ سلوک پر پانچ جملے لکھیے۔

دستخط ٹیچر: ___________ دستخط سرپرست: ___________

دینِ اسلام میں والدین کی خدمت کرنے اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے کو ایک خاص اہمیت دی گئی ہے اور اس سے متعلق مسلمانوں کو خصوصی احکامات دیئے گئے ہیں حتّٰی کہ کافر والدین کے ساتھ بھی حسنِ سلوک کرنے، ان کی خدمت کرنے، ان کی طرف سے پہنچنے والی سختیوں اور نازیبا باتوں پر برداشت کا مظاہرہ کرنے اور ان پر احسان کرنے کی تعلیم دی گئی ہے، یہ دینِ اسلام ہی کا عظیم کارنامہ ہے جس نے والدین کے ماں باپ ہونے کے حق کو پورا کرنے کا حکم دیا اور انہیں اَذِیّت و تکلیف پہنچانے سے منع کیا۔ ہمارے دور میں والدین سے متعلق اولاد کا جو حال ہے وہ سب کے سامنے ہے، آج نازوں سے پلے ہوئے بچے اپنے بوڑھے والدین کی خدمت کرنے اور انہیں سنبھالنے کو بڑی مصیبت سمجھتے ہیں، انہیں اچھا کھانا کھلانے، اچھی رہائش دینے اور ان کے آرام و سکون کا خیال کرنے کو تیار نہیں اور کئی ملکوں میں تو اولاد کی اسی رَوِش کو دیکھ کر وہاں کے حکمرانوں نے ان بوڑھے والدین کو کچھ سہارا دینے کے لئے اولڈ ہاؤس قائم کر دیئے ہیں تا کہ یہ اپنی زندگی کے بقیہ دن وہاں کچھ تو چین سے گزار سکیں، ایسے والدین کی امید و حسرت کا کیا عالَم ہوتا ہو گا اس کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔ ان حالات کے تناظُر میں والدین سے متعلق دی ہوئی اسلام کی تعلیمات کو دیکھا جائے تو اس سے صاف واضح ہوتا ہے دینِ اسلام میں والدین کو جو حق دیئے گئے اور ان کے حقوق کو پورا کرنے کے جو احکام دیئے گئے ان کی مثال دنیا کے کسی اور مذہب میں نہیں ملتی۔

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْت (حصہ 2)

پارہ 20، 21، العنکبوت: 36 تا 69

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

وَ	اِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوْا	اللّٰهَ
اور	مدین کی طرف	ان کے (قومی) بھائی	شعیب (کو بھیجا)	تو اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ (کی)

مدین کی طرف ان کے ہم قوم شعیب کو بھیجا تو اس نے فرمایا، اے میری قوم! اللہ کی بندگی کرو

وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ

وَ	ارْجُوا	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَ	لَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾	فَكَذَّبُوْهُ
اور	امید رکھو	آخرت کے دن (کی)	اور	نہ پھرو	زمین میں	فساد پھیلاتے ہوئے	تو انہوں نے جھٹلایا اسے

اور آخرت کے دن کی امید رکھو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو○ تو انہوں نے اسے جھٹلایا

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠

فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾	وَ	عَادًا	وَّ	ثَمُوْدَا۠
تو پکڑ لیا انہیں	زلزلے (نے)	تو صبح کے وقت وہ رہ گئے	اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل پڑے ہوئے	اور	(ہم نے ہلاک کیا) عاد	اور	ثمود (کو)

تو انہیں زلزلے نے آلیا تو صبح اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے○ اور (ہم نے) عاد اور ثمود کو (ہلاک کیا)

وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

وَ	قَدْ	تَّبَيَّنَ	لَكُمْ	مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ
اور	بیشک	ظاہر ہو چکے	تمہارے لئے	ان کی رہائش کے مقامات	اور	خوبصورت بنا دیئے	ان کے لئے	شیطان (نے)	ان کے اعمال

اور ان کی رہائش کے مقامات تمہارے لئے ظاہر ہو چکے اور شیطان نے ان کے اعمال ان کیلئے خوبصورت بنا دیئے

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫

فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	كَانُوْا	مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾	وَ	قَارُوْنَ	وَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ
تو روکا انہیں	(اللہ کی) راہ سے	اور (حالانکہ)	وہ تھے	سمجھدار	اور	(ہم نے ہلاک کیا) قارون	اور	فرعون	اور	ہامان (کو)

اور انہیں (اللہ کے) راستے سے روکا حالانکہ وہ سمجھدار تھے○ اور (ہم نے) قارون اور فرعون اور ہامان کو (ہلاک کیا)

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا

وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	فَاسْتَكْبَرُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا كَانُوْا
اور	ضرور بیشک	تشریف لایا ان کے پاس	موسیٰ	روشن نشانیوں کے ساتھ	تو انہوں نے تکبر کیا	زمین میں	اور	وہ نہ تھے

اور بیشک ان کے پاس موسیٰ روشن نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے زمین میں تکبر کیا اور وہ

سٰبِقِیْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِ حَاصِبًا ۚ

سٰبِقِیْنَ ﴿۳۹﴾	فَكُلًّا	اَخَذْنَا	بِذَنْۢبِهٖ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِ	حَاصِبًا
(ہم سے) نکل کر جانے والے	تو ہر ایک (کو)	ہم نے پکڑا	اس کے گناہ کے سبب	تو ان میں سے	کسی پر ہم نے بھیجا	پتھراؤ

ہم سے نکل کر جانے والے نہ تھے ○ تو ان میں ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کی وجہ سے (ہی) پکڑا تو ان میں

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّیْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	اَخَذَتْهُ	الصَّیْحَةُ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	خَسَفْنَا	بِهٖ	الْاَرْضَ
اور	ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	پکڑ لیا اسے	خوفناک آواز (نے)	اور	ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	ہم نے دھنسا دیا	اس کو	زمین (میں)

کسی پر ہم نے پتھراؤ بھیجا اور ان میں کسی کو خوفناک آواز نے پکڑ لیا اور ان میں کسی کو زمین میں دھنسا دیا

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	اَغْرَقْنَا	وَ	مَا كَانَ	اللّٰهُ	لِیَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ
اور	ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جسے	ہم نے ڈبو دیا	اور	نہ تھی	اللہ (کی شان کہ)	وہ ظلم کرے ان پر	اور	لیکن

اور ان میں کسی کو ڈبو دیا اور اللہ کی شان نہ تھی کہ ان پر ظلم کرے ہاں

كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۖۚ

كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾	مَثَلُ	الَّذِیْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْلِیَآءَ	كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ
وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے	مثال	ان لوگوں کی جنہوں نے	بنا رکھے ہیں	اللہ کے سوا	مددگار	مکڑی کی مثال کی طرح (ہے)

وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ○ جنہوں نے اللہ کے سوا اور مددگار بنا رکھے ہیں ان کی مثال مکڑی کی طرح ہے،

اِتَّخَذَتْ بَیْتًا ؕ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُیُوْتِ لَبَیْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾

اِتَّخَذَتْ	بَیْتًا	وَ	اِنَّ	اَوْهَنَ الْبُیُوْتِ	لَبَیْتُ الْعَنْكَبُوْتِ	لَوْ	كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾
اس نے بنایا	گھر	اور	بیشک	سب گھروں میں زیادہ کمزور	ضرور مکڑی کا گھر (ہوتا ہے)	کیا اچھا ہوتا اگر	وہ جانتے ہوتے

جس نے گھر بنایا اور بیشک سب گھروں میں کمزور گھر مکڑی کا گھر ہوتا ہے۔ کیا اچھا ہوتا اگر وہ جانتے ○

اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۴۲﴾

اِنَّ	اللّٰهَ	یَعْلَمُ	مَا	یَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَیْءٍ	وَ	هُوَ	الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ ﴿۴۲﴾
بیشک	اللہ	جانتا ہے	(اسے) جو	وہ عبادت کرتے ہیں	اس کے سوا	(جس) چیز (کی)	اور	وہی	عزت والا	حکمت والا (ہے)

بیشک اللہ جانتا ہے اس چیز کو جس کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے ہیں اور وہی عزت والا حکمت والا ہے ○

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا یَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

وَ	تِلْكَ	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	وَ	مَا یَعْقِلُهَاۤ	اِلَّا	الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾
اور	یہ	مثالیں (ہیں)	ہم بیان کرتے ہیں انہیں	لوگوں کے لیے	اور	نہیں سمجھتے انہیں	مگر	علم والے

اور یہ مثالیں ہیں جنہیں ہم لوگوں کے لیے بیان فرماتے ہیں اور انہیں علماء ہی سمجھتے ہیں ○

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۴﴾

لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۴﴾	لَاٰیَةً	فِیْ ذٰلِكَ	اِنَّ	بِالْحَقِّ	الْاَرْضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ	اللّٰهُ	خَلَقَ
ایمان والوں کے لیے	ضرور نشانی (ہے)	اس میں	بیشک	حق کے ساتھ	زمین (کو)	اور	آسمانوں	اللہ (نے)	پیدا کیا

اللہ نے آسمان اور زمین حق بنائے، بیشک اس میں ایمان والوں کیلئے نشانی ہے ○

اُتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ

الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ	اَقِمِ	وَ	مِنَ الْكِتٰبِ	اِلَیْكَ	اُوْحِیَ	مَاۤ	اُتْلُ
نماز	بیشک	نماز	قائم کرو	اور	کتاب	تمہاری طرف	وحی کی گئی ہے	(اس کی) جو	تم تلاوت کرو

اس کتاب کی تلاوت کرو جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کرو، بیشک نماز

تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾

تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾	مَا	یَعْلَمُ	اللّٰهُ	وَ	اَكْبَرُ	لَذِكْرُ اللّٰهِ	وَ	عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ	تَنْهٰى
تم کرتے ہو	جو	جانتا ہے	اللہ	اور	سب سے بڑا (ہے)	بیشک اللہ کا ذکر	اور	بے حیائی اور بری بات سے	روکتی ہے

بے حیائی اور بری بات سے روکتی ہے اور بیشک اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو ○

وَ لَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۗ اِلَّا الَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	اِلَّا	اَحْسَنُ	هِیَ	بِالَّتِیْ	اِلَّا	اَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا تُجَادِلُوْۤا	وَ
ان لوگوں کے جنہوں نے	سوائے	سب سے بہتر (ہو)	وہ	(اس انداز) سے جو	مگر	اہلِ کتاب (سے)	(اے مسلمانو) تم بحث نہ کرو	اور

اور اے مسلمانو! اہلِ کتاب سے بحث نہ کرو مگر بہترین انداز پر سوائے ان میں سے

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ

اِلَیْكُمْ	اُنْزِلَ	وَ	اِلَیْنَا	اُنْزِلَ	بِالَّذِیْۤ	اٰمَنَّا	قُوْلُوْۤا	وَ	مِنْهُمْ	ظَلَمُوْا
تمہاری طرف	نازل کیا گیا	اور	ہماری طرف	نازل کیا گیا	(اس) پر جو	ہم ایمان لائے	تم کہو	اور	ان میں سے	ظلم کیا

ظالموں کے اور کہو: ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو تمہاری طرف نازل کیا گیا

وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ

اَنْزَلْنَاۤ	كَذٰلِكَ	وَ	مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾	لَهٗ	نَحْنُ	وَّ	وَاحِدٌ	اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ	وَ
ہم نے نازل فرمائی	اسی طرح	اور	فرمانبرداری کرنے والے (ہیں)	اس کی	ہم	اور	ایک (ہے)	ہمارا معبود اور تمہارا معبود	اور

اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں ○ اور اے حبیب! یونہی ہم نے تمہاری طرف

اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰۤؤُلَآءِ

مِنْ هٰۤؤُلَآءِ	وَ	بِهٖ	یُؤْمِنُوْنَ	الْكِتٰبَ	اٰتَیْنٰهُمُ	فَالَّذِیْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَیْكَ
ان (دوسروں) میں سے	اور	اس پر	وہ ایمان لاتے ہیں	کتاب	ہم نے عطا کی انہیں	تو وہ لوگ جو	کتاب	تمہاری طرف

کتاب نازل فرمائی تو وہ جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں، اور کچھ اِن دوسروں میں سے ہیں

مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا

مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ	مَا يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَاۤ	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	مَا كُنْتَ تَتْلُوْا
(کوئی وہ ہے) جو	ایمان لاتا ہے	اس پر	اور	انکار نہیں کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر	کفر کرنے والے	اور	تم نہ پڑھتے تھے

جو اس پر ایمان لاتے ہیں، اور کافر ہی ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں ○ اور اس سے پہلے تم کوئی کتاب

مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾

مِنْ قَبْلِهٖ	مِنْ كِتٰبٍ	وَّ	لَا تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ	اِذًا	لَّارْتَابَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾
اس سے پہلے	کوئی کتاب	اور	نہ لکھتے تھے اسے	اپنے دائیں ہاتھ سے	(اگر ایسا ہوتا تو) اس وقت	ضرور شک کرتے	باطل والے

نہ پڑھتے تھے اور نہ ہی اپنے دائیں ہاتھ سے اسے لکھتے تھے، (اگر ایسا ہوتا) تو اس وقت باطل والے ضرور شک کرتے ○

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ

بَلْ	هُوَ	اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ	فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَ	مَا يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَاۤ
بلکہ	وہ (قرآن)	روشن آیتیں، نشانیاں (ہیں)	ان لوگوں کے سینوں میں جنہیں	دیا گیا	علم	اور	انکار نہیں کرتے	ہماری آیتوں کا

بلکہ وہ ان لوگوں کے سینوں میں روشن نشانیاں ہیں جنہیں علم دیا گیا اور ہماری آیتوں کا انکار

اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

اِلَّا	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾	وَ	قَالُوْا	لَوْلَاۤ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيٰتٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ
مگر	ظالم لوگ	اور	(کافروں نے) کہا	کیوں نہیں	اتاری گئیں	اس (نبی) پر	کچھ نشانیاں	اس کے رب کی طرف سے

صرف ظالم لوگ کرتے ہیں ○ اور کفار نے کہا: اس پر اس کے رب کی طرف سے نشانیاں کیوں نہیں اتریں؟

قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا

قُلْ	اِنَّمَا الْاٰيٰتُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَاۤ اَنَا	نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾	اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ	اَنَّاۤ	اَنْزَلْنَا
تم کہو	نشانیاں صرف	اللہ کے پاس (ہیں)	اور	میں تو صرف	صاف ڈر سنانے والا (ہوں)	اور کیا کافی نہیں انہیں	(یہ بات) کہ	ہم نے اتاری

تم فرماؤ: نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا ہوں ○ اور کیا انہیں یہ بات کافی نہیں کہ ہم نے تم پر

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ ع

عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَرَحْمَةً	وَّ	ذِكْرٰى	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾
تم پر	کتاب	جو پڑھی جاتی ہے	ان پر	بیشک	اس میں	ضرور رحمت	اور	نصیحت (ہے)	(ان) لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں

کتاب اُتاری جو ان پر پڑھی جاتی ہے بیشک اس میں ایمان والوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے ○

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ	شَهِيْدًا	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تم کہو	کافی ہے	اللہ	میرے اور تمہارے درمیان	گواہ	وہ جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں اور زمین میں (ہے)

تم فرماؤ: میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے، وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾

وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ	وَ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	اُولٰٓىٕكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾
اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	باطل پر	اور	انہوں نے انکار کیا	اللہ کا	یہ لوگ	وہی	نقصان اٹھانے والے (ہیں)

اور باطل پر ایمان لانے والے اور اللہ کے منکر ہی نقصان اٹھانے والے ہیں ○

وَیَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ

وَ	یَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَ	لَوْلَاۤ	اَجَلٌ مُّسَمًّى	لَّجَآءَهُمُ	الْعَذَابُ
اور	وہ جلدی مچاتے ہیں تم سے	عذاب کی	اور	اگر نہ ہوتی	ایک مقررہ مدت	(تو) ضرور آجاتا ان پر	عذاب

اور تم سے عذاب کی جلدی مچاتے ہیں اور اگر ایک مقررہ مدت نہ ہوتی تو ضرور ان پر عذاب آجاتا

وَلَیَاْتِیَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ یَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ

وَ	لَیَاْتِیَنَّهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾	یَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ
اور	ضرور وہ آئے گا ان پر	اچانک	اور	وہ	بے خبر ہوں گے	وہ جلدی مچاتے ہیں تم سے	عذاب کی

اور ضرور ان پر اچانک عذاب آئے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی ○ تم سے عذاب کی جلدی مچاتے ہیں

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِیْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۴﴾ یَوْمَ یَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ

وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِیْطَةٌۢ	بِالْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۴﴾	یَوْمَ	یَغْشٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ فَوْقِهِمْ
اور	بیشک	جہنم	ضرور گھیرنے والی (ہے)	کافروں کو	(جس) دن	ڈھانپ لے گا انہیں	عذاب	ان کے اوپر سے

اور بیشک جہنم کافروں کو گھیرنے والی ہے ○ جس دن عذاب انہیں ان کے اوپر سے

وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَیَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا

وَ	مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ	وَ	یَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾	یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا
اور	ان کے پاؤں کے نیچے سے	اور	(اللہ) فرمائے گا	تم چکھو	جو	تم عمل کرتے تھے	اے میرے وہ بندو جو	ایمان لائے

اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانپ لے گا اور (اللہ) فرمائے گا: اپنے اعمال کا مزہ چکھو ○ اے میرے مومن بندو!

اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ فَاِیَّایَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآىٕقَةُ الْمَوْتِ ۫

اِنَّ	اَرْضِیْ	وَاسِعَةٌ	فَاِیَّایَ	فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾	كُلُّ نَفْسٍ	ذَآىٕقَةُ الْمَوْتِ
بیشک	میری زمین	وسعت والی (ہے)	تو میری ہی	تو تم عبادت کرو میری	ہر جان	موت کو چکھنے والی (ہے)

بیشک میری زمین وسیع ہے تو میری ہی بندگی کرو ○ ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے

ثُمَّ اِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ثُمَّ	اِلَیْنَا	تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
پھر	ہماری ہی طرف	تمہیں پھیرا جائے گا	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک، اچھے

پھر ہماری ہی طرف تم پھیرے جاؤ گے ○ اور بیشک جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	مِّنَ الْجَنَّةِ	غُرَفًا	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا
ضرور ہم جگہ دیں گے انہیں	جنت سے (کے)	بالاخانوں (پر)	بہتی ہوں گی	ان (بالاخانوں) کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان میں

ضرور ہم انہیں جنت کے بالاخانوں پر جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ہمیشہ ان میں رہیں گے،

نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾

نِعْمَ	اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۵۸﴾	الَّذِیْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَلٰی رَبِّهِمْ	یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾
کیا ہی اچھا	عمل کرنے والوں کا اجر (ہے)	وہ لوگ جنہوں نے	صبر کیا	اور	اپنے رب ہی پر	وہ بھروسہ کرتے ہیں

عمل کرنے والوں کیلئے کیا ہی اچھا اجر ہے ○ وہ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں ○

وَ كَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖۗ اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَ اِیَّاكُمْ ۖ

وَ	كَاَیِّنْ	مِّنْ دَآبَّةٍ	لَّا تَحْمِلُ	رِزْقَهَا	اَللّٰهُ	یَرْزُقُهَا	وَ	اِیَّاكُمْ
اور	کتنے ہی	زمین پر چلنے والے	وہ اٹھائے نہیں پھرتے (اپنے ساتھ)	اپنی روزی	(بلکہ) اللہ	روزی دیتا ہے انہیں	اور	تمہیں

اور زمین پر کتنے ہی چلنے والے ہیں جو اپنی روزی ساتھ اٹھائے نہیں پھرتے (بلکہ) اللہ (ہی) انہیں اور تمہیں روزی دیتا ہے

وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶۰﴾ وَ لَىٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

وَ	هُوَ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ ﴿۶۰﴾	وَ	لَىٕنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
اور	وہی	سننے والا	جاننے والا (ہے)	اور	ضرور اگر	تم پوچھو ان سے	کس نے	بنایا	آسمانوں	اور	زمین (کو)

اور وہی سننے والا، جاننے والا ہے ○ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان اور زمین کس نے بنائے

وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى یُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾

وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	لَیَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	یُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾
اور	(کس نے) کام میں لگایا	سورج	اور	چاند (کو)	(تو) ضرور وہ کہیں گے	اللہ (نے)	تو کہاں	وہ الٹے پھرے جاتے ہیں

اور سورج اور چاند کو کس نے کام میں لگایا تو ضرور کہیں گے: ”اللہ نے“ تو کہاں الٹے پھرے جاتے ہیں؟ ○

اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ یَقْدِرُ لَهٗ ؕ

اَللّٰهُ	یَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	یَقْدِرُ	لَهٗ
اللہ	وسیع کر دیتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	تنگ کر دیتا ہے	اس کیلئے

اللہ اپنے بندوں میں جس کے لیے چاہتا ہے رزق وسیع کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے جس کیلئے چاہے،

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۶۲﴾ وَ لَىٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِیْمٌ ﴿۶۲﴾	وَ	لَىٕنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	نَّزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
بیشک	اللہ	ہر چیز کو	جاننے والا (ہے)	اور	ضرور اگر	تم پوچھو ان سے	کس نے	اتارا	آسمان سے	پانی

بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے ○ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے آسمان سے پانی اُتارا

فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

فَاَحْیَا	بِهٖ	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا	لَیَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
پھر زندہ کیا	اس کے ذریعے	زمین (کو)	اس کے مردہ ہونے کے بعد	(تو) ضرور وہ کہیں گے	اللہ (نے)	تم کہو	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے (ہیں)

پھر اس کے ذریعے زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کیا؟ ضرور کہیں گے: اللہ نے۔ تم فرماؤ: سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں،

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ (۶۳) وَ مَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ

بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا یَعْقِلُوْنَ (۶۳)	وَ	مَا	هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ	اِلَّا	لَهْوٌ	وَّ	لَعِبٌ
بلکہ	ان میں اکثر	وہ سمجھتے نہیں	اور	نہیں	یہ دنیا کی زندگی	مگر	کھیل	اور	تماشا

بلکہ ان میں اکثر نہیں سمجھتے ○ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل کود ہے

وَ اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَیَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ (۶۴) فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ

وَ	اِنَّ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	لَهِیَ	الْحَیَوَانُ	لَوْ	كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ (۶۴)	فَاِذَا	رَكِبُوْا	فِی الْفُلْكِ
اور	بیشک	آخرت کا گھر	ضرور وہی	سچی زندگی (ہے)	(کیا ہی اچھا تھا) اگر	وہ جانتے ہوتے	پھر جب	وہ سوار ہوتے ہیں	کشتی میں

اور بیشک آخرت کا گھر ضرور وہی سچی زندگی ہے۔ کیا ہی اچھا تھا اگر وہ (یہ) جانتے ○ پھر جب لوگ کشتی میں سوار ہوتے ہیں

دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ

دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِیْنَ	لَهُ	الدِّیْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى الْبَرِّ
(تو) پکارتے ہیں	اللہ (کو)	خالص کرتے ہوئے	اس کے لئے	دین	پھر جب	وہ بچا کر لاتا ہے انہیں	خشکی کی طرف

تو اللہ کو پکارتے ہیں اس حال میں کہ اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہیں پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچا کر لاتا ہے

اِذَا هُمْ یُشْرِكُوْنَ (۶۵) لِیَكْفُرُوْا بِمَاۤ اٰتَیْنٰهُمْ ۚۛ وَ لِیَتَمَتَّعُوْا ۛ وقفة

اِذَا	هُمْ	یُشْرِكُوْنَ (۶۵)	لِیَكْفُرُوْا	بِمَاۤ	اٰتَیْنٰهُمْ	وَ	لِیَتَمَتَّعُوْا
جبھی	وہ	شرک کرنے لگتے ہیں	تاکہ وہ ناشکری کریں	(اس) کی جو	ہم نے عطا کیا انہیں	اور	تاکہ وہ فائدہ اٹھالیں

تو اس وقت شرک کرنے لگتے ہیں ○ تاکہ ہماری دی ہوئی نعمت کی ناشکری کریں اور تاکہ وہ فائدہ اٹھالیں

فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ (۶۶) اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا

فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ (۶۶)	اَوَ لَمْ یَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا	حَرَمًا	اٰمِنًا
تو عنقریب وہ جان لیں گے	اور کیا انہوں نے نہ دیکھا	کہ	ہم نے بنائی	حرمت والی زمین	امن وامان والی

تو عنقریب جان لیں گے ○ اور کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والی زمین، امن وامان والی بنائی

وَّ یُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَكْفُرُوْنَ (۶۷)

وَّ	یُتَخَطَّفُ	النَّاسُ	مِنْ حَوْلِهِمْ	اَفَبِالْبَاطِلِ	یُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَةِ اللّٰهِ	یَكْفُرُوْنَ (۶۷)
اور	اچک لیا جاتا ہے	لوگوں (کو)	ان کے آس پاس سے	تو کیا باطل پر	وہ یقین کرتے ہیں	اور	اللہ کی نعمت کی	ناشکری کرتے ہیں

اور ان کے آس پاس والے لوگ اچک لیے جاتے ہیں۔ تو کیا وہ باطل پر یقین کرتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں ○

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهٗ
اور	کون	زیادہ ظالم	(اس) سے جو	بہتان باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلائے	حق کو	جب	وہ آئے اس کے پاس

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آئے؟

اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًی لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا

اَلَیْسَ	فِیْ جَهَنَّمَ	مَثْوًی	لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۶۸﴾	وَ	الَّذِیْنَ	جَاهَدُوْا	فِیْنَا
کیا نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانہ	کافروں کیلئے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کوشش کی	ہماری (راہ) میں

کیا کافروں کیلئے جہنم میں ٹھکانہ نہیں؟○ اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی

لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۶۹﴾

لَنَهْدِیَنَّهُمْ	سُبُلَنَا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۶۹﴾
ضرور ہم دکھادیں گے انہیں	اپنے راستے	اور	بیشک	اللہ	ضرور نیکی کرنے والوں کے ساتھ (ہے)

ضرور ہم انہیں اپنے راستے دکھادیں گے اور بیشک اللہ نیکوں کے ساتھ ہے○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... نماز انسان کو برائیوں سے بچاتی ہے۔

﴿2﴾... قرآن نازل ہونے سے پہلے ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نہ کوئی کتاب پڑھی نہ لکھی اس لیے قرآن کے من گھڑت ہونے کا تصور ہی پیدا نہیں ہوتا۔

﴿3﴾... شیطان برائیوں اور گناہوں کو خوبصورت بنا کر لوگوں کے سامنے پیش کرتا ہے۔

﴿4﴾... اللہ تعالیٰ کسی بے گناہ کی پکڑ نہیں فرماتا وہ جب بھی کسی کو عذاب دیتا ہے اس کے گناہوں کی وجہ سے دیتا ہے۔

﴿5﴾... قرآنِ پاک ایمان والوں کے لیے رحمت اور نصیحت بن کر اترا ہے۔

﴿6﴾... قرآن نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بہت بڑا معجزہ ہے۔

﴿7﴾... زمین میں رہنے والے ہر جاندار کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے۔

﴿8﴾... اللہ تعالیٰ کوشش کرنے والوں کے لیے حق کا راستہ ہموار کر دیتا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال1: قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے مکڑی کے گھر کی مثال کیوں بیان فرمائی؟

جواب: ______

سوال 2: حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنی قوم کو کیا نصیحت فرمائی تھی؟

جواب:

سوال 3: پچھلی قوموں پر ان کے گناہوں کی وجہ سے کون کونسے عذاب نازل ہوئے؟

جواب:

سوال 4: صبر، توکل اور نیک اعمال کرنے والے مومنین کے لیے سورۂ عنکبوت میں کیا اجر بیان کیا گیا؟

جواب:

سوال 5: شیطان نے قومِ عاد اور ثمود کو کس طرح بہکایا؟

جواب:

سوال 6: سورۂ عنکبوت میں ہجرت کے وقت معاشی تنگی سے ڈرنے والے مسلمانوں کی تسلی کیلئے کیا ارشاد فرمایا گیا؟

جواب:

اپنا جائزہ لیجیے:

《1》... آپ نماز کو اس کی شرائط اور ارکان کے ساتھ اچھے طریقے سے ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں؟

《2》... آپ کسی کو جان بوجھ کر غلط دینی مسئلہ تو نہیں بتاتے؟

کرنے کے کام:

《1》... رزق کے معاملے میں انسانوں اور پرندوں وغیرہ کے بھروسے اور کوشش کو مشاہدے کی روشنی میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ________ دستخط سرپرست: ________

سُوْرَةُ الرُّوْمِ
1
7 – 1
رومیوں کے غلبے کی غیبی خبر
اور وعدۂ الٰہی کا بیان
2
10 – 8
اللہ پاک کی نشانیوں اور پچھلی امتوں کے
انجام میں غور و فکر کی دعوت
3
18 – 11
قیامت میں مجرموں اور نیک لوگوں کے
احوال اور اللہ پاک کی حمد بیان کرنے کا حکم
4
27 – 19
مرنے کے بعد زندہ کیے جانے کی دلیل اور
اللہ پاک کی قدرت کی نشانیوں کا بیان
5
36 – 28
شرک سے بچنے اور
دینِ فطرت پر قائم رہنے کی تاکید
6
39 – 37
حقداروں کو ان کا حق دینے کا حکم
اور رضائے الٰہی کے لیے مال خرچ کرنے
کا بیان
7
45 – 40
توحید کے دلائل،
دینِ اسلام پر قائم رہنے کی ہدایت اور
اعمال کی جزا کا بیان
8
54 – 46
قدرتِ الٰہی کی نشانیاں اور
حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے تسلی
9
57 – 55
بروزِ قیامت مجرموں کی شرمندگی اور
معافی مانگنا کچھ فائدہ نہیں دے گا
10
60 – 58
کفار کا قرآن کو جھٹلانا اور
حضور کو صبر کی تاکید

سُوْرَۃُ الرُّوْم (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

اس سورت کی ابتدائی آیات میں رومیوں کے مجوسیوں پر غالب آنے کی غیبی خبر دی گئی ہے اس مناسبت سے اس سورت کا نام ''الروم'' رکھا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت اور اس کی صفات، رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رسالت پر ایمان لانے، قیامت کے دن دوبارہ زندہ کیے جانے اور آخرت میں اعمال کی جزا ملنے کا بیان ہے نیز اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1) اس سورت کی ابتدا میں ایک غیبی خبر ہے کہ رومی سلطنت جس پر ابھی فارسی حکومت غالب آچکی ہے چند ہی سالوں میں دوبارہ غلبہ حاصل کرلے گی۔ قرآنِ پاک کی دی ہوئی یہ خبر حرف بہ حرف پوری ہوئی اور کچھ ہی سالوں بعد رومی مجوسیوں پر غالب آگئے۔ قرآنِ کریم کی یہ غیبی خبر نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت پر زبردست دلیل ہے۔

(2) مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے، قیامت قائم ہونے، نیکیوں پر مسلمانوں کو ملنے والی جزا اور آخرت کا انکار کرنے والے کفار کی سزا بیان کی گئی ہے۔

(3) اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں بیان کی گئیں ہیں۔

(4) یہ بتایا گیا کہ اسلام دینِ فطرت ہے اور جو اس دین سے ہٹے گا وہ فطرت سے ہٹ جائے گا۔

(5) رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں پر صدقہ کرنے، سود سے بچنے اور زکوٰۃ کے ذریعے اپنے مالوں کو پاک کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

پارہ 21، الروم: 1 تا 27

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ							
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ							
الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِیْۤ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾							
الٓمّٓ	غُلِبَتِ	الرُّوْمُ ﴿۲﴾	فِیْۤ اَدْنَى الْاَرْضِ	وَ	هُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ	سَیَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾
الٓمّٓ	مغلوب ہوگئے	رومی	قریب کی زمین میں	اور	وہ	اپنی مغلوبی، شکست کے بعد	عنقریب غالب آجائیں گے
الٓمّٓ ○ رومی مغلوب ہوگئے ○ قریب کی زمین میں اور وہ اپنی شکست کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے ○							

فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ۬ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْۢ بَعْدُ ؕ وَ یَوْمَىٕذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ										
فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ	لِلّٰهِ	الْاَمْرُ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	یَوْمَىٕذٍ	یَّفْرَحُ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾	بِنَصْرِ اللّٰهِ
چند سالوں میں	اللہ ہی کا (ہے)	حکم	پہلے	اور	بعد	اور	اس دن	خوش ہوں گے	ایمان والے	اللہ کی مدد سے
چند سالوں میں۔ پہلے اور بعد حکم اللہ ہی کا ہے اور اس دن ایمان والے خوش ہوں گے ○ اللہ کی مدد سے۔										

يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ

يَنْصُرُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾	وَعْدَ اللّٰهِ	لَا يُخْلِفُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ
وہ مدد کرتا ہے	جس کی	چاہتا ہے	اور	وہی	عزت والا، غلبے والا	مہربان (ہے)	اللہ کا وعدہ	خلاف نہیں کرتا	اللہ	اپنے وعدے (کے)

وہ جس کی چاہے مدد کرتا ہے اور وہی غالب، مہربان ہے ○ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾	يَعْلَمُوْنَ	ظَاهِرًا	مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	عَنِ الْاٰخِرَةِ
اور	لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے	وہ جانتے ہیں	ظاہر (کو)	دنیا کی زندگی میں سے	اور	وہ	آخرت سے

لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ○ آنکھوں کے سامنے کی دنیوی زندگی کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے

هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

هُمْ	غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾	اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	مَا خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
وہ	غافل (ہیں)	اور کیا انہوں نے غور و فکر نہیں کیا	اپنے دلوں میں	(کہ) پیدا نہیں کیا	اللہ (نے)	آسمانوں	اور	زمین (کو)

بالکل غافل ہیں ○ کیا انہوں نے اپنے دلوں میں غور و فکر نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین

وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ

وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ
اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان (ہے)	مگر	حق اور ایک مقررہ مدت کے ساتھ	اور	بیشک	بہت سے لوگ

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کو حق اور ایک مقررہ مدت کے ساتھ پیدا کیا اور بیشک بہت سے لوگ

بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ	لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾	اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ
اپنے رب سے ملاقات کا	ضرور انکار کرنے والے (ہیں)	اور کیا انہوں نے سفر نہ کیا	زمین میں	تو وہ دیکھتے	کیسا	ہوا

اپنے رب سے ملنے کے منکر ہیں ○ اور کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا کہ دیکھتے کہ ان سے پہلے

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّ	اَثَارُوا	الْاَرْضَ
ان لوگوں کا انجام جو	ان سے پہلے (گزرے)	وہ تھے	زیادہ سخت	ان سے	قوت (میں)	اور	انہوں نے ہل چلائے	زمین (میں)

لوگوں کا انجام کیسا ہوا؟ وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے اور انہوں نے زمین میں ہل چلائے

وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ

وَ	عَمَرُوْهَآ	اَكْثَرَ مِمَّا	عَمَرُوْهَا	وَ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	آباد کیا اسے	(اس) سے زیادہ جتنا	اِنہوں نے آباد کیا اسے	اور	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن نشانیوں کے ساتھ

اور اُنہوں نے زمین کو اُس سے زیادہ آباد کیا جتنا اِنہوں نے آباد کیا ہے اور اُن کے رسول اُن کے پاس روشن نشانیاں لائے

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ

عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ	كَانَ	ثُمَّ	كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾	لٰكِنْ	وَ	لِيَظْلِمَهُمْ	اللّٰهُ	فَمَا كَانَ
ان لوگوں کا انجام جنہوں نے	ہوا	پھر	وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے	لیکن	اور	وہ ظلم کرتا ان پر	اللہ (کی شان کہ)	تو نہ تھی

تو اللہ کی یہ شان نہ تھی کہ ان پر ظلم کرتا ہاں وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ○ پھر برائی کرنے والوں کا

اَسَآءُوا السُّوْٓاٰۤى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾

كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾	وَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	كَذَّبُوْا	اَنْ	السُّوْٓاٰۤى	اَسَآءُوا
وہ ان (آیتوں) کا مذاق اڑاتے تھے	اور	اللہ کی آیتوں کو	انہوں نے جھٹلایا	(اس لیے) کہ	سب سے برا	برائی کی

انجام سب سے برا ہوا کیونکہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان آیتوں کا مذاق اڑاتے تھے ○

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾ وَيَوْمَ

يَوْمَ	وَ	تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾	اِلَيْهِ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ	الْخَلْقَ	يَبْدَؤُا	اَللّٰهُ
(جس) دن	اور	تمہیں پھیرا جائے گا	اسی کی طرف	پھر	وہ لوٹائے گا اسے	پھر	پیدائش (یا) مخلوق (کی)	ابتداء کرتا ہے	اللہ

اللہ پہلے بناتا ہے پھر وہ دوبارہ بنائے گا پھر اس کی طرف تم پھیرے جاؤ گے ○ اور جس دن

تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآىِٕهِمْ شُفَعٰٓؤُا

شُفَعٰٓؤُا	مِّنْ شُرَكَآىِٕهِمْ	لَّهُمْ	لَمْ يَكُنْ	وَ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٢﴾	يُبْلِسُ	السَّاعَةُ	تَقُوْمُ
سفارش کرنے والے	ان کے شریکوں میں سے	ان کے لیے	نہ ہوں گے	اور	جرم کرنے والے	مایوس ہو جائیں گے	قیامت	قائم ہو گی

قیامت قائم ہو گی مجرم مایوس ہو جائیں گے ○ اور ان کے شریک ان کے سفارشی نہ ہوں گے

وَكَانُوْا بِشُرَكَآىِٕهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٣﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿١٤﴾

يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿١٤﴾	يَوْمَىِٕذٍ	السَّاعَةُ	تَقُوْمُ	يَوْمَ	وَ	كٰفِرِيْنَ ﴿١٣﴾	بِشُرَكَآىِٕهِمْ	كَانُوْا	وَ
لوگ الگ الگ ہو جائیں گے	اس دن	قیامت	قائم ہو گی	(جس) دن	اور	انکار کرنے والے	اپنے شریکوں کا	وہ ہو جائیں گے	اور

اور وہ اپنے شریکوں سے منکر ہو جائیں گے ○ اور جس دن قیامت قائم ہو گی اس دن لوگ الگ ہو جائیں گے ○

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾

يُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾	فِيْ رَوْضَةٍ	فَهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	فَاَمَّا
خوش رکھے جائیں گے	(جنت کے) باغ میں	تو وہ	اچھے، نیک	انہوں نے عمل کئے	اور	ایمان لائے	وہ لوگ جو	تو بہر حال

تو وہ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے تو وہ (جنت کے) باغ میں خوش رکھے جائیں گے ○

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓىِٕكَ

فَاُولٰٓىِٕكَ	بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ	كَذَّبُوْا	وَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اَمَّا	وَ
تو یہ لوگ	ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو	جھٹلایا	اور	کفر کیا	وہ لوگ جنہوں نے	بہر حال	اور

اور جو کافر ہوئے اور انہوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے ملنے کو جھٹلایا تو وہ

فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾

فِی الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾	فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ	حِیْنَ	تُمْسُوْنَ	وَ	حِیْنَ	تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾
عذاب میں	حاضر کئے جائیں گے	تو اللہ کی پاکی (بیان کرو)	جب	تم شام کرو	اور	جب	تم صبح کرو

عذاب میں حاضر کئے جائیں گے ○ تو اللہ کی پاکی بیان کرو جب شام کرو اور جب صبح کرو ○

وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	وَ	عَشِیًّا	وَّ	حِیْنَ	تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾
اور	اسی کیلئے	تعریف (ہے)	آسمانوں اور زمین میں	اور	(جب) دن کا کچھ حصہ باقی ہو	اور	جب	تم دوپہر کرو

اور اسی کیلئے تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور اس وقت جب دن کا کچھ حصہ باقی ہو اور جب تم دوپہر کرو ○

یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ یُحْیِ الْاَرْضَ

یُخْرِجُ	الْحَیَّ	مِنَ الْمَیِّتِ	وَ	یُخْرِجُ	الْمَیِّتَ	مِنَ الْحَیِّ	وَ	یُحْیِ	الْاَرْضَ
وہ نکالتا ہے	زندہ (کو)	بے جان سے	اور	نکالتا ہے	بے جان (کو)	زندہ سے	اور	زندہ کرتا ہے	زمین (کو)

وہ زندہ کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

بَعْدَ مَوْتِهَا	وَ	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾	وَ	مِنْ اٰیٰتِهٖۤ	اَنْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ
اس کے مردہ ہونے کے بعد	اور	اسی طرح	تمہیں نکالا جائے گا	اور	اس کی نشانیوں میں سے (ہے)	کہ	اس نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے

زندہ کرتا ہے اور یوں ہی تم نکالے جاؤ گے ○ اور اس کی نشانیوں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا

ثُمَّ اِذَاۤ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ

ثُمَّ	اِذَاۤ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾	وَ	مِنْ اٰیٰتِهٖۤ	اَنْ	خَلَقَ	لَكُمْ
پھر	جبھی	تم	انسان (ہو)	(دنیا میں) پھیلے ہوئے ہو	اور	اس کی نشانیوں میں سے (ہے)	کہ	اس نے بنائے	تمہارے لئے

پھر جبھی تم انسان ہو جو دنیا میں پھیلے ہوئے ہو ○ اور اس کی نشانیوں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا وَ جَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	لِّتَسْكُنُوْۤا	اِلَیْهَا	وَ	جَعَلَ	بَیْنَكُمْ	مَّوَدَّةً	وَّ
تمہاری جانوں سے	جوڑے	تاکہ تم آرام پاؤ	ان کی طرف	اور	اس نے رکھی	تمہارے درمیان	محبت	اور

تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے تاکہ تم ان کی طرف آرام پاؤ اور تمہارے درمیان محبت اور

رَّحْمَةً ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ

رَحْمَةً	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَ	مِنْ اٰیٰتِهٖ
رحمت	بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کیلئے	(جو) غوروفکر کرتے ہیں	اور	اس کی نشانیوں میں سے (ہے)

رحمت رکھی۔ بے شک اس میں غوروفکر کرنے والوں کیلئے نشانیاں ہیں ○ اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش

خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ ﴿۲۲﴾

خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّلْعٰلِمِیْنَ ﴿۲۲﴾
آسمانوں اور زمین کی پیدائش	اور	تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف	بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	علم والوں کے لئے

اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف اس کی نشانیوں میں سے ہے، بے شک اس میں علم والوں کے لئے نشانیاں ہیں ○

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

وَ	مِنْ اٰیٰتِهٖ	مَنَامُكُمْ	بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ	وَ	ابْتِغَآؤُكُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ
اور	اس کی نشانیوں میں سے (ہے)	تمہارا سونا	دن اور رات میں	اور	تمہارا تلاش کرنا	اس کا فضل	بیشک	اس میں

اور رات اور دن میں تمہارا سونا اور اس کا فضل تلاش کرنا اس کی نشانیوں میں سے ہے، بے شک اس میں

لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا

لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَ	مِنْ اٰیٰتِهٖ	یُرِیْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا
ضرور نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لئے	(جو) سنتے ہیں	اور	اس کی نشانیوں میں سے (ہے)	(کہ) وہ دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	ڈرانے

سننے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ○ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تمہیں ڈرانے اور (بارش کی) امید دلانے کیلئے

وَّطَمَعًا وَّیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ بِهِ الْاَرْضَ

وَّ	طَمَعًا	وَّ	یُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَیُحْیٖ	بِهٖ	الْاَرْضَ
اور	(بارش کی) امید دلانے (کیلئے)	اور	وہ اتارتا ہے	آسمان سے	پانی	تو زندہ کرتا ہے	اس کے ذریعے	زمین (کو)

بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی اتارتا ہے تو اس کے ذریعے زمین کو اس کی موت

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ

بَعْدَ مَوْتِهَا	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	مِنْ اٰیٰتِهٖۤ
اس کے مردہ ہونے کے بعد	بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لئے	(جو) عقل رکھتے ہیں	اور	اس کی نشانیوں میں سے (ہے)

کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں ○ اور اس کی نشانیوں سے ہے

اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ اِذَآ

اَنْ	تَقُوْمَ	السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	ثُمَّ	اِذَا	دَعَاكُمْ	دَعْوَةً	مِّنَ الْاَرْضِ	اِذَآ
کہ	قائم ہیں	آسمان	اور	زمین	اس کے حکم سے	پھر	جب	وہ ندا فرمائے گا تمہیں	ایک ندا	زمین سے	جبھی

کہ اس کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں پھر جب تمہیں زمین سے ایک ندا فرمائے گا جبھی

اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾

اَنْتُمْ	تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾	وَ	لَهٗ	مَنْ	فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾
تم	نکل پڑو گے	اور	اسی کا (ہے)	جو کوئی	آسمانوں اور زمین میں (ہے)	سب	اس کی	فرمانبرداری کرنے والے (ہیں)

تم نکل پڑو گے ○ اور اسی کی ملکیت میں ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کے زیر حکم ہیں ○

وَهُوَ الَّذِیۡ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُهٗ وَهُوَ اَهۡوَنُ عَلَیۡهِ ؕ

عَلَیۡهِ	اَهۡوَنُ	هُوَ	وَ	یُعِیۡدُهٗ	ثُمَّ	الۡخَلۡقَ	یَبۡدَؤُا	الَّذِیۡ	هُوَ	وَ
اس پر	زیادہ آسان ہے	وہ	اور	لوٹائے گا اسے	پھر	پیدائش (یا) مخلوق (کی)	ابتداء کرتا ہے	جو	وہی (ہے)	اور

اور وہی ہے جو اول بناتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا اور (تمہاری عقلوں کے اعتبار سے) دوسری مرتبہ بنانا اللہ پر پہلی مرتبہ بنانے سے زیادہ آسان ہے

وَلَهُ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۷﴾ ع

الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۷﴾	الۡعَزِیۡزُ	هُوَ	وَ	فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰی	لَهٗ	وَ
حکمت والا (ہے)	عزت والا	وہی	اور	آسمانوں اور زمین میں	سب سے بلند شان (ہے)	اسی کی	اور

اور آسمانوں اور زمین میں سب سے بلند شان اسی کی ہے اور وہی عزت والا حکمت والا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

﴿2﴾... اللہ تعالیٰ کسی پر ظلم نہیں کرتا۔

﴿3﴾... ہم سب کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا اور مرنے کے بعد اسی کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے۔

﴿4﴾... بروزِ قیامت مجرم رُسوا اور مایوس ہوں گے۔

﴿5﴾... اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانے والے بھی بروز قیامت اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کریں گے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ روم میں ایمان والوں اور کافروں کے اعمال کا کیا بدلہ بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: سورۂ روم کی روشنی میں رات اور دن بنانے کا مقصد بیان کیجیے۔

جواب: ____________________

____

سوال 3: سورۂ روم میں اللہ تعالیٰ نے اپنی کونسی آسمانی نشانیاں بیان فرمائی ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: دوبارہ زندہ کیا جانے کا انکار کرنے والوں کو سورۂ روم میں کیا جواب ارشاد فرمایا گیا ہے؟

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ کسی پر ظلم وزیادتی تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... ''وَ مِنْ اٰیٰتِہٖۤ'' سے شروع ہونے والی آیات میں بیان کی گئی ''قدرتِ الٰہی کی نشانیاں'' چارٹ کی صورت میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

اسلامی معاشرے میں خاندانی نظام قائم کرنے اور اسے برقرار رکھنے کو خاص اہمیت دی گئی ہے اور اس نظام کی عمارت چونکہ مرد اور عورت کے درمیان شوہر اور بیوی کے رشتے کی بنیاد پر ہی کھڑی ہو سکتی ہے، اس لئے اسلامی معاشرے میں اس بنیاد کو مضبوط تر بنانے کے خصوصی اقدامات کئے گئے ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ عورت اور مرد کے ازدواجی رشتے میں ذہنی اور قلبی سکون اور باہمی ذمہ داریوں کی تقسیم کو اصل بنیاد بنایا اور ازدواجی تعلقات قائم کرنے کو ذہنی سکون حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہونے کی حیثیت دی ہے اور جب میاں بیوی ایک دوسرے کیلئے اطمینان وسکون کا ذریعہ ہوں گے تو ان سے بننے والا خاندان بھی خوشیوں بھرا ہو گا اور جب ہر خاندان اس دولت سے مالا مال ہو گا تو معاشرہ خود ہی امن و سکون کا گہوارہ بن جائے گا۔ یہاں ہر صاحبِ عقل آدمی اس بات کا مشاہدہ کر سکتا ہے کہ معاشرے میں جہاں اسلامی تعلیمات پر عمل ہوتا ہے وہاں سکون اور چین نظر آتا ہے اور جہاں عمل نہیں ہوتا وہاں بے چینی اور بے اطمینانی پیدا ہو جاتی ہے چنانچہ اسلامی معاشرے کے مقابلے میں جب مغربی معاشرے پر نظر ڈالی جائے تو اس میں بسنے والے ذہنی سکون کی دولت سے محروم نظر آتے ہیں، اس کی وجہ یہ نہیں کہ ان کے دُنیوی علوم وفنون اور ٹیکنالوجی کی ترقی میں کوئی کمی باقی ہے جس کی بنا پر وہ بے سکون ہیں یا ان کے پاس مال و دولت کی کمی ہے جس کی وجہ سے وہ معاشی پریشانیوں کا شکار ہو کر ذہنی سکون سے محروم ہیں بلکہ تمام تر ترقی، دولت، آسائشوں اور سہولتوں کے باوجود مغربی معاشرے میں بسنے والوں کے ذہنی سکون سے محروم ہونے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے صرف خواہشوں اور لذتوں کو بنیاد بنایا ہے۔ عورتوں کو آزادی دے کر ناجائز تعلقات قائم کئے جس کا نتیجہ یہ نکلا طلاقوں کی شرح بہت بڑھ گئی، خاندانی نظام تباہ ہو کر رہ گیا، نفسیاتی اور ذہنی اَمراض میں مبتلا افراد کی تعداد بڑھنا شروع ہو گئی اور آج یہ حال ہے کہ ذہنی اور نفسیاتی امراض کے اسپتال سب سے زیادہ وہاں ہیں، ذہنی مریضوں اور دماغی سکون کی دوائیں کھانے والوں کی تعداد بھی وہیں سب سے زیادہ ہے اور پاگل خانوں کی زیادہ تعداد بھی وہیں پر ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو چاہئے کہ مغربی معاشرے کی اندھی پیروی کر کے اپنا ذہنی سکون اور خاندانی نظام تباہی کے دہانے پر لانے کی بجائے ان کے حالات سے عبرت حاصل کریں اور اسلامی معاشرے کے اصول و قوانین پر عمل پیرا ہو کر ذہنی سکون حاصل کرنے اور خاندانی نظام کو تباہ ہونے سے بچانے کی بھرپور کوشش کریں۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے، اٰمین۔

سُوْرَةُ الرُّوْم (حصہ 2)

پارہ 21، الروم: 28 تا 60

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

ضَرَبَ	لَكُمْ	مَّثَلًا	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	هَلْ	لَّكُمْ	مِّنْ مَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ
اس نے بیان فرمائی	تمہارے لئے	ایک مثال	تمہاری جانوں سے	کیا	تمہارے لئے	(ان میں) سے جن کے	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ

اللہ نے تمہارے لئے خود تمہارے اپنے حال سے ایک مثال بیان فرمائی ہے (وہ یہ کہ) ہم نے تمہیں جو رزق دیا ہے کیا تمہارے غلاموں میں سے

مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ

مِّنْ شُرَكَآءَ	فِيْ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	فَاَنْتُمْ	فِيْهِ	سَوَآءٌ	تَخَافُوْنَهُمْ
کوئی شریک (ہیں)	(اس) میں	جو	ہم نے رزق دیا تمہیں	تو تم (سب)	اس (رزق) میں	برابر (کے حق دار ہو)	تم ڈرتے ہو ان (غلاموں کی شرکت) سے

کوئی اس میں تمہارا اس طرح شریک ہے کہ تم اور وہ اس رزق میں برابر شریک ہو جاؤ۔ تم ان غلاموں (کی شرکت) سے اسی طرح ڈرتے ہو

كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

كَخِيْفَتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾
جیسے تمہارا ڈرنا	اپنی جانوں (اپنے لوگوں سے)	اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	نشانیاں	(ان) لوگوں کے لئے	(جو) عقل رکھتے ہیں

جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے ڈرتے ہو۔ ہم عقل والوں کے لئے اسی طرح مفصل نشانیاں بیان فرماتے ہیں ○

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ

بَلِ	اتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	فَمَنْ	يَّهْدِيْ	مَنْ	اَضَلَّ
بلکہ	پیروی کی	ان لوگوں نے جنہوں نے	ظلم کیا	اپنی خواہشات (کی)	علم کے بغیر	تو کون	ہدایت دے سکتا ہے	(اس کو) جسے	گمراہ کر دیا

بلکہ ظالموں نے جہالت سے اپنی خواہشوں کی پیروی کی تو جس کو اللہ نے گمراہ کیا ہو اسے کون ہدایت

اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ

اللّٰهُ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا
اللہ (نے)	اور	نہیں	ان کے لیے	کوئی مددگار	تو تم سیدھا رکھو	اپنا چہرہ	دین (اللہ کی اطاعت) کیلئے	ہر باطل سے جدا (ہو کر)

دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ○ تو ہر باطل سے الگ ہو کر اپنا چہرہ اللہ کی اطاعت کیلئے سیدھا رکھو۔

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ

فِطْرَتَ اللّٰهِ	الَّتِيْ	فَطَرَ	النَّاسَ	عَلَيْهَا	لَا تَبْدِيْلَ	لِخَلْقِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ الْقَيِّمُ
اللہ کی (پیدا کی ہوئی) فطرت (ہے)	وہ جو	اس نے پیدا کیا	لوگوں (کو)	اس پر	نہ تبدیلی کرنا	اللہ کے بنائے ہوئے میں	یہ	سیدھا دین (ہے)

(یہ) اللہ کی پیدا کی ہوئی فطرت (ہے) جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا۔ اللہ کے بنائے ہوئے میں تبدیلی نہ کرنا۔ یہی سیدھا دین ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾	مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	وَ	اتَّقُوْهُ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
اور	لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے	توبہ کرتے ہوئے	اس کی طرف	اور	ڈرو اس سے	اور	قائم رکھو	نماز

مگر بہت سے لوگ نہیں جانتے ○ اس کی طرف توبہ کرتے ہوئے اور اس سے ڈرو اور نماز قائم رکھو

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا

وَ	لَا تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾	مِنَ الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَ	كَانُوْا	شِيَعًا
اور	تم نہ ہونا	مشرکوں میں سے	ان لوگوں میں سے (نہ ہونا) جنہوں نے	ٹکڑے ٹکڑے کردیا	اپنا دین	اور	وہ ہوگئے	گروہ گروہ

اور مشرکوں میں سے نہ ہونا ○ ان لوگوں میں سے (نہ ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود گروہ گروہ بن گئے۔

كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ

كُلُّ حِزْبٍۭ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾	وَ	اِذَا	مَسَّ	النَّاسَ	ضُرٌّ	دَعَوْا	رَبَّهُمْ
ہر گروہ	(اس) پر جو	اس کے پاس (ہے)	خوش ہو رہے ہیں	اور	جب	پہنچتی ہے	لوگوں (کو)	تکلیف	(تو) وہ پکارتے ہیں	اپنے رب (کو)

ہر گروہ اس پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے ○ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو اس کی طرف

مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

مُّنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	اِذَآ	اَذَاقَهُمْ	مِّنْهُ	رَحْمَةً	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
رجوع کرتے ہوئے	اس کی طرف	پھر	جب	وہ چکھاتا ہے انہیں	اپنی طرف سے	رحمت	اس وقت	ایک گروہ (کے لوگ)	ان میں سے

رجوع کرتے ہوئے پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں اپنے پاس سے رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو اس وقت ان میں سے ایک گروہ

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ٚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾
اپنے رب کے ساتھ	شریک ٹھہرانے لگتے ہیں	تاکہ وہ ناشکری کریں	(اس) کی جو	ہم نے عطا کیا انہیں	تو تم فائدہ اٹھالو	تو عنقریب تم جان جاؤ گے

اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے ○ تاکہ ہمارے دیئے ہوئے کی ناشکری کریں تو فائدہ اٹھالو تو عنقریب تم جان لوگے ○

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا

اَمْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	فَهُوَ	يَتَكَلَّمُ	بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾	وَ	اِذَآ	اَذَقْنَا
یا، کیا	ہم نے اتاری ہے	ان پر	کوئی دلیل	تو وہ	بتارہی ہے	انہیں اس (اللہ) کے شریک	اور	جب	ہم چکھاتے ہیں

یا کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل اتاری ہے کہ وہ دلیل انہیں ہمارے شریک بتارہی ہے ○ اور جب ہم لوگوں کو

النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

النَّاسَ	رَحْمَةً	فَرِحُوْا	بِهَا	وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌۢ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ
لوگوں (کو)	رحمت	(تو) وہ خوش ہو جاتے ہیں	اس پر	اور	اگر	پہنچے انہیں	کوئی برائی	(اس کے) سبب جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں (نے)

رحمت کا مزہ دیتے ہیں تو اس پر خوش ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں ان کے ہاتھوں کے آگے بھیجے ہوئے اعمال کی وجہ سے کوئی برائی پہنچے

إِذَا هُمۡ يَقۡنَطُوۡنَ ﴿٣٦﴾ أَوَلَمۡ يَرَوۡا أَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ

إِذَا	هُمۡ	يَقۡنَطُوۡنَ ﴿٣٦﴾	أَوَلَمۡ يَرَوۡا	أَنَّ	اللّٰهَ	يَبۡسُطُ	الرِّزۡقَ	لِمَنۡ	يَّشَآءُ	وَ
(تو) اس وقت	وہ	نا امید ہو جاتے ہیں	اور کیا انہوں نے نہ دیکھا	کہ	اللہ	وسیع کر دیتا ہے	رزق	جس کے لئے	وہ چاہتا ہے	اور

تو اس وقت وہ نا امید ہو جاتے ہیں ○ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ اللہ رزق وسیع فرماتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے اور

يَقۡدِرُ ؕ إِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿٣٧﴾ فَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰى حَقَّهٗ

يَقۡدِرُ	إِنَّ	فِيۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿٣٧﴾	فَاٰتِ	ذَا الۡقُرۡبٰى	حَقَّهٗ
تنگ کر دیتا ہے	بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کیلئے	(جو) ایمان لاتے ہیں	تو تم دو	قرابت والے، رشتہ دار (کو)	اس کا حق

تنگ فرما دیتا ہے، بیشک اس میں ایمان والوں کیلئے نشانیاں ہیں ○ تو رشتے دار کو اس کا حق دو

وَالۡمِسۡكِيۡنَ وَابۡنَ السَّبِيۡلِ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَ اللّٰهِ ۫ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ

وَ	الۡمِسۡكِيۡنَ	وَ	ابۡنَ السَّبِيۡلِ	ذٰلِكَ	خَيۡرٌ	لِّلَّذِيۡنَ	يُرِيۡدُوۡنَ	وَجۡهَ اللّٰهِ	وَ	أُولٰٓئِكَ	هُمُ
اور	مسکین	اور	مسافر (کو)	یہ	بہتر (ہے)	ان لوگوں کے لئے جو	چاہتے ہیں	اللہ کی رضا	اور	یہ لوگ	وہی

اور مسکین اور مسافر کو بھی۔ یہ ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور وہی لوگ

الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿٣٨﴾ وَمَآ اٰتَيۡتُمۡ مِّنۡ رِّبًا لِّيَرۡبُوَا۠ فِيۡٓ أَمۡوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرۡبُوۡا عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ

الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿٣٨﴾	وَ	مَآ	اٰتَيۡتُمۡ	مِّنۡ رِّبًا	لِّيَرۡبُوَا۠	فِيۡٓ أَمۡوَالِ النَّاسِ	فَلَا يَرۡبُوۡا	عِنۡدَ اللّٰهِ
کامیاب ہونے والے (ہیں)	اور	جو	تم (لوگوں کو) دو	سود	تا کہ وہ بڑھتا رہے	لوگوں کے مالوں میں	تو وہ نہیں بڑھتا	اللہ کے نزدیک

کامیاب ہونے والے ہیں ○ اور جو مال تم (لوگوں کو) دو تا کہ وہ لوگوں کے مالوں میں بڑھتا رہے تو وہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا

وَمَآ اٰتَيۡتُمۡ مِّنۡ زَكٰوةٍ تُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَ اللّٰهِ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُضۡعِفُوۡنَ ﴿٣٩﴾

وَ	مَآ	اٰتَيۡتُمۡ	مِّنۡ زَكٰوةٍ	تُرِيۡدُوۡنَ	وَجۡهَ اللّٰهِ	فَأُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡمُضۡعِفُوۡنَ ﴿٣٩﴾
اور	جو	تم دو	زکوٰۃ	چاہتے ہوئے	اللہ کی رضا	تو یہ لوگ	وہی	(اپنے مال) بڑھانے والے (ہیں)

اور جو تم اللہ کی رضا چاہتے ہوئے زکوٰۃ دیتے ہو تو وہی لوگ (اپنے مال) بڑھانے والے ہیں ○

اَللّٰهُ الَّذِيۡ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ رَزَقَكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ هَلۡ

اَللّٰهُ	الَّذِيۡ	خَلَقَكُمۡ	ثُمَّ	رَزَقَكُمۡ	ثُمَّ	يُمِيۡتُكُمۡ	ثُمَّ	يُحۡيِيۡكُمۡ	هَلۡ
اللہ	جس نے	پیدا کیا تمہیں	پھر	روزی دی تمہیں	پھر	وہ موت دے گا تمہیں	پھر	زندہ کرے گا تمہیں	کیا

اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں روزی دی پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا کیا

مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ مَّنۡ يَّفۡعَلُ مِنۡ ذٰلِكُمۡ مِّنۡ شَيۡءٍ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ	مَّنۡ	يَّفۡعَلُ	مِنۡ ذٰلِكُمۡ	مِّنۡ شَيۡءٍ	سُبۡحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا
تمہارے شریکوں میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو	کر سکے	ان (کاموں میں) سے	کچھ	اسے پاکی (ہے)	اور	وہ بلند و بالا ہے	(ان) سے جو

تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ اللہ ان کے شرک سے پاک اور

يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٠﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ

يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٠﴾	ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	بِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِي النَّاسِ	لِيُذِيْقَهُمْ
وہ شریک ٹھہراتے ہیں	ظاہر ہو گیا	فساد	خشکی اور تری میں	(اس) کی وجہ سے جو	کمایا	لوگوں کے ہاتھوں (نے)	تا کہ اللہ چکھائے انہیں

بلند و بالا ہے ○ خشکی اور تری میں فساد ظاہر ہو گیا ان برائیوں کی وجہ سے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمائیں تا کہ اللہ انہیں

بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ

بَعْضَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿٤١﴾	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ
(اس کے) بعض (کا مزہ)	جو	انہوں نے عمل کئے	تا کہ وہ	(نافرمانی سے) باز آجائیں	تم کہو	سفر کرو	زمین میں	تو دیکھو	کیسا

ان کے بعض کاموں کا مزہ چکھائے تا کہ وہ باز آجائیں ○ تم فرماؤ: زمین پر چل کر دیکھو کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

كَانَ	عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلُ	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ
ہوا	ان لوگوں کا انجام جو	(ان سے) پہلے (تھے)	تھے	ان میں اکثر	شرک کرنے والے	تو تم سیدھا کرلو	اپنا چہرہ

ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا؟ ان میں اکثر لوگ مشرک تھے ○ تو اس دن کے آنے سے پہلے اپنا منہ

لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾

لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾
دینِ مستقیم کے لئے	(اس) سے پہلے	کہ	آجائے	(وہ) دن	نہیں ٹلنا	اس کو	اللہ کی طرف سے	اس دن	لوگ الگ الگ ہو جائیں گے

دینِ مستقیم کیلئے سیدھا کرلو جس دن کو اللہ کی طرف سے ٹلنا نہیں ہے۔ اس دن لوگ الگ الگ ہو جائیں گے ○

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾ ۙ

مَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ	وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾
جس نے	کفر کیا	تو اسی پر (ہے)	اس کے کفر کا وبال	اور	جس نے	عمل کیا	اچھا، نیک	تو اپنی جانوں کیلئے	وہ تیاری کر رہے ہیں

جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور جو اچھا کام کریں وہ اپنے ہی کیلئے تیاری کر رہے ہیں ○

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٥﴾

لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٥﴾
تا کہ (اللہ) جزا عطا فرمائے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک، اچھے	اپنے فضل سے	بیشک وہ	پسند نہیں کرتا	کافروں (کو)

تا کہ اللہ ان لوگوں کو اپنے فضل سے جزا عطا فرمائے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے۔ بیشک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا ○

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖۤ	اَنْ	يُّرْسِلَ	الرِّيَاحَ	مُبَشِّرٰتٍ	وَّ	لِيُذِيْقَكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ
اور	اس کی نشانیوں میں سے (ہے)	کہ	وہ بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری دیتی ہوئی	اور	تا کہ وہ چکھائے تمہیں	اپنی رحمت سے

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ خوشخبری دیتی ہوئی ہوائیں بھیجتا ہے اور تا کہ تمہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھائے

وَ لِتَجْرِیَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ لَقَدْ

وَ	لِتَجْرِیَ	الْفُلْكُ	بِاَمْرِهٖ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	لَقَدْ
اور	تاکہ چلے	کشتی	اس کے حکم سے	اور	تاکہ تم تلاش کرو	اس کے فضل سے	اور	تاکہ تم	شکر ادا کرو	اور	ضرور بیشک

اور تاکہ اس کے حکم سے کشتی چلے اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ ○ اور بیشک

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ

اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا	اِلٰى قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ	فَانْتَقَمْنَا	مِنَ الَّذِیْنَ
ہم نے بھیجے	تم سے پہلے	کئی رسول	ان کی قوموں کی طرف	تو وہ لائے ان کے پاس کھلی نشانیاں	پھر ہم نے انتقام لیا	ان لوگوں سے جنہوں نے

ہم نے تم سے پہلے کتنے رسول ان کی قوم کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لائے پھر ہم نے مجرموں سے

اَجْرَمُوْا ؕ وَ كَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ

اَجْرَمُوْا	وَ	كَانَ	حَقًّا	عَلَیْنَا	نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۷﴾	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	یُرْسِلُ	الرِّیٰحَ
جرم کئے	اور	ہے	لازم	ہمارے (ذمۂ کرم) پر	ایمان والوں کی مدد کرنا	اللہ (ہی ہے)	جو	بھیجتا ہے	ہوائیں

انتقام لیا اور مسلمانوں کی مدد کرنا ہمارے ذمۂ کرم پر ہے ○ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے

فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَ یَجْعَلُهٗ كِسَفًا

فَتُثِیْرُ	سَحَابًا	فَیَبْسُطُهٗ	فِی السَّمَآءِ	كَیْفَ	یَشَآءُ	وَ	یَجْعَلُهٗ	كِسَفًا
تو وہ ابھارتی (اٹھاتی) ہیں	بادل (کو)	پھر اللہ پھیلا دیتا ہے اسے	آسمان میں	جیسا	وہ چاہتا ہے	اور	(کبھی) کر دیتا ہے اسے	ٹکڑے ٹکڑے

تو وہ ہوائیں بادل ابھارتی ہیں پھر اللہ اس بادل کو آسمان میں جیسا چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے اور (کبھی) اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے

فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا

فَتَرَى	الْوَدْقَ	یَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ	فَاِذَاۤ	اَصَابَ	بِهٖ	مَنْ	یَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖۤ	اِذَا
تو تو دیکھتا ہے	بارش (کو)	وہ نکلتی ہے	اس کے بیچ میں سے	پھر جب	وہ پہنچاتا ہے	اس (بارش) کو	جسے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	(تو) جبھی

تو تو دیکھتا ہے کہ اس کے بیچ میں سے بارش نکلتی ہے پھر جب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس تک وہ بارش پہنچاتا ہے تو جبھی

هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۴۹﴾

هُمْ	یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَاِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ	عَلَیْهِمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۴۹﴾
وہ	خوش ہو جاتے ہیں	اگرچہ	وہ ہوتے ہیں	(بارش کو) اتارے جانے سے پہلے	ان پر	اس سے پہلے	ضرور ناامید ہونے والے (ہوتے ہیں)

وہ خوش ہو جاتے ہیں ○ اگرچہ اس بارش کے اتارے جانے سے پہلے وہ بڑے ناامید ہوتے ہیں ○

فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ

فَانْظُرْ	اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ	كَیْفَ	یُحْیِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ
تو دیکھو	اللہ کی رحمت کے نشانات کی طرف	کس طرح	وہ زندہ کرتا ہے	زمین (کو)	اس کے مردہ ہونے کے بعد	بیشک	وہ

تو اللہ کی رحمت کے نشانات دیکھو کہ وہ کس طرح زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے بیشک وہ

لَمُحۡیِ الۡمَوۡتٰی ۚ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۵۰﴾ وَ لَئِنۡ اَرۡسَلۡنَا رِیۡحًا

لَمُحۡیِ	الۡمَوۡتٰی	وَ	ہُوَ	عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ ﴿۵۰﴾	وَ	لَئِنۡ	اَرۡسَلۡنَا	رِیۡحًا
ضرور زندہ کرنے والا (ہے)	مردوں (کو)	اور	وہ	ہر چیز پر	قدرت والا (ہے)	اور	ضرور اگر	ہم بھیجیں	کوئی ہوا

مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے ۝ اور اگر ہم کوئی ہوا بھیجیں

فَرَاَوۡہُ مُصۡفَرًّا لَّظَلُّوۡا مِنۡۢ بَعۡدِہٖ یَکۡفُرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّکَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰی وَ

فَرَاَوۡہُ	مُصۡفَرًّا	لَّظَلُّوۡا مِنۡۢ بَعۡدِہٖ یَکۡفُرُوۡنَ ﴿۵۱﴾	فَاِنَّکَ	لَا تُسۡمِعُ	الۡمَوۡتٰی	وَ
پھر وہ دیکھیں اس (کھیتی) کو	زرد	(تو) ضرور اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگیں گے	پس بیشک تم	نہیں سنا سکتے	مردوں (کو)	اور

جس سے وہ کھیتی کو زرد دیکھیں تو ضرور اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں گے ۝ پس بیشک تم مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور

لَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِیۡنَ ﴿۵۲﴾ وَ مَاۤ اَنۡتَ بِہٰدِ الۡعُمۡیِ

لَا تُسۡمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوۡا	مُدۡبِرِیۡنَ ﴿۵۲﴾	وَ	مَاۤ	اَنۡتَ	بِہٰدِ	الۡعُمۡیِ
نہیں سنا سکتے	بہروں (کو)	پکار	جب	وہ پھر جائیں	پیٹھ پھیرتے ہوئے	اور	نہ	تم	سیدھا راستہ دکھا سکتے ہو	اندھوں (کو)

نہ بہروں کو پکار سنا سکتے ہو جب وہ پیٹھ دے کر پھریں ۝ اور نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے

عَنۡ ضَلٰلَتِہِمۡ ؕ اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَہُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۵۳﴾ ع

عَنۡ ضَلٰلَتِہِمۡ	اِنۡ	تُسۡمِعُ	اِلَّا	مَنۡ	یُّؤۡمِنُ	بِاٰیٰتِنَا	فَہُمۡ	مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۵۳﴾
ان کی گمراہی سے	نہیں	تم سنا سکتے	مگر	(اسے) جو	ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر	پھر وہ	فرمانبرداری کرنے والے (ہیں)

سیدھا راستہ دکھا سکتے ہو تو تم اسی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پھر وہ فرمانبردار ہیں ۝

اَللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ ضُعۡفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنۡۢ بَعۡدِ ضُعۡفٍ قُوَّۃً ثُمَّ

اَللّٰہُ	الَّذِیۡ	خَلَقَکُمۡ	مِّنۡ ضُعۡفٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنۡۢ بَعۡدِ ضُعۡفٍ	قُوَّۃً	ثُمَّ
اللہ (ہی ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں	کمزور	پھر	اس نے بنائی (تمہارے لیے)	کمزوری کے بعد	قوت	پھر

اللہ ہی ہے جس نے تمہیں کمزور پیدا فرمایا پھر تمہیں کمزوری کے بعد قوت بخشی پھر

جَعَلَ مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّۃٍ ضُعۡفًا وَّ شَیۡبَۃً ؕ یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡقَدِیۡرُ ﴿۵۴﴾

جَعَلَ	مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّۃٍ	ضُعۡفًا	وَّ	شَیۡبَۃً	یَخۡلُقُ	مَا	یَشَآءُ	وَ	ہُوَ	الۡعَلِیۡمُ	الۡقَدِیۡرُ ﴿۵۴﴾
اس نے بنایا (تمہارے لیے)	قوت کے بعد	کمزوری	اور	بڑھاپا	وہ پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اور	وہی	بڑے علم والا	بڑی قدرت والا (ہے)

قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، وہی علم والا، بڑی قدرت والا ہے ۝

وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَۃُ یُقۡسِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۬ۙ مَا لَبِثُوۡا غَیۡرَ سَاعَۃٍ ؕ کَذٰلِکَ

وَ	یَوۡمَ	تَقُوۡمُ	السَّاعَۃُ	یُقۡسِمُ	الۡمُجۡرِمُوۡنَ	مَا لَبِثُوۡا	غَیۡرَ سَاعَۃٍ	کَذٰلِکَ
اور	(جس) دن	قائم ہوگی	قیامت	(اس دن) قسم کھائیں گے	مجرم	(کہ دنیا یا قبر میں) وہ نہیں رہے	ایک گھڑی کے سوا	اسی طرح

اور جس دن قیامت قائم ہوگی مجرم قسم کھائیں گے کہ وہ تو صرف ایک گھڑی ہی رہے ہیں۔ اسی طرح

كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ الْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ

لَبِثْتُمْ	لَقَدْ	الْاِيْمَانَ	وَ	الْعِلْمَ	اُوْتُوا	الَّذِيْنَ	قَالَ	وَ	كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾
تم رہے ہو	ضرور بیشک	ایمان	اور	علم	دیا گیا	وہ لوگ جنہیں	کہیں گے	اور	وہ پھیرے جاتے تھے

وہ اوندھے جاتے تھے ○ اور جنہیں علم اور ایمان دیا گیا وہ کہیں گے: بیشک اللہ کے لکھے ہوئے میں

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ٘ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَ لٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾	لٰكِنَّكُمْ	وَ	يَوْمُ الْبَعْثِ	فَهٰذَا	اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ
نہ جانتے تھے	لیکن تم	اور	مرنے کے بعد اٹھنے کا دن (ہے)	تو یہ	مرنے کے بعد اٹھنے کے دن تک	اللہ کے لکھے ہوئے میں

تم مرنے کے بعد اٹھنے کے دن تک رہے ہو تو یہ مرنے کے بعد اٹھنے کا دن ہے لیکن تم نہ جانتے تھے ○

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ لَقَدْ

لَقَدْ	وَ	يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾	هُمْ	لَا	وَ	مَعْذِرَتُهُمْ	ظَلَمُوْا	الَّذِيْنَ	لَّا يَنْفَعُ	فَيَوْمَئِذٍ
ضرور بیشک	اور	رجوع کا مطالبہ کیا جائے گا	وہ (ان سے)	نہ	اور	ان کا معافی مانگنا	ظلم کیا	ان لوگوں کو جنہوں نے	نفع نہ دے گا	تو اس دن

تو اس دن ظالموں کو ان کا معافی مانگنا نفع نہ دے گا اور نہ ان سے رجوع کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا ○ اور بیشک

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍؕ وَ لَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ

لَيَقُوْلَنَّ	جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ	لَئِنْ	وَ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِلنَّاسِ	ضَرَبْنَا
(تو) ضرور کہیں گے	تم لاؤ ان کے پاس کوئی نشانی	ضرور اگر	اور	ہر (قسم کی) مثال	اس قرآن میں	لوگوں کے لئے	ہم نے بیان کی

ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثال بیان فرمائی اور اگر تم ان کے پاس کوئی نشانی لاؤ تو ضرور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾	عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	اللّٰهُ	يَطْبَعُ	كَذٰلِكَ	مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾	اِلَّا	اَنْتُمْ	اِنْ	كَفَرُوْۤا	الَّذِيْنَ
علم نہیں رکھتے	ان لوگوں کے دلوں پر جو	اللہ	مہر لگا دیتا ہے	اسی طرح	باطل والے	مگر	تم	نہیں	کفر کیا	وہ لوگ جنہوں نے

کافر کہیں گے تم تو نہیں مگر باطل پر ○ اسی طرح اللہ جاہلوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے ○

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾

لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾	الَّذِيْنَ	لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ	وَّ	حَقٌّ	وَعْدَ اللّٰهِ	اِنَّ	فَاصْبِرْ
یقین نہیں کرتے	وہ لوگ جو	طیش پر نہ ابھاریں تمہیں	اور	حق (ہے)	اللہ کا وعدہ	بیشک	تو تم صبر کرو

تو صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یقین نہ کرنے والے تمہیں طیش پر نہ ابھاریں ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... گمراہ کو اگر اللہ تعالیٰ ہدایت نہ دے تو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

﴿2﴾... لوگوں کا حال یہ ہے کہ نعمت ملنے پر خوش ہو جاتے ہیں اور مصیبت پہنچنے پر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہو جاتے ہیں۔

﴿3﴾... اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے بندوں کے حقوق پورے کرنے میں دنیا و آخرت کی کامیابی ہے۔

﴿4﴾... اللہ تعالیٰ کے نزدیک نفع بخش مال وہ ہے جو اس کی رضا حاصل کرنے کے لیے خرچ کیا جائے۔

﴿5﴾... بروزِ قیامت ظالموں کا معافی مانگنا انہیں فائدہ نہیں دے گا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: مصیبت پہنچنے اور راحت و سکون ملنے پر مشرکوں کا کیا حال ہوتا ہے سورۂ روم کی روشنی میں بیان کیجیے۔

جواب: ______________________________

____

سوال 2: اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہوا ہے۔ سورۂ روم میں ہوائیں چلانے کے کیا فوائد بیان کیے گئے ہیں؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: موت کے بعد دوبارہ زندہ کرنے کو سورۂ روم میں کس مثال کے ذریعے سمجھایا گیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: پیغامِ رسالت سُن کر اس پر عمل نہ کرنے والوں کو سورۂ روم میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 5: کل قیامت میں مجرم قسمیں کھا کر کیا بات کہیں گے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... ہمیں خوشی اور غمی کے لمحات کس طرح گزارنے چاہیے؟

﴿2﴾... رشتہ داروں اور مساکین کا ہم پر کیا حق ہے اور ہمیں کیسے ادا کرنا چاہیے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... بارش اور زمین کے سبزہ اگانے کے کوئی دس فائدے ٹیچر سے معلوم کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُورَۃُ لُقْمٰن
1
9 – 1
قرآنِ پاک کی شان،
نیک لوگوں کی صفات،
متکبّر کافروں کا انجام اور
باعمل مسلمانوں کی جزا
2
11 – 10
اللہ پاک کی قدرت و
وحدانیت پر دلائل
3
19 – 12
حضرت لقمان کو حکمت کا ملنا
اور آپ کی اپنے بیٹے کو نصیحتیں
4
21 – 20
اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں
غور و فکر کا حکم
5
24 – 22
مومنوں کی تحسین اور
عذابِ کفار کی خبر سے
حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی
6
33 – 25
اللہ پاک کے معبود اور
حقیقی مالک ہونے پر مثالوں کے ذریعے
چند دلائل
7
34
علمِ الٰہی کی چند مثالیں

سُوْرَۃُ لُقْمٰن

تعارف و مضامین:

اس سورۂ مبارکہ کے دوسرے رکوع سے اللہ تعالیٰ کے بَرگُزیدہ بندے حضرت لُقمان حکیم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا تذکرہ کیا گیا ہے اس مناسبت سے اس سورت کا نام ''لقمان'' رکھا گیا ہے۔

اس سورۂ مبارکہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کی وحدانیّت پر ایمان لانے، نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نبوّت کی تصدیق کرنے، موت کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور قیامت کے دن کا اقرار کرنے کے بارے میں دلائل بیان کیے گئے ہیں نیز اس سورت میں یہ چیزیں بھی بیان کی گئی ہیں:

(1) اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے دَستور اور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دائمی معجزے قرآنِ پاک کا ذکر کیا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ مسلمان قرآنِ پاک کی تصدیق کرتے ہیں اس لئے وہ جنت میں داخل ہو کر کامیاب ہو جائیں گے جبکہ کافر قرآنِ پاک کی آیتوں کا مذاق اڑاتے اور ان کا انکار کرتے ہیں اور انہوں نے اپنی جہالت اور بیوقوفی کی وجہ سے گمراہی کا راستہ اختیار کیا ہے اس لیے وہ جہنم کے دردناک عذاب میں مبتلا ہو کر نقصان اٹھائیں گے۔

(2) اللہ تعالیٰ کے بَرگُزیدہ بندے حضرت لُقمان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا واقعہ بیان کیا گیا جس میں انہوں نے اپنے بیٹے کو نصیحتیں کیں۔ اسے ذکر کرنے کا مقصد لوگوں کو ہدایت دینا ہے کہ وہ اللہ پاک کے ساتھ شرک کرنا چھوڑ دیں، ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کریں، ہر طرح کے صغیرہ و کبیرہ گناہوں سے بچیں، نماز قائم کریں، نیکی کی دعوت دیں اور برائی سے منع کریں، تکبُّر سے بچیں اور عاجزی واِنکساری اختیار کریں، زمین پر نرمی سے چلیں اور اپنی آوازیں آہستہ رکھیں۔

(3) توحید کے دلائل دیکھنے کے باجود اپنے باپ دادا کی پیروی میں اللہ پاک کے ساتھ شرک کرنے والوں کی سرزنش کی گئی اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا انکار کرنے پر ان کی مذمت کی گئی نیز مشرکین کو بتایا گیا کہ نجات کا واحد راستہ اللہ پاک کو راضی کرنے کے لئے اسلام قبول کرنا اور نیک اعمال کرنا ہے۔

(4) کفار کا قولی اور فعلی تضاد بیان کیا گیا کہ ایک طرف تو وہ اللہ تعالیٰ کے خالق ہونے کا اقرار کرتے ہیں لیکن دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی عبادت میں بتوں کو شریک کرتے ہیں حالانکہ بے شمار دلائل سے یہ بات ثابت ہے کہ عبادت کے لائق صرف اللہ تعالیٰ ہے اس کے علاوہ کوئی اور ہرگز عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(5) دن اور رات کے آنے جانے، چاند اور سورج کے مسخر کیے جانے اور سمندر میں کشتیوں کی روانی کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کے دلائل کے طور پر پیش کیا گیا۔

(6) سورت کے آخر میں پرہیزگاری کا حکم دیا گیا، قیامت کے عذاب سے ڈرایا گیا اور پانچ ایسی غیبی چیزیں بتائی گئیں جن کا ذاتی علم صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔

پارہ 21، لقمٰن

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

الٓمّٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ
الٓمّٓ	یہ	حکمت والی کتاب کی آیتیں (ہیں)	ہدایت	اور	رحمت (ہیں)	نیکوں کیلئے	وہ لوگ جو	قائم رکھتے ہیں	نماز

الٓمّٓ ○ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں ○ نیکوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہیں ○ وہ جو نماز قائم رکھتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ

وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ
اور	ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ	آخرت پر	وہ	یقین رکھتے ہیں	یہ لوگ	ہدایت پر (ہیں)	اپنے رب کی طرف سے

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں ○ وہی اپنے رب کی ہدایت پر ہیں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّشْتَرِيْ	لَهْوَ الْحَدِيْثِ	لِيُضِلَّ
اور	یہ لوگ	وہی	کامیاب ہونے والے (ہیں)	اور	لوگوں میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	خریدتا ہے	کھیل کی باتیں	تاکہ وہ گمراہ کر دے

اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں ○ اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں تاکہ بغیر سمجھے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖۗ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾ وَاِذَا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّ	يَتَّخِذَهَا	هُزُوًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾	وَ	اِذَا
اللہ کی راہ سے	علم کے بغیر	اور	بنالے اسے	ہنسی مذاق	یہ لوگ	ان کے لیے	ذلیل کرنے والا عذاب (ہے)	اور	جب

اللہ کی راہ سے بہکا دیں اور انہیں ہنسی مذاق بنالیں۔ ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے ○ اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ

تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ يَسْمَعْهَا	كَاَنَّ	فِيْٓ اُذُنَيْهِ
پڑھی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	(تو) وہ پھر جاتا ہے	تکبر کرتے ہوئے	گویا کہ	اس نے نہیں سنا ان (آیات) کو	گویا کہ	اس کے کانوں میں

اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو تکبر کرتا ہوا پھر جاتا ہے جیسے اس نے ان (آیات) کو سنا ہی نہیں، گویا اس کے کانوں میں

وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وَقْرًا	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
بوجھ (ہے)	تو خوشخبری دے دو اسے	دردناک عذاب کی	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	اچھے، نیک

بوجھ ہے تو اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو ○ بیشک جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے

لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۙ﴿۸﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾

لَهُمْ	جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾
ان کے لیے	نعمتوں کے باغات (ہیں)	ہمیشہ رہنے والے	ان میں	اللہ کا وعدہ (ہے)	سچا	اور	وہی	عزت والا	حکمت والا (ہے)

ان کے لیے نعمتوں کے باغات ہیں ○ ہمیشہ ان میں رہیں گے، (یہ) اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہی عزت والا، حکمت والا ہے ○

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَ اَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا	وَ	اَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ
اس نے بنایا	آسمانوں (کو)	(ان) ستونوں کے بغیر	جنہیں تم دیکھ سکو	اور	اس نے ڈال دیئے	زمین میں	(پہاڑوں کے) لنگر

اس نے آسمانوں کو ان ستونوں کے بغیر بنایا جو تمہیں نظر آئیں اور زمین میں لنگر ڈال دیئے

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اَنْ	تَمِيْدَ	بِكُمْ	وَ	بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
کہ	حرکت (نہ) کرتی رہے	تمہارے ساتھ	اور	پھیلائے	اس میں	ہر (قسم کے) جانور	اور	ہم نے اتارا	آسمان سے	پانی

تاکہ زمین تمہیں لے کر ہلتی نہ رہے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ

فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾	هٰذَا	خَلْقُ اللّٰهِ	فَاَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِيْنَ
تو اگایا	اس (زمین) میں	ہر نفیس (قسم کا) جوڑا	یہ	اللہ کا بنایا ہوا (ہے)	تو (اے مشرکو!) دکھاؤ مجھے	کیا	پیدا کیا	انہوں نے جو

تو زمین میں ہر نفیس قسم کا جوڑا اگایا ○ یہ تو اللہ کا بنایا ہوا ہے تو (اے مشرکو!) تم مجھے کوئی ایسی چیز دکھاؤ جو اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ

مِنْ دُوْنِهٖ	بَلِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	لُقْمٰنَ	الْحِكْمَةَ
اس کے سوا (تمہارے معبود ہیں)	بلکہ	ظالم	کھلی گمراہی میں (ہیں)	اور	ضرور بیشک	ہم نے عطا کی	لقمان (کو)	حکمت

اوروں نے بنائی ہو بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں ○ اور بیشک ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی

اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ كَفَرَ

اَنِ	اشْكُرْ	لِلّٰهِ	وَ	مَنْ	يَّشْكُرْ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	كَفَرَ
کہ	شکر ادا کر	اللہ کا	اور	جو	شکر کرتا ہے	تو صرف	وہ شکر کرتا ہے	اپنی ذات کے لیے	اور	جس نے	ناشکری کی

کہ اللہ کا شکر ادا کر اور جو شکر ادا کرے تو وہ اپنی ذات کیلئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ يَعِظُهٗ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ	لِابْنِهٖ	وَ	هُوَ	يَعِظُهٗ
تو بیشک	اللہ	بے پرواہ	حمد کے لائق (ہے)	اور	(یاد کرو) جب	کہا	لقمان (نے)	اپنے بیٹے سے	اور	وہ	نصیحت کررہا تھا اسے

تو بیشک اللہ بے پرواہ ہے، حمد کے لائق ہے ○ اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

يٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۳﴾ وَ وَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ

يٰبُنَیَّ	لَا تُشْرِكْ	بِاللّٰهِ	اِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۳﴾	وَ	وَصَّیْنَا	الْاِنْسَانَ
اے میرے بیٹے	تم شریک نہ ٹھہرانا	اللہ کا	بیشک	شرک	یقیناً بڑا ظلم (ہے)	اور	ہم نے تاکید فرمائی	آدمی (کو)

اے میرے بیٹے! کسی کو اللہ کا شریک نہ کرنا، بیشک شرک یقیناً بڑا ظلم ہے ○ اور ہم نے آدمی کو اس کے ماں باپ کے بارے میں

بِوَالِدَیْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ

بِوَالِدَیْهِ	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ	وَّ	فِصٰلُهٗ
اس کے ماں باپ کے بارے میں	پیٹ میں اٹھائے رکھا اسے	اس کی ماں (نے)	کمزوری پر کمزوری (برداشت کرتے ہوئے)	اور	اس کا دودھ چھڑانا

تاکید فرمائی۔ اس کی ماں نے کمزوری پر کمزوری برداشت کرتے ہوئے اسے پیٹ میں اٹھائے رکھا اور اس کا دودھ چھڑانے

فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیْكَ ؕ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ﴿۱۴﴾ وَ اِنْ جَاهَدٰكَ

فِیْ عَامَیْنِ	اَنِ	اشْكُرْ	لِیْ	وَ	لِوَالِدَیْكَ	اِلَیَّ	الْمَصِیْرُ ﴿۱۴﴾	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ
دو سال میں (ہے)	کہ	شکر ادا کرو	میرا	اور	اپنے ماں باپ کا	میری ہی طرف	لوٹنا (ہے)	اور	اگر	وہ دونوں کوشش کریں تجھ پر

کی مدت دو سال میں ہے کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو۔ میری ہی طرف لوٹنا ہے ○ اور اگر وہ دونوں تجھ پر کوشش کریں

عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ

عَلٰۤى اَنْ	تُشْرِكَ	بِیْ	مَا	لَیْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا تُطِعْهُمَا	وَ
(اس بات) پر کہ	تو شریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	(اسے) جو	نہیں ہے	تجھے	اس کا	کوئی علم	تو تم بات نہ ماننا ان کی	اور

کہ تو کسی ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان اور

صَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ٝ وَّ اتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ ثُمَّ

صَاحِبْهُمَا	فِی الدُّنْیَا	مَعْرُوْفًا	وَّ	اتَّبِعْ	سَبِیْلَ	مَنْ	اَنَابَ	اِلَیَّ	ثُمَّ
ساتھ دے ان کا	دنیا میں	اچھی طرح	اور	پیروی کر	(اس کے) راستے (کی)	جس نے	رجوع کیا	میری طرف	پھر

دنیا میں اچھی طرح ان کا ساتھ دے اور میری طرف رجوع کرنے والے آدمی کے راستے پر چل پھر

اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ

اِلَیَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾	یٰبُنَیَّ	اِنَّهَاۤ	اِنْ	تَكُ
میری طرف	تمہارا لوٹنا (ہے)	تو میں بتادوں گا تمہیں	جو	تم عمل کرتے تھے	اے میرے بیٹے	بیشک وہ (برائی)	اگر	ہو

میری ہی طرف تمہیں پھر کر آنا ہے تو میں تمہیں بتادوں گا جو تم کرتے تھے ○ اے میرے بیٹے! برائی اگر

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	فَتَكُنْ	فِیْ صَخْرَةٍ	اَوْ	فِی السَّمٰوٰتِ	اَوْ	فِی الْاَرْضِ	یَاْتِ بِهَا	اللّٰهُ
رائی کے دانے کے برابر	پھر وہ ہو	پتھر کی چٹان میں	یا	آسمانوں میں	یا	زمین میں	لے آئے گا اسے	اللہ

رائی کے دانے کے برابر ہو پھر وہ پتھر کی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں، اللہ اسے لے آئے گا

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾	يٰبُنَيَّ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	وَاْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَانْهَ
بیشک	اللہ	ہر باریکی کا جاننے والا	خبردار (ہے)	اے میرے بیٹے	قائم رکھ	نماز	اور حکم دے	اچھی بات کا	اور منع کر

بیشک اللہ ہر باریکی کا جاننے والا خبردار ہے ○ اے میرے بیٹے! نماز قائم رکھ اور اچھی بات کا حکم دے اور بری بات سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ ۚ

عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	اصْبِرْ	عَلٰى	مَاۤ	اَصَابَكَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾
بری بات سے	اور	صبر کر	(اس) پر	جو	مصیبت آئے تجھے	بیشک	یہ	ہمت والے کاموں میں سے (ہے)

منع کر اور تجھے جو مصیبت آئے اس پر صبر کر، بیشک یہ ہمت والے کاموں میں سے ہے ○

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	لَا تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا تَمْشِ	فِي الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	ٹیڑھا نہ کر	اپنا رخسار	لوگوں سے (بات کرتے وقت)	اور	نہ چل	زمین میں	اکڑتے ہوئے	بیشک	اللہ

اور لوگوں سے بات کرتے وقت اپنا رخسار ٹیڑھا نہ کر اور زمین میں اکڑتے ہوئے نہ چل، بیشک اللہ کو

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ ۚ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ

لَا يُحِبُّ	كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾	وَ	اقْصِدْ	فِيْ مَشْيِكَ	وَ	اغْضُضْ	مِنْ صَوْتِكَ
پسند نہیں کرتا	ہر اکڑنے والے تکبر کرنے والے (کو)	اور	درمیانی صورت اختیار کر	اپنی چال میں	اور	پست رکھ	اپنی آواز

ہر اکڑنے والا، تکبر کرنے والا ناپسند ہے ○ اور اپنے چلنے میں درمیانی چال سے چل اور اپنی آواز کچھ پست رکھ،

اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ ۧ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ

اِنَّ	اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ	لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾	اَلَمْ تَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ
بیشک	آوازوں میں سب سے بری	ضرور گدھے کی آواز (ہے)	کیا تم نے نہ دیکھا	کہ	اللہ (نے)	کام میں لگا رکھا ہے	تمہارے لیے

بیشک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے ○ کیا تم نے نہ دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور

مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ

مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ	نِعَمَهٗ	ظَاهِرَةً	وَّ	بَاطِنَةً
(ان چیزوں کو) جو	آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں (ہیں)	اور	اس نے پوری کردیں	تم پر	اپنی نعمتیں	ظاہری	اور	باطنی

زمین میں ہیں سب کو اللہ نے تمہارے لیے کام میں لگا رکھا ہے اور اس نے تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کردیں

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّ	لَا	هُدًى
اور	لوگوں میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	جھگڑتا ہے	اللہ کے بارے میں	علم کے بغیر	اور	(اس کے پاس) نہ	ہدایت، عقل (ہے)

اور کچھ لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں حالانکہ (انہیں) نہ علم ہے اور نہ عقل

وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ

وَّ	لَا	كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَاۤ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
اور	نہ	کوئی روشن کتاب	اور	جب	کہا جائے	ان سے	تم پیروی کرو	(اس کی) جو	نازل کیا	اللہ (نے)

اور نہ کوئی روشن کتاب ○ اور جب ان سے کہا جائے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل فرمایا ہے

قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ

قَالُوْا	بَلْ	نَتَّبِعُ	مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ
(تو) وہ کہتے ہیں	بلکہ	ہم پیروی کریں گے	(اس کی) جس پر ہم نے پایا	اپنے باپ دادا (کو)	کیا اگرچہ	شیطان بلا رہا ہو انہیں

تو کہتے ہیں: بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ کیا اگرچہ شیطان ان کو

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾	وَ	مَنْ	يُّسْلِمْ	وَجْهَهٗۤ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ
عذابِ دوزخ کی طرف	اور	جو	جھکا دے	اپنا منہ	اللہ کی طرف	اور	وہ	نیکی کرنے والا (ہو)	تو بیشک	اس نے تھام لیا

عذابِ دوزخ کی طرف بلا رہا ہو ○ تو جو اپنا منہ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیک ہو تو بیشک اس نے

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى	وَ	اِلَى اللّٰهِ	عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَلَا يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ
مضبوط سہارے کو	اور	اللہ ہی کی طرف (ہے)	تمام کاموں کا انجام	اور	جس نے	کفر کیا	تو غمگین نہ کرے تجھے	اس کا کفر

مضبوط سہارا تھام لیا اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے ○ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر آپ کو غمگین نہ کرے۔

اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾

اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾
ہماری ہی طرف	انہیں پھرنا (ہے)	تو ہم بتا دیں گے انہیں	جو	انہوں نے عمل کیے	بیشک	اللہ	جاننے والا (ہے)	سینوں کی (بات) کو

انہیں ہماری ہی طرف پھرنا ہے تو ہم انہیں بتا دیں گے جو انہوں نے کیا ہو گا بیشک اللہ دلوں کی بات جانتا ہے ○

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

نُمَتِّعُهُمْ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ	اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ
ہم فائدہ اٹھانے دیں گے انہیں	کچھ	پھر	مجبور کریں گے انہیں	سخت عذاب کی طرف	اور	ضرور اگر	تم پوچھو ان سے

ہم انہیں کچھ فائدہ اٹھانے دیں گے پھر انہیں سخت عذاب کی طرف مجبور کریں گے ○ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
کس نے	بنایا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	(تو) ضرور وہ کہیں گے	اللہ (نے)	تم کہو	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے (ہیں)

آسمان اور زمین کس نے بنائے؟ تو ضرور کہیں گے: "اللہ نے" تم فرماؤ: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۶﴾

بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾	لِلّٰهِ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِیُّ	الْحَمِیْدُ ﴿۲۶﴾
بلکہ	ان میں اکثر	نہیں جانتے	اللہ ہی کا (ہے)	جو کچھ	آسمانوں اور زمین میں (ہے)	بیشک	اللہ	وہی	بے پرواہ	تعریف کے لائق (ہے)

بلکہ ان میں اکثر جانتے نہیں ○ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بیشک اللہ ہی بے نیاز، تعریف کے لائق ہے ○

وَ لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ یَمُدُّهٗ

وَ	لَوْ	اَنَّ	مَا	فِی الْاَرْضِ	مِنْ شَجَرَةٍ	اَقْلَامٌ	وَّ	الْبَحْرُ	یَمُدُّهٗ
اور	اگر	یہ کہ	جتنے	زمین میں (ہیں)	درخت	(وہ بن جاتے) قلمیں	اور	سمندر (ان کی سیاہی)	(پھر) مزید بڑھا دیتے اس (پہلی سیاہی) کو

اور زمین میں جتنے درخت ہیں اگر وہ سب قلمیں بن جاتے اور سمندر (ان کی سیاہی، پھر) اس کے بعد اس

مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ

مِنْۢ بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ اَبْحُرٍ	مَّا نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ ﴿۲۷﴾	مَا	خَلْقُكُمْ
اس کے بعد	سات سمندر	(تو بھی) ختم نہ ہوتیں	اللہ کی باتیں	بیشک	اللہ	عزت والا	حکمت والا (ہے)	نہیں	تمہیں پیدا کرنا

(پہلی سیاہی) کو سات سمندر مزید بڑھا دیتے تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوتیں بیشک اللہ عزت والا، حکمت والا ہے ○ تم سب کا پیدا کرنا

وَ لَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ

وَ	لَا	بَعْثُكُمْ	اِلَّا	كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِیْعٌۢ	بَصِیْرٌ ﴿۲۸﴾	اَلَمْ تَرَ
اور	نہیں	تمہیں (قیامت میں) اٹھانا	مگر	ایک جان جیسا	بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا (ہے)	کیا تم نے نہ دیکھا

اور قیامت میں اٹھانا ایسا ہی ہے جیسا ایک جان کا، بیشک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے ○ اے سننے والے! کیا تو نے نہ دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ

اَنَّ	اللّٰهَ	یُوْلِجُ	الَّیْلَ	فِی النَّهَارِ	وَ	یُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِی الَّیْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ
کہ	اللہ	داخل کر دیتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور	داخل کر دیتا ہے	دن (کو)	رات میں	اور	اس نے کام میں لگا دیا	سورج

کہ اللہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے اور اس نے سورج

وَ الْقَمَرَ٘ كُلٌّ یَّجْرِیْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۲۹﴾

وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ	یَّجْرِیْۤ	اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِیْرٌ ﴿۲۹﴾
اور	چاند (کو)	ہر ایک	چلتا ہے	ایک مقررہ مدت تک	اور	یہ کہ	اللہ	(اس) سے جو	تم عمل کرتے ہو	خبردار (ہے)

اور چاند کو کام میں لگا دیا، ہر ایک ایک مقررہ مدت تک چلتا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے ○

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَ	اَنَّ	مَا	یَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	الْبَاطِلُ
یہ	(اس) لئے ہے کہ	اللہ	وہی	حق (ہے)	اور	یہ کہ	جن کی	وہ عبادت کرتے ہیں	اس کے سوا	(وہ سب) باطل (ہیں)

یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جن کو لوگ پوجتے ہیں وہ سب باطل ہیں

وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ اللّٰهِ
اور	یہ کہ	اللہ	وہی	بلندی والا	بڑائی والا (ہے)	کیا تم نے نہ دیکھا	کہ	کشتی	چلتی ہے	دریا میں	اللہ کے فضل سے

اور یہ کہ اللہ ہی بلندی والا، بڑائی والا ہے ○ کیا تو نے نہ دیکھا کہ دریا میں کشتی اللہ کے فضل سے چلتی ہے

لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾

لِيُرِيَكُمْ	مِّنْ اٰيٰتِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾
تاکہ وہ دکھائے تمہیں	اپنی کچھ نشانیاں	بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	ہر بڑے صبر کرنے والے بڑے شکر گزار کیلئے

تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائے بیشک اس میں ہر بڑے صبر کرنے والے، بڑے شکر گزار کیلئے نشانیاں ہیں ○

وَ اِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ

وَ	اِذَا	غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ
اور	جب	ڈھانپ لیتی ہے انہیں	کوئی موج	پہاڑوں جیسی	(تو) وہ پکارتے ہیں	اللہ (کو)	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	دین

اور جب پہاڑوں جیسی کوئی موج ان پر آپڑتی ہے تو اللہ ہی پر اعتقاد رکھتے ہوئے اسے پکارتے ہیں

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ

فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَ	مَا يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَاۤ
پھر جب	(اللہ) بچالاتا ہے انہیں	خشکی کی طرف	تو ان میں کوئی	اعتدال پر رہنے والا (ہوتا ہے)	اور	انکار نہیں کرے گا	ہماری آیتوں کا

پھر جب (اللہ) انہیں خشکی کی طرف بچالاتا ہے تو ان میں کوئی (ہی) اعتدال پر رہتا ہے اور ہماری آیتوں کا انکار

اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَ اخْشَوْا يَوْمًا

اِلَّا	كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	وَ	اخْشَوْا	يَوْمًا
مگر	ہر بڑا بے وفا، ناشکرا	اے	لوگو	ڈرو	اپنے رب (سے)	اور	خوف کرو	(اس) دن (کا جس میں)

صرف ہر بڑا بے وفا، ناشکرا ہی کرے گا ○ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو

لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَ لَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ

لَّا يَجْزِيْ	وَالِدٌ	عَنْ وَّلَدِهٖ	وَ	لَا	مَوْلُوْدٌ	هُوَ	جَازٍ	عَنْ وَّالِدِهٖ	شَيْـًٔا
کام نہ آئے گا	کوئی والد	اپنی اولاد سے (کے)	اور	نہ	کوئی بچہ	وہ	کچھ نفع دینے والا (ہوگا)	اپنے والد سے (کو)	کچھ

جس میں کوئی باپ اپنی اولاد کے کام نہ آئے گا اور نہ کوئی بچہ اپنے باپ کو کچھ نفع دینے والا ہوگا۔

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٙ وَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾

اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	لَا يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾
بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	تو ہرگز دھوکا نہ دے تمہیں	دنیا کی زندگی	اور	ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں	اللہ (کے علم) پر	بڑا دھوکا دینے والا

بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو دنیا کی زندگی ہرگز تمہیں دھوکا نہ دے اور ہرگز بڑا دھوکا دینے والا تمہیں اللہ کے علم پر دھوکے میں نہ ڈالے ○

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ										
اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ السَّاعَةِ	وَ	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي الْاَرْحَامِ
بیشک	اللہ	اسی کے پاس (ہے)	قیامت کا علم	اور	وہ اتارتا ہے	بارش	اور	جانتا ہے	جو کچھ	ماؤں کے پیٹوں میں (ہے)
بیشک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور وہ بارش اتارتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹ میں ہے										

وَ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ										
وَ	مَا تَدْرِيْ	نَفْسٌ	مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا	وَ	مَا تَدْرِيْ	نَفْسٌ	بِاَيِّ اَرْضٍ	تَمُوْتُ
اور	نہیں جانتی	کوئی جان	کیا	وہ کمائے گی	کل	اور	نہیں جانتی	کوئی جان	کس زمین میں	وہ مرے گی
اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔										

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾			
اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾
بیشک	اللہ	علم والا	خبردار (ہے)
بیشک اللہ علم والا، خبردار ہے ○			

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... ایک مسلمان کو دنیا و آخرت میں نجات کے لیے نیکیاں کرنا نہایت ضروری ہے۔

﴿2﴾... مکمل قرآنِ مجید یا اس کی کسی ایک آیت کا انکار کرنا یا مذاق اُڑانا کفر اور جہنم میں جانے کا سبب ہے۔

﴿3﴾... اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا بڑا ظلم اور کفر ہے۔

﴿4﴾... ماں باپ کے ساتھ حُسنِ سلوک کا حکم ہمیں اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔

﴿5﴾... اللہ تعالیٰ ہمارے کاموں سے باخبر ہے حتی کہ زمین و آسمان میں رائی کے دانے کے برابر بھی کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں۔

﴿6﴾... کسی کو حقیر جان کر اس سے منہ بگاڑ کر بات کرنا اور زمین پر اکڑ کر چلنا تکبر کی نشانی ہے اور اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو پسند نہیں فرماتا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا ہمیں صرف عافیت کے وقت ہی اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنا چاہیے؟

جواب: ____

____

سوال 2: حضرت لُقمان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے اپنے بیٹے کو کن باتوں کی وصیت فرمائی؟

جواب: ____

سوال 3: قرآنِ مجید سے منہ پھیرنے والوں کے لیے سورۂ لُقمان میں کیا وَعِید بیان کی گئی؟

جواب:

سوال 4: ایمان والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کو کیا بشارت دی گئی؟

جواب:

سوال 5: سورۂ لُقمان میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی کونسی نشانیاں بیان کی گئی ہیں؟

جواب:

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ کے والدین جن برے کاموں سے آپ کو روکتے ہیں کیا آپ ان سے بچتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... حضرت لقمان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنے بیٹے کو جو نصیحتیں فرمائیں ان پر عمل کرنے سے معاشرے میں کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں اور نہ کرنے سے کن کن نقصانات کا سامنا ہو سکتا ہے، تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ______ دستخط سرپرست: ______

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ
1–3 قرآنِ مجید کے بارے میں کفار کے ایک غلط نظریے کا رد
4–9 کائنات کی تخلیق، اللہ پاک کی صفات اور تخلیقِ انسانی کے مراحل
10–14 کفار کا انکارِ آخرت، بروزِ قیامت ان کی شرمندگی اور عذاب کا بیان
15–19 قرآن پر ایمان لانے والوں کی صفات اور ان کی جزا
20–22 نافرمانوں کے لیے عذاب اور سب سے بڑے ظلم کا بیان
23–25 حضرت موسیٰ علیہ السلام کو توریت دیے جانے اور بنی اسرائیل پر فضلِ الٰہی کا تذکرہ
26–30 جلدی قیامت کا مطالبہ کرنے والوں کو تنبیہ

سُوْرَةُ السَّجْدَة

تعارف و مضامین:

اس سورت کی آیت نمبر 15 میں ان مسلمانوں کی خوبی بیان کی گئی ہے جو قرآنِ پاک کی آیات سُن کر اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں اور اس کی بارگاہ میں سجدہ رَیز ہوتے ہیں اس مناسبت سے اس سورت کا نام ''السجدہ'' رکھا گیا۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں مشرکین کے انکارِ آخرت کے نظریے کا رد کرتے ہوئے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے کو ثابت کیا گیا ہے نیز اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1) قرآنِ کریم اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے جو اس نے اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر نازل فرمائی اور اس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں۔

(2) مشرکین کے اس نظریے کا رَد کیا گیا کہ قرآن نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی طرف سے بنالیا ہے۔

(3) اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت اور قدرت پر دلائل ذکر کیے گئے ہیں۔

(4) کفار اور فرمانبردار مسلمانوں کا حال بیان کیا گیا کہ قیامت کے دن کافر ذلت و رُسوائی کا سامنا کریں گے اور دردناک عذاب میں مبتلا ہوں گے جبکہ مسلمانوں کو ان کے اعمال پر بہت زیادہ اجر و ثواب ملے گا، اللہ تعالیٰ کا فضل دیکھ کر ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی اور انہیں جنت میں ہمیشہ کے لیے داخلہ نصیب ہو گا۔

(5) اس بات کو واضح کیا گیا ہے کہ کفار اور مسلمانوں کا انجام ایک جیسا نہیں ہے۔

(6) نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی رسالت کے درمیان مُشابہت بیان کی گئی ہے۔

(7) انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو جھٹلانے والی پچھلی امتوں پر نازل ہونے والے عذابات ذکر کر کے نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جھٹلانے والوں کو ڈرایا گیا ہے۔

(8) اسلام کے بنیادی عقائد مثلاً اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے، رسولوں اور قیامت کے دن پر ایمان لانے کے بارے میں کلام کیا گیا ہے۔

پارہ 21، السجدۃ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ﴿۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

الٓمّٓ	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
الٓمّٓ	کتاب کا اتارنا	نہیں	کوئی شک	اس میں	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	کیا	وہ کہتے ہیں

الٓمّٓ ○ کتاب کا اتارنا بیشک پروردگارِ عالم کی طرف سے ہے ○ کیا وہ یہ کہتے ہیں

اَفْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

اَفْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا
اس (نبی) نے خود بنالیا ہے اس (قرآن) کو	(ایسا ہرگز نہیں) بلکہ	وہی	حق (ہے)	تمہارے رب کی طرف سے	تاکہ تم ڈر سناؤ	(ان) لوگوں (کو)

کہ اِس نبی نے یہ قرآن خود بنالیا ہے؟ بلکہ یہی تمہارے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ڈر سناؤ

مَّاۤ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ۝۳ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

مَّاۤ اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِیْرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	یَهْتَدُوْنَ ۝۳	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
نہیں آیا ان کے پاس	کوئی ڈر سنانے والا	تم سے پہلے	تاکہ وہ	ہدایت پائیں	اللہ (وہی ہے)	جس نے	بنایا	آسمانوں

جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہیں آیا اس امید پر (ڈراؤ) کہ وہ ہدایت پائیں ۝ اللہ ہی ہے جس نے آسمان

وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَیْنَهُمَا	فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ
اور	زمین (کو)	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان (ہے)	چھ دن میں	پھر	اس نے (اپنی شان کے لائق) استواء فرمایا	عرش پر

اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے سب کچھ چھ دن میں بنایا پھر عرش پر استواء فرمایا (جیسا اس کی شان کے لائق ہے)

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴

مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِیٍّ	وَّ	لَا	شَفِیْعٍ	اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴
نہیں	تمہارے لیے	اس کے سوا	کوئی مددگار	اور	نہ	کوئی سفارش کرنے والا	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے

اس کے علاوہ تمہارا کوئی مددگار نہیں اور نہ کوئی سفارش کرنے والا ہے تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ ۝

یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ

یُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مِنَ السَّمَآءِ	اِلَى الْاَرْضِ	ثُمَّ	یَعْرُجُ	اِلَیْهِ	فِیْ یَوْمٍ
وہ تدبیر فرماتا ہے	ہر کام (کی)	آسمان سے	زمین تک	پھر	(ہر کام) بلند ہوگا (لوٹے گا)	اسی کی طرف	(اس) دن میں

وہ آسمان سے زمین تک (ہر) کام کی تدبیر فرماتا ہے پھر (ہر کام) اُس دن میں اسی کی طرف رجوع کرے گا

كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۵ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ

كَانَ	مِقْدَارُهٗۤ	اَلْفَ سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ ۝۵	ذٰلِكَ	عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ	الْعَزِیْزُ
ہے	اس کی مقدار	ایک ہزار سال	(اس) سے جو	تم گنتے ہو	یہ (ہے اللہ)	ہر پوشیدہ اور کھلی ہوئی بات کو جاننے والا	عزت والا

جس کی مقدار تمہاری گنتی سے ہزار سال ہے ۝ یہ ہے (اللہ) ہر پوشیدہ اور کھلی ہوئی بات کو جاننے والا، عزت والا،

الرَّحِیْمُ ۝۶ الَّذِیْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۝۷

الرَّحِیْمُ ۝۶	الَّذِیْۤ	اَحْسَنَ	كُلَّ شَیْءٍ	خَلَقَهٗ	وَ	بَدَاَ	خَلْقَ الْاِنْسَانِ	مِنْ طِیْنٍ ۝۷
رحمت والا	جس نے	بہت اچھا بنایا	ہر چیز (کو)	جسے اس نے پیدا کیا	اور	اس نے ابتدا کی	انسان کی پیدائش (کی)	مٹی سے

رحمت والا ۝ وہ جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی اور انسان کی پیدائش کی ابتداء مٹی سے فرمائی ۝

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۚ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِیْهِ

ثُمَّ	جَعَلَ	نَسْلَهٗ	مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿۸﴾	ثُمَّ	سَوّٰىهُ	وَ	نَفَخَ	فِیْهِ
پھر	اس نے بنائی	اس (انسان) کی نسل	ایک بے قدر پانی کے خلاصہ (یعنی نطفہ) سے	پھر	ٹھیک بنایا اسے	اور	پھونکی	اس میں

پھر اس کی نسل ایک بے قدر پانی کے خلاصے سے بنائی ○ پھر اسے ٹھیک بنایا اور اس میں

مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾

مِنْ رُّوْحِهٖ	وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـٕدَةَ	قَلِیْلًا مَّا	تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾
اپنی طرف کی روح	اور	بنائے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل	بہت تھوڑا	تم شکر ادا کرتے ہو

اپنی طرف کی روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ تم بہت تھوڑا شکر ادا کرتے ہو ○

وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ۬ بَلْ هُمْ

وَ	قَالُوْۤا	ءَاِذَا	ضَلَلْنَا	فِی الْاَرْضِ	ءَاِنَّا	لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ	بَلْ	هُمْ
اور	(منکرینِ آخرت نے) کہا	کیا جب	ہم گم ہو جائیں گے	زمین میں	کیا بیشک ہم	ضرور نئی پیدائش میں (ہوں گے)	بلکہ	وہ

اور انہوں نے کہا: کیا جب ہم مٹی میں گم ہو جائیں گے تو کیا پھر نئے سرے سے پیدا کئے جائیں گے؟ بلکہ وہ

بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ

بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾	قُلْ	یَتَوَفّٰىكُمْ	مَّلَكُ الْمَوْتِ	الَّذِیْ	وُكِّلَ	بِكُمْ	ثُمَّ
اپنے رب کی ملاقات کا	انکار کرنے والے (ہیں)	تم کہو	موت دیتا ہے تمہیں	موت کا فرشتہ	جو	مقرر کیا گیا ہے	تم پر	پھر

اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں ○ تم فرماؤ: تمہیں موت کا فرشتہ وفات دیتا ہے جو تم پر مقرر ہے پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ

اِلٰى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾	وَ	لَوْ	تَرٰۤى	اِذِ	الْمُجْرِمُوْنَ	نَاكِسُوْا	رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
تمہارے رب کی طرف	تمہیں لوٹایا جائے گا	اور	اگر	تم دیکھتے	جب	مجرم	نیچے جھکائے ہوئے (ہوں گے)	اپنے سر	اپنے رب کے پاس

تم اپنے رب کی طرف واپس کئے جاؤ گے ○ اور کسی طرح تم دیکھتے جب مجرم اپنے رب کے پاس اپنے سروں کو نیچے جھکائے ہوں گے (اور کہتے ہوں گے:)

رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

رَبَّنَاۤ	اَبْصَرْنَا	وَ	سَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾
اے ہمارے رب	ہم نے دیکھا	اور	ہم نے سنا	پس تو واپس بھیج دے ہمیں	ہم عمل کریں گے	نیک	بیشک ہم	یقین کرنے والے (ہیں)

اے ہمارے رب! ہم نے دیکھا اور سنا تو ہمیں واپس بھیج دے تا کہ نیک کام کریں، بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں ○

وَ لَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَ لٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ

وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَاٰتَیْنَا	كُلَّ نَفْسٍ	هُدٰىهَا	وَ	لٰكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	مِنِّیْ
اور	اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور دیدیتے	ہر جان (کو)	اس کی ہدایت	اور	لیکن	طے ہو چکی	بات	میری طرف سے

اور اگر ہم چاہتے تو ہر جان کو اس کی ہدایت دیدیتے مگر میری یہ بات طے ہو چکی ہے کہ

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ

لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ	اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳﴾	فَذُوْقُوْا	بِمَا	نَسِیْتُمْ	لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا
میں ضرور بھر دوں گا	جہنم	جنوں اور انسانوں سے	سب (سے)	تو چکھو	(اس کا) بدلہ کہ	تم نے بھلا دیا	اپنے اس دن کی ملاقات (کو)

میں ضرور جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا ○ تو اب چکھو اس بات کا بدلہ کہ تم نے اپنے اس دن کی حاضری کو بھلا دیا تھا،

اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا

اِنَّا	نَسِیْنٰكُمْ	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْخُلْدِ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	اِنَّمَا	یُؤْمِنُ	بِاٰیٰتِنَا
بیشک	ہم نے چھوڑ دیا تمہیں	اور	چکھو	ہمیشہ کا عذاب	(اس کے) بدلے جو	تم عمل کرتے تھے	صرف	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر

بیشک ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اور اپنے اعمال کے بدلے میں ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو ○ ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے

الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا

الَّذِیْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِهَا	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّ	سَبَّحُوْا
وہ لوگ جو	جب	انہیں نصیحت کی جاتی ہے	ان (آیتوں) کے ذریعے	(تو) وہ گر جاتے ہیں	سجدہ (میں)	اور	پاکی بیان کرتے ہیں

ہیں کہ جب ان آیتوں کے ذریعے انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَ	هُمْ	لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾	تَتَجَافٰى	جُنُوْبُهُمْ	عَنِ الْمَضَاجِعِ	یَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ
اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	وہ	تکبر نہیں کرتے	جدا رہتی ہیں	ان کی کروٹیں	خوابگاہوں سے	وہ پکارتے ہیں	اپنے رب (کو)

اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے ○ ان کی کروٹیں ان کی خوابگاہوں سے جدا رہتی ہیں اور وہ

خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۫ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ

خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	یُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾	فَلَا تَعْلَمُ	نَفْسٌ	مَّاۤ
ڈرتے ہوئے	اور	امید کرتے ہوئے	اور	(اس میں) سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں	وہ خرچ کرتے ہیں	تو نہیں جانتی	کوئی جان	جو

ڈرتے اور امید کرتے اپنے رب کو پکارتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے خیرات کرتے ہیں ○ تو کسی جان کو معلوم نہیں

اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

اُخْفِیَ	لَهُمْ	مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾	اَفَمَنْ	كَانَ	مُؤْمِنًا
چھپا رکھی گئی	ان کیلئے	آنکھوں کی ٹھنڈک	بدلہ	(اس) کا جو	وہ عمل کرتے تھے	تو کیا جو	ہے	ایمان والا

وہ آنکھوں کی ٹھنڈک جو ان کے لیے ان کے اعمال کے بدلے میں چھپا رکھی ہے ○ تو کیا جو ایمان والا ہے

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

كَمَنْ	كَانَ	فَاسِقًا	لَا یَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾	اَمَّا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
(وہ ہو جائے گا اس) جیسا جو	ہے	نافرمان	وہ برابر نہیں ہیں	بہرحال	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک، اچھے

وہ اس جیسا ہو جائے گا جو نافرمان ہے؟ یہ برابر نہیں ہیں ○ بہر حال جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے

فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى٘ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۱۹) وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا

فَلَهُمْ	جَنّٰتُ الْمَاْوٰى	نُزُلًا	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۱۹)	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا
تو ان کے لیے	رہنے کے باغات (ہیں)	مہمانی (کے طور پر)	(اس کے) بدلے جو	وہ عمل کرتے تھے	اور	بہر حال	وہ لوگ جنہوں نے	نافرمانی کی

تو ان کے لیے ان کے اعمال کے بدلے میں مہمانی کے طور پر رہنے کے باغات ہیں ○ اور وہ جو نافرمان ہوئے

فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا

فَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	كُلَّمَاۤ	اَرَادُوْۤا	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَاۤ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا
تو ان کا ٹھکانہ	آگ (ہے)	جب کبھی	وہ ارادہ کریں گے	کہ	نکل جائیں	اس (آگ) سے	(تو) انہیں پھیر دیا جائے گا	اس میں

تو ان کا ٹھکانہ آگ ہے، جب کبھی اس میں سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں پھیر دیئے جائیں گے

وَ قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (۲۰) وَ لَنُذِيْقَنَّهُمْ

وَ	قِيْلَ	لَهُمْ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (۲۰)	وَ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ
اور	کہا جائے گا	ان سے	چکھو	آگ کا عذاب	وہ جو	تم اس کو جھٹلاتے تھے	اور	ضرور ہم چکھائیں گے انہیں

اور ان سے کہا جائے گا: اس آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلاتے تھے ○ اور ضرور ہم انہیں بڑے عذاب سے پہلے

مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (۲۱) وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى	دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ (۲۱)	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ
قریب کا کچھ عذاب	بڑے عذاب سے پہلے	(جسے دیکھنے والا کہے) امید ہے کہ وہ لوگ	باز آجائیں گے	اور	کون	زیادہ ظالم	(اس) سے جسے

قریب کا عذاب چکھائیں گے (جسے دیکھنے والا کہے) امید ہے کہ یہ لوگ باز آجائیں گے ○ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے

ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ع (۲۲)

ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا	اِنَّا	مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ (۲۲)
نصیحت کی جائے	اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے	پھر	وہ منہ پھیرلے	ان سے	بیشک ہم	مجرموں سے	انتقام لینے والے (ہیں)

اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر (بھی) وہ ان سے منہ پھیر لے۔ بیشک ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں ○

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآىٕهٖ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَلَا تَكُنْ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْ لِّقَآىٕهٖ	وَ	جَعَلْنٰهُ	هُدًى
اور	ضرور بیشک	ہم نے عطا کی	موسیٰ (کو)	کتاب	تو تم نہ ہو	شک میں	اس کی ملاقات سے	اور	ہم نے بنایا اسے	ہدایت

اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی تو تم اس کے ملنے میں شک نہ کرو اور ہم نے اسے بنی اسرائیل

لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ (۲۳) ج وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ

لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ (۲۳)	وَ	جَعَلْنَا	مِنْهُمْ	اَىٕمَّةً	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	لَمَّا	صَبَرُوْا
بنی اسرائیل کے لیے	اور	ہم نے بنادیے	ان میں سے	امام	وہ رہنمائی کرتے تھے	ہمارے حکم سے	جب	(بنی اسرائیل نے) صبر کیا

کے لیے ہدایت بنایا ○ اور جب بنی اسرائیل نے صبر کیا تو ہم نے ان میں سے کچھ لوگوں کو امام بنادیا جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے

وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

وَ	كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا
اور	وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے	بیشک	تمہارا رب	وہ	فیصلہ کردے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	(اس) میں جو

اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے ○ بیشک تمہارا رب قیامت کے دن ان میں اس بات کا فیصلہ کردے گا

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾	اَوَلَمْ يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ
وہ اس میں اختلاف کرتے تھے	اور کیا رہنمائی نہ کی	ان کی	(اس بات نے کہ) کتنی ہی	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے	قومیں

جس میں وہ اختلاف کرتے تھے ○ اور کیا اس بات نے ان کی رہنمائی نہیں کی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کردیں

يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

يَمْشُوْنَ	فِيْ مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾	اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّا
یہ چل پھر رہے ہیں	ان کے رہائشی مقامات میں	بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	تو کیا وہ سنتے نہیں	اور کیا انہوں نے نہ دیکھا	کہ

جن کے رہائشی مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔ بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا یہ سنتے نہیں؟ ○ اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ

نَسُوْقُ	الْمَآءَ	اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ	فَنُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	تَاْكُلُ	مِنْهُ	اَنْعَامُهُمْ	وَ	اَنْفُسُهُمْ
ہم چلاتے ہیں	پانی	خشک زمین کی طرف	پھر نکالتے ہیں	اس سے	کھیتی	کھاتے ہیں	اس سے	ان کے چوپائے	اور	ان کی ذاتیں

ہم خشک زمین کی طرف پانی بھیجتے ہیں پھر اس سے کھیتی نکالتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں

اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ

اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا الْفَتْحُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾	قُلْ	يَوْمَ الْفَتْحِ
تو کیا وہ دیکھتے نہیں	اور	وہ کہتے ہیں	کب (ہوگا)	یہ فیصلہ	اگر	تم ہو	سچے	تم کہو	فیصلے کے دن

تو کیا وہ دیکھتے نہیں؟ ○ اور وہ کہتے ہیں: یہ فیصلہ کب ہوگا؟ اگر تم سچے ہو ○ تم فرماؤ: فیصلے کے دن

لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ

لَا يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْۤا	اِيْمَانُهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ
نفع نہیں دے گا	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	ان کا ایمان لانا	اور	نہ	وہ	انہیں مہلت دی جائے گی	تو منہ پھیر لو	ان سے

کافروں کو ان کا ایمان لانا نفع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے گی ○ تو ان سے منہ پھیر لو

وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

وَ	انْتَظِرْ	اِنَّهُمْ	مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾
اور	انتظار کرو	بیشک وہ (بھی)	انتظار کرنے والے (ہیں)

اور انتظار کرو بیشک وہ بھی منتظر ہیں ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اس میں ذرہ برابر شک کی گنجائش نہیں۔

﴿2﴾... قرآنِ مجید لوگوں کی ہدایت کے لیے نازل ہوا ہے۔

﴿3﴾... قیامت کا ایک دن دنیا کے ہزار سال کے برابر ہو گا۔

﴿4﴾... اللہ تعالیٰ کے نیک بندے راتوں کو بھی عبادت کرتے ہیں۔

﴿5﴾... وہ شخص بڑا ظالم ہے جسے قرآنِ پاک کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جائے اور وہ منہ پھیر لے۔

﴿6﴾... اللہ تعالیٰ ہی خشک زمین میں پانی پہنچاتا ہے جس کے سبب کھیتیاں اُگتی ہیں جنہیں انسان اور جانور کھاتے ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ سجدہ میں ایمان والوں کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب کو کتنے عرصے میں بنایا گیا؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: قیامت کے دن کفار کس حال میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے اور کیا التجا کریں گے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: کیا بروزِ قیامت کفار کو کوئی مہلت دی جائے گی؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: آیتِ سجدہ پڑھنے یا سننے والے پر کیا کرنا واجب ہوتا ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴾1﴿... آپ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں میں شامل ہونے کی کوشش کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴾1﴿... سورۂ سجدہ میں موجود یہ الفاظ اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں آپ ان کی آیات نمبر تلاش کر کے تحریر کیجیے۔

نمبر شمار	قرآن میں موجود الفاظ	اردو میں استعمال ہونے والے الفاظ	آیات نمبر
1	ربّ العلمین	رَبُّ العالَمین	
2	الحق	حق	
3	اللہ	اللہ	
4	العرش	عرش	
5	مقدار	مِقدار	
6	الانسان	انسان	
7	ملك الموت	مَلَکُ الموت	
8	جهنم	جہنم	
9	عذاب	عذاب	
10	موسٰى	موسیٰ	
11	الكتٰب	کتاب	
12	القيٰمة	قیامت	

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُورَةُ الأَحزَاب

3-1 اللہ پاک کی طرف سے نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے ہدایات

5-4 ظِہار کرنے اور منہ بولے بیٹے کو اپنا بیٹا کہنے کی حُرمَت

8-6 دینی اُخوّت کی بنیاد پر وِراثت میں حق دینے کا خاتمہ اور انبیا سے عہد لیے جانے کا بیان

27-9 غزوۂ احزاب اور غزوۂ بنی قریظہ کا ذکر

34-28 ازواجِ مطہرات کے لئے ہدایات

35 عورتوں اور مردوں کے دس اچھے اوصاف اور ان کی جزا

40-36 حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت اور حضرت زینب بنتِ جَحش رَضِیَ اللہُ عَنْہَا سے آپ کے نکاح کا ذکر

44-41 کثرت سے اللہ پاک کا ذکر اور اس کی تسبیح بیان کرنے کا حکم

48-45 حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت، مسلمانوں کے لیے بِشارت اور توکل کا حکم

49 طلاق کا ایک مسئلہ

52-50 نکاح کے معاملے میں حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خصوصیت و اختیار

55-53 بارگاہِ رسالت میں حاضری کے آداب اور ان لوگوں کا بیان جن سے پردہ نہیں

58-56 نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پڑھنے کا حکم، آپ کو اور ایمان والوں کو ایذا پہنچانے کی حُرمَت

59 مسلمان عورتوں کو پردے کا حکم اور اس کا فائدہ

68-60 منافقین کو تنبیہ، قیامت کی جلدی مچانے والوں کی تہدید اور کفار کو قیامت کے عذاب کی وعید

71-69 اہلِ ایمان کے لیے نصیحتیں

73-72 انسان کا اللہ پاک کی امانت کا امین ہونا

سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

اَحزاب حِزب کی جمع ہے، اس کا معنی گروہ، جماعت اور لشکر ہے۔ اس سورت کے دوسرے اور تیسرے رکوع میں غزوۂ اَحزاب کا ذکر ہے اس مناسبت سے اس سورت کا نام ''الاحزاب'' رکھا گیا۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں مسلمانوں کے لیے شرعی احکام بیان کیے گئے ہیں نیز اس میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1) دین و دنیا کے تمام امور میں نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا حکم سب مسلمانوں پر نافذ ہے۔

(2) رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اَزواجِ مطہرات تعظیم اور حُرمت میں مسلمانوں کی مائیں ہیں جس طرح اپنی ماں سے نکاح حرام ہے اسی طرح ان سے بھی نکاح کرنا حرام ہے۔

(3) غزوۂ اَحزاب کا واقعہ بیان کیا گیا اور اس میں مسلمانوں پر کیا گیا انعام یاد دلایا گیا۔

(4) منافقین کا طرزِ عمل بیان کیا اور ان کی سازشوں کو ظاہر کیا گیا نیز غزوۂ بنو قُریظہ اور یہودیوں کی عَہد شکنی کا ذکر کیا گیا۔

(5) نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ازواجِ مطہرات کو چند احکام دیئے گئے، نیز پردے کے متعدد احکام بیان فرمائے گئے۔

(6) حضرت زینب رَضِیَ اللہُ عَنْہا کے نکاح کا واقعہ بیان کیا گیا۔

(7) مسلمانوں کو کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کا حکم دیا گیا نیز مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کے مہربان ہونے کا ذکر ہے۔

(8) نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اوصاف بیان کیے گئے اور آپ کی تعظیم کے بارے میں مسلمانوں کو ہدایات دی گئی ہیں۔

(9) یہ شرعی احکام بیان کیے گئے ہیں: (1) بیوی کو ماں جیسا کہہ دینے کا حکم۔ (2) رشتہ دار ایک دوسرے کے وارث ہوتے ہیں کوئی اجنبی دینی برادری کی وجہ سے کسی کا وارث نہیں ہوتا۔ (3) کسی کو منہ بولا بیٹا بنا لینے کا حکم۔ (4) نکاح کے بعد بیوی کو ہاتھ لگائے بغیر طلاق دینے کا حکم۔ (5) مسلمان عورتوں کو پردہ کرنے کا حکم۔

پارہ 21،22، الاحزاب: 1 تا 34

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اتَّقِ	اللّٰهَ	وَ	لَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ
اے	نبی	ڈرتے رہنا	اللہ (سے)	اور	بات نہ ماننا	کافروں	اور	منافقوں (کی)	بیشک	اللہ

اے نبی! اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ سننا۔ بیشک اللہ

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾ وَّ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ

كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿۱﴾	وَّ	اتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰى	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ
ہے	علم والا	حکمت والا	اور	پیروی کرتے رہنا	(اس کی) جو	وحی کی جاتی ہے	تمہاری طرف	تمہارے رب کی جانب سے

علم والا، حکمت والا ہے ○ اور اس کی پیروی کرتے رہنا جو تمہارے رب کی طرف سے تمہیں وحی کی جاتی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَّ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ﴿۲﴾	وَّ	تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
بیشک	اللہ	ہے	(اس) سے جو	تم عمل کرتے ہو	خبردار	اور	بھروسہ رکھو	اللہ پر	اور	کافی ہے	اللہ

(اے لوگو!) بیشک اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے ○ اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ کافی

وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ

وَكِيْلًا ﴿۳﴾	مَا جَعَلَ	اللّٰهُ	لِرَجُلٍ	مِّنْ قَلْبَيْنِ	فِيْ جَوْفِهٖ	وَ	مَا جَعَلَ	اَزْوَاجَكُمُ
کام بنانے والا	نہیں بنائے	اللہ (نے)	کسی آدمی کیلئے	دو دل	اس کے اندر میں	اور	اس نے نہیں بنایا	تمہاری بیویوں (کو)

کام بنانے والا ہے ○ اللہ نے کسی آدمی کے اندر دو دل نہ بنائے اور اس نے تمہاری ان بیویوں کو

الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ

الّٰٓـِٔيْ	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ	اُمَّهٰتِكُمْ	وَ	مَا جَعَلَ	اَدْعِيَآءَكُمْ	اَبْنَآءَكُمْ
وہ جو	تم ظہار کرتے ہو	ان سے	تمہاری مائیں	اور	نہیں بنایا	تمہارے منہ بولے بیٹوں (کو)	تمہارے (حقیقی) بیٹے

تمہاری حقیقی مائیں نہیں بنادیا جنہیں تم ماں جیسی کہہ دو اور نہ اس نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنایا،

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿۴﴾

ذٰلِكُمْ	قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَقُوْلُ	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	يَهْدِي	السَّبِيْلَ ﴿۴﴾
یہ	تمہارا کہنا (ہے)	اپنے مونہوں سے	اور	اللہ	فرماتا ہے	حق	اور	وہی	ہدایت دیتا ہے	راستے (کی)

یہ تمہارے اپنے منہ کا کہنا ہے اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی راہ دکھاتا ہے ○

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا

اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَآىِٕهِمْ	هُوَ	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَاِنْ	لَّمْ تَعْلَمُوْۤا
تم پکارو انہیں	ان کے (حقیقی) باپوں (کے نام) سے	وہ (بات)	زیادہ انصاف والی (ہے)	اللہ کے نزدیک	پھر اگر	تم نہیں جانتے

انہیں ان کے حقیقی باپ ہی کا کہہ کر پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے پھر اگر تمہیں ان کے

اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

اٰبَآءَهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَ	مَوَالِيْكُمْ	وَ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ
ان کے باپوں (کو)	تو (وہ) تمہارے بھائی (ہیں)	دین میں	اور	تمہارے دوست (ہیں)	اور	نہیں ہے	تمہارے اوپر	کوئی گناہ

باپ کا علم نہ ہو تو وہ دین میں تمہارے بھائی اور تمہارے دوست ہیں اور تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں

فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ	وَ	لٰكِنْ	مَّا	تَعَمَّدَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
(اس) میں جس کو تم نے غلطی سے کیا	اور	لیکن (اس میں گناہ ہے)	جس کا	ارادہ کیا	تمہارے دلوں (نے)	اور	ہے	اللہ

جو لاعلمی میں غلطی ہوئی لیکن اس میں گناہ ہے جس کا تمہارے دلوں نے ارادہ کیا اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٥ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۝٥	اَلنَّبِيُّ	اَوْلٰى	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	اَزْوَاجُهٗۤ
بخشنے والا	مہربان	(یہ) نبی	زیادہ حقدار، زیادہ مالک، زیادہ قریب (ہے)	ایمان والوں کا، سے	ان کی جانوں سے	اور	اس کی بیویاں

بخشنے والا مہربان ہے ۝ یہ نبی مسلمانوں کے ان کی جانوں سے زیادہ مالک ہیں اور ان کی بیویاں

اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ

اُمَّهٰتُهُمْ	وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى بِبَعْضٍ	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
اُن کی مائیں (ہیں)	اور	(نسبی) رشتے والے	ان کے بعض	بعض سے زیادہ قریب (ہیں)	اللہ کی کتاب میں	ایمان والوں اور مہاجروں سے

ان کی مائیں ہیں اور مومنوں اور مہاجروں سے زیادہ اللہ کی کتاب میں رشتے دار ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہیں

اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِيٰٓىٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝٦

اِلَّآ	اَنْ	تَفْعَلُوْۤا	اِلٰۤى اَوْلِيٰٓىٕكُمْ	مَّعْرُوْفًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ۝٦
مگر	یہ کہ	تم کرو	اپنے دوستوں کی طرف	کوئی احسان	ہے	یہ	کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں	لکھاہوا

مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں پر احسان کرو۔ یہ کتاب میں لکھاہوا ہے ۝

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى

وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِنَ النَّبِيّٖنَ	مِيْثَاقَهُمْ	وَ	مِنْكَ	وَ	مِنْ نُّوْحٍ	وَّ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى
اور	جب	ہم نے لیا	نبیوں سے	ان کا عہد	اور	تم سے	اور	نوح سے	اور	ابراہیم	اور	موسیٰ

اور اے محبوب! یاد کرو جب ہم نے نبیوں سے ان کا عہد لیا اور تم سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ

وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۪ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝٧ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ

وَ	عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	وَ	اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝٧	لِّيَسْـَٔلَ	الصّٰدِقِيْنَ
اور	مریم کے بیٹے عیسیٰ (سے عہد لیا)	اور	ہم نے لیا	ان (سب) سے	بڑا مضبوط عہد	تاکہ اللہ سوال کرے	سچوں (سے)

اور عیسیٰ بن مریم سے (عہد لیا) اور ہم نے ان (سب) سے بڑا مضبوط عہد لیا ۝ تاکہ اللہ سچوں سے ان کے سچ کا

عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝٨ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا

عَنْ صِدْقِهِمْ	وَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا اَلِيْمًا ۝٨	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا
ان کے سچ کے بارے میں	اور	اس نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لئے	دردناک عذاب	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	یاد کرو

سوال کرے اور اس نے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۝ اے ایمان والو! اللہ کا احسان

نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ جَآءَتۡكُمۡ جُنُوۡدٌ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيۡحًا وَّجُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا ؕ

نِعۡمَةَ اللّٰهِ	عَلَيۡكُمۡ	اِذۡ	جَآءَتۡكُمۡ	جُنُوۡدٌ	فَاَرۡسَلۡنَا	عَلَيۡهِمۡ	رِيۡحًا	وَّ	جُنُوۡدًا	لَّمۡ تَرَوۡهَا
اللہ کی نعمت، احسان	اپنے اوپر	جب	آئے تم پر	کچھ لشکر	تو ہم نے بھیجی	ان پر	آندھی	اور	(وہ) لشکر	جنہیں تم نے نہ دیکھا

اپنے اوپر یاد کرو جب تم پر کچھ لشکر آئے تو ہم نے ان پر آندھی اور وہ لشکر بھیجے جو تمہیں نظر نہ آئے

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرًا ۟ۚ اِذۡ جَآءُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ وَمِنۡ اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرًا ۟	اِذۡ	جَآءُوۡكُمۡ	مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ	وَ	مِنۡ اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ
اور	ہے	اللہ	(اس) کو جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا	جب	کافر آئے تم پر	تمہارے اوپر سے	اور	تمہارے نیچے سے

اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے ○ جب کافر تم پر تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے آئے

وَاِذۡ زَاغَتِ الۡاَبۡصَارُ وَبَلَغَتِ الۡقُلُوۡبُ الۡحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ

وَ	اِذۡ	زَاغَتِ	الۡاَبۡصَارُ	وَ	بَلَغَتِ	الۡقُلُوۡبُ	الۡحَنَاجِرَ	وَ	تَظُنُّوۡنَ	بِاللّٰهِ
اور	جب	ٹھٹک کر رہ گئیں	آنکھیں	اور	پہنچ گئے	دل	گلوں کے پاس	اور	تم گمان کرنے لگے	اللہ پر

اور جب آنکھیں ٹھٹک کر رہ گئیں اور دل گلوں کے پاس آگئے اور تم اللہ پر

الظُّنُوۡنَا ؕ۝۱۰ هُنَالِكَ ابۡتُلِىَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَزُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالًا شَدِيۡدًا ۝۱۱ وَاِذۡ

الظُّنُوۡنَا ۝۱۰	هُنَالِكَ	ابۡتُلِىَ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	وَ	زُلۡزِلُوۡا	زِلۡزَالًا شَدِيۡدًا ۝۱۱	وَ	اِذۡ
طرح طرح کے گمان	وہیں	آزمایا گیا	ایمان والوں (کو)	اور	انہیں جھنجھوڑ دیا گیا	بہت سخت جھنجھوڑنا	اور	جب

طرح طرح کے گمان کرنے لگے ○ وہیں مسلمانوں کو آزمایا گیا اور انہیں خوب سختی سے جھنجھوڑا گیا ○ اور جب

يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اِلَّا

يَقُوۡلُ	الۡمُنٰفِقُوۡنَ	وَ	الَّذِيۡنَ	فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ	مَّرَضٌ	مَّا وَعَدَنَا	اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ	اِلَّا
کہنے لگے	منافقین	اور	وہ لوگ جو	ان کے دلوں میں	مرض (تھا)	نہیں وعدہ کیا ہم سے	اللہ اور اس کے رسول (نے)	مگر

منافق اور جن کے دلوں میں مرض تھا وہ کہنے لگے: اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے دھوکے کا

غُرُوۡرًا ۝۱۲ وَاِذۡ قَالَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ يٰۤاَهۡلَ يَثۡرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمۡ فَارۡجِعُوۡا ۚ

غُرُوۡرًا ۝۱۲	وَ	اِذۡ	قَالَتۡ	طَّآئِفَةٌ	مِّنۡهُمۡ	يٰۤاَهۡلَ يَثۡرِبَ	لَا	مُقَامَ	لَكُمۡ	فَارۡجِعُوۡا
دھوکے (کا)	اور	جب	کہا	ایک گروہ (نے)	ان میں سے	اے یثرب والو	نہیں	ٹھہرنے کی جگہ	تمہارے لئے	تو تم لوٹ چلو

وعدہ کیا ○ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا: اے مدینہ والو! (یہاں) تمہارے ٹھہرنے کی جگہ نہیں، تو تم واپس چلو

وَيَسۡتَاۡذِنُ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمُ النَّبِىَّ يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ بُيُوۡتَنَا عَوۡرَةٌ ۛؕ وَ

وَ	يَسۡتَاۡذِنُ	فَرِيۡقٌ	مِّنۡهُمُ	النَّبِىَّ	يَقُوۡلُوۡنَ	اِنَّ	بُيُوۡتَنَا	عَوۡرَةٌ	وَ
اور	اجازت مانگ رہا تھا	ایک گروہ	ان میں سے	نبی (سے)	(یہ) کہتے ہوئے	(کہ) بیشک	ہمارے گھر	غیر محفوظ (ہیں)	اور (حالانکہ)

اور ان میں سے ایک گروہ نبی سے یہ کہتے ہوئے اجازت مانگ رہا تھا کہ بیشک ہمارے گھر بے حفاظت ہیں حالانکہ

مَا هِیَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَیْهِمْ

مَا	هِیَ	بِعَوْرَةٍ	اِنْ	یُّرِیْدُوْنَ	اِلَّا	فِرَارًا ﴿۱۳﴾	وَ	لَوْ	دُخِلَتْ	عَلَیْهِمْ
نہیں (تھے)	وہ	غیر محفوظ	نہیں	وہ چاہتے تھے	مگر	فرار ہونا	اور	اگر	(فوجیں) داخل کر دی جاتیں	ان (کہنے والوں) پر

وہ بے حفاظت نہ تھے۔ وہ تو صرف فرار ہونا چاہتے تھے ○ اور اگر ان پر مدینہ کی (مختلف) طرفوں سے

مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُىٕلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ

مِّنْ اَقْطَارِهَا	ثُمَّ	سُىٕلُوا	الْفِتْنَةَ	لَاٰتَوْهَا	وَ	مَا تَلَبَّثُوْا	بِهَاۤ
اس (مدینہ) کے اطراف سے	پھر	ان سے طلب کیا جاتا	فتنہ	(تو) ضرور وہ دیدیتے اسے	اور	دیر نہ کرتے	اس میں

فوجیں آجاتیں پھر ان سے فتنے کا مطالبہ کیا جاتا تو ضرور ان کا مطالبہ دیدیتے اور اس میں دیر نہ کرتے

اِلَّا یَسِیْرًا ﴿۱۴﴾ وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا یُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ

اِلَّا	یَسِیْرًا ﴿۱۴﴾	وَ	لَقَدْ	كَانُوْا عَاهَدُوْا	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ	لَا یُوَلُّوْنَ	الْاَدْبَارَ
مگر	تھوڑی سی	اور	ضرور بیشک	انہوں نے عہد کیا تھا	اللہ (سے)	(اس) سے پہلے	(کہ) وہ نہ پھیریں گے	پیٹھیں

مگر تھوڑی سی ○ اور بیشک اس سے پہلے وہ اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہ پھیریں گے

وَ كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ یَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ

وَ	كَانَ	عَهْدُ اللّٰهِ	مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾	قُلْ	لَّنْ یَّنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ	اِنْ	فَرَرْتُمْ	مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ
اور	ہے	اللہ کا عہد	پوچھا جانا	تم کہو	ہرگز نفع نہ دے گا تمہیں	فرار ہونا	اگر	تم فرار ہو رہے ہو	موت یا قتل سے

اور اللہ کے وعدے کا پوچھا جائے گا ○ تم فرماؤ: اگر موت یا قتل سے بھاگ رہے ہو تو ہرگز تمہیں یہ بھاگنا نفع نہ دے گا

وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُكُمْ

وَ	اِذًا	لَّا تُمَتَّعُوْنَ	اِلَّا	قَلِیْلًا ﴿۱۶﴾	قُلْ	مَنْ	ذَا	الَّذِیْ	یَعْصِمُكُمْ
اور	اس وقت	تمہیں (دنیا سے) فائدہ اٹھانے نہیں دیا جائے گا	مگر	تھوڑا	تم کہو	کون (ہے)	وہ	جو	بچائے گا تمہیں

اور اس وقت بھی تمہیں تھوڑی سی دنیا ہی فائدہ اٹھانے کو دی جائے گی ○ تم فرماؤ: وہ کون ہے جو تمہیں

مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَ لَا یَجِدُوْنَ

مِّنَ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ	اَرَادَ	بِكُمْ	رَحْمَةً	وَ	لَا یَجِدُوْنَ
اللہ سے	اگر	وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	برائی (کا)	یا	ارادہ کرے	تم پر	رحم فرمانے (کا)	اور	وہ نہیں پائیں گے

اللہ سے بچائے گا اگر وہ تمہارا برا چاہے یا تم پر رحم فرمانا چاہے اور وہ اللہ کے

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِیْنَ مِنْكُمْ

لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِیًّا	وَّ	لَا	نَصِیْرًا ﴿۱۷﴾	قَدْ	یَعْلَمُ	اللّٰهُ	الْمُعَوِّقِیْنَ	مِنْكُمْ
اپنے لئے	اللہ کے سوا	کوئی حامی	اور	نہ	مددگار	بیشک	جانتا ہے	اللہ	روکنے والوں (کو)	تم میں سے

سوا کوئی حامی نہ پائیں گے اور نہ ہی مددگار ○ بیشک اللہ تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو دوسروں کو جہاد سے روکتے ہیں

وَ الْقَآىِٕلِیْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَیْنَاۚ وَ لَا یَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِیْلًاۙ(۱۸)

وَ	الْقَآىِٕلِیْنَ	لِاِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	اِلَیْنَا	وَ	لَا یَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ	اِلَّا	قَلِیْلًا(۱۸)
اور	کہنے والوں (کو)	اپنے بھائیوں سے	آؤ	ہماری طرف	اور	وہ نہیں آتے	لڑائی (میں)	مگر	تھوڑے

اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں: ہماری طرف چلے آؤ اور وہ لڑائی میں تھوڑے ہی آتے ہیں ○

اَشِحَّةً عَلَیْكُمْ ۚۖ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَیْتَهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ تَدُوْرُ

اَشِحَّةً	عَلَیْكُمْ	فَاِذَا	جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَیْتَهُمْ	یَنْظُرُوْنَ	اِلَیْكَ	تَدُوْرُ
بخل کرتے ہوئے	تمہارے اوپر	پھر جب	آتا ہے	ڈر (کا وقت)	(تو) تم دیکھو گے انہیں	وہ دیکھتے ہیں	تمہاری طرف	گھوم رہی ہوتی ہیں

تمہارے اوپر بخل کرتے ہوئے آتے ہیں پھر جب ڈر کا وقت آتا ہے تو تم انہیں دیکھو گے کہ تمہاری طرف یوں نظر کرتے ہیں کہ

اَعْیُنُهُمْ كَالَّذِیْ یُغْشٰى عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ

اَعْیُنُهُمْ	كَالَّذِیْ یُغْشٰى عَلَیْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَاِذَا	ذَهَبَ	الْخَوْفُ	سَلَقُوْكُمْ
ان کی آنکھیں	(اس) کی طرح جس پر چھائی ہو	موت	پھر جب	نکل جاتا ہے	ڈر (کا وقت)	(تو) طعنے دینے لگتے ہیں تمہیں

ان کی آنکھیں گھوم رہی ہیں جیسے کسی پر موت چھائی ہوئی ہو پھر جب ڈر کا وقت نکل جاتا ہے تو مالِ غنیمت کی لالچ میں

بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَیْرِؕ اُولٰٓىِٕكَ لَمْ یُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْؕ

بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ	اَشِحَّةً	عَلَى الْخَیْرِ	اُولٰٓىِٕكَ	لَمْ یُؤْمِنُوْا	فَاَحْبَطَ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ
تیز زبانوں کے ساتھ	حرص کرتے ہوئے	بھلائی (یعنی مالِ غنیمت) پر	یہ لوگ	ایمان نہیں لائے	تو برباد کردیئے	اللہ (نے)	ان کے اعمال

تیز زبانوں کے ساتھ تمہیں طعنے دینے لگتے ہیں۔ یہ لوگ ایمان لائے ہی نہیں ہیں تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کردیئے

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرًا(۱۹) یَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ یَذْهَبُوْاۚ وَ اِنْ

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	یَسِیْرًا(۱۹)	یَحْسَبُوْنَ	الْاَحْزَابَ	لَمْ یَذْهَبُوْا	وَ	اِنْ
اور	ہے	یہ	اللہ پر	بہت آسان	وہ سمجھ رہے ہیں	(کہ) لشکر	(ابھی تک) نہیں گئے	اور	اگر

اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے ○ وہ سمجھ رہے ہیں کہ لشکر ابھی نہ گئے اور اگر

یَّاْتِ الْاَحْزَابُ یَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِی الْاَعْرَابِ یَسْاَلُوْنَ

یَّاْتِ	الْاَحْزَابُ	یَوَدُّوْا	لَوْ	اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ	فِی الْاَعْرَابِ	یَسْاَلُوْنَ
(دوبارہ) آئیں	لشکر	(تو) وہ تمنا کریں گے	کاش	کہ وہ	گاؤں میں رہنے والے	دیہاتیوں میں (ہوتے)	پوچھ لیتے

وہ لشکر دوبارہ آئیں تو ان کی خواہش ہوگی کہ کاش، وہ کسی گاؤں میں ہوتے (اور وہیں سے) تمہاری خبروں کے

عَنْ اَنْۢبَآىِٕكُمْؕ وَ لَوْ كَانُوْا فِیْكُمْ مَّا قٰتَلُوْۤا اِلَّا قَلِیْلًا۠(۲۰) لَقَدْ

عَنْ اَنْۢبَآىِٕكُمْ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	فِیْكُمْ	مَّا قٰتَلُوْۤا	اِلَّا	قَلِیْلًا(۲۰)	لَقَدْ
تمہاری خبروں کے بارے میں	اور	اگر	وہ ہوتے	تم میں	(تو) نہ لڑائی کرتے	مگر	تھوڑے	ضرور بیشک

بارے میں پوچھ لیتے اور اگر وہ تم میں رہتے تو جب بھی تھوڑے ہی لڑتے ○ بیشک

كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ

كَانَ	لَكُمْ	فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَ	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ
ہے	تمہارے لئے	اللہ کے رسول میں	بہترین نمونہ	(اس) کے لئے جو	امید رکھتا ہے	اللہ	اور	آخرت کے دن (کی)

تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ موجود ہے اس کے لیے جو اللہ اور آخرت کے دن کی امید رکھتا ہے

وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا

وَ	ذَكَرَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾	وَ	لَمَّا	رَاَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْاَحْزَابَ	قَالُوْا	هٰذَا
اور	یاد کرتا ہے	اللہ (کو)	بہت	اور	جب	دیکھے	ایمان والوں (نے)	لشکر	(تو) کہنے لگے	یہ (ہے)

اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہے ○ اور جب مسلمانوں نے لشکر دیکھے تو کہنے لگے: یہ

مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ

مَا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	وَ	صَدَقَ	اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	وَ	مَا زَادَهُمْ
وہ جس کا	وعدہ کیا ہم سے	اللہ اور اس کے رسول (نے)	اور	سچ فرمایا	اللہ اور اس کے رسول (نے)	اور	اس نے زیادہ نہیں کیا انہیں

وہ ہے جس کا ہمیں اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ دیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور اس بات نے

اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا

اِلَّاۤ	اِيْمَانًا	وَّ	تَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ	صَدَقُوْا
مگر	ایمان	اور	راضی ہونے (میں)	ایمان والوں میں سے	کچھ مرد (ہیں)	انہوں نے سچ کر دکھایا

ان کے ایمان اور اللہ کی رضا پر راضی ہونے کو اور زیادہ کر دیا ○ مسلمانوں میں کچھ وہ مرد ہیں جنہوں نے

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	قَضٰى	نَحْبَهٗ	وَ	مِنْهُمْ
(اس کو) جس پر انہوں نے اللہ سے عہد کیا	تو ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	پوری کر چکا	اپنی منت	اور	ان میں سے

اس عہد کو سچا کر دکھایا جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا تو ان میں کوئی اپنی منت پوری کر چکا اور کوئی

مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ

مَّنْ	يَّنْتَظِرُ	وَ	مَا بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾	لِّيَجْزِيَ	اللّٰهُ	الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ
(کوئی وہ ہے) جو	انتظار کر رہا ہے	اور	انہوں نے تبدیلی نہ کی	کوئی تبدیلی	تاکہ صلہ دے	اللہ	سچوں (کو)	ان کے سچ کا

ابھی انتظار کر رہا ہے اور وہ بالکل نہ بدلے ○ تاکہ اللہ سچوں کو ان کے سچ کا صلہ دے

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ۚ

وَ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ	شَآءَ	اَوْ	يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾
اور	عذاب دے	منافقوں (کو)	اگر	وہ چاہے	یا	توبہ کی توفیق دے انہیں	بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان

اور منافقوں کو عذاب دے اگر چاہے یا انہیں توبہ کی توفیق دے۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ

وَ	رَدَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ يَنَالُوْا	خَيْرًا
اور	لوٹا دیا	اللہ (نے)	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	ان کے دلوں کی جلن کے ساتھ	انہوں نے نہ پائی	کوئی بھلائی

اور اللہ نے کافروں کو ان کے دلوں کی جلن کے ساتھ واپس لوٹا دیا، انہیں کچھ بھی بھلائی نہ ملی

وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ﴿۲۵﴾

وَ	كَفَى	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الْقِتَالَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	قَوِيًّا	عَزِيْزًا﴿۲۵﴾
اور	کافی ہو گیا	اللہ	ایمان والوں (کو)	لڑائی (میں)	اور	ہے	اللہ	قوت والا	عزت والا

اور اللہ مسلمانوں کیلئے لڑائی میں کافی ہو گیا اور اللہ قوت والا، عزت والا ہے ○

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ

وَ	اَنْزَلَ	الَّذِيْنَ	ظَاهَرُوْهُمْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ صَيَاصِيْهِمْ
اور	(اللہ نے) اتارا	ان لوگوں کو جنہوں نے	مدد کی ان (مشرکوں) کی	اہل کتاب میں سے	ان کے قلعوں سے

اور جن اہل کتاب نے ان (مشرکوں) کی مدد کی تھی (اللہ نے) انہیں ان کے قلعوں سے اُتارا

وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ﴿۲۶﴾

وَ	قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ	وَ	تَاْسِرُوْنَ	فَرِيْقًا﴿۲۶﴾
اور	ڈال دیا	ان کے دلوں میں	رعب	ایک گروہ (کو)	تم قتل کرتے ہو	اور	قید کرتے ہو	ایک گروہ (کو)

اور ان کے دلوں میں رُعب ڈال دیا، ان میں ایک گروہ کو تم قتل کرتے ہو اور ایک گروہ کو قید کرتے ہو ○

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا

وَ	اَوْرَثَكُمْ	اَرْضَهُمْ	وَ	دِيَارَهُمْ	وَ	اَمْوَالَهُمْ	وَ	اَرْضًا
اور	(اللہ نے) وارث بنا دیا تمہیں	ان کی زمین	اور	ان کے مکانات	اور	ان کے مالوں (کا)	اور	(اس) زمین (کا بھی)

اور اللہ نے تمہیں ان کی زمین اور ان کے مکانات اور ان کے مالوں کا وارث بنا دیا اور اس زمین کا بھی

لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرًا ۠﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ

لَّمْ تَطَـُٔوْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِيْرًا﴿۲۷﴾	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِیُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ
جس پر تم نے قدم نہیں رکھا	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر	قدرت والا	اے	نبی	تم کہہ دو	اپنی بیویوں سے

جس پر تم نے ابھی قدم نہیں رکھا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ○ اے نبی! اپنی بیویوں سے فرمادو:

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ

اِنْ	كُنْتُنَّ تُرِدْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا	فَتَعَالَيْنَ	اُمَتِّعْكُنَّ	وَ	اُسَرِّحْكُنَّ
اگر	تم چاہتی ہو	دنیا کی زندگی	اور	اس کی آرائش	تو آجاؤ	میں مال دوں تمہیں	اور	چھوڑ دوں تمہیں

اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی آرائش چاہتی ہو تو آؤ تاکہ میں تمہیں مال دوں اور تمہیں

سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾	وَ	اِنْ	كُنْتُنَّ تُرِدْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ
اچھی طرح چھوڑنا	اور	اگر	تم چاہتی ہو	اللہ	اور	اس کے رسول	اور	آخرت کے گھر (کو)

اچھی طرح چھوڑ دوں ○ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کا گھر چاہتی ہو

فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ	مِنْكُنَّ	اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾	يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ	مَنْ
تو بیشک	اللہ (نے)	تیار کر رکھا ہے	نیکی کرنے والیوں کے لیے	تم میں سے	بڑا اجر	اے نبی کی بیویو	جو

تو بیشک اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لیے بڑا اجر تیار کر رکھا ہے ○ اے نبی کی بیویو! جو

يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ	يُّضٰعَفْ	لَهَا	الْعَذَابُ	ضِعْفَيْنِ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾
کرے تم میں سے حیا کے خلاف کھلی جرأت	(تو) بڑھا دیا جائے گا	اس کیلئے	عذاب	دُگنا	اور	ہے	یہ	اللہ پر	بہت آسان

تم میں حیا کے خلاف کوئی کھلی جرأت کرے تو اسے دوسروں کے مقابلے میں دُگنا عذاب دیا جائے گا اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے ○

وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَاۤ اَجْرَهَا

وَ	مَنْ	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	وَ	تَعْمَلْ	صَالِحًا	نُّؤْتِهَاۤ	اَجْرَهَا
اور	جو	فرمانبردار رہے	تم میں سے	اللہ اور اس کے رسول کی	اور	عمل کرے	نیک، اچھا	(تو) ہم دیں گے اسے	اس کا ثواب

اور جو تم میں اللہ اور رسول کی فرمانبردار رہے اور اچھے عمل کرے تو ہم اسے دوسروں سے

مَرَّتَيْنِ ۙ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ

مَرَّتَيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾	يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ	لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ
دو مرتبہ (دُگنا)	اور	ہم نے تیار کر رکھی ہے	اس کے لئے	عزت کی روزی	اے نبی کی بیویو	تم نہیں ہو	کسی ایک کی طرح

دُگنا ثواب دیں گے اور ہم نے اس کے لیے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے ○ اے نبی کی بیویو! تم

مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ

مِّنَ النِّسَآءِ	اِنِ	اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ	الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ
عورتوں میں سے	اگر	تم (اللہ سے) ڈرتی رہو	تو تم نرمی نہ کرو	بات کرنے میں	(اگر ایسا کیا) تو لالچ کرے گا	وہ جس کے دل میں

اور عورتوں جیسی نہیں ہو۔ اگر تم اللہ سے ڈرتی ہو تو بات کرنے میں ایسی نرمی نہ کرو کہ دل کا مریض آدمی

مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

مَرَضٌ	وَّ	قُلْنَ	قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾	وَ	قَرْنَ	فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	وَ	لَا تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى
بیماری (ہے)	اور	تم کہو	اچھی بات	اور	ٹھہری رہو	اپنے گھروں میں	اور	بے پردہ نہ رہو	(جیسے) پہلی جاہلیت کی بے پردگی

کچھ لالچ کرے اور تم اچھی بات کہو ○ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے پہلی جاہلیت کی بے پردگی

وَ اَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيۡنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ

وَ	اَقِمۡنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتِيۡنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	اَطِعۡنَ	اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	اِنَّمَا	يُرِيۡدُ	اللّٰهُ
اور	قائم رکھو	نماز	اور	ادا کرو	زکوٰۃ	اور	اطاعت کرو	اللہ اور اس کے رسول (کی)	صرف	چاہتا ہے	اللہ

اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اے نبی کے گھر والو! اللہ تو یہی چاہتا ہے

لِيُذۡهِبَ عَنۡكُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ وَ يُطَهِّرَكُمۡ تَطۡهِيۡرًا ۚ﴿۳۳﴾ وَاذۡكُرۡنَ

لِيُذۡهِبَ	عَنۡكُمُ	الرِّجۡسَ	اَهۡلَ الۡبَيۡتِ	وَ	يُطَهِّرَكُمۡ	تَطۡهِيۡرًا ﴿۳۳﴾	وَ	اذۡكُرۡنَ
کہ وہ دور کردے	تم سے	ہر ناپاکی	(اے نبی کے) گھر والو	اور	پاک کردے تمہیں	خوب پاک کرنا	اور	یاد کرو

کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرمادے اور تمہیں پاک کرکے خوب صاف ستھرا کردے ○ اور اللہ کی

مَا يُتۡلٰى فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالۡحِكۡمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيۡفًا خَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾ؑ

مَا	يُتۡلٰى	فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ	مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالۡحِكۡمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	لَطِيۡفًا	خَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾
(اسے) جو	پڑھی جاتی ہے	تمہارے گھروں میں	اللہ کی آیتوں اور حکمت میں سے	بیشک	اللہ	ہے	ہر باریکی جاننے والا	خبردار

آیات اور حکمت یاد کرو جو تمہارے گھروں میں پڑھی جاتی ہیں۔ بیشک اللہ ہر باریکی کو جاننے والا، خبردار ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو آپ کے نام کی بجائے اچھے اچھے اَلْقاب کے ساتھ پکارنا چاہیے۔

﴿2﴾... نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہم سے بڑھ کر ہماری جانوں کے مالک ہیں اور ازواجِ مطہرات تمام مومنین کی مائیں ہیں۔

﴿3﴾... جن کے دلوں میں نفاق ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے وعدوں پر یقین نہیں رکھتے۔

﴿4﴾... جب بندے کا ایمان کمزور ہوتا ہے تو اس پر بُزدلی اور انسانوں کا خوف غالب آجاتا ہے۔

﴿5﴾... نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنَّتوں کی پیروی میں ہی مسلمان کی نجات ہے۔

﴿6﴾... آزمائش پر صبر کرنے والے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ دنیا میں بہترین صِلہ اور آخرت میں اجر و ثواب عطا فرمائے گا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ احزاب کی آیت نمبر 4 اور 5 میں منہ بولے بیٹے کے متعلق کیا حکم بیان ہوا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: کیا نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ازواج (بیویاں) عام عورتوں کی طرح ہیں؟

جواب: ____________________

سوال 3: سورۂ اَحزاب کی روشنی میں نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دو فضائل تحریر کیجیے۔

جواب: ____________________

سوال 4: آیت 31 تا 33 میں جو احکامات بیان کیے گئے ہیں پوائنٹس کی صورت میں تحریر کیجیے۔

جواب: ____________________

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ کو نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پاکیزہ سیرت پڑھنے کے فوائد معلوم ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... پانچ ازواجِ مطہرات کے نام اور سنِ وصال پر مشتمل ایک چارٹ بنایئے۔

دستخط ٹیچر: __________ دستخط سرپرست: __________

مسلمانوں کی جانوں سے بھی زیادہ قریب

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حضور پُرنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے زمانے میں جب کسی مومن کا انتقال ہو جاتا تو اسے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا۔ حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ دریافت فرماتے ”کیا اس کے ذمہ کوئی قرض ہے؟ اگر لوگ کہتے: ہاں، تو نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ دریافت فرماتے ”کیا اس نے مال چھوڑا ہے جو اس کا قرض ادا کرنے کے لئے کافی ہو؟ اگر لوگ بتاتے: جی ہاں، تو نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اس کی نمازِ جنازہ پڑھتے تھے اور اگر لوگ یہ بتاتے کہ مال نہیں چھوڑا، تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فرماتے: ”تم اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ پڑھو۔ پھر جب اللہ پاک نے ہمیں فتوحات عطا فرمائیں تو نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”میں مومنوں کے ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریبی ہوں۔ جس نے قرض چھوڑا وہ میرے ذمہ ہے اور جس نے مال چھوڑا وہ وارث کے لیے ہے۔ (بخاری، 2/77، حدیث: 3298)

سورۃ الاحزاب (حصہ 2)

پارہ22، الاحزاب:35تا73

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان المسلمین والمسلمت والمؤمنین والمؤمنت والقنتین

اِنَّ	الْمُسْلِمِیْنَ	وَ	الْمُسْلِمٰتِ	وَ	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	الْقٰنِتِیْنَ
بیشک	مسلمان مرد	اور	مسلمان عورتیں	اور	ایمان والے	اور	ایمان والیاں	اور	فرمانبرداری کرنے والے

بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں اور فرمانبردار مرد

والقنتت والصدقین والصدقت والصبرین والصبرت

وَ	الْقٰنِتٰتِ	وَ	الصّٰدِقِیْنَ	وَ	الصّٰدِقٰتِ	وَ	الصّٰبِرِیْنَ	وَ	الصّٰبِرٰتِ
اور	فرمانبرداری کرنے والیاں	اور	سچ بولنے والے	اور	سچ بولنے والیاں	اور	صبر کرنے والے	اور	صبر کرنے والیاں

اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے اور صبر کرنے والیاں

والخشعین والخشعت والمتصدقین والمتصدقت والصآئمین

وَ	الْخٰشِعِیْنَ	وَ	الْخٰشِعٰتِ	وَ	الْمُتَصَدِّقِیْنَ	وَ	الْمُتَصَدِّقٰتِ	وَ	الصَّآئِمِیْنَ
اور	عاجزی کرنے والے	اور	عاجزی کرنے والیاں	اور	خیرات کرنے والے	اور	خیرات کرنے والیاں	اور	روزہ رکھنے والے

اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں اور خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں اور روزے رکھنے والے

والصئمت والحفظین فروجھم والحفظت والذکرین اللہ

وَ	الصّٰٓئِمٰتِ	وَ	الْحٰفِظِیْنَ	فُرُوْجَهُمْ	وَ	الْحٰفِظٰتِ	وَ	الذّٰکِرِیْنَ	اللّٰهَ
اور	روزہ رکھنے والیاں	اور	حفاظت کرنے والے	اپنی شرمگاہوں (کی)	اور	حفاظت کرنے والیاں	اور	یاد کرنے والے	اللہ (کو)

اور روزے رکھنے والیاں اور اپنی پارسائی کی حفاظت کرنے والے اور حفاظت کرنے والیاں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے

کثیرا والذکرت اعد اللہ لھم مغفرۃ واجرا عظیما ﴿۳۵﴾

کَثِیْرًا	وَّ	الذّٰکِرٰتِ	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۳۵﴾
بہت	اور	یاد کرنے والیاں	تیار کر رکھا ہے	اللہ (نے)	ان کے لیے	بخشش	اور	بڑا ثواب

اور یاد کرنے والیاں ان سب کے لیے اللہ نے بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے ○

وما کان لمؤمن ولا مؤمنۃ اذا قضی اللہ ورسولہ

وَ	مَا کَانَ	لِمُؤْمِنٍ	وَّ	لَا	مُؤْمِنَةٍ	اِذَا	قَضَى	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ
اور	نہیں ہے	کسی مومن مرد کے لئے	اور	نہ	مومنہ عورت (کے لئے)	جب	فیصلہ کردے	اللہ	اور	اس کا رسول

اور کسی مسلمان مرد اور عورت کیلئے یہ نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا

اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

اَمْرًا	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	مِنْ اَمْرِهِمْ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ
کسی کام (کا)	یہ کہ	رہے	ان کے لئے	کچھ اختیار	اپنے معاملے سے (کا)	اور	جو	نافرمانی کرے	اللہ اور اس کے رسول (کی)

فیصلہ فرمادیں تو انہیں اپنے معاملے کا کچھ اختیار باقی رہے اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم نہ مانے

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾ وَ اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾	وَ	اِذْ	تَقُوْلُ	لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
تو بیشک	وہ بھٹک گیا	کھلی گمراہی (میں)	اور	جب	تم کہہ رہے تھے	(اس) سے جس پر انعام فرمایا اللہ (نے)

تو وہ بیشک صریح گمراہی میں بھٹک گیا○ اور اے محبوب! یاد کرو جب تم اس سے فرمارہے تھے جس پر اللہ نے انعام فرمایا

وَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ

وَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	اَمْسِكْ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَ	اتَّقِ	اللّٰهَ	وَ	تُخْفِيْ	فِيْ نَفْسِكَ
اور	تونے انعام کیا	اس پر	(کہ) روک کر رکھ	اپنے پاس	اپنی بیوی	اور	ڈر	اللہ (سے)	اور	تم چھپا رہے تھے	اپنے دل میں

اور جس پر آپ نے انعام فرمایا کہ اپنی بیوی اپنے پاس روک رکھ اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات چھپا رہے تھے

مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَ تَخْشَى النَّاسَ ۚ وَ اللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ

مَا	اللّٰهُ	مُبْدِيْهِ	وَ	تَخْشَى	النَّاسَ	وَ	اللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ	تَخْشٰىهُ
وہ (بات) جو	اللہ	ظاہر کرنے والا تھا اسے	اور	تمہیں اندیشہ تھا	لوگوں (کا)	اور (حالانکہ)	اللہ	زیادہ حقدار ہے	کہ	تم ڈرو اس سے

جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تمہیں لوگوں کا اندیشہ تھا اور اللہ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو

فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ

فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا	زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَيْ	لَا يَكُوْنَ
پھر جب	پوری کرلی	زید (نے)	اس سے	حاجت	(تو) ہم نے نکاح کردیا تمہارا اس سے	تاکہ	نہ ہو

پھر جب زید نے اس سے حاجت پوری کرلی تو ہم نے آپ کا اس کے ساتھ نکاح کردیا تاکہ

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	حَرَجٌ	فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآىِٕهِمْ	اِذَا	قَضَوْا	مِنْهُنَّ	وَطَرًا
ایمان والوں پر	کوئی حرج	ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) میں	جب	وہ پوری کرلیں	ان سے	حاجت

مسلمانوں پر ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) میں کچھ حرج نہ رہے جب ان سے اپنی حاجت پوری کرلیں

وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ

وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾	مَا كَانَ	عَلَى النَّبِيِّ	مِنْ حَرَجٍ	فِيْمَا	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَهٗ
اور	ہے	اللہ کا حکم	ہونے والا	نہیں ہے	نبی پر	کوئی حرج	(اس) میں جو	مقرر کیا	اللہ (نے)	اس کے لیے

اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے○ نبی پر اس بات میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے اس کے لیے مقرر فرمائی۔

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿۳۸﴾ۙ

سُنَّةَ اللّٰهِ	فِي الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ	وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿۳۸﴾
اللہ کا دستور (رہا ہے)	ان لوگوں میں جو	گزر چکے	پہلے	اور	ہے	اللہ کا کام	مقرر کی ہوئی تقدیر

اللہ کا دستور چلا آرہا ہے ان میں جو پہلے گزر چکے، اور اللہ کا ہر کام مقرر کی ہوئی تقدیر ہے ○

الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخْشَوْنَهٗ وَ لَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

الَّذِيْنَ	يُبَلِّغُوْنَ	رِسٰلٰتِ اللّٰهِ	وَ	يَخْشَوْنَهٗ	وَ	لَا يَخْشَوْنَ	اَحَدًا	اِلَّا	اللّٰهَ
وہ لوگ جو	پہنچاتے ہیں	اللہ کے پیغامات	اور	ڈرتے ہیں اس سے	اور	خوف نہیں کرتے	کسی ایک (کا)	سوائے	اللہ (کے)

وہ جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی کا خوف نہیں کرتے

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾	مَا كَانَ	مُحَمَّدٌ	اَبَآ اَحَدٍ	مِّنْ رِّجَالِكُمْ
اور	کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	نہیں ہے	محمد	کسی ایک کا (بھی) باپ	تمہارے مردوں میں سے

اور اللہ کافی حساب لینے والا ہے ○ محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں

وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ع

وَ	لٰكِنْ	رَّسُوْلَ اللّٰهِ	وَ	خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾
اور	لیکن	اللہ کا رسول (ہے)	اور	تمام نبیوں میں آخری (نبی)	اور	ہے	اللہ	ہر چیز کو	جاننے والا

لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ۙ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾	وَّ	سَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	یاد کرو	اللہ (کو)	بہت زیادہ یاد کرنا	اور	پاکی بیان کرو اس کی	صبح	اور	شام

اے ایمان والو! اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو ○ اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرو ○

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓىِٕكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

هُوَ	الَّذِيْ	يُصَلِّيْ	عَلَيْكُمْ	وَ	مَلٰٓىِٕكَتُهٗ	لِيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ
وہی (ہے)	جو	رحمت بھیجتا ہے	تم پر	اور	اس کے فرشتے (دعا کرتے ہیں)	تاکہ وہ نکالے تمہیں	اندھیروں سے	اجالے کی طرف

وہی (اللہ) ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے تمہارے لئے دعا کرتے ہیں تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے اجالے کی طرف نکالے

وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ

وَ	كَانَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾	تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ	يَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ
اور	وہ ہے	ایمان والوں پر	مہربان	ان کا ملاقات کے وقت ابتدائی کلام	(جس) دن	وہ ملاقات کریں گے اس سے	سلام (ہو گا)

اور وہ مسلمانوں پر مہربان ہے ○ جس دن وہ اللہ سے ملاقات کریں گے اس وقت ان کے لیے ملتے وقت کا ابتدائی کلام سلام ہو گا

وَ اَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ

وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّاۤ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّ
اور	اس نے تیار کرر کھا ہے	ان کے لیے	عزت والا ثواب	اے	نبی	بیشک	ہم نے بھیجا تجھے	گواہ، حاضر وناظر	اور

اور اللہ نے ان کے لیے عزت کا ثواب تیار کرر کھا ہے ○ اے نبی! بیشک ہم نے تمہیں گواہ اور

مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾

مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا ﴿۴۵﴾	وَّ	دَاعِيًا	اِلَى اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ	وَ	سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾
خوشخبری دینے والا	اور	ڈر سنانے والا	اور	بلانے والا	اللہ کی طرف	اس کے حکم سے	اور	چمکا دینے والا چراغ، سورج (بنا کر بھیجا)

خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا ○ اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور چمکا دینے والا آفتاب بنا کر بھیجا ○

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾	وَ	لَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
اور	خوشخبری دو	ایمان والوں (کو)	(کہ) بیشک	ان کے لیے	اللہ کی طرف سے	بڑا فضل (ہے)	اور	تم بات نہ مانو	کافروں

اور ایمان والوں کو خوشخبری دیدو کہ ان کے لیے اللہ کا بڑا فضل ہے ○ اور کافروں

وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ دَعْ اَذٰىهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾

وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	دَعْ	اَذٰىهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾
اور	منافقوں (کی)	اور	چھوڑ دو (در گزر کرو)	ان کی ایذاء (پر)	اور	بھروسہ رکھو	اللہ پر	اور	کافی ہے	اللہ	کام بنانے والا

اور منافقوں کی بات نہ مانو اور ان کی ایذاء پر در گزر کردو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ کافی کام بنانے والا ہے ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	جب	تم نکاح کرو	ایمان والیوں (سے)	پھر	تم طلاق دیدو انہیں	(اس) سے پہلے

اے ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں بغیر ہاتھ لگائے طلاق دیدو

اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ

اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ	فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ عِدَّةٍ	تَعْتَدُّوْنَهَا	فَمَتِّعُوْهُنَّ
کہ	تم چھوؤ انہیں	تو نہیں	تمہاری وجہ سے	اُن پر	کوئی عدت	جسے تم شمار کرو	تو فائدہ پہنچاؤ انہیں

تو ان پر تمہاری وجہ سے کوئی عدت نہیں جسے تم شمار کرو تو انہیں فائدہ پہنچاؤ

وَ سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ

وَ	سَرِّحُوْهُنَّ	سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّاۤ	اَحْلَلْنَا	لَكَ	اَزْوَاجَكَ	الّٰتِيْۤ
اور	چھوڑ دو انہیں	اچھی طرح چھوڑنا	اے	نبی	بیشک	ہم نے حلال کیں	تمہارے لیے	تمہاری بیویاں	جنہیں

اور انہیں اچھے طریقے سے چھوڑو ○ اے نبی! ہم نے تمہارے لیے تمہاری وہ بیویاں حلال فرمائیں

اٰتَیۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتۡ يَمِيۡنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ

اٰتَیۡتَ	اُجُوۡرَهُنَّ	وَ	مَا	مَلَكَتۡ	يَمِيۡنُكَ	مِمَّاۤ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلَيۡكَ
تم دو	ان کے مہر	اور	جن کا	مالک ہوا	تمہارا دایاں ہاتھ	(ان میں) سے جو	غنیمت میں دیں	اللہ (نے)	تجھے

جنہیں تم مہر دو اور تمہاری مملوکہ کنیزیں جو اللہ نے تمہیں مالِ غنیمت میں دیں

وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِیۡ

وَ	بَنٰتِ عَمِّكَ	وَ	بَنٰتِ عَمّٰتِكَ	وَ	بَنٰتِ خَالِكَ	وَ	بَنٰتِ خٰلٰتِكَ	الّٰتِیۡ
اور	تمہارے چچا کی بیٹیاں	اور	تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں	اور	تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں	اور	تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں	جنہوں نے

اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے

هَاجَرۡنَ مَعَكَ ۫ وَ امۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً اِنۡ وَّهَبَتۡ نَفۡسَهَا لِلنَّبِیِّ اِنۡ اَرَادَ النَّبِیُّ

هَاجَرۡنَ	مَعَكَ	وَ	امۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً	اِنۡ	وَّهَبَتۡ	نَفۡسَهَا	لِلنَّبِیِّ	اِنۡ	اَرَادَ	النَّبِیُّ
ہجرت کی	تمہارے ساتھ	اور	ایمان والی عورت	اگر	وہ ہبہ کردے	اپنی جان	نبی کے لئے	اگر	ارادہ کرے	نبی

تمہارے ساتھ ہجرت کی اور ایمان والی عورت (تمہارے لئے حلال کی) اگر وہ اپنی جان نبی کی نذر کرے، اگر نبی

اَنۡ يَّسۡتَنۡكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا فَرَضۡنَا

اَنۡ	يَّسۡتَنۡكِحَهَا	خَالِصَةً	لَّكَ	مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	قَدۡ	عَلِمۡنَا	مَا	فَرَضۡنَا
کہ	نکاح کرلے اس سے	(یہ) خاص	تمہارے لئے (ہے)	(دیگر) ایمان والوں کے سوا	بیشک	ہمیں معلوم ہے	جو	ہم نے مقرر کیا

اسے نکاح میں لانا چاہے۔ یہ خاص تمہارے لیے ہے، دیگر مسلمانوں کیلئے نہیں۔ ہمیں معلوم ہے جو ہم نے

عَلَيۡهِمۡ فِیۡۤ اَزۡوَاجِهِمۡ وَ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ لِكَيۡلَا يَكُوۡنَ عَلَيۡكَ حَرَجٌ ؕ

عَلَيۡهِمۡ	فِیۡۤ اَزۡوَاجِهِمۡ	وَ	مَا	مَلَكَتۡ	اَيۡمَانُهُمۡ	لِكَيۡلَا يَكُوۡنَ	عَلَيۡكَ	حَرَجٌ
ان (مسلمانوں) پر	ان کی بیویوں میں	اور	جن کے	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	(تمہاری یہ خصوصیت اس لئے) تاکہ نہ ہو	تجھ پر	کوئی تنگی

مسلمانوں پر ان کی بیویوں اور ان کی مملوکہ کنیزوں میں مقرر کیا ہے۔ (یہ خصوصیت اس لئے) تاکہ تم پر کوئی تنگی نہ ہو

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۵۰﴾ تُرۡجِیۡ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡهُنَّ وَ تُـْٔوِیۡۤ اِلَيۡكَ

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوۡرًا	رَّحِيۡمًا ﴿۵۰﴾	تُرۡجِیۡ	مَنۡ	تَشَآءُ	مِنۡهُنَّ	وَ	تُـْٔوِیۡۤ	اِلَيۡكَ
اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	تم پیچھے ہٹاؤ	جسے	تم چاہو	ان (بیویوں) میں سے	اور	جگہ دو	اپنی طرف

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ ان میں سے جسے چاہو پیچھے ہٹاؤ اور ان میں سے جسے چاہو اپنے پاس جگہ دو

مَنۡ تَشَآءُ ؕ وَ مَنِ ابۡتَغَيۡتَ مِمَّنۡ عَزَلۡتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكَ ؕ

مَنۡ	تَشَآءُ	وَ	مَنِ	ابۡتَغَيۡتَ	مِمَّنۡ	عَزَلۡتَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيۡكَ
جسے	تم چاہو	اور	جسے	تم چاہو (قریب کرلو)	(ان میں) سے جسے	تم نے علیحدہ کردیا	تو نہیں	کوئی گناہ	تجھ پر

اور جنہیں تم نے علیحدہ کر دیا تھا ان میں سے جسے تمہارا جی چاہے (اپنے قریب کرلو) تو اس میں بھی تم پر کچھ گناہ نہیں۔

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَاۤ اٰتَيْتَهُنَّ

ذٰلِكَ	اَدْنٰۤى	اَنْ	تَقَرَّ	اَعْيُنُهُنَّ	وَ	لَا يَحْزَنَّ	وَ	يَرْضَيْنَ	بِمَاۤ	اٰتَيْتَهُنَّ
یہ	زیادہ قریب (ہے)	(اس سے) کہ	ٹھنڈی ہوں	ان کی آنکھیں	اور	وہ غم نہ کریں	اور	راضی رہیں	(اس) پر جو	تم دو انہیں

یہ اس بات کے زیادہ نزدیک ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کریں اور تم انہیں جو کچھ عطا فرماؤ اس پر

كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾

كُلُّهُنَّ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِیْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾
وہ سب (تمام کی تمام)	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تمہارے دلوں میں (ہے)	اور	ہے	اللہ	علم والا	حلم والا

وہ سب کی سب راضی رہیں اور (اے لوگو!) اللہ جانتا ہے جو تم سب کے دلوں میں ہے اور اللہ علم والا، حلم والا ہے ○

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ

لَا يَحِلُّ	لَكَ	النِّسَآءُ	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	لَاۤ	اَنْ	تَبَدَّلَ	بِهِنَّ	مِنْ اَزْوَاجٍ	وَّلَوْ
حلال نہیں	تمہارے لئے	(مزید) عورتیں	(ان کے) بعد	اور	نہ	یہ کہ	تم بدل لو	ان کے بدلے	(دوسری) بیویاں	اگرچہ

ان کے بعد (مزید) عورتیں تمہارے لئے حلال نہیں اور نہ یہ کہ ان کی جگہ اور بیویاں بدل لو اگرچہ

اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ ع

اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾
پسند آئے تمہیں	ان کا حسن	سوائے	(ان کے) جن کا	مالک ہوا	تمہارا دایاں ہاتھ	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر	نگہبان

تمہیں ان کا حسن پسند آئے مگر تمہاری کنیزیں جو تمہاری ملکیت میں ہوں اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَدْخُلُوْا	بُيُوْتَ النَّبِیِّ	اِلَّاۤ	اَنْ	يُّؤْذَنَ	لَكُمْ	اِلٰى طَعَامٍ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم داخل نہ ہو	نبی کے گھروں (میں)	مگر	یہ کہ	اجازت دی جائے	تمہیں	کھانے (وغیرہ) کی طرف

اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں نہ حاضر ہو جب تک اجازت نہ ہو جیسے کھانے کیلئے بلایا جائے۔

غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ

غَيْرَ نٰظِرِيْنَ	اِنٰىهُ	وَ	لٰكِنْ	اِذَا	دُعِيْتُمْ	فَادْخُلُوْا	فَاِذَا	طَعِمْتُمْ
نہ (یوں کہ) تم انتظار کرتے رہو	اس کے پکنے (کا)	اور	لیکن	جب	تمہیں بلایا جائے	تو داخل ہو جاؤ	پھر جب	کھانا کھالو

یوں نہیں کہ خود ہی اس کے پکنے کا انتظار کرتے رہو۔ ہاں جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ پھر جب کھانا کھالو

فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِی النَّبِیَّ فَيَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ ز

فَانْتَشِرُوْا	وَ	لَا	مُسْتَاْنِسِيْنَ	لِحَدِيْثٍ	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ يُؤْذِی	النَّبِیَّ	فَيَسْتَحْیٖ	مِنْكُمْ
تو اٹھ کر چلے جاؤ	اور	نہ	دل بہلاتے رہو	باتوں سے	بیشک	یہ (عمل)	تکلیف دیتا ہے	نبی (کو)	پس وہ شرماتے ہیں	تم سے

تو چلے جاؤ اور یہ نہ ہو کہ باتوں سے دل بہلاتے ہوئے بیٹھے رہو۔ بیشک یہ بات نبی کو ایذا دیتی تھی تو وہ تمہارا لحاظ فرماتے تھے

وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْــٴَـلُوْهُنَّ

وَ	اللّٰهُ	لَا يَسْتَحْيٖ	مِنَ الْحَقِّ	وَ	اِذَا	سَاَلْتُمُوْهُنَّ	مَتَاعًا	فَسْــٴَـلُوْهُنَّ
اور	اللہ	شرماتا نہیں	حق (بیان کرنے) سے	اور	جب	تم مانگو ان (ازواجِ مطہرات) سے	کوئی سامان	تو مانگو ان سے

اور اللہ حق فرمانے میں شرماتا نہیں اور جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو

مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ وَ مَا كَانَ لَكُمْ

مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ	ذٰلِكُمْ	اَطْهَرُ	لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ	وَ	مَا كَانَ	لَكُمْ
پردے کے پیچھے سے	یہ	زیادہ پاکیزہ ہے	تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے	اور	(ہرگز جائز) نہیں ہے	تمہارے لئے

پردے کے باہر سے مانگو۔ تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کیلئے یہ زیادہ پاکیزگی کی بات ہے اور تمہارے لئے ہرگز جائز نہیں

اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ

اَنْ	تُؤْذُوْا	رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَ	لَاۤ	اَنْ	تَنْكِحُوْۤا	اَزْوَاجَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖۤ	اَبَدًا
کہ	تم ایذا دو	اللہ کے رسول (کو)	اور	نہ	یہ کہ	تم نکاح کرو	اس کی بیویوں (سے)	اس کے بعد	کبھی

کہ رسولُ اللہ کو ایذا دو اور نہ یہ جائز ہے کہ ان کے بعد کبھی ان کی بیویوں سے نکاح کرو۔

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمًا ۝۵۳ اِنْ تُبْدُوْا شَیْــٴًـا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ

اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِیْمًا ۝۵۳	اِنْ	تُبْدُوْا	شَیْــٴًـا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
بیشک	یہ (بات)	ہے	اللہ کے نزدیک	بہت بڑی	اگر	تم ظاہر کرو	کوئی چیز	یا	چھپاؤ اسے	تو بیشک	اللہ

بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑی سخت بات ہے ○ اگر تم کوئی بات ظاہر کرو یا چھپاؤ تو بیشک اللہ

كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝۵۴ لَا جُنَاحَ عَلَیْهِنَّ فِیْۤ اٰبَآىٕهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآىٕهِنَّ

كَانَ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِیْمًا ۝۵۴	لَا	جُنَاحَ	عَلَیْهِنَّ	فِیْۤ اٰبَآىٕهِنَّ	وَ	لَاۤ	اَبْنَآىٕهِنَّ
ہے	ہر چیز کو	جاننے والا	نہیں	کوئی حرج	ان (عورتوں) پر	ان کے باپوں (سے پردہ نہ کرنے) میں	اور	نہ	ان کے بیٹوں

سب کچھ جانتا ہے ○ عورتوں پر ان کے باپوں اور بیٹوں

وَ لَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَ لَا

وَ	لَاۤ	اِخْوَانِهِنَّ	وَ	لَاۤ	اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ	وَ	لَاۤ	اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ	وَ	لَا
اور	نہ	ان کے بھائیوں	اور	نہ	ان کے بھائیوں کے بیٹوں	اور	نہ	ان کی بہنوں کے بیٹوں	اور	نہ

اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور

نِسَآىٕهِنَّ وَ لَا مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ ۚ وَ اتَّقِیْنَ اللّٰهَ ؕ

نِسَآىٕهِنَّ	وَ	لَا	مَا	مَلَكَتْ	اَیْمَانُهُنَّ	وَ	اتَّقِیْنَ	اللّٰهَ
ان کی (ہم مذہب) عورتوں	اور	نہ	(ان کنیزوں سے) جن کے	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	اور	تم ڈرتی رہو	اللہ (سے)

اپنے دین کی عورتوں اور اپنی کنیزوں کے بارے میں (پردہ نہ کرنے میں) کوئی مضائقہ نہیں اور اللہ سے ڈرتی رہو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	شَهِیْدًا ﴿۵۵﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	وَ	مَلٰٓىٕكَتَهٗ	یُصَلُّوْنَ	عَلَى النَّبِیِّ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ
بیشک	اللہ	ہے	ہر چیز پر	نگہبان	بیشک	اللہ	اور	اس کے فرشتے	درود بھیجتے ہیں	نبی پر	اے	وہ لوگو جو

بیشک اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے ○ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

اٰمَنُوْا	صَلُّوْا	عَلَیْهِ	وَ	سَلِّمُوْا	تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾	اِنَّ	الَّذِیْنَ	یُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
ایمان لائے	درود بھیجو	اس (نبی) پر	اور	سلام بھیجو	خوب سلام	بیشک	وہ لوگ جو	ایذا دیتے ہیں	اللہ	اور	اس کے رسول (کو)

ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو ○ بیشک جو اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِیْنًا ﴿۵۷﴾

لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا مُّهِیْنًا ﴿۵۷﴾
لعنت فرمادی ان پر	اللہ (نے)	دنیا اور آخرت میں	اور	تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	رسوا کر دینے والا عذاب

ان پر دنیا اور آخرت میں اللہ نے لعنت فرمادی ہے اور اللہ نے ان کے لیے رسوا کر دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ○

وَ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اكْتَسَبُوْا

وَ	الَّذِیْنَ	یُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	بِغَیْرِ	مَا اكْتَسَبُوْا
اور	وہ لوگ جو	ایذا دیتے ہیں	ایمان والوں	اور	ایمان والیوں (کو)	(اس کے) بغیر	کہ انہوں نے (کچھ غلط کام) کیا

اور جو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بغیر کچھ کئے ستاتے ہیں

فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۵۸﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ

فَقَدِ	احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا	وَّ	اِثْمًا مُّبِیْنًا	یٰۤاَیُّهَا	النَّبِیُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	وَ	بَنٰتِكَ
تو بیشک	انہوں نے اٹھایا	بہتان	اور	کھلا گناہ	اے	نبی	تم کہہ دو	اپنی بیویوں سے	اور	اپنی بیٹیوں

تو انہوں نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھالیا ہے ○ اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی صاحبزادیوں

وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى

وَ	نِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ	یُدْنِیْنَ	عَلَیْهِنَّ	مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ	ذٰلِكَ	اَدْنٰۤى
اور	ایمان والوں کی عورتوں (سے)	وہ ڈال کر رکھیں	اپنے اوپر	اپنی چادروں سے (کچھ حصہ)	یہ	زیادہ قریب (ہے)

اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرمادو کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے اوپر ڈالے رکھیں، یہ اس سے زیادہ نزدیک ہے

اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۵۹﴾ لَىٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

اَنْ	یُّعْرَفْنَ	فَلَا یُؤْذَیْنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِیْمًا ﴿۵۹﴾	لَىٕنْ	لَّمْ یَنْتَهِ	الْمُنٰفِقُوْنَ
(اس سے) کہ	وہ پہچانی جائیں	تو انہیں ستایا نہ جائے	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	ضرور اگر	باز نہیں آئے	منافقین

کہ وہ پہچانی جائیں تو انہیں ستایا نہ جائے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ منافق اور وہ کہ

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ

وَ	الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْمُرْجِفُوْنَ	فِي الْمَدِيْنَةِ	لَنُغْرِيَنَّكَ	بِهِمْ
اور	وہ لوگ جن کے دلوں میں	بیماری (ہے)	اور	جھوٹی خبریں پھیلانے والے	مدینہ میں	(تو) ہم ضرور اکسائیں گے تجھے	ان پر

جن کے دلوں میں مرض ہے اور وہ لوگ جو مدینے میں جھوٹی خبریں پھیلانے والے ہیں اگر باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں ان کے خلاف اکسائیں گے

ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ

ثُمَّ	لَا يُجَاوِرُوْنَكَ	فِيْهَآ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾	مَّلْعُوْنِيْنَ
پھر	وہ پاس نہ رہیں گے تمہارے	اس (شہر) میں	مگر	تھوڑے (دن)	(وہ) اللہ کی رحمت سے دور کئے ہوئے لوگ (ہیں)

پھر وہ مدینہ میں تمہارے پاس نہ رہیں گے مگر تھوڑے دن ○ اللہ کی رحمت سے دور کئے ہوئے لوگ ہیں،

اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ

اَيْنَمَا	ثُقِفُوْٓا	اُخِذُوْا	وَ	قُتِّلُوْا	تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾	سُنَّةَ اللّٰهِ	فِي الَّذِيْنَ
جہاں کہیں	وہ پائے جائیں	انہیں پکڑ لیا جائے	اور	قتل کر دیا جائے	خوب قتل کرنا	اللہ کا طریقہ	ان لوگوں کے بارے میں جو

جہاں کہیں پائے جائیں انہیں پکڑ لیا جائے اور گن گن کر انہیں قتل کر دیا جائے ○ اللہ کا دستور چلا آتا ہے ان لوگوں میں

خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾ يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ

خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَنْ تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾	يَسْئَلُكَ	النَّاسُ	عَنِ السَّاعَةِ
گزر گئے	پہلے	اور	تم ہرگز نہیں پاؤ گے	اللہ کے دستور میں	کوئی تبدیلی	سوال کرتے ہیں تم سے	لوگ	قیامت کے متعلق

جو پہلے گزر گئے اور تم اللہ کے دستور کیلئے ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے ○ لوگ تم سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں،

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾

قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	مَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	تَكُوْنُ	قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾
تم کہو	صرف	اس کا علم	اللہ کے پاس (ہے)	اور	کیا	جانو تم	شاید	قیامت	ہو	قریب

تم فرماؤ: اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور تم کیا جانو شاید قیامت قریب ہی ہو ○

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
بیشک	اللہ (نے)	لعنت فرمائی	کافروں (پر)	اور	اس نے تیار کر رکھی ہے	ان کے لیے	بھڑکتی آگ	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ

بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت فرمائی اور ان کے لیے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے ○ اس میں ہمیشہ رہیں گے

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ

لَا يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾	يَوْمَ	تُقَلَّبُ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ
وہ نہیں پائیں گے	کوئی حمایتی	اور	نہ	کوئی مددگار	(جس) دن	بار بار الٹے جائیں گے	ان کے چہرے	آگ میں

(اس میں) نہ کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ مددگار ○ جس دن ان کے چہرے آگ میں بار بار الٹے جائیں گے

يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَاۤ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾ وَ قَالُوْا

قَالُوْا	وَ	الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾	اَطَعْنَا	وَ	اللّٰهَ	اَطَعْنَا	يٰلَيْتَنَاۤ	يَقُوْلُوْنَ
وہ کہیں گے	اور	رسول (کا)	ہم نے حکم مانا ہوتا	اور	اللہ (کا)	ہم نے حکم مانا ہوتا	اے کاش	وہ کہیں گے

تو کہتے ہوں گے: ہائے! اے کاش! ہم نے اللہ کا حکم مانا ہوتا اور رسول کا حکم مانا ہوتا○ اور کہیں گے:

رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿۶۷﴾

السَّبِيْلَا ﴿۶۷﴾	فَاَضَلُّوْنَا	كُبَرَآءَنَا	وَ	سَادَتَنَا	اَطَعْنَا	اِنَّاۤ	رَبَّنَاۤ
راستے (سے)	تو انہوں نے بھٹکا دیا ہمیں	اپنے بڑوں (کی)	اور	اپنے سرداروں	ہم نے بات مانی	بیشک	اے ہمارے رب

اے ہمارے رب! ہم اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کے کہنے پر چلے تو انہوں نے ہمیں راہ سے بھٹکا دیا○

رَبَّنَاۤ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿۶۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿۶۸﴾	وَ الْعَنْهُمْ	مِنَ الْعَذَابِ	ضِعْفَيْنِ	اٰتِهِمْ	رَبَّنَاۤ
ایمان لائے	وہ لوگو جو	اے	بڑی لعنت	اور لعنت کر ان پر	عذاب	دگنا	دے انہیں	اے ہمارے رب

اے ہمارے رب! انہیں دُگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر○ اے ایمان والو!

لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ

قَالُوْا	مِمَّا	اللّٰهُ	فَبَرَّاَهُ	مُوْسٰى	اٰذَوْا	كَالَّذِيْنَ	لَا تَكُوْنُوْا
انہوں نے کہا	(اس) سے جو	اللہ (نے)	تو بری ہونا ظاہر کردیا اس کا	موسیٰ (کو)	ستایا	ان لوگوں جیسے جنہوں نے	تم نہ ہونا

ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ کو ستایا تو اللہ نے موسیٰ کا اس شے سے بری ہونا دکھا دیا جو انہوں نے کہا تھا

وَ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿۶۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾

قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾	قُوْلُوْا	وَ	اللّٰهَ	اتَّقُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	وَجِيْهًا ﴿۶۹﴾	عِنْدَ اللّٰهِ	كَانَ	وَ
سیدھی بات	کہا کرو	اور	اللہ (سے)	ڈرو	ایمان لائے	وہ لوگو جو	اے	بڑی وجاہت والا	اللہ کے ہاں	وہ تھا	اور

اور موسیٰ اللہ کے ہاں بڑی وجاہت والا ہے○ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہا کرو○

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ

ذُنُوْبَكُمْ	لَكُمْ	يَغْفِرْ	وَ	اَعْمَالَكُمْ	لَكُمْ	يُّصْلِحْ
تمہارے گناہ	تمہارے لیے	بخش دے گا	اور	تمہارے اعمال	تمہارے لیے	(اللہ) سنوار دے گا

اللہ تمہارے اعمال تمہارے لیے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا

وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ

الْاَمَانَةَ	عَرَضْنَا	اِنَّا	فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾	فَازَ	فَقَدْ	اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ	يُّطِعِ	مَنْ	وَ
امانت	ہم نے پیش کی	بیشک	بڑی کامیابی	اس نے کامیابی پائی	تو بیشک	اللہ اور اس کے رسول (کی)	فرمانبرداری کرے	جو	اور

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی پائی○ بیشک ہم نے

عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا						
عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ	اَنْ	يَّحْمِلْنَهَا	وَ	اَشْفَقْنَ	مِنْهَا
آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر	تو انہوں نے انکار کیا	(اس سے) کہ	وہ اٹھائیں اسے	اور	ڈر گئے	اس سے
آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر امانت پیش فرمائی تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے						

وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۙ﴿۷۲﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ									
وَ	حَمَلَهَا	الْاِنْسَانُ	اِنَّهٗ	كَانَ	ظَلُوْمًا	جَهُوْلًا﴿۷۲﴾	لِّيُعَذِّبَ	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اور	اٹھالیا اسے	انسان (نے)	بیشک وہ	ہے	بہت زیادتی کرنے والا	بڑا نادان	تاکہ عذاب دے	اللہ	منافق مردوں
اور انسان نے اس امانت کو اٹھالیا بیشک وہ زیادتی کرنے والا، بڑا نادان ہے ○ تاکہ اللہ منافق مردوں									

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ							
وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	الْمُشْرِكٰتِ	وَ	يَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	منافقہ عورتوں	اور	مشرک مردوں	اور	مشرکہ عورتوں (کو)	اور	اللہ توبہ قبول فرمائے ایمان والوں
اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی توبہ							

وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾						
وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا﴿۷۳﴾
اور	ایمان والیوں (کی)	اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان
قبول فرمائے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○						

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... مسلمان کا ہر کام اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے حکم کے مطابق ہونا چاہیے۔

﴿2﴾... ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آخری نبی ہیں، نبوت کا سلسلہ آپ پر ختم ہو گیا۔

﴿3﴾... اللہ پاک نے مسلمانوں کو پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔

﴿4﴾... ظلماً کسی مسلمان کو تکلیف دینا سخت گناہ ہے۔

﴿5﴾... جو مسلمان ہمیشہ سچ اور حق بات کہے اللہ تعالیٰ اس کے اعمال درست فرمادے گا اور گناہ بخش دے گا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ احزاب میں اس سبق کے دوران اللہ تعالیٰ نے کن لوگوں کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ فرمایا ہے؟

جواب: ____________________

سوال 2: کیامنہ بولے بیٹے کے نکاح میں جو عورت رہ چکی ہو اُس سے نکاح جائز ہے ؟

جواب:

سوال3: اللہ تعالیٰ نے کن لوگوں پر لعنت فرمائی ہے ؟

جواب:

سوال4: کفار کو جب جہنم میں عذاب دیا جائے گا تو وہ کیا کہیں گے؟ سورۂ احزاب کی روشنی میں تحریر کیجیے۔

جواب:

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ کی ذات سے کسی کو تکلیف تو نہیں ہوتی ؟

﴿2﴾... کیا ہم پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک پڑھتے ہیں، اس کی عادت بنانے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہیے ؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورۂ احزاب آیت نمبر 59 کا ترجمہ کیجیے نیز پردے کا حکم دیئے جانے کی وجہ اور اس کے فائدے بیان کیجیے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا۝۵۹

دستخط ٹیچر:

دستخط سرپرست:

سُوْرَۃُ الْکَہْف (حصہ 1)		
(1) مستدرک، 3/117، حدیث:3444	(2) بخاری، 2/504، حدیث:3614	

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن (حصہ 1)		
(1) ترمذی، 5/117، حدیث:3184		

ناخُن کاٹنے کے آداب

☆... جمعہ کے دن ناخن کاٹنا مُستحَب ہے۔ اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جمعہ کا اِنتظار نہ کیجئے۔

☆... حدیثِ پاک میں ہے: جو جمعہ کے دن ناخن ترشوائے اللہ پاک اُس کو دوسرے جمعے تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔ (مرقاۃ المفاتیح، 8/212)

☆... اسلام میں 40 دن کے اندر اندر ناخن کاٹنے کا حکم ہے، بلا عذرِ شرعی نہ کاٹنا ناجائز و مکروہِ تحریمی ہے۔

☆... ہاتھوں کے ناخُن کاٹنے کا طریقہ یہ ہے کہ سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے شُروع کر کے ترتیب وار چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سَمیت ناخن کاٹ لیے جائیں مگر انگوٹھا چھوڑ دیا جائے۔ پھر اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخن کاٹ لیے جائیں۔ اب آخر میں سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن کاٹا جائے۔

☆... پاؤں کے ناخن کاٹنے کی کوئی ترتیب منقول نہیں، بہتر یہ ہے کہ سیدھے پاؤں کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شروع کرکے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخن کاٹ لیجئے پھر اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کر کے چھنگلیا سَمیت ناخن کاٹ لیجئے۔

☆...ناخن تراش لینے کے بعد انگلیوں کے پورے دھولیجئے۔

☆... دانت سے ناخن کاٹنا مکروہ ہے اور اس سے برص یعنی کوڑھ کے مرض کا اندیشہ ہے۔ (بہارِ شریعت، 3/584 ماخوذاً)

☆... ناخن کاٹنے کے بعد ان کو دَفن کر دیجئے اور اگر ان کو پھینک دیں تو بھی حرج نہیں۔

☆... ناخن کا تَراشہ (یعنی کٹے ہوئے ناخن) بیتُ الخَلا یا غُسل خانے میں ڈال دینا مکروہ ہے کہ اس سے بیماری پیدا ہوتی ہے۔ (بہارِ شریعت، 3/588)

☆... بدھ کے دن ناخن نہیں کاٹنے چاہئیں کہ برص یعنی کوڑھ ہو جانے کا اندیشہ ہے البتہ اگر اُنتالیس (39) دن سے نہیں کاٹے تو واجِب ہے کہ آج ہی کے دن کاٹے۔ (فتاویٰ رضویہ، 22/685 ماخوذاً)

☆...☆...☆

خاندانِ مصطفےٰ

☆... ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تعلق عرب کے مشہور اور معزز خاندان "قُریش" سے تھا۔

☆... آپ کے والد کا نام عبد اللہ اور والدہ کا نام آمنہ تھا۔

☆... آپ کے چچا 12 تھے اور پھوپھیاں 6، ماموں 3 تھے اور خالائیں 2۔

☆... آپ کی ازواجِ مطہرات کی تعداد 11 تھی اور یہ سب اُمہات المومنین یعنی مومنین کی مائیں کہلاتی ہیں۔

☆... آپ کے 3 شہزادے تھے:

(1) حضرت قاسم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ (2) حضرت ابراہیم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ (3) حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ

4 شہزادیاں تھیں:

(1) حضرت زینب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا (2) حضرت رقیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا

(3) حضرت اُمِّ کلثوم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا (4) حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا

☆... آپ کے 5 نواسے تھے:

(1) حضرت حسن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ (2) حضرت حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ (3) حضرت محسن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ

(4) حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ (5) حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ

4 نواسیاں تھیں:

(1) حضرت زینب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا (2) حضرت رقیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا

(3) حضرت اُمِّ کلثوم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا (4) حضرت امامہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا

نوٹ: پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت کے بارے میں مزید معلومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "آخری نبی کی پیاری سیرت" کا مطالعہ فرمائیے۔

☆...☆...☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

مکمل قرآنِ کریم کا دلچسپ نصاب

قرآنِ کریم تمام کتابوں سے افضل اور ہدایت کا نور ہے۔ ہماری نئی نسل کو اس افضل اور ہدایت کی سرچشمہ کتاب سے روشناس کروانے اور اس کی تلاوت کا عادی بنانے کے لئے 7 حصوں پر مشتمل مکمل قرآنِ کریم کا نصاب بنام "تعلیماتِ قرآن" تیار کیا گیا ہے۔ اللہ پاک ہمارے بچوں کو قرآن کی تلاوت اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والا بنائے۔
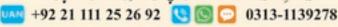
978-969-722-216-2
01140133
فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net